نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ

الحمد للہ والمنۃ کہ کتاب مستطاب مخزن خیر و صواب بے مثل و بیمثال

اعنی

احسن الاعمال فارسی

جواہر خمسہ فارسی

معہ

خواص اسماء الحسنیٰ فارسی

حسب فرمائش

حاجی محمد نبی و عبد الاحد تاجرانِ کتب

کانسی روڈ حاجی غیبی چوک کوئٹہ

(منظور عام پریس پشاور)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بنام جہاندار جان آفرین
حکیمے سخن بر زبان آفرین

حمد وثنا مر خدائے پاک را کہ ہر بنی نوع انسان را بہ مختلف صورت والوان زیبا وآرایش فرمودہ ہر قومے را بہمہ زبانے کہ یکے با دیگرے مشابہ نیست تعلیم نمود حق جل وعلی در کلام فیض نظام خود می فرماید۔ خلق الانسان علمہ البیان پس ہر قومی مطالب ومقاصد خود بزبان خود از تحریر وتقریر ادا نمایند مگر بعض انسانان کہ برحمت وکرم انعام خداوندی ممتاز وسرفراز شدہ اند اکثر زبان ہائے دیگر اقوام ہم میدانند ومی فہمند علاوہ آن اکثر اقوام چنان ہم ہستند کہ مطلق زبان دیگر اقوام فہم نمیکنند این معنی برا حسن خالقیت آن خالق کون ومکان۔ انس وجان وملائک وآسمان دلیل کافی ووافی است ہر کہ چشم بینا وگوش شنوا وعقل سلیم مے دارد میداند ومیگوید فتبارک اللہ احسن الخالقین والحمد للہ رب العالمین وسزاوار ہزاران ہزار ثنا وصفت آن شمس بلاغت وکرامت سراج ہدایت وصداقت یعنی رسول حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ اند کہ ما گم گشتگان بادیہ ضلالت را بہ صراط مستقیم چراغ ہدایت بنیں نہادند وانچاہ تاریک گمنامی وبدنامی بباغ نیکنامی رہنما گشتند ۔ محمدؐ کہ آمد سراجاً منیراً بمومن وکافر بشیراً نذیراً ۔ از مومنان را دہد در قیامت ۔ خداوند جنت وملکاً کبیراً

وصلی اللہ تعالیٰ خیر خلقہ محمد وآلہ واصحابہ وازواجہ واہل بیتہ اجمعین
برحمتک یا ارحم الراحمین۔ اما بعد بندۂ کمترین خاکسار محبوب احمد قریشی حنفی لکھنوی بخدمت
ارباب اہل زبان پارسی التماس میدارد کہ چونکہ ہندی نژادم اگر در محاورۂ زبان فارسی لغزشے رونماید
از راہ کرم اصلاح فرمایند چراکہ دعوئے زبان دانی ندارم مگر بطفیل بزرگان ہر قدر کہ دانم برائے
ضرورت خود کافی می شمارم۔ نسخہ جواہر خمسہ کہ از تصنیف یکے از بزرگان قوم مستند است
کہ احوال ممدوح پیش ازین مختصراً نذر ناظرین کردہ شد در اکثر مطابع شدہ است و ہر یک این
کتاب نیز انتساب را بموجب زبان رائج الملک یعنی زبان اردو) طبع نمودہ تا کہ خاص و عام
ملک ازین فایدہ بردارند۔ چونکہ اکثر مردمان از ممالک غیر کہ بجز فارسی اردو دانی فہمند ونمی
پسندند معہذا۔ جناب فضیلت مآب ملک التجار عالی وقار معدن جود و بخشش مخزن کرم
واخلاق حامی اسلام و دین شیخ الٰہی بخش وجلال الدین تاجران والا تبار کشمیری
مالا سلامہ از کمترین ارشاد فرمودند کہ این نسخہ را بزبان فارسی تحریر کن تاکہ ازین جواہر
لازوال مردمان ممالک غیر مثل قندہار و بخارا وغیرہ وغیرہ استفادہ حاصل نمایند۔ چونکہ بندہ
بندۂ احسان اوشان است بتعمیل حکم پرداخت وبنام خدائے عزوجل قلم
برداشت خدا ایشان انجام بخیر کناد بحرمت نون والصاد آمین یارب العالمین!

مختصر از احوال حضرت محمد غوث گوالیاریؒ مصنف کتاب جواہر خمسہ

سید محمد غوث گوالیاری از مشائخ کبار والا تبار و اولیائے والا تبار ہندوستان بودہ اند و آبا و اجداد
حضرت ممدوح از سادات صحیح النسب نیشاپور ہستند بطور سیر و تفریح در
ہندوستان قدم رنجہ فرمودند و حضرت موصوف در آغاز کسب و کمال استفادہ
طریقت ظاہری از شیخ حاجی حمید حاصل نمودند و سلسلہ حاجی حمید از دو واسطہ
بحضرت عبداللہ شطاری میرسد بعد حصول ظاہری طریقت بنا بر حصول تربیت باطنی
بروح پر فتوح حضرت غوث الاعظم توجہ نمودند و از فیض مولانا محی الدین عبدالقادر جیلانی
قدس سرہٗ فیضیاب گشتند و بکمال مرتبہ قطبیت و غوثیت فائز المرام شدند

منقول است کہ شیخ محمد غوث گوالیاری از چہاردہ سلسلہ تعلق میداشتند و تود سیاح
بودند و در ہر سلسلہ بخرقہ خلافت ممتازند۔ بحالت سیاحی یک کوزۂ آب و مصلے و عصا
ہمراہ میداشتند امادہ این شد ایشان ہیچ نبودے گفتہ میشود کہ حضرت ممدوح از بس
ضعیف الجسم و لاغر بودند۔ صاحب اخبار الاخیار مینویسد کہ روزے شیخ محمد غوث گوالیاری
بارادہ ارادت بخدمت شیخ حمید رفتند شیخ موصوف برخاستند و ایشان را
بغلگیر شدہ بہ سینہ چسپانیدند و فرمودند۔ اے شیخ محمد غوث! بعضے از
مریدان شوخ چشم عرض نمودند کہ جناب شخص غیر اجنبی را بہ لقب غوث یاد فرمودند
چہ معنی دارد۔ شیخ فرمودند کہ فال نیک است۔ چنانچہ ہمچنان شد بزرگان گفتہ اند
ع مزن فال بد کارد حال بد۔ از کتب معتبرہ ثابت است کہ در آغاز مجاہدت شیخ محمد
غوث از اہل دعوت بودند و در قلعہ کلچہتر و در ریاضت و دعوت اسمائے الٰہی تا مدت
مدید مشغول ماندند و درین فن چنان تکمیل حاصل نمودند کہ در ہندوستان احدے درین فن
دستگاہے حاصل نہ نمودند و نہ چندان شہرت یافت کہ ہم پایہ شیخ شمردہ نشود۔ چونکہ توجہ
قلبی حضرت ممدوح بجانب انوار لم یزلی از دولت خداداد بود۔ بعدازین شغل دست
بردار شدہ توجہ خاطر بسوئے صفائے باطن منعطف فرمودند و چندال سعی و
جہد بلیغ فرمودند کہ بدرجہ قطبیت و غوثیت فائز گشتند۔ نصیر الدین ہمایوں شہنشاہ
ہند بخدمت شیخ ممدوح ارادت صادق میداشت۔ شیخ صاحب بحالت ذوق و شوق کتاب مسمی بہ
معراجنامہ تصنیف فرمودہ بودند و دران کتاب مقامات عروج خود درج نمودہ بودند از قضائے
الٰہی شیر شاہ کہ از ملازمان ہمایون بود بغاوت اختیار نمود و چندان زور و قوت گرفت کہ
کہ ہمایوں بادشاہ را از ہندوستان برآوردہ و خود بر تخت شاہی متمکن شد۔ بعض از حاسدان
شیخ کتاب معراجنامہ را بحضور شیر شاہ چونکہ شیر شاہ عدو جانی ہمایون بود و ہمایون
ارادت بخدمت شیخ میداشت لہٰذا درپئے آزار شیخ شد۔ بمجرد استماع این خبر جا
وگذار قیام گوالیار مناسب نہ دانستہ از انجا ہجرت فرمودند و بہ گجرات رسیدند
دران گجرات ہم بعداوت شیخ کمر بستہ شدند و محضرے تیار نمودہ بر قتل شیخ فتویٰ دلوند

و مجمع مولویاں متفق شدہ مجلسے منعقد کردند و بنا بر احضار شیخ حکم جاری نمودند غالباً این
امر باشارہ ایمائے سیر شاہ نمودہ باشد - از اتفاق وقت شیخ وجیہہ الدین گجراتی کہ سر دفتر علما
و صلحائے گجرات بودند بخدمت شیخ حاضر شدند و گفتند کہ وی روز مجلس علما منعقد خواہد شد
و آنجناب ہم طلبیدہ شوند بر وقت سوال علما جناب جواب دہند کہ این معراجنامہ کہ درین کتاب
مندرج است احوال عالم خواب ست کہ در بیہوشی و غفلت خواب معائنہ نمودہ بودم نہ کہ در بیداری
مشاہدہ کردم غرضکہ مجمع علماء فراہم گشتہ شیخ ہمان جواب دادند کہ سر دفتر علمائے گجرات تعلیم نمودہ
بودند ہمہ علما ساکت شدند و چارۂ آزار رسانی شیخ نیافتند و شیخ صحیح و سلامت ازان
مہلکہ جانفرسا بخانہ خود بازآمدند و برادر حقیقی شیخ بہلول را میرزا احمد الشہید کرد - از
تصانیف شیخ بسیار کتب معروف و مشہور اند - منجملہ آنہا کتاب جواہر خمسہ و اوراد غوثیہ
و بحر الحیات زیادہ تر مشہور اند - وفات آن جامع برکات و کرامات باتفاق اہل اخبار بعمرہ
ہشتاد سالگی بتاریخ پانزدہم رمضان المبارک ۹۷۰ھ واقع شدہ و مزار پر انوارہ
در شہر گجرات زیارت گاہ خاص و عام است انا للہ و انا الیہ راجعون مؤلف
جواہر خمسہ اردو ارشاد میفرمایند کہ بندہ را بعد تحصیل علم ضروری اشتیاق حضوری ارباب
کمال و اصحاب حال و قال بدرجہ کمال پیدا شد چونکہ رجحان طبیعت یک امر فطرتی و قدرتی
لطبعی میشود بدین وجہ وقتیکہ بغیر میسر شدن صحبت آن پاکان خوش اعتقاد میگذشت
از بس شاق بود از خوبی تقدیر شرف خدمت ہمچنان بندگان والا نژاد میسر گشت
سے للہ الحمد ہر آن چیز کہ خاطر میخواست ہ آمد آخر ز پس پردۂ تقدیر پدید بکل امر
مرھون باوقاتہا پس خلوت ہائے و مجاہدات ایشان نمودم - بعض ارباب تحقیق و
تدقیق را مستغرق بیاد حق و فانی فی اللہ یافتم و بعض را دساورا و وظائف مصروف دیدم
چونکہ اشتیاق دلی و تمنائے قلبی حاضری در خدمات ہمچنین ارباب بود - از خوبی قسمت اتفاق
حضوری در خدمت با برکت کامل الکمل علم عملیات داورا د جلالیہ حضرت مولینا
و مرشدنا حافظ عبد العزیز صاحب عرف شاہ مقبول احمد قادری قدس اللہ ہوا گروہ بد
لمحے الحقیقت دران زمانہ کسے عالم و عامل در زہد و تقوی و عمل و اعمال کمتر بنظر می آمد - لاقم

نیز اکثر عوام فنون واوراد اعمال زہد وتقویٰ ومطالب لانجیل از شاہ صاحب موصوف
دریافت نمودانہ توجہ باطنی وظاہری جناب ہمہ برمن آئینہ گشت پس خواستم کہ کتابے
بزبان اردو تالیف کنم کہ از فائدہ آن ہر خاص وعام مستفید شوند درین اندیشہ بودم کہ باتفاق
حسنہ روزے برائے ملازمت کثیر الافادت حامی دین متین جناب شیخ زکی الدین صاحب
چشتی کہ از اولاد بابا فرید شکر گنج ودامادِ حضرت غلام نصیر الدین عرف میاں کالے
صاحب ہستند رفتم۔ درآنجا مجمع صاحب علمان واکثر طالب علمان مجتمع بودند و ہر
درسے آوازہ بحث وتقریر بلند بود۔ اتفاقاً دربارۂ تاثیر اعمال جلالیہ وجمالیہ واوراد ماثورہ
وادعیہ گفتگو درمیان آمد یکے از طالب علمون کہ تازہ علم فلسفہ حاصل نمودہ بود ودر روشنی
جدید یک قدم نہادہ بود معترض شدہ گفت کہ این طریق درویشان عزلت
نشین بنا بر حصول منفعت خود برآوردہ اند وغرض این ست کہ عوام الناس حلقۂ عقیدت
بگوشش دارند بعدہ خاص الخاص را ہم عظمت وبزرگی اوشان چار وناچار تسلیم
کردن خواہد افتاد چندین شکل برائے اکل، این تقریر از طالب علم استماع نمودہ شیخ
صاحب موصوف باوجودیکہ حلیم الطبع ودر طریق مناظرہ ماہر کامل بودند در جوش آمدہ بجانب
طالب علم تبسم فرمودہ متوجہ شدند وفرمودند کہ اے حضرت آمدکے غور فرمایند
کہ شرف واعتبار موضوع آن علم مے باشد پس موضوع علم اعمال کہ بعوارض آن درین علم
بحث کردہ میشود اسمائے الٰہی ہستند وآن بر سہ قسم اند۔ ذاتی۔ جمالی جلالی۔ وغایت
این علم اینست کہ انسان بحصول این علم مصداق تخلقوا باخلاق اللہ میشود واز انسانیت بہ
روحانیت میرسد چراکہ شروط اعمال این اند۔ اکل حلال صدق مقال از خلقت
گریز۔ عزلت پسندی۔ کم خوردن وکم خفتن وبیفائدہ گفتگو نہ کردن از کبر وحسد وبغض
آئینہ دل را پاک وصاف داشتن بہ معرفت وصبر قناعت کردن بہ تسلیم ورضا خورسند
بودن۔ دائم الصوم وقائم الصلوٰۃ ماندن واز غیبت ودنامی زبان رانگاہ داشتن ودیگر شرائط
کہ داخل اخلاق اند پابندی آنہا کردن پس بر ہر عاقل بالغ خرد وعادل ومنصف مبرہن است کہ ازین صورت
[illegible] انسان را موصوف شدن فرشتہ صفت شدن است ودرین صورت شرف غایت این علم از بدیہیات

لابدی است ومزید برآن دلیل کافی این ست کہ حضرت جناب سید المرسلین خاتم النبیین صلی اللہ علیہ
وسلم نیز اہلبیت اطہار وجناب سیدۃ النسا فاطمۃ زہرا جگر گوشہ خود و دیگر صحابہ کبار رضی
اللہ عنہم را دعاہا و اورا و تعلیم فرمودند و این امر از احادیث صحیحہ و روایات معتبرہ محقق و
ثابت است کہ آن بزرگان دین متین بر تعلیم حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدام عمل میفرمودند و بہ
ہمین طریق مسلسل سینہ بسینہ طریقہ عمل و اعمال بہ دیگر بزرگان رسید و تا ہنوز این سلسلہ
جاری است پس اجماع ہمچنین معتمدین یقیناً صحیح و درست است و برائے طالبان حق کافی و وافی
است این تقریر پُر تنویر شدہ طالب علم مذکور اعتراضے دیگر پیش نمود کہ این معنی خلاف
عقل است کہ بذریعہ قوت ناطقہ چند الفاظ ترکیب یافتہ یک کلام با جملہ صورت گیرند و ازان بسبب
تبدیل ہیئت وصورت تاثیرے پیدا شود کہ بدلہا اثر آن ہویدا گردد۔ و دور حب و فیض در کامل
کند و دور امراض برائے شفائے مریض کافی گردد عقل سلیم ہمچنین امور و دور از عقل تسلیم میکند
شیخ صاحب خیال فرمودند کہ بغیر دلیل عقلی سکوت این شخص محال است لہذا دوبارہ تبسم شدہ
از طالب علم ارشاد فرمودند کہ اے طالب علم صاحب دشنام و سخن چینی و بدگوئی ہم از چند الفاظ
مرکب است یا نہ طالب گفت کہ فی الواقع ہمچنان است۔ بعدہٗ شیخ صاحب فرمودند کہ جناب بگوش
ہوش شنیدہ جواب دہند کہ اگر زید بہ کسے دشنام دہد یا شخصے خدانخواستہ از جناب گوید بگوئے
بے ادبانہ سازد۔ جناب را بہ غضب و خشم نہ خواہد آمد و جناب از بی ادب چگونہ پیش خواہند آمد امر یقینی است
کہ آتش فتنہ و فساد مشتعل گردد و نوبت بہ زد و کوب رسد حتے کہ کشت و خون ہم اکثر ممکن
است و جناب معنی را تسلیم کردہ اند کہ دشنام بازشت گوئی سخنے است کہ از زبان برمے
آید۔ پس جائے عجب است کہ در سخن بدچنان تاثیر پیدا شود کہ سامع را تاب شنیدن
نہ باشد ضرر بس بدل رسد عقل زائل گردد نوبت بہ کشت و خون رسد۔ و در اسمائے
الٰہی و وظائف کہ لاریب فیہ سخن نیک و پاکیزہ است ہیچ اثرے و تاثیرے نباشد
ھذا الشئ عجیب طالب علم این تقریر پُر تنویر شنیدہ ساکت شد. چونکہ منصف مزاج
بود قابل شد و ازان مجمع کثیر تائب و منفعل شد تاثیرات اسمائے الٰہی و اوراد و وظائف
را معتقد شد مؤلف موصوف میفرمایند کہ بعد ختم تقاریر مرقومہ بالا ارادہ تالیف

کتاب در فن اعمال و اوراد ادعیہ معتبرہ بزبان اردو مضمم کردم تاکہ خاص و عام ازین نعمت عظمیٰ مستفید گردند و مارا بدعائے خیر یاد رسانند۔ بعد بسیارے غور و تامل معلوم شد کہ کتابے دیگر درین علم بہتر و جواہر خمسہ نیست چراکہ ہمہ ارباب این فن تفق ہمہ برین معنی اند کہ تاہنوز کتابے بہتر وخوشتر و جامع فنون مذکورہ از جواہر تصنیف نہ شدہ لہذا مؤلف ترجمہ آنرو کتاب آغاز نمودہ علاوہ این چندا عمال طریق دعوت و اوراد مجربہ انجیگر کتب معتبرہ مثل مشکوٰۃ المصابیح و احیاء العلوم و کیمیائے سعادت و اوراد خواجہ معین الدین چشتی رح بطور مختصر شامل کردہ شدہ اند و فوائدے کہ از دیگر کتب منتخب کردہ شدند علیحدہ بر دو حصص تقسیم کردہ شدند یعنی احسن الاعمال حصہ دوم و فوائد حسنیہ سوم و کل مجموعہ را باسم جواہر خمسہ مسمی کردہ شد۔ اول حصہ مشتمل بر یک دلسج و پنج جواہر است مشروط شروط اعمال یعنی عامل را قبل آغاز عمل دعوت اسمائے الٰہی وغیرہ چہ باید کرد جوہر اول در بیان عبادت عابدان۔ جوہر دوم۔ در بیان زہد زاہدان۔ جوہر سوم در بیان دعوت داعیان جوہر چہارم در بیان ذکر ذاکران۔ جوہر پنجم در بیان اشغال و تفکرات صوفیان۔ دلسج۔ باید دانست شخصے کہ شائق اعمال باشد آنرا مناسب است کہ بروقت آغاز کردن عمل امور ذیل را بر خود واجب و لازم گیرد۔ باکل حلال و صدق مقال پابند باشد کم خورد و کم سخن کند و ہراسمیکہ خواندن آن منظور باشد در برپہ تاثیری او تعلیم صادق کردہ بحضور قلب خواند و بہ خداوند کریم توجہ خاطر و توکل دارد چنانکہ او تعالٰی میفرماید اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الْمُتَوَکِّلِیْنَ و جامہ پاک و جسم طاہر باید در حجرۂ تاریک و مصفا نشیند از دست یکے مردم کہ او طہارت را دوست میدارد طعام تیار کناند و بخورد و از دست ہمان کس آب آشامد۔ و در بعض اعمال دائم الصوم بودن ہم ضروری ست و ترک حیوانات جلالی و جمالی کند و از مکروہات و محرمات پرہیز نماید ترک حیوانات جلالی این است کہ از ہر قسم گوشت مرغ و ماہی و بیضہ و شہد و مشک و عنبر و چونہ صدف وغیرہ احتراز کند

و ترک حیوانات جمالی این است کہ روغن زرد و شیر و جغرات و نمک و خرمائے تر و خشک استعمال نہ کند و مکروہات!

بلیت وگندنا وغیرہ کہ تیز تر خوشبو اند، و از محرمات احرامی فاخرہ پر تکلف کہ برائے آرائش جسم
بپاس پوشند و آرائش خود نہ کند۔ و نہ قصد گیرد برائے برآوردن خون۔ و لباس دوختہ نپوشد
بلکہ بریک تہ بند و یک چادر قناعت کند اولیٰ و انسب است۔ طالب حقیقی فنِ مذکور
را برین شروط عمل باید کرد و ہرگز ہرگز ازین شروط قدم بیرون نہ نہد تاکہ عمل اثر خود کامل
دہد و آئندہ حال ہر یک عمل و دعوت اسمائے الٰہی وغیرہ تحت ہمان عمل و وظیفہ
نوشتہ شدہ است بملاحظہ خواہد گذشت بموجب آن عمل باید کرد۔ واضح باد کہ اعمال
و اوراد و وظایف کہ از احادیث حضرت خیر الانام علیہ الصلوٰۃ والسلام منقول اند در
خواندن آنہا اجازت مرشد ضروری نیست چراکہ اجازت آنہا بزبان فیض ترجمان
مرشد کامل و رہبر عادل برائے ہر امتے بطریق ہدایت عام شدہ است برائے مافدیان
آن مجمع رحمت و برکات ہمان کافی است الا اعتقاد دلی شرط است۔ و خواندن آن
اعمال کہ از بزرگان فن منقول شدہ اند بر اجازت مرشد کامل منحصر است بسبب اینکہ بعض امور
درین پنہان اند کہ سینہ بسینہ ہدایت و تعلیم آن شدہ است و اعمالیکہ مؤلف کتاب
ہذا ذکر کردہ است برائے خواندن آن خاص و عام صلائے عام میدہد کہ ہر طالبی خواہد
بخواند خداوند تعالیٰ برکت خواہد داد اجر این است کہ بدعائے خیر مؤلف را یاد کنند۔ مگر
شرط این است کہ قواعدے کہ تحت عمل نوشتہ اند پابندی تمامتر کرده شود۔

جوہر اوّل ۔ در عبادت عابدان مشتمل بر دو اصول و چند فصول۔ اصل اوّل در بیان
فضائل صلوٰۃ۔ واضح باد کہ افضل ترین ہمہ عبادات نماز است و بہترین ترازہ ارکان دین
است خداوند کریم در کلام خود ہرجا کہ ذکر عبادت نمودہ است نماز را مقدم فرمودہ
است۔ چنانچہ میفرماید۔ وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ و نیز جناب رسول مقبول صلعم ارشاد
فرمودہ اند۔ اَلصَّلٰوۃُ عِمَادُ الدِّیْنِ فَمَنْ اَقَامَہَا فَقَدْ اَقَامَ الدِّیْنَ وَمَنْ تَرَکَہَا فَقَدْ
ھَدَمَ الدِّیْنَ یعنی ستون دین ست ہر کہ نماز را قائم کرد بنیاد دین استوار نمود

[1] قائم دارید نماز را و بدہید زکوٰۃ را [2] نماز ستون دین است ہر کہ او را قائم داشت گویا قائم داشت دین را و ہر کہ ترک
نمود گویا منہدم ساخت ستون دین را [3] ف در عوارف نوشتہ است کہ صلوٰۃ مشتق است از صلی و معنی آن اینست کہ چوب کجی را بر
آتش نہادہ است کردن پس نماز را صلوٰۃ برای اینمعنی گفتند کہ در انسان بسبب نفس امارہ کجی است و مصلی کہ از ہیبت و جلال ذو
الجلال [illegible] آتش [illegible] کجی او ... و در میسازد و کسی را کہ حرارت نماز رسید بر آن آتش دوزخ حرام شدہ،

و ہر که نخواند نماز منہدم ساخت ستون دین ۔ اگرچه درباره نماز تاکیدات متکاثره و احادیث
متواتره واقع شده اند مگر درین مختصر چنداں گنجایش نیست که بتفصیل تمام تر کل احادیث
که درین باب وارد هستند در حیطه تحریر آورده شوند مگر چند احادیث مشکوٰة شریف
نوشته میشوند ۔ از ابی ہریره رضی الله عنه مرویست که حضرت رسول خدا صلی الله علیه وسلم
ارشاد فرمودند ۔ اَلصَّلٰوةُ الْخَمْسُ وَالْجُمُعَةُ اِلَى الْجُمُعَةِ وَرَمَضَانُ مُكَفِّرَاتٌ لِمَا بَيْنَهُنَّ
اِذَا اجْتُنِبَ الْكَبَائِرُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ؛ دیگر ۔ وَعَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى
اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلُّوْا صَلٰوةَ خَمْسِكُمْ وَصُوْمُوْا شَهْرَكُمْ وَاَدُّوْا زَكٰوةَ
اَمْوَالِكُمْ وَاَطِيْعُوْا ذَا اَمْرِكُمْ تَدْخُلُوْا جَنَّةَ رَبِّكُمْ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَ
التِّرْمِذِيُّ ؛ دیگر وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قَالَ
رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرُوْا اَوْلَادَكُمْ بِالصَّلٰوةِ وَهُمْ
اَبْنَاءُ سَبْعِ سِنِيْنَ وَاضْرِبُوْهُمْ عَلَيْهَا وَهُمْ اَبْنَاءُ عَشْرِ سِنِيْنَ وَفَرِّقُوْا
بَيْنَهُمْ فِي الْمَضَاجِعِ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَكَذَا رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ عَنْهُ ط
وَفِي الْمَصَابِيْحِ عَنْ سَبْرَةَ بْنِ مَعْبَدٍ ؛ دیگر ۔ عَنْ بُرَيْدَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْعَهْدُ الَّذِيْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمُ الصَّلٰوةُ فَمَنْ تَرَكَهَا فَقَدْ
كَفَرَ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ ؛

۱؎ یعنی نماز پنجوقتی از جمعه تا دیگر جمعه و از رمضان تا آئنده رمضان محو میکند گناہان راکه در میان اینها از نمازی سرزد شده اند بشرطیکه گناه کبیره
نکرده باشد ۲؎ از ابی امامه مروی ست که فرمود رسول خدا صلی الله علیه وسلم بجا آئید نماز ہائے پنجگانه خود را بدارید روزہائے
ماه خود یعنی ماه رمضان را و ادا کنید زکوٰة مالہائے خود و فرمانبرداری کنید اولو الامر خود را ۔ اگر خلاف شرع حکم کنند تعمیل
مکنید ، بروید در بہشت پروردگار خود ۔ این روایت از احمد و ترمذی است ، ۳؎ روایت کرد عمرو بن شعیب او از پدر خود که
رسول خدا صلی الله علیه وسلم فرمود امر کنید اولاد خود را برائے نماز وقتیکه برسند بعمر ہفت ساله و بزنید آنہا را اگر
نماز ترک کنند وقتیکه برسند بعمر ده سالگی و از خوابگاه آنہا را علیحده سازید یعنی بعمر ده سالگی طفل را ہمراه خود نه
خوابانید ۔ روایت کرد این را صاحب شرح سنة از عمرو و در مصابیح از سبره بن معبد ۱۲ ۴؎ از بریده رضی مروی ست
که فرمود رسول خدا صلی الله علیه وسلم عہدی که مابین ما و منافقان است ہمیں نماز ست پس ہر کس که نماز
ترک کرد پس بتحقیق کافر شد ۔ روایت کرد ترمذی
و نسائی و ابن ماجه ۱۲

دیگر۔ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ سَاَلْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَیُّ الْاَعْمَالِ اَحَبُّ اِلَی اللّٰہِ تَعَالٰی قَالَ الصَّلٰوۃُ لِوَقْتِھَا قُلْتُ ثُمَّ اَیٌّ قَالَ بِرُّ الْوَالِدَیْنِ ثُمَّ اَیٌّ قَالَ الْجِھَادُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ قَالَ حَدَّثَنِیْ بِھِنَّ وَلَوِ اسْتَزَدْتُہٗ لَزَادَنِیْ متفق علیہ۔ **اصل دوم** در فضیلت اذان۔ در حدیث آمدہ است شخصے پنجوقتی نماز را اذان گوید گناہ پس و پیش او آمرزیدہ شوند۔ **ایضاً**۔ روایت است کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرمودند کہ روزے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم مرا اندوہگین دیدہ ارشاد فرمودند کہ بعض اہل خود را حکم دہ کہ در گوشش تو اذان گویند کہ این علاج خاص برائے تو است پس فرمان حضرت صلی اللہ علیہ وسلم بجا آوردم و اندوہ من زائل شد و حضرت رسالت مآب علیہ الصلوٰۃ والسلام ارشاد میفرمودند کہ اگر در شما طفلے تولد شود در گوش راست او اذان گفتہ شود و اقامت در گوش چپ او گفتہ شود تا کہ حافظ حقیقی او را از شر شیاطین محفوظ دارد۔ **ایضاً**۔ از معاویہ رضی اللہ عنہ مرویست کہ حضرت رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم میفرمودند کہ گردن ہائے اذان دہندگان دراز خواہند شد از دیگر مردمان بروز قیامت این روایت از مسلم است۔ ازینجا مختصر بیان نماز فرض و واجب و سنت نوشتہ میشود۔ **فصل اوّل**۔ در بیان نماز فرائض۔ باید دانست کہ بر ہر مسلمان عاقل و بالغ و مقیم بروز و شب ہفدہ رکعت فرض ہستند و بر مسافر یازدہ رکعت ف پس نماز صبح بر مقیم و مسافر دو رکعت فرض اند۔ و در نماز ظہر و عصر و عشا چہار چہار رکعت برای مقیم و برائے مسافر دو دو رکعت فرض ہستند۔ و در مغرب سہ رکعت بر مقیم و مسافر ہر دو فرض اند۔ دوئم از نماز فریضہائے نماز جمعہ است کہ بر ہر مرد عاقل و بالغ و آزاد و مقیم و تندرست فرض است و بر زن و دیوانہ و نابالغ و غلام و مسافر و کور و پائے لنگ و مریض فرض نیست۔ سوئم۔ نماز جنازہ فرض ہست و این فرض علی الکفایہ است

لہ از ابن مسعود مروی ست کہ فرمود پرسیدم از نبی صلے اللہ علیہ وسلم نزد خداوند تعالے کدام کار بہتر است فرمودند کہ نماز بر اوقات خود ادا کردن۔ پرسیدم بعد ازین چہ پسند است فرمودند نماز ما در و پدر سلوک نیک کردن پرسیدم بعدہ چہ بہتر است فرمودند فی سبیل اللہ جہاد کردن۔ عبداللہ گفت کہ ازین زیادہ می پرسیدم البتہ زیادہ ارشاد فرمودندے

ف سفر مسافت سہ شبانہ روز معتبر است برفتار شتر و پیادہ وغیرہ ۱۲

یعنی بہ ادا کردن دو سہ مردمان از ذمہ ہمہ مردمان ساقط می شود و اگر یک شخص ہم نخواہد ہمہ مردم مجرم قرار خواہند یافت.

فصل دوم

در بیان نماز واجب. اول. وتر خاص در مذہب ابی حنیفہ واجب اند و آن سہ رکعت اند مثل نماز مغرب لیکن در رکعت سوم بعد قرأت فاتحہ و دیگر سورہ رفع یدین کردہ دعائے قنوت بخواند و رکوع و سجود وغیرہ کردہ نماز تمام کند. و نزد مذہب دیگر ائمہ وتر سنت ہستند. و دیگر ہر دو نماز عیدین اند در مذہب ابی حنیفہ واجب ہستند و شرائطیکہ برائے جمعہ معین اند ہمان برائے نماز عیدین مقرر اند یعنی برکسیکہ نماز جمعہ واجب است برایں نماز عیدین ہم واجب است مگر خطبہ در عیدین سنت و در جمعہ فرض است و وقت نماز عید وقتیکہ آفتاب یک نیزہ بلند گردد تا زوال باقی می ماند و احکام عید الضحیٰ ہم مطابق احکام عید الفطر اند در عید الضحیٰ مستحب است کہ تا وقتیکہ از نماز فارغ نشوند طعام نخورند. و بآواز بلند تکبیر گوید و در خطبہ

---

[1] ترکیب نماز جنازہ. اول نیت کند و نیت این ست نَوَیْتُ اَنْ اُؤَدِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی اَرْبَعَ تَکْبِیْرَاتِ صَلٰوۃِ الْجَنَازَۃِ اَلثَّنَاءُ لِلّٰہِ تَعَالٰی وَالصَّلٰوۃُ عَلَی النَّبِیِّ وَالدُّعَاءُ لِھٰذَا الْمَیِّتِ مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ. اگر جنازہ از جنس اناث بود ھٰذِہِ الْمَیِّتَۃِ بگوید. اگر مقتدی باشد. نیت اقتدا کند. اگر امام باشد نیت امام کند. بعد نیت تکبیر گوید و دستہائے خود تا گوش بردارد بوقت تکبیر گفتن بعدہ بخواند سُبْحٰنَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَتَعَالٰی جَدُّکَ وَجَلَّ ثَنَاؤُکَ وَلَا اِلٰہَ غَیْرُکَ بعدہ تکبیر دوم بگوید و درود خواند. درود این ست. اللھم صل علی محمد و علی آل محمد کما صلیت و بارکت و رحمت و ترحمت علی ابراھیم و علی آل ابراھیم انک حمید مجید. بعد ازان تکبیر سوم گوید و این دعا بخواند. اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا وَشَاھِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِیْرِنَا وَکَبِیْرِنَا وَذَکَرِنَا وَاُنْثَانَا. اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَہٗ مِنَّا فَاَحْیِہٖ عَلَی الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّیْتَہٗ مِنَّا فَتَوَفَّہٗ عَلَی الْاِیْمَانِ. بعدہ تکبیر چہارم گوید و سلام بگرداند. و اگر میت طفل باشد بعد تکبیر سوم بجائے دعائے عام قوم بالا این دعا بخواند. اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْہُ لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْہُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا و اگر میت از جنس صبیہ خورد سال باشد بجائے اِجْعَلْہُ اِجْعَلْھَا و شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا شَافِعَۃً وَّمُشَفَّعَۃً بگوید.

[2] ترکیب خواندن نماز عید این ست. کہ امام ہمراہ مقتدیان دو رکعت بدین نوع بخواند کہ اول تکبیر تحریمہ بگوید بعدہ ثنا گوید و سہ تکبیر گوید بعدہ فاتحہ و دیگر سورہ بخواند و رکوع کند تکبیر گویان. و در رکعت دوم اول قرآن خواند بعدہ سہ تکبیر گوید. برائے رکوع تکبیر گوید و رکوع کند و شش تکبیرات

کہ بالا مرقوم شد زائد اند دست بردارد و بعد نماز دو خطبہ بخواند. در ان

ہر دو صدقہ فطر و قربانی عید الضحیٰ ذکر نماید. فقط

احکام تشریق بخواند۔ تکبیر تشریق این ست۔ اللّٰہ اکبر اللّٰہ اکبر لا الٰہ الا اللّٰہ واللّٰہ اکبر اللّٰہ اکبر ولِلّٰہ الحمد۔ از نہم تا عرفہ بعد ہر فرض کہ ہمراہ جماعت خواندہ شود بر مقیم و بر آن زن کہ اقتدا بمرد کردہ باشد و بر مسافر کہ مقتدی مقیم است تا آخر روز ایام تشریق و ایام تشریق از نہم ذی الحجہ وقت فجر تا سیزدہم ذی الحجہ می مانند و این نماز تا سہ روز درست است و نماز عید الفطر تا روز دوم درست (شرح وقایہ)، **فصل سوم** در بیان نماز ہائے مسنونہ و مستحب۔ واضح باد کہ در شب و روز دوازدہ سنت موکدہ ہستند چہار رکعت قبل ظہر و دو رکعت بعد ظہر۔ و دو رکعت بعد مغرب و دو بعد عشا و دو قبل فجر و در نماز جمعہ چہار رکعت قبل از فرض و چہار بعد از فرض و در روایت دوم دو رکعت علاوہ آن ہشت رکعت بعد فرض جمعہ سنت موکدہ اند۔ و دو رکعت بعد وتر مستحب اند۔ دیگر۔ نماز تراویح سنت موکدہ است و بیست رکعت در رمضان المبارک بعد عشا خواندہ میشوند بر طالبان حق مبرہن باد کہ مفصل ذکر ہائے نماز ہا این وجہ نکردہ شد کہ ہر مسلمان ازین نماز ہا بخوبی واقف است و در اکثر کتب متعدد مرقوم است در ینجا صرف ذکر آن نماز ہا، **فصل چہارم** در بیان نوافل خمسہ شبانہ روزی۔ اول نماز اشراق است۔ در حدیث وارد است، کہ ہر کہ بعد نماز صبح در ذکر الٰہی مشغول باشد و بعد طلوع آفتاب چہار رکعت نماز بخواند ثواب یک حج و عمرہ عطا شود۔ دیگر۔ نماز ضحیٰ بعض دو رکعت شل اشراق میخوانند و در اشراق و ضحیٰ فرق نمی شمارند و نزد بعض وقتیکہ آفتاب قریب یک نیزہ باشد دہ رکعت بخواند ثواب در بعد فاتحہ سہ سہ کرت سورۂ اخلاص بخواند۔ اجر ہر رکعت ثواب عبادت دہ سالہ است و ذاد محل برائے او در بہشت تیار میشود و قبر او منور گردد۔ دیگر۔ نماز چاشت وقتیکہ چہارم حصہ از روز گذشت چہار رکعت خواند در اول سورۂ والشمس و در دوم واللیل و در سوم والضحیٰ و در چہارم الم نشرح بعد فاتحہ بخواند و بعد ازین ہشت رکعت دیگر بخواند و در ہر رکعت بعد فاتحہ آیۃ الکرسی یکبار و سورۂ اخلاص سہ بار و بعد اللّٰھم اغفر لی وارحمنی وتب علی انک انت التواب الرحیم۔ دو صد نیکی در اعمال مہ او نوشتہ شوند و ہمان قدر بدی از اعمالنامہ او شستہ شوند۔ **سوم**۔ در بیان نماز زوال۔ وقتیکہ زوال آفتاب شود چہار رکعت بخواند در ہر رکعت بعد فاتحہ ہفتاد یا دہ یا سہ یا لبست و یکبار سورۂ اخلاص خواند۔ مساوی ہر نیت

نماز ہائے مسنونہ

الاحکام مسنونہ نماز ہائے زوال

نماز ضحیٰ

نماز چاشت

یک مکان از مروارید سفید در بہشت یابد۔ چہارم۔ دربیان نماز اوابین۔ درمیان نماز مغرب و عشا بست رکعت دوگانہ خواند و در ہر رکعت بعد از فاتحہ سورۂ اخلاص سہ سہ بار بخواند و بعد فراغ درود و استغفار سہ صد بار بخواند قبر او منور گردد و مساوی ہر آیہ دروازہ ہائے بہشت کشادہ شوند و از ہر دروازہ صد طبق نور در مرقد او بیایند۔ ایضاً۔ در روایت دوم است کہ بعد مغرب دو رکعت بہ نیت اوابین بخواند در ہر رکعت بعد از فاتحہ آیۃ الکرسی تا عظیم یکبار و یک مرتبہ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰۗىِٕكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَاۗىِٕمًۢا بِالْقِسْطِ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ و چہار بار سورۂ اخلاص و یک یک کرت معوذتین بخواند۔ ابواب دروازہ ہست در بہشت از حق تعالٰے درخواست کنند کہ ہر کہ بر اسم من نماز خواند آنرا در من داخل کن مستجاب الدعوات دعائے آن پذیرا فرماید۔ پنجم۔ دربیان نماز تہجد۔ در آخر شب برخاستہ اول وضو نماید دو رکعت تحیۃ الوضوء خواند در رکعت اول بعد فاتحہ آیۃ الکرسی و در دوم آمن الرسول بعدہ دوازدہ رکعت دوگانہ بخواند بعد ہر دوگانہ تسبیح و استغفار بخواند مگر در ہر رکعت قرأت دراز کند نوع دیگر۔ در ہر رکعت بعد از فاتحہ سورۂ اخلاص یکبار زیادہ کند یعنی در رکعت اول یکبار و در رکعت ثانی سہ بار برین نمط تا دوازدہ رکعت عمل نماید۔ فصل پنجم۔ در بیان نوافل ہفتہ۔ در احیاء العلوم از انس بن مالک روایت کردہ کہ ہر کہ بخواند شب شنبہ مابین مغرب و عشا دوازدہ رکعت و بعد اتمام درود یکصد و یازدہ مرتبہ بخواند برائے وے یک مکان عظیم الشان در بہشت تعمیر کردہ شود و ہمہ گنا ہان او آمرزیدہ شوند۔ ایضاً۔ در تحفہ از ابن مسعودؓ مروی است کہ ہر کہ بخواند چہار رکعت بہ شب شنبہ و در ہر رکعت بعد فاتحہ سورۂ کافرون سہ بار خواند و بعد سلام آیۃ الکرسی یکبار نوشتہ شود در اعمالنامہ او ثواب یکسالہ عبادت مانند وے کہ مدام صائم النہار و قائم اللیل ماندہ است۔ نوافل روز شنبہ۔ در احیاء العلوم از ابوہریرۃؓ روایت است کہ شخصے بروز شنبہ چہار رکعت بہ یک سلام بخواند و در ہر رکعت بعد از فاتحہ سورۂ کافرون سہ بار و بعد از سلام آیۃ الکرسی یکبار بخواند حج و عبادت یکسالہ ثواب عنایت شود و زیر سایۂ عرش ہمراہ انبیا محشور شود

دوم نوافل شب یکشنبہ۔ در احیاء العلوم مرقوم است از زیر سایہ عرش ہمراہ انبیا محشور شود، کہ بست رکعت باین ترتیب خواند کہ در ہر رکعت بعد از فاتحہ سورۂ اخلاص! پنج بار و یک دفعہ معوذتین و بعد فراغت درود و استغفار و لاحول و اللہم اغفرلی صد صد بار بخواند پس در قیامت بے خوف و خطر محشور شود و ہمراہ انبیاء علیہ الصلوٰۃ والسلام داخل جنت گردد۔ ایضاً۔ در تحفہ نوشتہ است کہ از انس مرویست کہ دہ رکعت بخواند و در ہر رکعت بعد از فاتحہ سورۂ اخلاص سہ بار خواند آتش دوزخ بروحرام گردد و داخل بہشت شود۔ نوافل روز یکشنبہ۔ در تحفہ از ابو ہریرہ مروی است کہ بروز یکشنبہ چہار رکعت بخواند و در ہر رکعت بعد فاتحہ آمن الرسول یکبار خواند۔ در اعمال نامہ او ثواب ہزار حج و ہزار عمرہ و گویا ہزار بردہ آزاد کردہ نوشتہ شود۔ ایضاً قبل از عصر چہار رکعت بخواند و در ہر رکعت بعد از فاتحہ سبح اسم یکبار خواند ثواب ختم قرآن و جملہ کتب سماوی یابد۔ سوم نوافل شب دوشنبہ۔ در احیاء العلوم کہ ہر کہ چہار رکعت بیک سلام بخواند و در رکعت اول بعد از فاتحہ سورۂ اخلاص دہ بار و در دوم بست مرتبہ و در سوم سی کرت و در چہارم چہل دفعہ خواند و بعد سلام ہفتاد مرتبہ سورۂ اخلاص و ہفتاد و پنج کرت اللہم اغفرلی و ہفتاد مراتب درود خواند۔ ہر چہ خواہد دستیاب شود۔ این را نماز حاجت ہم مے گویند ایضاً۔ در تحفہ از ابو امامہ باہلی مرویست کہ ہر کہ بہ شب دوشنبہ دو رکعت بدین عنوان خواند کہ در ہر رکعت بعد از فاتحہ آیۃ الکرسی و سورۂ اخلاص و معوذتین یکبار خواند و بعد سلام استغفار و درود صد صد بار گوید لاریب داخل جنت گردد۔ اگرچہ بسبب دیگر عملہائے زشت متوجب داخلہ سقر باشد۔ گناہان مساوی حروف این نماز عفو کردہ شوند۔ ایضاً۔ نوافل روز دوشنبہ۔ در احیاء العلوم از جابر روایت است کہ روز دوشنبہ بعد طلوع آفتاب دو رکعت نماز خواند و در ہر رکعت بعد از فاتحہ آیۃ الکرسی و سورۂ اخلاص و معوذتین سہ سہ بار خواند و بعد سلام استغفار دہ بار گوید ایضاً۔ از انس بن مالک روایت کند کہ ہر کہ بہ دوشنبہ دوازدہ رکعت بعد طلوع آفتاب خواند و در ہر رکعت بعد فاتحہ آیۃ الکرسی یکبار و بعد سلام سورۂ اخلاص و استغفار دوازدہ مرتبہ خواند ندا کردہ شود بہ یوم حشر کہ بگیر ثواب خود از خدائے بخشندہ پس ہزار حلہ و تاج ہائے نور عطا شوند و یک صد

ملائک استقبال کردہ او را بہ جنت داخل سازند چہارم نوافل شب سہ شنبہ۔ در کتاب الاوراد مرقوم است کہ دو رکعت نماز کہ در ہر رکعت بعد فاتحہ سورۂ اخلاص ومعوذتین پانزدہ پانزدہ بار خواندہ شود ثواب عظیم حاصل شود۔ ونیز نوشتہ است کہ دوازدہ رکعت کہ در ہر رکعت بعد فاتحہ اذا جاء پنج بار خواند ثواب کثیر یابد۔ ایضاً۔ در تحفہ مرقوم است کہ دوازدہ رکعت کہ در ہر رکعت آیۃ الکرسی یکبار و سورۂ اخلاص سہ بار خواند ثواب بسیار حاصل شود۔ ایضاً نوافل روز سہ شنبہ۔ در احیاء العلوم از یزید رقاشی وا از انس روایت کردہ است کہ ہر کہ روز سہ شنبہ وقت طلوع آفتاب دہ رکعت بخواند و در ہر رکعت بعد فاتحہ و آیۃ الکرسی سورۂ اخلاص سہ بار۔ تا ہفتاد روز گناہے در اعمال نامہ او نوشتہ نشود و ہفت سالہ گناہ او عفو شوند و درجہ شہادت یابد۔ پنجم نوافل شب چہارشنبہ۔ در احیاء العلوم امام غزالی نوشتہ اند کہ ہر کہ درین شب دو رکعت نماز کہ در رکعت اول بعد از فاتحہ سورۂ فلق دہ بار و در دوم سورۂ والناس دہ بار و بعد فراغ یکصد مرتبہ درود و استغفار خواندہ ہفتاد ملائک در اعمال نامہ خوانندہ نیکیاں تا قیامت خواہند نوشت۔ ایضاً در کتاب اوراد وارد است کہ شش رکعت بخواند و در ہر رکعت بعد فاتحہ قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ تُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ یکبار و بعد سلام ہفتاد مرتبہ جَزَى اللّٰهُ مُحَمَّدًا عَنَّا مَا هُوَ أَهْلُهُ وَمُسْتَحِقُّهُ وَمَحْضُوْحُهُ بخواند۔ ایضاً۔ دو رکعت نماز بعد نماز عشاء بخواند در اول بعد از فاتحہ سورۂ فلق و در دوم والناس دہ دہ بار و بعد سلام یکصد مرتبہ درود و استغفار بخواند۔ دیگر۔ در تحفہ نوشتہ است کہ شانزدہ نماز خواند و در ہر رکعت سورۂ اخلاص سی بار۔ ہفتاد شخص از اہل او بخشیدہ شوند۔ ایضاً۔ نوافل روز چہارشنبہ در احیاء العلوم ابو ادریس از معاذ بن جبل روایت کردہ کہ دوازدہ رکعت بعد اشراق خواند و در ہر رکعت فاتحہ و آیۃ الکرسی یکبار و سورۂ اخلاص و معوذتین سہ سہ بار ندا کنند ملائک نزد عرش کہ گناہ ماضی تو آمرزیدہ است و از سختی گور خلاصی یافتہ و بہ پیغمبر محشور خواہی شد۔ ششم نوافل پنجشنبہ ما بین مغرب و عشاء

نوافل شب سہ شنبہ

ایضاً

نوافل روز سہ شنبہ

نوافل شب چہارشنبہ

ایضاً

نوافل روز چہارشنبہ

دو رکعت خواند و در ہر رکعت آیۃ الکرسی یکبار و ہر سہ قل پنج پنج بار و بعد سلام پانزدہ بار استغفار
گوید و این دعا خواند - اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ ثَوَابَ هٰذِهٖ اِلَى الْوَالِدَيْنِ رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِيْ صَغِيْرًا ط ثواب او بوالدین
بخشد - حق والدین ادا گردد ۞ ایضاً نوافل روز پنجشنبہ مابین مغرب و عشاء دو رکعت خواند
در اول بعد از فاتحہ آیۃ الکرسی یکصد بار و در دوم سورۂ اخلاص یک صد بار و بعد سلام درود
یکصد بار بخواند خدای تعالےٰ ثواب آن بقدر روزہ ماہ رجب و رمضان و شعبان عطا
خواہد فرمود و در تحفہ مرقوم است کہ ثواب پنجاہ ہزار عطا خواہد شد ۞ ہفتم نوافل شب
جمعہ در احیاء العلوم از جابر رضی اللہ عنہ منقول است کہ مابین مغرب و عشاء دوازدہ رکعت خواند و
در ہر رکعت بعد از فاتحہ سورۂ اخلاص یازدہ بار - ثواب عبادت دوازدہ سالہ عطا میشود ۞
ایضاً - در تحفہ آمدہ است کہ دو رکعت بخواند و در ہر رکعت بعد فاتحہ سورۂ اخلاص ہفتاد بار و
بعد سلام ہفتاد بار استغفار خواند ۞ ایضاً - بعد فرض و سنت عشاء دہ رکعت کہ در ہر رکعت
بعد فاتحہ سورۂ اخلاص و معوذتین یک یکبار خواند بے شمار ثواب یابد ۞ ایضاً نوافل روز
جمعہ وقت چاشت دوازدہ رکعت خواند بعد سلام درود خواند - در احیاء العلوم از نافع بن
عمر روایت است کہ ہر کہ قبل از نماز جمعہ چہار رکعت خواند و در ہر رکعت بعد فاتحہ سورۂ
اخلاص پنجاہ بار خواند - جائے او در بہشت - و در منبہات نوشتہ است کہ روز جمعہ چہار رکعت
خواند و در ہر رکعت سورۂ اخلاص یازدہ بار خواند و بعد سلام لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا
بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط خداوند تعالےٰ تا آخر وقت ایمانش محفوظ دارد ۞ ایضاً
روزے نزد آں حضرت صلے اللہ علیہ وسلم اعرابی حاضر شدہ عرض نمود کہ من باشندہ
دہ ام و مدام حاضر خدمت نمی توانم شد برائے من ہدایتے کردہ کہ بہ قوم خود آموزم
و خود ہم مستفید شوم - حضرت صلے اللہ علیہ وسلم فرمودند کہ یوم جمعہ بعد طلوع آفتاب
دو رکعت نماز اول بعد فاتحہ سورۂ فلق و در دوم سورۂ والناس بخوان و بعد اتمام آیۃ الکرسی
ہفت بار بعدہ چہار رکعت دیگر کہ در ہر رکعت بعد فاتحہ اذا جاء یکبار سورۂ اخلاص
بست و پنج بار و بعد فراغ ہفتاد بار لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط پس سوگند
خدائے است کہ جان محمد در قبضہ قدرت اوست کہ ہر مومنے این نماز را خواند واجب باشد

نوافل پنجشنبہ
نوافل شب جمعہ
نوافل روز جمعہ

شفاعت او برمن وگذارندہ نماز را اجر توریت وانجیل و فرقان وصائم الدہر وطواف کنندہ خانہ کعبہ عطا خواہد شد و ورا اعمالنامہ او بعدد برگ اشجار نیکی درج خواہد شد۔ پس آن اعرابی این حدیث بر دیگر ظاہر نمود۔ چنانچہ مادر زید بن ثابت بیمار است وگرد اعرابی گردید وگفت این ثواب بذریعہ تو مارا رسید و عبدالرحمن بن عوف ہزار درم دادہ رخصت نمودند ۔

فصل ششم در بیان نماز ماہ ہائے تمام سال۔ واضح باد کہ ہر شخص مومن را باید کہ ماہ نو دیدہ تکبیر گوید و سہ بار سورۂ فاتحہ خواند در آن ماہ با امن و امان خواہد بود۔ اوّل در بیان نماز ماہ محرم و دعا۔ جناب آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم فرمود کہ وقتیکہ ماہ محرم مشاہدہ کنید این دعا بخوانید۔ مَرْحَبًا بِالشَّهْرِ الْجَدِيْدِ وَالشَّهْرِ الْجَدِيْدِ وَبِالسَّاعَةِ الْجَدِيْدَةِ مَرْحَبًا بِالْكَاتِبِيْنَ الشَّاهِدِيْنَ وَاشْهَدُوْا لِيْ تَمَامِيْ صَحِيْفَتِيْ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَاَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَّالنَّارَ حَقٌّ وَّالسَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ ۔ در اول شب محرم شش رکعت نماز دوگانہ بخواند و در ہر رکعت بعد فاتحہ آیۃ الکرسی یکبار سورہ اخلاص یازدہ بار و سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰئِكَةِ وَالرُّوْحِ ۔ دیگر۔ در کتاب ریاحین از حضرت عائشہ رض مروی است کہ ہر کہ اول شب محرم ہشت رکعت بدین طریق بخواند کہ بعد فاتحہ سورۂ اخلاص باشد شفاعت آن واہل آن گردد اگرچہ از اہل النار باشد۔ و روز اول ماہ محرم بعد طلوع آفتاب ہر کہ دو رکعت خواند و بعد سلام ہفت مرتبہ کلمہ طیب و سہ مرتبہ این دعا خواند۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ الْاَبَدُ الْقَدِيْمُ وَهٰذِهٖ سَنَةٌ جَدِيْدَةٌ اَسْئَلُكَ فِيْهَا الْعِصْمَةَ مِنَ الشَّيْطٰنِ وَالْعَوْنَ عَلَى النَّفْسِ الْاَمَّارَةِ بِالسُّوْٓءِ وَاَسْئَلُكَ الْاِشْتِغَالَ بِمَا تُقَرِّبُنِيْ اِلَيْكَ يَا كَرِيْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔ خدائے تعالے بر وفرشتہ تعین سازد کہ در کار نیک معاون او باشد۔ و شیطان از و نا امید گردد تمام سال و روز ہر شب ۔ محرم خواندن کلمہ توحید اجر عظیم دارد۔ ایضاً۔ در بیان نوافل عاشورہ۔ در کتاب الاوراد وارد است کہ ہر کہ شب عاشورہ صد رکعت دوگانہ و در ہر رکعت بعد فاتحہ سورۂ اخلاص سہ بار و بعد فراغ ہفتاد بار کلمہ تمجید بخواند گناہ او محو گردند اگر از ریگ صحرا ہم زیادہ تر باشند۔ ایضاً۔

عبداللہ ابن عباس فرمودہ است کہ شب عاشورہ قریب صبح چہار رکعت بخواند و در ہر رکعت بعد فاتحہ آیۃ الکرسی واخلاص سہ سہ بار و بعد فراغ یکصد مرتبہ سورۂ اخلاص خواند۔ ہمہ گناہان او آمرزیدہ شوند۔ ایضاً۔ در تحفہ از انس بن مالک مروی ست کہ ہشت رکعت و در ہر رکعت بعد فاتحہ بست وپنج بار سورۂ اخلاص و بعد فراغ درود واستغفار ہفتاد مرتبہ بخواند خدائے تعالے بر دل و زبان او چشمہ ہائے حکمت جاری نماید دیگر۔ در بیان نماز عاشورہ۔ شخصیکہ بروز عاشورہ روزہ دارد و علی الصباح غسل کند واین تسبیح خواند۔ حَسْبِیَ اللّٰہُ وَکَفٰی سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ دَعَا لَیْسَ وَرَاءَ اللّٰہِ الْمُنْتَہٰی مَنِ اعْتَصَمَ بِحَبْلِ اللّٰہِ نَجَا۔ بعد این دو رکعت خواند در اول رکعت بعد فاتحہ آیۃ الکرسی و در دوم آخر سورۂ حشر از لو انزلنا تا آخر و بعد سلام درود واین دعا خواند یَا اَوَّلَ الْاَوَّلِیْنَ وَیَا اٰخِرَ الْاٰخِرِیْنَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَ اَوَّلَ مَا خَلَقْتَ فِیْ ھٰذَا الْیَوْمِ وَتَخْلُقُ اٰخِرَ مَا تَخْلُقُ فِیْ ھٰذَا الْیَوْمِ اَعْطِنِیْ فِیْہِ خَیْرًا وَلَیْتَ فِیْہِ اَوْلِیَائِکَ وَاَنْبِیَائِکَ وَاَصْفِیَائِکَ مِنْ ثَوَابِ الْبَلَاءِ بِاَسْھُمِ مَا اَعْطَیْتَھُمْ فِیْہِ مِنْ کَرَامَۃٍ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ عَلَیْہِ السَّلَامُ۔ و در روایت دیگر بیان است کہ شش رکعت پیوستہ بخواند و در ہر رکعت بعد فاتحہ والشمس والضحیٰ واذا زلزلت الارض و سورۂ اخلاص ومعوذتین و بعد فراغ در سجدہ رفتہ ہفت بار قل یا ایہا الکافرون بخواند ہر دعائیکہ طلب کند حاصل گردد بعدہ این دعا خواند۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِمَّنْ دَعَاکَ فَاَجَبْتَہٗ وَاٰمَنَ بِکَ فَھَدَیْتَہٗ وَرَغِبَ اِلَیْکَ فَاَعْطَیْتَہٗ وَتَوَکَّلَ عَلَیْکَ فَکَفَیْتَہٗ وَدَنٰی مِنْکَ فَاَدْنَیْتَہٗ اَللّٰھُمَّ مَنْ ذَا بِعَیْنِیْ فِی الْخَیْرَاتِ بَلَاءٌ وَاجْعَلْ فِیْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْاِیْمَانَ بِکَ وَاَسْئَلُکَ الْفَضْلَ فِی الرِّزْقِ وَاَسْئَلُکَ الْعَافِیَۃَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ و ہفتاد بار حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ وَنِعْمَ النَّصِیْرُ بخواند۔ مقدم و مؤخر جرائم ہمہ بخشیدہ شوند اَیْضًا۔ ہرکہ بہ یوم عاشورہ این دعا خواند دران سال نمیرد اگر مرگ او ضروری آمدنی است دعا خواندن فراموش گردد۔ سُبْحَانَ مِلْاَ الْمِیْزَانِ وَمُنْتَہَی الْعِلْمِ وَمَبْلَغَ

الرِّضَا وَزِنَةَ الْعَرْشِ لَا مَلْجَأَ وَمَنْجَا مِنَ اللّٰهِ اِلَّا اِلَيْهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوِتْرِ عَدَدَ كَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ كُلِّهَا اَسْئَلُكَ السَّلَامَةَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط بیان دیگر نماز ہائے آخری چہار شنبہ۔ جناب حضرت فرید الدین شکر گنج رحمۃ اللہ فرمودند کہ در اوراد خواجہ معین الدین چشتی رحمۃ اللہ نوشتہ دیدم کہ در تمام سال سہ لکھ و بست ہزار بلا ہا از آسمان بر زمین فرود می آیند و روز درود آنہا آخری چہار شنبہ ماہ صفر ست این روز از ہمہ روز ہائے سال سخت تر است۔ ہر شخص را مناسب ست کہ وقت طلوع آفتاب چہار رکعت نماز خواند و در ہر رکعت بعد فاتحہ انا اعطینا ہفتاد بار و سورہ اخلاص و معوذتین پنج پنج بار و بعد سلام این دعا بخواند خداوند تعالیٰ آنرا از کل بلا ہا محفوظ خواہد داشت يَا شَدِيْدَ الْقُوٰى يَا شَدِيْدَ الْمِحَالِ يَا عَزِيْزُ ذَلَّتْ لِعِزَّتِكَ جَمِيْعُ خَلْقِكَ اِكْفِنِيْ جَمِيْعَ يَا مُحْسِنُ يَا مُجْمِلُ يَا مُفْضِلُ يَا مُنْعِمُ يَا مُكْرِمُ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط۔ **ایضاً** بچہار شنبہ اول غسل کند و وقت چاشت دو رکعت نماز در ہر رکعت یازدہ بار سورہ اخلاص خواند۔ بعد سلام ہفتاد بار درود و یکبار این اَللّٰهُمَّ صَرِّفْ عَنِّيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَاعْصِمْنِيْ مِنْ سُوْئِهٖ وَنَجِّنِيْ عَمَّا اَصَابَ فِيْهِ مِنْ نَحُوْسَاتِهٖ وَكُرُبَاتِهٖ بِفَضْلِكَ يَا دَافِعَ الشُّرُوْرِ يَا مَالِكَ النُّشُوْرِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهِ الْاَمْجَادِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ط **دیگر** در کتاب الاوراد دار است کہ اگر شخصے بہ آخری چہار شنبہ ماہ صفر الم نشرح و التین و اذا جاء و سورہ اخلاص ہشتاد ہشتاد مرتبہ بخواند عمرش دراز گردد۔ و اگر ہفت آیہ سلام نوشتہ در آب شستہ بنوشد از ہر بلا محفوظ ماند (۱) سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ (۲) سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعٰلَمِيْنَ (۳) سَلٰمٌ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ (۴) سَلٰمٌ عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ (۵) سَلٰمٌ عَلٰى اِلْ يَاسِيْنَ (۶) سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ (۷) سَلٰمٌ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ط **دیگر**۔ اگر بہ آخری شنبہ ماہ صفر قبل از طلوع آفتاب حروف نوشتہ و از آب شستہ و انگشتری نقرہ در آن آب دادہ را انگشت پوشد عارضہ بواسیر دفع گردد و اگر زن حاملہ کمر بندد درد زہ موقوف گردد و بعض گفتہ اند کہ این حروف را بہ تختہ نقرہ کندانیدہ انگشتری ساختہ بپوشد یا حمائل تیار کنانیدہ در گردن حمائل کند بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ

الرَّحِیْمِ الٓمّٓ الٓمّٓصٓ الٓرٰ قٓ نٓ الٓمّٓرٰ کٓهٰیٰعٓصٓ حٰمٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ طٰهٰ یٰسٓ طٰسٓمّٓ طٰسٓ سوم۔ نماز ربیع الاول۔ در اول شب بعد نماز مغرب دو رکعت و در ہر رکعت بعد فاتحہ سہ بار سورۂ اخلاص خواند و بعد سلام یکصد بار درود خواند۔ ایضاً۔ تاریخ سوم چہار رکعت خواند و در ہر رکعت بعد فاتحہ آیۃ الکرسی یکبار و سورہ طٰہٰ و یٰسٓ خواند۔ ثوابش بروح اطہر حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم رساند۔ ایضاً بتاریخ دہم و دوازدہم سہ صد و ہفت ۳۰۷ بار سورۂ اخلاص خواند۔ ایضاً در شرح شہاب الاخبار آمدہ است کہ تابعین و تبع تابعین بروز وفات حضرت سرور عالم وعالمیان صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم یعنی دوازدہم ربیع الاول بر نیت ہدیہ بروح پاک ممدوح بست رکعت نماز خواندند و در ہر رکعت بعد از فاتحہ بست و یکبار سورۂ اخلاص خواندند۔ شخصے مدام بہمین نوع میخواند۔ شبی بخواب دید کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم میفرمایند کہ در بہشت برین ترا ہمراہ خود خواہم برد۔ ایضاً۔ بتاریخ بست و یکم دو رکعت خواند بعد فاتحہ سورۂ مزمل یکبار خواند بعد از فراغ در سجدہ رفتہ این دعا بحضور قلب خواند بعد از ان ہرچہ خواہد درود و وظائف کند دعایش مستجاب گردد۔ یَا غَفُوْرُ اِغْفِرْ وَالْغُفْرُ فِیْ غُفْرِ غُفْرَانِكَ یَا غَفُوْرُ۔ نماز چہارم۔ بتاریخ چہاردہم ربیع الثانی بوقت شب چہار رکعت بخواند بعدہ اسم مرقومہ ذیل بیشمار خواند یَا بَدُّوْحُ یَا بَدِیْعُ۔ بتاریخ پانزدہم بعد چاشت چہاردہ رکعت دوگانہ خواند و در ہر رکعت بعد فاتحہ سورۂ اقرأ ہفت بار۔ بعد فراغ این اسم شصت بار بخواند یَا مَلِیْكُ تُمَلِّكُ بِالْمَلَكُوْتِ فِیْ مَلَكُوْتِ یَا مَلِیْكُ۔ ایضاً۔ در روایتے آمدہ است کہ اول روز و بتاریخ پانزدہم این ماہ چہار رکعت بخواند در ہر رکعت پنج بار سورۂ اخلاص خواند اجر عظیم حاصل شود و داخل بہشت گردد۔ پنجم نماز جمادی الاول۔ صحابہ کرام بتاریخ یکم ماہ ہذا بست رکعت نماز میخواندند و در ہر رکعت بعد از فاتحہ یکبار سورۂ اخلاص و بعد فراغ یکصد دفعہ درود میخواندند۔ ایضاً۔ اول شب این ماہ دو رکعت خواند در رکعت اول بعد فاتحہ سورۂ جمعہ و در دوم سورۂ مزمل خواند۔ ایضاً۔ بروز اول چہار رکعت و در ہر رکعت بعد از فاتحہ سورۂ اخلاص یکبار خواند۔ ایضاً۔ سوم شب ماہ مذکور بقول اکثر لیلۃ القدر است دران شب بست رکعت خواند و در ہر رکعت بعد فاتحہ سورۂ قدر دہ بار خواند

بعد فراغ تا صبح این اسم خوانده باشد - یَا عَظِیْمُ تَعَظَّمْتَ بِعَظْمَتِکَ ذَا الْعَظْمَۃِ فِیْ عَظْمَتِکَ یَا عَظِیْمُ - تاریخ بست : ہفتم ہشت رکعت سلام خواند و در ہر رکعت سورۂ والضحٰی یکبار بعد فراغ تسبیح سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ بخواند : ششم نماز دعائی جمادی الثانی در شب اول دو رکعت خواند بعد فراغ استغفار بیشمار کند - ایضاً دوازدہ رکعت نماز دوگانہ خواند در ہر رکعت بعد از فاتحہ لایلاف یکبار خواند بعد از فراغ سورۂ یوسف، خواند تا یک سال تنگ دستی و مفلسی رو نہ نماز : ایضاً - در سلخ ماہ مذکور بعد از نماز مغرب چہار رکعت خواند بعد سلام یَا شَمْعَلُوْنَ تا صبح بخواند : دیگو صحابہ کرام در آخر عشرہ این ماہ روزہ داشتندے براہ استقبال ماہ رجب و در ہر شب این دہ روز بست رکعت نماز میخواندند : ہفتم نماز و عبادات ماہ رجب - در تحفہ زیو بن عمران از انس بن مالک روایت کہ کہ جناب رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم وقتیکہ ہلال ماہ رجب ملاحظہ میفرمودند ہر دو دست بر داشتہ میخواندند، اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْ رَجَبَ وَشَعْبَانَ وَبَلِّغْنَا اِلٰی شَھْرِ رَمَضَانَ : ایضاً - در خلاصۃ الاخبار مرقوم است کہ مَنْ اَدْرَکَ شَھْرَ رَجَبَ فَاغْتَسَلَ فِیْ اَوَّلِہٖ وَاَوْسَطِہٖ وَآخِرِہٖ خَرَجَ مِنْ ذُنُوْبِہٖ کَیَوْمٍ وَلَدَتْہُ اُمُّہٗ یعنی تباریخ یکم و پانزدہم و آخر روز غسل کند گناہان او ہمہ شستہ گردد چنان پاک و صاف شود گویا امروز تولد شدہ است از بطن مادر : ایضاً - درین ماہ پنج شب افضل ہستند یکے اول و یک اوسط و سہ شب آخر ماہ - در شب اول بعد نماز مغرب از سنت فراغ یافتہ بست رکعت دوگانہ خواند در ہر رکعت بعد فاتحہ سورۂ اخلاص پنج بار خواند بعد فراغت سی مرتبہ کلمہ طیب بخواند - و بعد از عشاء دو رکعت خواند و در ہر رکعت بعد از فاتحہ الم نشرح و سورۂ اخلاص و معوذتین یک یک با و بعد سلام کلمۂ توحید و درود شریف سی و سہ بار ہر یک بخواند ہر چہ دعا کند مستجاب گردد : ایضاً - در اول ماہ شخصیکہ روزہ دارد بر آں دروازہ ہائے دوزخ خداوند تعالےٰ مسدود فرماید وقت افطار دو رکعت خواند در ہر رکعت آیۃ الکرسی و معوذتین یک یک بار خواند، دیگر از عائشہ رضی اللہ عنہ مرویست کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم فرمودند کہ شخصے

ایضاً - از دوازدہ رکعت نماز - ایضاً - در سلخ - دیگر - ہفتم - نماز و عبادات ماہ رجب - ایضاً - ایضاً - ایضاً

ہر روز در ماہ رجب بعد نماز فجر یکبار سورہ یٰسین خواند خداوند تعالےٰ گناہ پنجاہ سالہ او بخشد و نجات وہد او را از عذاب قبر ۔ ایضاً ۔ در سر الاسرار مرقوم است کہ در ماہ رجب مابین ظہر و عصر چہار رکعت بیک سلام خواند و در ہر رکعت بعد از فاتحہ آیۃ الکرسی ہفت بار و سورہ اخلاص پنج بار و بعد سلام بست و پنج بار لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْكَبِيْرِ الْمُتَعَالِ و یکصد بار لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ غَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَسَتَّارُ الْعُيُوْبِ وَعَلَّامُ الْغُيُوْبِ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ ۔ و یکصد بار درود خواند تمنائے دلی او برآید و نیز ثواب حج و عمرہ و آزادی بردہ یابد ایضاً ۔ درین ماہ روز اول و سہ روز آخر ماہ روزہ دارد و قبل از عصر دو رکعت نماز گذارد در اول رکعت بعد از فاتحہ آیۃ الکرسی و سورہ اخلاص یک یک بار و در دوم اذا زلزلت و اخلاص و سورہ ناس یک یک بار بخواند ثواب عبادت شصت سالہ عطا شود و تا سال دوم ملائکہ برائے بخشش او دعا کنند ۔ ایضاً ۔ درین ماہ سی رکعت باین ترتیب کہ دہ رکعت اول روز و دہ روز پانزدہم و دہ در آخر روز بخواند در ہر رکعت کافرون یکبار و اخلاص سہ بار و ہر سہ بار سہ روز بعد فراغ کلمہ توحید خواندہ اول روز این دعا بخواند اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ و روز پانزدہم اِلٰهًا وَّاحِدًا صَمَدًا لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا و آخر روز اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهِ الْاَمْجَادِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۔ از جملہ آفات محفوظ ماند و جمیع حاجات دین و دنیا برآیند ۔ ایضاً ۔ اویس قرنی رح از علی مرتضیٰ روایت میکنند دارد و در ہر روزہ ہنگام چاشت غسل کند و تا فراغ نماز از کسے کلام نہ کند و دوازدہ رکعت بہ سہ سلام خواند و در چہار رکعت اول بعد از فاتحہ انا انزلناہ سہ سہ بار بعد سلام ہفتاد بار لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ کہ درین ماہ چہارم و پنجم و چہاردہم و پانزدہم و بست و سوم و بست و چہارم و بست و پنجم روزہ دارد و در چہار رکعت ثانی بعد فاتحہ اذا جاء سہ سہ بار و بعد سلام ہفتاد بار اِلٰهٌ قَوِيٌّ مُّعِيْنٌ وَّاحِدٌ دَلِيْلٌ بِحَقِّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ بخواند و در سوم چہار رکعت بعد از فاتحہ سورہ اخلاص سہ بار و بعد سلام ہفتاد بار الم نشرح خواند بعدہ دست بر سینہ نہادہ حاجت خود بحضور قاضی الحاجات عرض نماید ہمہ حاجت ہائے او برآیند ۔ دیگو نماز لیلۃ

الرغائب شب اول پنجشنبه و جمعه ماه رجب در وسط ماه بروز روزه دارد و بعد از نماز مغرب دوازده رکعت خواند در هر رکعت بعد از فاتحه انا انزلناه سه بار و سورهٔ اخلاص دوازده بار و بعد هفتاد بار اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰی آلِهٖ و در سجده رفته هفتاد بار سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰئِكَةِ وَالرُّوْحِ بعده نشسته این دعا خواند هٰذِهِ الصَّلٰوةُ الَّتِيْ اَمَرْتَهَا عَبْدَكَ وَرَسُوْلَكَ وَخَيْرَكَ شَفِيْعَ الْاُمَّةِ كَاشِفَ الْغُمَّةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاِنْ كُنْتُ مُقَصِّرًا فِيْ اِقَامَتِ حَقَائِقِهَا غَافِلًا عَنْ تَقْدِيْرِ شَرَائِطِهَا كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى وَمَنْ يَسْتَطِيْعُ مِنْ عِبَادِكَ اَنْ نَعْبُدَكَ وَنُطِيْعَكَ كَمَا يَنْبَغِيْ لَكَ فَاِذَا اعْتَرَفْتُ بِتَقْصِيْرِيْ وَقِلَّةِ جُهْدِيْ وَاَقْرَرْتُ بِضُعْفِيْ وَعَجْزِيْ فَلَا تَحْرِمْ مِنِّيْ جَزَاءَ تَصْدِيْقِيْ رَسُوْلَكَ وَثَوَابَ حُسْنِ الرَّغْبَةِ وَصِدْقِ النِّيَّةِ فِيْ سُنَّتِهٖ نَبِيِّكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ لِاَنَّكَ ذُو الْفَضْلِ وَالْمَغْفِرَةِ عَلٰی عِبَادِكَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰی خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ط از آن بعد هرچه دعا کند مستجاب شود دیگر شب استفتاح که پانزدهم شب ماه رجب است دَہ رکعت و بقول بعض بست سورهٔ اخلاص و معوذتین یکبار بعده در سجده رفته این دعا خواند اَللّٰهُمَّ لَكَ صَلَّيْتُ وَسَجَدْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ فَارْحَمْ ذُلِّيْ وَكَبُرْنِيْ بِوَجْهِيْ وَانْفِرَادِيْ وَخُشُوْعِيْ وَخُضُوْعِيْ وَتَضَرُّعِيْ وَتَجَرُّدِيْ وَقِصَصِيْ وَفَاقَتِيْ وَاجْعَلْ لِيْ خُرُوْجًا وَّمَخْرَجًا مِنْ هَمِّيْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ایضاً ـ نماز و دعائے شب معراج که بست و هفتم شب رجب است دوازده رکعت خواند و بعد از نماز عشاء و بعد فراغ صد صد بار کلمه تمجید و درود استغفار خواند بعده در سجده رفته هرچه دعا کند قبول بشود! و صبح آن روزه دارد ایضاً ـ در تحفه مرقوم است که درین شب هر که شش رکعت خواند و در هر رکعت بعد فاتحه هفت بار سورهٔ اخلاص خواند خدا تعالیٰ همه حاجتش رفع گرداند و علاوه آن ثواب ستی حج و آزادی برده و صدقه نقره و طلا بوزن کوه با عطا فرماید ایضاً به جمعه آخر ماه رجب دوازده رکعت خواند و در هر رکعت بعد فاتحه آیة الکرسی سه بار بعد سلام هر دعائیکه بکند مستجاب گردد ہشتم نماز شعبان ـ در شب اول ماه مذکور دوازده رکعت خواند در هر رکعت بعد فاتحه سورهٔ اخلاص پانزده بار و قبل صبح دو رکعت

خواند در ہر رکعت بعد فاتحہ سورۂ اخلاص صد بار و در رکوع و سجود معہ تسبیح معمولی بکند بعد ازان این دعا خواند۔ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰئِكَةِ وَالرُّوْحِ سُبْحَانَ خَالِقِ النُّوْرِ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ قَائِمٌ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ در نامۂ اعمال او دہ ہزار نیکیاں نوشتہ شوند و دہ ہزار جرم معاف کردہ شوند۔ ایضاً۔ ہر کہ در ماہ شعبان بہ آخری جمعہ ما بین مغرب و عشاء دو رکعت نماز خواند و در ہر رکعت بعد فاتحہ آیۃ الکرسی یک بار و سورۂ اخلاص دہ بار و معوذتین یک یک بار اگر تا تاریخ دوم شعبان مرگ او دامنگیر شود با ایمان ازین جہان فانی بردد۔ دیگر۔ در بیان نماز و اعمال شب برات۔ درین شب یک صد رکعت دوگانہ بخواند و در ہر رکعت بعد فاتحہ سورۂ اخلاص بخواند۔ دیگر۔ از حضرت خواجہ ذوالنون مصری مروی ست کہ در شب برات دوازدہ رکعت خواند و بعد فاتحہ سورۂ اخلاص پنجاہ بار۔ ثواب یکصد رکعت نماز یابد۔ ایضاً۔ از سلطان الموحدین شیخ ظہور حاجی قدس سرہ روایت است کہ در شب برات دو رکعت نماز خواند و در ہر رکعت بعد از فاتحہ سورۂ اخلاص پانزدہ بار و معوذتین یکصد بار بخواند ثواب عظیم حاصل شود و بعد از فراغ در سجدہ رفتہ این دعا خواند۔ سَجَدَ لَكَ سَوَادِيْ وَخَيَالِيْ وَاٰمَنَ بِكَ وَاَقَرَّ بِكَ لِسَانِيْ وَهٰذَا ذُلُّنَا ظَاهِرًا بَيْنَ يَدَيْكَ يَا عَظِيْمُ اِغْفِرْ ذُنُوْبِيَ الْعَظِيْمَ فَاِنَّهٗ لَا اِلٰهَ اَنْ يَغْفِرَ غَيْرُكَ يَا عَظِيْمُ اَللّٰهُمَّ سَجَدَ وَجْهِيَ الْفَانِيْ بِوُجُوْدِكَ الْبَاقِيْ الْحَيِّ كَرَّمْتَ وَجْهٍ خَيْرٍ لَكَ سَاجِدٌ و این دعا ہم خواند۔ اِعْفِرْ وَجْهِيْ فِي التُّرَابِ بِوَجْهِ سَيِّدِيْ جَسَدِيْ اَنْ يَغْفِرَ اَنْوَجُوْهُ لَهٗ بعد ازان نشستہ درود و این دعا خواند۔ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ قَلْبًا تَقِيًّا مِنَ الشِّرْكِ بَرِيًّا لَا كَافِرًا وَّلَا شَقِيًّا۔ در شب برات این دعا خواند۔ اَللّٰهُمَّ يَا ذَا الْمَنِّ وَلَا يُمَنُّ عَلَيْكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا ذَا الطَّوْلِ وَالْاِنْعَامِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا ظَهِيْرَ اللَّاجِئِيْنَ وَيَا جَارَ الْمُسْتَجِيْرِيْنَ وَيَا صَرِيْخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ وَيَا اَمَانَ الْخَائِفِيْنَ يَا دَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ وَيَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ وَيَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنْ كَتَبْتَ فِيْ اُمِّ الْكِتَابِ عَبْدَكَ الشَّقِيَّ الْفَقِيْرَ فَامْحُ عَنِّيْ اِسْمَ الشَّقَاوَةِ وَالْفَقْرِ وَثَبِّتْنِيْ عَبْدَكَ الْمَحْرُوْمَ

نماز ماہ شعبان

ایضاً

نماز دعای شب برات

ایضاً

المقتر علی رزقی فانحُ غنی یا سعید عینًا مرزقًا حرمانی وتعیین رزقی وبیّنی عبدک الشعید عینًا موفقًا للخیر موسعًا علی رزقی فانک قلت فی امّ الکتاب یمحو اللّٰہ ما یشاء ویثبت وعنده امّ الکتاب۔ ایضًا۔ اگر درین شب در چشم راست خود سہ میل سرمہ اندازد و در چشم چپ دو میل تا سال در چشم او درد نشود و افزونی نور گردد۔

نہم در بیان اعمال و نماز در ماہ رمضان

وقتیکہ ہلال نو ماہ رمضان المبارک دیدہ شود این دعا بخواند۔ اللّٰہم ہذا شہر رمضان ادخلہ علینا بالامن والصحۃ من السقم والفراغ من الشغل واعنا علی الصیام وتلاوۃ القراٰن حتی یقضی عنا وقد غفر لنا ولصیا عنا اللّٰہم شہر رمضان قد حضر فسلّمہ وسلّمنا لہ فی یسیر منک وعافیۃ ودعافیۃ اللّٰہم ارزقنا صیامہ وقیامہ بقبول منا ایمانًا واحتسابًا اللّٰہم ارفع عنا الکسل والفترۃ والسآمۃ وارزقنا فیہ الخیر والجد والاجتہاد والصبر والقوۃ والنشاۃ کما تحب وترضٰی

در اول شب ماہ رمضان در فرض نماز عشا بعد سورہ فاتحہ انا فتحنا خواند تمام سال از ہمہ آفت و بلا محفوظ ماند۔ در آخر شب روئے بسوئے فلک کردہ دوازدہ بار این دعا خواند لا الٰہ الا اللّٰہ الحی القیوم القائم علی کل نفس بما کسبت۔ بہشت برین مع نعمت بیحد و انتہا یابد

ایضًا۔ در کتاب الاوراد وارد است کہ ہر کہ تمام روزہ ہائے خود از طعامیکہ در ماہ شعبان پختہ باشد این دعا خواندہ افطار کند ہمہ غم و الم او دور شوند و دولتمند و صاحب ثروت گردد۔

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم۔ انک تسمع کلامی وتری مکانی وتعلم سری وعلانیتی ولا یخفی علیک شیء من امری انا البائس الفقیر المستغیث المستجیر الوجل المشفق المعترف بذنبی اسئلک مسئلۃ المسکین وابتہل الیک ابتہال المذنب الذلیل وادعوک دعاء الخائف الضریر ودعاء من خضعت لک رقبتہ وفاضت لک عیناہ وذل لک جسدہ ورغم انفہ اللّٰہم لا تجعلنی بدعائک شقیًا وکن بی رؤفًا رحیمًا یا خیر المسئولین ویا خیر المعطین اللّٰہم انی ظلمت نفسی ظلمًا کثیرًا ولا یغفر الذنوب الا انت فاغفر لی

مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِيْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ ضَعِيْفٌ
فَقِيْرٌ بِبَابِكَ يَا مُحْسِنُ قَدْ اَتَاكَ الْمُسِيْءُ وَاَنْتَ الْمُحْسِنُ تَجَاوَزْ عَنِّيْ قَبِيْحَ مَا
عِنْدِيْ بِجَمِيْلِ مَا عِنْدَكَ يَا كَرِيْمُ يَا رَحِيْمُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَ
صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ط دیگر۔ نماز شب
قدر و این بست ہفتم شب رمضان است دوازده رکعت نفل بخواند بعد فاتحه انا انزلناه سه
بار و سورهٔ اخلاص ده بار و بعد فراغ یک صد بار سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ + ایضاً
در کتاب ریاحین از حضرت امیر المؤمنین علی کرم الله وجهه مروی است که به شب بست و
ہفتم ماه رمضان دو رکعت نماز خواند و در هر رکعت انا انزلناه یکبار و سورهٔ اخلاص یکصد بار و بعد
سلام درود شریف یکصد بار بخواند ثواب عظیم یابد + دیگر نماز آخر شب ماه رمضان۔ در آخر شب
ماه رمضان بعد تراویح دو رکعت نفل خواند و بعد فراغ یک بار این دعا خواند یَا حَيُّ یَا قَيُّوْمُ يَا ذَا
الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا اِلٰهَ
الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ اِغْفِرْ ذُنُوْبِيْ وَتَقَبَّلْ صَلٰوتِيْ وَصِيَامِيْ وَقِيَامِيْ
تمام گناه او عفو شوند۔ دهم۔ نماز ماه شوال است۔ بعد از عید الفطر چهار رکعت
خواند در اول رکعت بعد فاتحه سبح اسم در دوم والشمس و در سوم والضحی در
چهارم الم نشرح یک یک بار۔ بعد از آن بست و چهار بار سورهٔ اخلاص خواند + دیگر
در شب اول بست و چهار رکعت خواند بعد فاتحه والشمس والهکم التکاثر و کافرون و سورهٔ
اخلاص یک یک بار و بعد هر سلام اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

سه شب قدر بالتحقیق در شبهائی طاق ماه رمضان شریف بعد گذشتن پانزده یوم میشود خصوصاً بر شب بست و هفتم و لهذا هم
وقتیکه درین شبها شب جمعه و یکشنبه واقع شود۔ مگر کثرت رائے بر شب بست و هفتم واقع شدن شب قدر است چنانچه
در سورهٔ قدر بلفظ لیلة القدر ظاهر میشود که سه جا درین سوره واقع شده است و در هر لفظ نه حرف اند که باجتماع
هر سه جا بست و هفت میشوند۔ علاوه این کلام پاک هم اشاره صافی میکند که بست و هفتم شب قدر است برادر باب
مبهن باد که دریافت فرمایند که نزول قرآن حمید بکدام ماه و به کدام شب واقع شده است همان شب قدر است ۱۲

تمام گناہانش عفو گردند۔ ایضاً از انس بن مالک مروی است کہ اول شب ماہ شوال یا در اول روز ہشت رکعت بخواند و در ہر رکعت بعد از فاتحہ سورۂ اخلاص بست و پنج بار بخواند و بعد فراغت از نماز ہفتاد بار کلمہ تمجید و استغفار خواند خداوند تعالیٰ ہمہ حاجاتش برآید۔ دیگر۔ ششم شوال شش رکعت خواند و در ہر رکعت بعد فاتحہ سورۂ طارق یکبار بعد سلام یک صد بار درود خواند ایضاً۔ در عشرۂ آخر ہر روز فاتحہ پنجاہ بار خواند، ثواب ختم قرآن یابد و مابین تمام سال گناہے در اعمالنا او ثبت نمیشود۔ یازدھم نماز ماہ ذی قعدہ۔ در اول شب ماہ بست رکعت بعد سورۂ فاتحہ سورۂ اذا زلزلت یکبار و فراغ سورۂ عم یکبار خواند۔ ایضاً بر نہم ماہ ذیقعدہ دو رکعت بخواند و در ہر رکعت بعد سورۂ فاتحہ سورۂ مزمل یکبار و بعد سلام سورۂ یٰس خواند۔ ایضاً۔ از حضرت ابن عباسؓ مروی است کہ بر بست و پنج شب ذیقعدہ بیدار ماند و ہزار رکعت بخواند و در ہر رکعت بعد فاتحہ دہ دہ بار سورۂ اخلاص خواند خدا تعالیٰ ہفتاد ہزار گناہ بخشد و از شر شیطان محفوظ ماند ایضاً در آخر ماہ بعد از چاشت دو رکعت خواند و در ہر رکعت بعد از فاتحہ سورۂ قدر سہ بار و بعد سلام یازدہ بار درود و دہ بار فاتحہ خواند و در سجدہ رفتہ دعا کند قبول شود۔ دوازدہم نماز ذی الحجہ در کتاب ریاحین منقول است کہ در ہر شب ماہ ذی الحجہ بعد وتر دو رکعت بخواند۔ و در ہر رکعت بعد فاتحہ سورۂ کوثر و سورۂ اخلاص یک یک بار بخواند بقدر موے جسم او دہ نیکیاں بر او عطا شوند و ثواب صدقہ صد ہزار دینار و آزادی ہفت بردہ عطا کردہ شود۔ ایضاً۔ در شب اول ماہ دو رکعت خواند و در ہر رکعت بعد فاتحہ سورۂ کافرون خواند اول شب جمعہ یا روز شش رکعت خواند در ہر رکعت بعد فاتحہ سورۂ اخلاص یازدہ بار خواند۔ و بعد از فراغ یَا نُوْرُ نُوْرَاتٍ بِالنُّوْرِ دَالنُّوْرُ فِيْ نُوْرِكَ يَا نُوْرُ۔ ایضاً۔ از انس بن مالک روایت است کہ در ماہ ذی الحجہ بر ہر شب جمعہ شش رکعت خواند و در ہر رکعت بعد از فاتحہ سورۂ اخلاص پانزدہ بار و بعد فراغ دہ دہ بار و ایں آیہ بخواند۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ۔ ثواب آزادی یک بردہ یابد۔ دیگر۔ نماز ترویہ یعنی ہفتم و ہشتم ذی الحجہ شش رکعت خواند چہار رکعت بہ یک سلام۔ در اول فاتحہ والعصر و در دوم لایلاف و در سوم کافرون۔

و در چہارم اذا جاء یک یک بار و دو رکعت بہ یک سلام و در ہر رکعت بعد فاتحہ سورۂ اخلاص سہ بار۔ ثواب بعید و غایت عطا شود۔ دیگر۔ نماز شب عرفہ یعنی نہم شب ذی الحجہ دہ رکعت نفل بخواند در ہر رکعت بعد فاتحہ انا انزلناہ سہ بار و سورۂ اخلاص بست دیکبار خواند بعد فراغ ہفتاد ہفتاد بار درود و استغفار بخواند ایضاً۔ در کتاب الاوراد وارداست کہ درین شب صد رکعت بخواند و در ہر رکعت بعد از فاتحہ آیۃ الکرسی صد بار و در دوم اخلاص صد بار۔ ایضاً۔ روز عرفہ مابین ظہر و عصر چہار رکعت نماز خواند و در ہر رکعت بعد فاتحہ سورۂ اخلاص پنجاہ بار بخواند دیگر۔ نماز نفل شب عید الضحیٰ۔ در ریاحین از ابوہریرہؓ روایت است کہ دوازدہ رکعت خواند و در ہر رکعت بعد فاتحہ آیت الکرسی یکبار۔ اخلاص پنج بار۔ ہمہ گناہان او معاف شوند۔ دیگر۔ بعد از نماز عید الضحیٰ و خطبہ چہار رکعت بہ یک سلام خواند و بعد فاتحہ سبح اسم در دوم والشمس و در سوم والضحیٰ و در چہارم سورۂ اخلاص یک یک بار۔ گناہ پنجاہ سال او معاف شوند۔ ایضاً۔ بعد از نماز ضحیٰ وقتیکہ بخانہ واپس آید دو رکعت خواند و در ہر رکعت بعد فاتحہ انا اعطیناہ سہ بار خواند۔ ثواب قربانی یابد۔ و اگر مفلس باشد و طاقت قربانی، نداشتہ باشد این آیہ بخواند۔ قُلْ اِنَّ صَلٰوتِیْ وَنُسُكِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ ط واین دعا خواند۔ اَللّٰهُمَّ هٰذَا فِدَائِیْ لَحْمُهَا بِلَحْمِیْ وَدَمُهَا بِدَمِیْ وَعَظْمُهَا بِعَظْمِیْ اِلٰهِیْ تَقَبَّلْ مِنِّیْ كَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ خَلِیْلِكَ عَلَیْهِ السَّلَامُ ط

فصل ہشتم در بیان نمازہائے مختلف

اوّل صلوٰۃ تسبیح۔ از حضرت ابن عباس رضؓ روایت است کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم فرمودند کہ شخصیکہ چہار رکعت نماز صلوٰۃ تسبیح خواند ہمہ گناہان صغیرہ و کبیرہ او بخشیدہ شوند۔ و ترکیبش این است کہ چہار رکعت بیک سلام خواند و در ہر رکعت ہفتاد و پنج بار این تسبیح خواند۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

برین گونہ کہ پانزدہ بار بعد فاتحہ وسورہ ودہ بار در رکوع و دہ بار بوقت ایستادن ودہ بار
در سجدہ اوّل و دہ بار ما بین ہر دو سجدہ و دہ بار بعد سجدہ دوم و دہ بار در نشست
برین طریق ہر چہار رکعت تمام کند باید کہ این نماز را ہر روز خواند اگر ممکن نہ شود در ہفتہ یکبار
بروز جمعہ اگر این ہم نہ تواند در ماہ یک بار و این ہم ممکن نہ شود در سال یکبار۔ اگر غیر ممکن شود در تمام
عمر خود یکبار ضرور خواند۔ دیگر۔ نماز رضائے والدین در کیمیائے سعادت مرقوم است کہ دو رکعت
نفل خواندہ ثواب این بوالدین بخشد۔ و در خلاصۃ الاوراد شاہ حسام الحق نوشتہ است
کہ نیت دو رکعت بلفظ نفل رضا مندی والدین کند و در ہر رکعت بعد فاتحہ آیۃ الکرسی تا عظیم
یکبار و سورۂ اخلاص سہ بار خواند۔ بعد از سلام دست ہا برداشتہ این دعا خواند۔
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ صَلَّیْتُ هٰذِهِ الصَّلٰوةَ قَدْ جَعَلْتُ ثَوَابَهَا لِوَالِدَیَّ یَا عَلِیْمُ یَا قَدِیْرُ اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ
وَارْضِهِمَا مِنِّیْ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ دیگر۔ نماز کفارہ قضائے عمری منقول
است کہ بعد از نماز جمعہ چہار رکعت نماز خواند بعد فاتحہ، آیۃ الکرسی یکبار سورۂ کوثر پانزدہ بار و
بعد سلام دہ بار استغفار و درود خواند۔ کفارہ قضا شدہ نماز ان اداے خواہد شد
دیگر۔ نماز کسوف یعنی سورج گہن و خسوف یعنی چاند گہن وقتیکہ زوال نور آغاز گردد دو یا چہار رکعت
تنہا یا بجماعت خواند مگر سورۂ دراز کہ از قل ہو اللہ زیادہ دراز باشد خواند۔ اگر نماز ختم شود و کسوف یا
خسوف باقی ماند۔ تا صاف شدن تمام و کمال کلمہ طیب خواندہ باشد۔ نماز شکر اللہ
دوازدہ رکعت خواند و این نیت کند نَوَیْتُ لِلّٰهِ تَعَالٰی رَكْعَتَیْنِ شُكْرًا لِلّٰهِ تَعَالٰی وَعِبَادَةً لَّهٗ
مُتَوَجِّهًا اِلٰی جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِیْفَةِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ در اول رکعت بعد فاتحہ آیۃ الکرسی یکبار
و در دوم آمَنَ الرَّسُوْلُ تا آخر و سورۂ نور اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ تا علیم۔ بعد سلام
این دعا بخواند۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَصْبَحْتُ لَا اَسْتَطِیْعُ دَفْعَ مَا اَكْرَهُ وَلَا اَمْلِكُ نَفْعَ مَا اَرْجُوْ
اَصْبَحْتُ مُرْتَهِنًا بِعَمَلِیْ وَاَصْبَحَ الْاَمْرُ بِیَدِ غَیْرِیْ فَلَا فَقِیْرَ اَفْقَرُ مِنِّیْ اَللّٰهُمَّ لَا
تُشْمِتْ بِیْ عَدُوِّیْ وَلَا تَسُوْءْ بِیْ صَدِیْقِیْ وَلَا تَجْعَلْ مُصِیْبَتِیْ فِیْ دِیْنِیْ وَ
دُنْیَایَ وَلَا فِی الْاٰخِرَةِ وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْیَا اَكْبَرَ هَمِّیْ وَلَا تُسَلِّطْ عَلَیَّ
مَنْ لَّا یَرْحَمُنِیْ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الذُّنُوْبِ

الَّذِیْ تُزِیْدُ بِہِ النِّعَمَ وَالَّتِیْ تُوْجِبُ بِہِ النِّعَمَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

دیگر۔ نماز استفادہ۔ دو رکعت بخواند۔ در اول بعد فاتحہ سورۂ فلق و در دوم سورۂ ناس بعد سلام و درود این دعا خواند اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِیْمِ وَكَلِمَاتِكَ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ مَا یَجْرِیْ بِهِ اللَّیْلُ وَالنَّهَارُ اِنَّ رَبِّیَ اللهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اِلٰهِیْ اِنَّكَ سَلَّطْتَ عَلَیْنَا عَدُوًّا بَصِیْرًا بِعُیُوْبِنَا یَرَانَا هُوَ وَقَبِیْلُهٗ مِنْ حَیْثُ لَا نَرَاهُمْ اَللّٰهُمَّ فَاٰیِسْهُ مِنَّا كَمَا اٰیَسْتَهٗ مِنْ رَحْمَتِكَ وَقَنِّطْهُ مِنِّیْ بِعَفْوِكَ وَاَبْعِدْ بَیْنَنَا وَبَیْنَهٗ كَمَا اَبْعَدْتَ بَیْنَهٗ وَبَیْنَ رَحْمَتِكَ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَبِالْاِجَابَةِ جَدِیْرٌ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط

صلوۃ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مابین ظہر و عصر دہ رکعت خواند و این دعا بعد رکعہ ایمان خواند۔ اَللّٰهُمَّ لَبَّیْكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ لَبَّیْكَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ اٰمَنْتُ بِاللهِ وَكَفَرْتُ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ وَتَمَسَّكْتُ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰی اَشْهَدُ اَنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَلِقَائَكَ حَقٌّ وَاَشْهَدُ اَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَالنَّارَ حَقٌّ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ وَاحِدٌ صَمَدٌ وِتْرٌ فَرْدٌ لَمْ تَلِدْ وَلَمْ یَكُنْ لَهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ط وَاَشْهَدُ اَنَّ السَّاعَةَ اٰتِیَةٌ لَا رَیْبَ فِیْهَا وَاَنَّكَ بَاعِثُ مَنْ فِی الْقُبُوْرِ وَاَشْهَدُ اَنَّ كُلَّ مَنْزُوْرٍ مِنْ دُوْنِ عَرْشِكَ اِلٰی قَرَارِ اَرْضِیْنَ بَاطِلٌ غَیْرُ وَجْهِكَ الْكَرِیْمِ رَبَّنَا اٰمَنَّا بِمَا اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِیْنَ ۔

دیگر نماز استخارہ از جابر رضی روایت است کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم مارا استخارہ کردن بریں گونہ ارشاد میفرمودند چنانکہ کسے تعلیم قرآن میکند و طریق نماز آن است کہ دو رکعت بہ نیت استخارہ میخواند در رکعت اول بعد فاتحہ قل و در دوم سورۂ اخلاص و بعد سلام این دعا خواند۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَاَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِیْمِ ط فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ بریں مقام مقصد خود یا در دل یا بر زبان آرد۔ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاقْدِرْهُ لِیْ وَیَسِّرْهُ لِیْ ثُمَّ بَارِكْ لِیْ فِیْهِ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَ

نماز استفادہ

صلوۃ آنحضرت صلعم

صلوۃ استخارہ

وَاَصْرِفْنِیْ عَنْہُ درینجا ہم مقصد خود در دل آرد وَاقْدِرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِہٖ باید کہ از خواندن نماز دل را بنا بر کردن یا نہ کردن آن کار کہ کردن میخواہد متوجہ دارد بعدہ نماز مذکورہ خواندہ بطرف قلب خود بطرف کردن یا نہ کردن خود بغور متوجہ کند و بیند کہ قلب او بکدام جانب ارادہ میکند آیا آن کار کند یا نہ کند بہر طرفیکہ دلش متوجہ گردد آن امر اختیار کند۔ و در دیگر روایت است کہ اگر امرے کردن منظور باشد اول نماز و دعا ہفت بار بخواند بعدہ در کار خود مشغول گردد ان شاء اللہ کارش بخوبی انجام یابد چرا کہ استخارہ طلب خیر را میگویند۔ دیگر۔ نزد مشائخ کبار طریقہ استخارہ بسیار اند و اکثر مشائخ ہر روز بعد نماز اشراق دو رکعت نماز استخارہ بطریق مذکور میخوانند و بعضے مشائخ بجائے لفظ ہذا الامر در دعائے مذکورہ کہ در دعا می آید درہر دو جا این عبارت ایزاد میکنند کُلَّ عَمَلٍ اَوْ فِعْلٍ اَفْعَلُہٗ اَوْ قَوْلٍ اَقُوْلُہٗ فِیْ ہٰذَا الْیَوْمِ اَوْ ہٰذِہِ اللَّیْلَۃِ دیگر۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہفت صد ہشتاد و شش بار خواندہ چہار رکعت بہ نیت استخارہ خواند در اول رکعت بعد فاتحہ والشمس و در دوم واللیل و در سوم والضحیٰ و در چہارم الم نشرح خواندہ رو بہ قبلہ کردہ بخوابد

دیگر۔ نماز سفر۔ اگر شخصے ارادہ سفر کند دو رکعت نماز خواند در اول بعد فاتحہ سورہ یٰسین و در دوم انا انزلنا دہ بار و بعد سلام سہ صد و شصت [۳۶۰] بار این اسم خواند۔ یَقْسَحَہٗ بعدہ ہفت سنگریزہ برداشتہ کہ یک یک بہ شش جہت اندازد و باقی یک نزد خود دارد تا اینکہ بمنزل مقصود رسد آنرا ہم بطرفے اندازد و اگر در اثنائے راہ آب میسر آید سنگریزہ را برداشتہ سورہ کوثر بر آن سہ بار بخواند بعد بر پیشانی عروس دست نہادہ این دعا خواند۔ یَا قُدُّوْسُ الطَّاہِرُ مِنْ کُلِّ سُوْءٍ لَکَ شَیْئٌ یُعَادِلُہٗ مِنْ جَمِیْعِ خَلْقِہٖ بِاللُّطْفِ۔ دیگر۔ نماز حاجت۔ اگر کسے را حاجتے پیش آید این نماز خواند حاجتش روا گردد۔ و در حدیث آمدہ است کہ اگر کسے از شما در کمند ظلم ظالمے گرفتار آید۔ یا مشکلے پیش آید این نماز خواند خلاصی شود۔ میگویند کہ اگر این نماز مردہ خواند زندہ گردد۔ چہار رکعت بدو سلام خواند در رکعت اول بعد فاتحہ قل اللہم تا بغیر حساب و در دوم سورہ کوثر و در سوم سورہ کافرون و در چہارم سورہ اخلاص ہر یک پانزدہ بار بعد فراغ دہ بار این دعا خواند۔ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ۔ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ط

نماز سفر

نماز عروس

وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ یَا مَنْ ذِکْرُہٗ شَرَفُ الذَّاکِرِیْنَ وَیَا
مَنْ اَطَاعَتُہٗ نَجَاۃٌ لِلْمُطِیْعِیْنَ وَیَا مَنْ رَاْفَتُہٗ مَلْجَاءٌ لِلْعٰلَمِیْنَ وَیَا مَنْ لَا
یَخْفٰی عَلَیْہِ اَنْبَاءُ حِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ؀ دیگر۔ نماز شفائے
مریض۔ نماز دوگانہ خواند ودر ہر رکعت بعد فاتحہ سہ بار سورۂ اخلاص خواند بعد از فراغ بر
مصلے نشستہ ماند واین دعا یکہزار بار خواند یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ اِلرَّحْمٰنِ اِلٰی یَوْمِ
الدِّیْنِ ؀ خداوند تعالیٰ شفائے کامل عطا فرماید ؀ دیگر۔ نماز قلب۔ این نیت کند نَوَیْتُ
اَنْ اُصَلِّیَ رَکْعَتَیْنِ صَلٰوۃَ الْقَلْبِ۔ در ہر رکعت بعد فاتحہ سورۂ اخلاص یکبار
مگر در دل خواند واز زبان حرفے نہ برآرد وتشہد ہم در دل بخواند۔ بعد از سلام در سجدہ
رفتہ ہرچہ حاجت دارد از خدائے خود طلبد بعدہ نشستہ ہفتاد بار استغفار گوید
وتصور مرشد در دل آرد ؀ دیگر۔ نماز صلوٰۃ العاشقین چہار رکعت بیک سلام خواند نیت این
نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی اَرْبَعَ رَکَعَاتِ صَلٰوۃِ الْعَاشِقِیْنَ در اول رکعت بعد فاتحہ
یا اللہ در دوم یا رحمٰن۔ در سوم یا رحیم۔ در چہارم یا ودود ہر یک یکصد بار خواند ؀ دیگر نماز
انوار القبر دو رکعت خواند در ہر رکعت بعد از فاتحہ شَہِدَ اللّٰہُ اَنَّہٗ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ
وَالْمَلٰئِکَۃُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ؀ ہفت بار
خواند وبعد سلام بِاللّٰہِ التَّوْفِیْقِ ہفتاد بار خواند ؀ دیگر نماز برائے دفع بواسیر دو رکعت
خواند در اول بعد از فاتحہ الم نشرح ودر دوم الم ترکیف وبعد از سلام ہفتاد بار گوید
اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ رَبِّیْ
دیگر۔ صلوٰۃ الفردوس۔ دو رکعت خواند در اول بعد فاتحہ الٓمّٓ ذٰلِکَ الْکِتٰبُ لَا
رَیْبَ فِیْہِ تا لَا یَشْعُرُوْنَ وآیہ وَاِلٰہُکُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ تا یَعْقِلُوْنَ وپانزدہ بار سورۂ اخلاص
ودر دوم آیۃ الکرسی تا خالدون و لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ تا آخر سورۂ بقرہ وسورۂ اخلاص پانزدہ
بار ؀ دیگر۔ صلوٰۃ الاولیا بہر مطلبیکہ خواند حاصل گردد۔ از امام زاہد منقول است کہ آموختم
این نماز را از خضر علیہ السلام وخواندم واز خدا خدا را طلبیدم پس خدا را یافتم۔ وابو عیاض بنا
بطلب مال ودولت خواندند مال ودولت کثیر یافتند۔ وابوالقاسم بنا بر حصول علم خواندند عالم بے بدل

نماز شفائے مریض
نماز قلب
صلوٰۃ العاشقین
نماز انوار القبر
نماز دفع بواسیر
صلوٰۃ الفردوس
صلوٰۃ الاولیا

شدند۔ ترکیب خواندن این ست کہ قبل از نماز صبح دو رکعت خواند در رکعت اول ہفت بار سورۂ فاتحہ و یکبار سورہ کافرون و در دوم ہفت بار سورۂ فاتحہ و یکبار سورۂ اخلاص و بعد سلام دہ بار کلمہ تمجید و دہ بار یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنَا ۔ دیگر صلوٰۃ الاسرار از حضرت غوث الاعظم سید محی الدین عبد القادر جیلانیؒ و شیخ شہاب الدین سہروردیؒ منقول است کہ بعد از نماز مغرب در تنہائی دو رکعت خواند و این نیت کند نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْ صَلٰوۃِ الْاَسْرَارِ تَقَرُّبًا اِلَی اللّٰہِ تَعَالٰی وَ اِنْقِطَاعًا عَنِ الْغَیْرِ مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط در رکعت اول والضحیٰ و در دوم الم نشرح یازدہ یازدہ بار بعد از سلام در سجدہ رفتہ یکصد بار بگوید ضعیفے بدر قوی بعدہ کلہ راست بر مصلّے نہادہ یکصد بار گوید نیاز مندے بدر بے نیازے زان بعد کلہ چپ نہادہ صد بار گوید حاجتمندے بدر حاجت روائے بعدہ گوشہ مصلّے ہم بچیدہ صد بار گوید نہ گردم باز نہ کنی حاجتم روا) و ہمیں گویاں یازدہ قدم بسوئے قبلہ روان گردد بعد از ان در سجدہ افتد و عرض مطلب کند و بالحاح تمام دعا کند ان شاء اللہ قبول شود ۔ دیگر صلوٰۃ فاطمہؓ باسناد معتبر منقول است کہ اگر کسے برائے حاجتے مضطرب و بیقرار گردد دو رکعت برین نوع خواند نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ فَاطِمَۃَ الزَّھْرَآءِ بِنْتَ حَضْرَۃِ خَدِیْجَۃَ الْکُبْرٰی لِلنُّدْبَۃِ وَ قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ تَعَالٰی مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ در ہر رکعت بعد فاتحہ سہ بار سورۂ اخلاص و بعد از سلام سہ بار اللہ اکبر و سہ ۳۳ بار سبحان اللہ و الحمد للہ ہر یک بخواند۔ و سی و چہار بار اللہ اکبر گوید۔ بعد از ان در سجدہ رفتہ یَا مَوْلَایَ وَ مَوْلَاۃَ فَاطِمَۃَ اَغِثْنِیْ صد بار گوید بعدہ کلہ راست و بعدش کلہ چپ بر مصلے نہادہ صد بار ہمیں گوید بعد از ان دست بر داشتہ حاجت خود از خدا طلبد۔ حاجتش روا گردد ۔ دیگر صلوٰۃ الخضر۔ امام نجم الدین حسب تعلیم حضرت خضر علیہ السلام این نماز بیان فرمودہ اند کہ بہ شب جمعہ دو رکعت خواند در اول رکعت بعد فاتحہ قل یا ۔ و در دوم قل ہو اللہ دہ بار و بعد سلام در سجدہ رفتہ دہ بار دہ کلمہ تمجید و رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّ فِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ وَ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنَا خواند و حاجت خود بیان نماید بعدہ ہزار بار

صلوٰۃ الاسرار

صلوٰۃ فاطمہؓ

صلوٰۃ الخضر

یا سابق گوید۔ خداوند تعالےٰ ہمہ حاجاتش برآرد ۔ دیگر۔ صلوٰۃ کن فیکون از مشائخ چشتیہ
مرویست ہر کسے را کہ سخت حاجتے در پیش آید باید کہ شب چہارشنبہ و پنجشنبہ و جمعہ در ہر سہ
شب دو رکعت خواند در اول رکعت فاتحہ یکبار و قل ہو اللہ صد بار و در دوم فاتحہ یکبار و قل ہو اللہ صد
بار و صد بار گوید یا میسّر آسان کنندہ دشواریہا واے روشن کنندہ تاریکی ہا و صد بار استغفار و در دو ہر یک
خواندہ دعا کند و بر شب سوم ہم برین منوال عمل کند و کلاہ و دستار از سر برداشتہ و آستین خود
در گردن آویختہ بزاری بنالد و پنجاہ بار دعا کند مستجاب شود ۔ جوہر دوم در بیان
اوراد ادعیہ ۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم این جوہر مشتمل بر شش فصل است ۔ فصل اول
در بیان ادعیہ شبانہ روز و ادعیہ ضروری۔ فصل دوم در بیان اوراد و ہفتہ۔ فصل سوم در بیان آمرزش
گناہان ۔ فصل چہارم در اوراد و محبت الٰہی و ذوق و شوق من اللہ۔ فصل پنجم در بیان ادعیہ آمرزش
متفرقہ مفید دنیا و عقبیٰ ۔ فصل ششم در بیان فضائل درود شریف و طریقہ زیارت آن حضرت
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ۔ فصل اول اوراد شبانروزی ۔ وقت صبح کہ از خواب
برخیزد این دعا خواند ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْہِ النُّشُوْرُ

۱؎ دعا کردن یعنے طلب کردن ادنیٰ از اعلیٰ چیزے بطریق عاجزی و الحاح ۔ و نووی گفتہ کہ اہل فتوا ے
ہر دیار و امصار برین معنی اند کہ دعا کردن مستحب است و دلیل کافی آنکہ قرآن و حدیث و فعل انبیاء علیہم السلام
کہ ہمہ با دعا میکردند و بعض زہاد و اہل معارف گفتہ اند کہ ترک دعا افضل است برائے رضائے قضائے الٰہی و نوشتہ تقدیر خود
و قول بعضے زہاد میگویند کہ بعض اوقات چنان میشود کہ دعا نہ رضا برغبت و قضا غالب میشود ۔ چنانکہ جبرئیل علیہ السلام
از ابراہیم علیہ السلام وقتیکہ نزدیک بود کہ آتش افگندہ شوند گفتند کہ دعا کنید تا از این حیلہ خلاصی یابید بطریق وفا
کہ خداوند کریم من حال من خوب میداند مارا حاجت سوال کردن نیست سبحان اللہ چہ عالی حوصلگی و چہ اعتماد نیک
و چہ راضی برضائے دوست بودن است ۔ شاعری خوب گفتہ است ؎ اہل ہمت لب از دعا بستند
کمر خدمت رضا بستند ۔ نزد فقیر این حصہ خاص حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام است و
دیگران را بجز دعا و عاجزی چارہ نیست ۔ خداوند تعالےٰ در کلام فیض نظام خود میفرماید ۔ قُلْ
مَا یَعْبَؤُا بِکُمْ رَبِّیْ لَوْلَا دُعَاؤُکُمْ و دیگر میفرماید مَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا
لِیَعْبُدُوْنِ ط ۱۲م

اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْعَظَمَةُ وَالسُّلْطَانُ لِلّٰهِ وَالْعِزَّةُ وَالْبُرْهَانُ
لِلّٰهِ وَالْاٰلَاءُ وَالنَّعْمَاءُ لِلّٰهِ وَاللَّيْلُ وَالنَّهَارُ لِلّٰهِ وَمَا سَكَنَ فِيْهِمَا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ
الْقَهَّارِ اَصْبَحْنَا عَلٰى فِطْرَةِ الْاِسْلَامِ وَكَلِمَةِ الْاِخْلَاصِ وَعَلٰى دِيْنِ
نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلٰى مِلَّةِ اَنْبِيَاءِ اِبْرَاهِيْمَ حَنِيْفًا وَّ
مَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ط۔ بعدہ غسل نماید و اگر ممکن نشود دو رکعت نفل خواند۔ و در هر
رکعت بعد فاتحه سه بار قل هو الله و بعد از سلام ده بار وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰى اَمْرِهٖ وَلٰكِنَّ
اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ و صد بار يَا رَزَّاقُ اُرْزُقْنِيَ الْبَقَاءَ بَعْدَ الْفَنَاءِ و چهل و یکبار قل
هو الله احد و سه آیات اول سورهٔ انعام و آیه فَالِقُ الْاِصْبَاحِ ج وَجَعَلَ اللَّيْلَ سَكَنًا وَّ
الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ط ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ط و این دعا خواند اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
الَّذِيْ ذَهَبَ بِاللَّيْلِ مُظْلِمًا بِقُدْرَتِهٖ وَجَاءَ بِالنَّهَارِ مُبْصِرًا بِرَحْمَتِهٖ اَللّٰهُمَّ
هٰذَا خَلْقٌ جَدِيْدٌ فَافْتَحْ عَلَيَّ بِطَاعَتِكَ وَاخْتِمْهُ لِيْ بِمَغْفِرَتِكَ وَرِضْوَانِكَ
فَارْزُقْنِيْ فِيْهِ تَقَبُّلَهَا مِنِّيْ وَزَكِّهَا وَضَعِّفْهَا لِيْ وَمَا عَلِمْتُ فِيْهِ مِنْ سَيِّئَةٍ
فَاغْفِرْهَا لِيْ وَتَجَاوَزْ عَنِّيْ اِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ط اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَ
اهْدِنِيْ وَاَجِرْنِيْ وَارْزُقْنِيْ وَعَافِنِيْ وَاعْفُ عَنِّيْ وَاخْتَرْ لِيْ بعده دو رکعت سنت
ادا کند و بعد از سلام سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ
ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ یکصد بار و سورهٔ ق و القرآن المجید یکبار خواند بعده فرض ادا کند مگر بهتر
آنست که اگر معذور نباشد بمسجد روان شود و قتیکه از خانه برآید بگوید۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ
اَنْ اَضِلَّ اَوْ اُضَلَّ اَوْ اَزِلَّ اَوْ اُزَلَّ اَوْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ اَوْ اَجْهَلَ اَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ اگر براه
نماز رود در راه گوید۔ اِجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَّفِيْ بَصَرِيْ نُوْرًا وَّفِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا وَّفِيْ يَمِيْنِيْ نُوْرًا
وَّفِيْ شِمَالِيْ نُوْرًا وَّخَلْفِيْ نُوْرًا وَّفِيْ عَصَبِيْ نُوْرًا وَّفِيْ عَصَبِيْ نُوْرًا وَّفِيْ لَحْمِيْ نُوْرًا وَّفِيْ
دَمِيْ نُوْرًا وَّفِيْ بَشَرِيْ نُوْرًا وَّفِيْ لِسَانِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِيْ نَفْسِيْ نُوْرًا وَّاَعْظِمْ لِيْ نُوْرًا وَّ
اجْعَلْنِيْ نُوْرًا و قریب مسجد رسد بگوید۔ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ و در مسجد قدم نهد
بگوید اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ بعده دو رکعت تحیة المسجد ادا کند

اگر امام است امامت کند و اگر مقتدی است اقتدا کند و بعد سلام گوید اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ وَسَلِّمْ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَاِلَیْكَ یَرْجِعُ السَّلَامُ حَیِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ وَاَدْخِلْنَا دَارَ السَّلَامِ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَیْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ بعدہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْكَ لَہٗ لَہُ الْمُلْكُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ط ذُو الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ دہ بار لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ وَصَدَقَ وَعْدَہٗ وَنَصَرَ عَبْدَہٗ وَھَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَہٗ وَاَعَزَّ جُنْدَہٗ فَلَا شَیْءَ بَعْدَہٗ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَھْلُ النِّعْمَةِ وَالْفَضْلِ وَالثَّنَاءِ الْحَسَنِ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا اِیَّاہُ مُخْلِصِیْنَ لَہُ الدِّیْنَ وَلَوْ کَرِہَ الْکَافِرُوْنَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ صَاحِبُ الْوَحْدَانِیَّةِ الْعَزَّ وَانِیَّةِ الْقَدِیْمَةِ الْکَرِیْمَةِ الْاَزَلِیَّةِ لَیْسَ لَہٗ ضِدٌّ وَّلَا نِدٌّ وَّلَا شِبْہٌ وَّلَا شَرِیْكٌ وَّ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ بِاَمْرِہٖ وَوَحْیِہٖ وَرِسَالَتِہٖ یکبار خواند و تا بر آمدن شمس ھمونجا نشستہ ماند و او راد و تسبیح خواند و قتیکہ آفتاب بر آید بگوید۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اٰتَانَا یَوْمَنَا ھٰذَا وَلَمْ یُھْلِکْنَا بِذُنُوْبِنَا بعد ازاں نماز اشراق ادا کند و بعد از سلام دعائے ماثورہ خواند و در تسبیح و تہلیل مشغول ماند منجملہ آن این ذہ اذکار ہر یکے صد بار بخواند یا ہفتاد بار یا دہ بار بخواند ثواب بیشمار حاصل شود۔ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْكَ لَہٗ لَہُ الْمُلْكُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط (۲) لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِكُ الْمُبِیْنُ (۳) سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ (۴) سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ (۵) سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِکَةِ وَالرُّوْحِ (۶) اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَسْاَلُہُ التَّوْبَةَ (۷) یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ لَا تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ الْعَیْنِ وَاَصْلِحْ لِیْ شَاْنِیْ کُلَّہٗ (۸) لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ (۹) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ (۱۰) بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَھُوَ

السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ط بعدہ در خواندن قرآن شریف مشغول شود و اگر قرآن حفظ نباشد آیۃ الکرسی
و آمن الرسول و شہد اللہ و قل اللّٰھم مالک الملک و اول سورۂ حدید و آخر سورۂ حشر بخواند بعدہ
دیگر دعا ہا و وظائف و اوراد مثل مسبعات عشرہ وغیرہ خواندہ باشد و قتیکہ آفتاب بقدر یک
نیزہ بالا برآید نماز ضحیٰ و بگذشتن از روز حصہ چہارم نماز چاشت ادا کند بعد ازان اگر ذوق تحصیل
علم دارد علم بخواند بلکہ بعد ادائے فرض در تحصیل علم مشغول شود چرا کہ عبادتے بہتر از تحصیل علم
نیست و انسب این کہ تحصیل علم حدیث و فقہ و طب و اخلاق کند۔ اگر بہ تحصیل علم حدیث قادر نباشد
در عبادت مصروف ماند۔ یا خدمت صوفیان و درویشان اہل اللہ بجا آرد و یا کسب حلال برائے قوت
لا یموت سازد۔ بعدہ قبل از زوال قیلولہ کند بعدہ نماز زوال خواند بوقت خود نماز ظہر ادا کند و بعد
فراغت نماز در درس و تدریس علم یا معاونت اہل اللہ یا ذکر و تلاوت قرآن یا در کسب حلال
بقدر حاجت تا عصر مشغول باشد و بعد از نماز عصر تا مغرب سخنی از شخصی نکند و در اذکار و اشغال
مصروف ماند یا در تحصیل علم سعی کند و بعد ادائے نماز مغرب تا عشاء نماز نوافل اوابین خواند و نماز
عشا خواندہ در عبادت مشغول شود وقت خواب این دعا خواند۔ رَبِّ بِاسْمِكَ وَضَعْتُ جَنْبِي وَبِكَ اَرْفَعُهٗ
هٰذِهٖ نَفْسِيْ اَنْتَ تَتَوَفّٰهَا لَكَ مَحْيَاهَا وَمَمَاتُهَا اِنْ اَمْسَكْتَهَا فَاغْفِرْلَهَا وَاِنْ اَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا
تَحْفَظُ بِهٖ عِبَادَكَ الصّٰلِحِيْنَ ط بعدہ در آخر شب برخاستہ نماز تہجد گذارد و ترتیب خواندن نماز ہا
در جوہر اول گذشتہ اگر بہ سیر بازار رود این دعا خواند لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ
وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ دیگر
اگر بہ سوئے آسمان نظر کند بگوید رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ط تَبَارَكَ
الَّذِيْ جَعَلَ فِي السَّمَاءِ بُرُوْجًا وَّجَعَلَ فِيْهَا سِرَاجًا وَّقَمَرًا مُّنِيْرًا ط دیگر۔ بوقت آئینہ معائنہ
کردن این دعا خواند۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَنِيْ فَاَحْسَنَ خَلْقِيْ وَصَوَّرَنِيْ فَاَحْسَنَ صُوْرَتِيْ دیگر۔ برائے
استنجا رود اول این دعا خواند۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الرِّجْسِ النَّجِسِ الْخَبِيْثِ الْمُخْبِثِ
الْمُخْبِثِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط دیگر۔ بعد فراغت از استنجا بیرون آمدہ گوید اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
الَّذِيْ اَخْرَجَ عَنِّيْ مَا يُؤْذِيْنِيْ وَاَمْسَكَ مَا يَنْفَعُنِيْ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ط
دیگر۔ اگر جامہ نو پوشد بگوید۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ كَسَوْتَنِيْ هٰذَا الثَّوْبَ فَلَكَ الْحَمْدُ اَسْئَلُكَ مِنْ

اوراد مختلف اوقات و حالات

نماز ...

دعای دیدن آسمان

دعای آئینہ دیدن

دعای استنجا و فراغت

دعای جامہ نو

خَیْرِہٖ وَخَیْرِ مَا صُنِعَ لَہٗ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّہٖ وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَہٗ دیگر۔ ماہ نو مشاہدہ کند وبگوید۔ اَللّٰھُمَّ اَہِلَّہٗ
عَلَیْنَا بِالْیُمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالْاِسْلَامِ رَبِّیْ وَرَبُّکَ اللّٰہُ ۔ دیگر۔ اگر باد تند وتیز وزد این دعا خواند
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَیْرَ ھٰذِہِ الرِّیْحِ وَخَیْرَ مَا فِیْھَا وَخَیْرَ مَا اُرْسِلَتْ بِہٖ وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ
شَرِّھَا وَشَرِّ مَا فِیْھَا وَشَرِّ مَا اُرْسِلَتْ بِہٖ دیگر۔ اگر خبر وفات شخصے بگوش او رسد این الفاظ
بر زبان آرد سُبْحَانَ الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ط دیگر۔ اگر صدقہ
دہد این دعا خواند۔ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۔ دیگر۔ اگر نقصانے بظہور
آید گوید عَسٰی رَبُّنَا اَنْ یُّبْدِلَنَا خَیْرًا مِّنْھَا اِنَّا اِلَی اللّٰہِ رَاغِبُوْنَ دیگر۔ اگر در ابروے
شانہ کند گوید۔ اَللّٰھُمَّ زَیِّنِّیْ بِزِیْنَۃِ اَھْلِ التَّقْوٰی ۔ بعدہ این دعا خواند۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ تَعْجِیْلَ
عَافِیَتِکَ وَصَبْرًا عَلٰی بَلِیَّتِکَ وَخُرُوْجًا مِّنَ الدُّنْیَا اِلٰی رَحْمَتِکَ ۔ دیگر۔ اگر بجانب
راست اگر در بروت شانہ کند بگوید۔ اَللّٰھُمَّ عَافِنَا مِنْ کُلِّ بَلَاءِ الدُّنْیَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَۃِ
اگر بجانب راست در موئے سر شانہ کند سورہ والضحیٰ بخواند واگر بجانب چپ شانہ کند الم نشرح
خواند واگر در ریش شریف شانہ کند انا انزلنا خواند واگر بزیر ریش شانہ رساند اذا زلزلت وسہ بار قل ہو اللہ
خواند۔ دیگر۔ از مسجد بیرون آید گوید اَللّٰھُمَّ اَعْصِمْنِیْ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ۔ دیگر۔ اگر در خانہ آید
گوید اَللّٰھُمَّ اَسْئَلُکَ خَیْرَ الْمَوْلِجِ وَخَیْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰہِ وَلَجْنَا بِسْمِ اللّٰہِ خَرَجْنَا وَعَلَی اللّٰہِ
رَبِّنَا تَوَکَّلْنَا دیگر۔ وقتیکہ با زوجہ خود قصد صحبت کند بگوید۔ اَللّٰھُمَّ جَنِّبْنَا الشَّیْطٰنَ وَجَنِّبِ
الشَّیْطٰنَ مَا رَزَقْتَنَا ۔ ووقت علیحدہ شدن از زوجہ خود گوید۔ اَللّٰھُمَّ لَا تَجْعَلْ لِلشَّیْطَانِ
فِیْمَا رَزَقْتَنِیْ نَصِیْبًا ۔ دیگر۔ اگر ابر نمودار شود بگوید۔ اَللّٰھُمَّ نَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا اُرْسِلَ
بِہٖ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ صَیِّبًا نَافِعًا ۔ دیگر۔ اگر سخت بارش نقصان رسان واقع شود بگوید اَللّٰھُمَّ لَا
تَقْتُلْنَا بِغَضَبِکَ وَلَا تُھْلِکْنَا بِعَذَابِکَ وَعَافِنَا قَبْلَ ذٰلِکَ ۔ اگر باد تند وزد بگوید۔
اَللّٰھُمَّ اَسْئَلُکَ خَیْرَھَا وَخَیْرَ مَا فِیْھَا وَخَیْرَ مَا اُرْسِلَتْ بِہٖ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّھَا
وَشَرِّ مَا فِیْھَا وَشَرِّ مَا اُرْسِلَتْ بِہٖ دیگر۔ اگر غبار باد سیاہ برخیزد بخواند اَللّٰھُمَّ
نَسْئَلُکَ مِنْ خَیْرِ ھٰذِہِ الرِّیْحِ وَخَیْرِ مَا فِیْھَا وَخَیْرِ مَا اُمِرَتْ بِہٖ وَنَعُوْذُبِکَ
مِنْ شَرِّ ھٰذِہِ الرِّیْحِ وَشَرِّ مَا فِیْھَا وَشَرِّ مَا اُمِرَتْ بِہٖ ۔ اگر شخصے بسفر رود مقیم

ازان مسافر کند وبگوید: اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِیْنَكَ وَ اَمَانَتَكَ وَخَوَاتِیْمَ عَمَلِكَ دیگر۔ اگر کسے
عزم سوار شدن براسپ یا شتر وغیرہ کند اول سہ بار تکبیر گوید۔ اَللّٰهُ اَکْبَرُ۔ اَللّٰهُ اَکْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَاللّٰهُ اَکْبَرُ۔ اَللّٰهُ اَکْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ؀ بعدہ این دعا خواند۔ سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا کُنَّا
لَهٗ مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ط اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ فِیْ سَفَرِنَا هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰی
وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰی اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَیْنَا سَفَرَنَا وَاطْوِلَنَا بُعْدَهٗ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ
فِی السَّفَرِ وَالْخَلِیْفَةُ فِی الْاَهْلِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَکَاٰبَةِ الْمَنْظَرِ
وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِی الْمَالِ وَالْاَهْلِ ط ابوداؤد۔ از ابن عمر رض روایت کردہ کہ رسول مقبول صلے اللہ علیہ
وآلہ وسلم ہرگاہ سفر میفرمودند وشب میشد میفرمودند یا اَرْضُ رَبِّیْ وَرَبُّكِ اللّٰهُ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ
شَرِّكِ وَشَرِّ مَا فِیْكِ وَشَرِّ مَا خُلِقَ فِیْكِ وَشَرِّ مَا یَدِبُّ عَلَیْكِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ اَسَدٍ
وَاَسْوَدٍ وَمِنَ الْحَیَّةِ وَالْعَقْرَبِ وَمِنْ شَرِّ سَاکِنِ الْبَلَدِ وَمِنْ وَّالِدٍ وَّمَا وَلَدَ ؀ دیگر
دعائے عیادت مریض۔ بخاری ومسلم از عائشہ رضی اللہ عنہ روایت کردہ کہ ہرگاہے کہ از مایاں کسی بیمار
میشدے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم از دست راست بر سر مریض مسح میکردند ومیفرمودند اَذْهِبِ
الْبَاْسَ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَّا یُغَادِرُ سَقَمًا ؀ دیگر۔ ہرگاہ میت
را داخل قبر نماید بگوید بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ، ہرگاہ خاک بر قبر اندازد بگوید۔ مِنْهَا خَلَقْنٰکُمْ
وَفِیْهَا نُعِیْدُکُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُکُمْ تَارَةً اُخْرٰی اگر بگورستان رود بگوید اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ
یَا اَهْلَ الدِّیَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَاِنَّا اِنْشَاءَ اللّٰهُ بِکُمْ لَلَاحِقُوْنَ نَسْأَلُ اللّٰهَ
لَنَا وَلَکُمُ الْعَافِیَةَ ؀ فصل دوم دربیان اوراد ہفت روزہ۔ روزمرہ صد بار خواند۔ یوم
شنبہ۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ ورد دوشنبہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَزِیْزُ یَا
جَلِیْلُ۔ ورد یکشنبہ۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ط ورد سہ
شنبہ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ورد
چہارشنبہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَالِصًا مُخْلِصًا ؀ ورد پنجشنبہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَالِقُ
کُلِّ شَیْءٍ وَّهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ؀ ورد روز جمعہ سُبْحَانَ
اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

تکبیر

دعائے میت

اوراد ہفت روزہ

الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ دیگر۔ از حضرت مولانا شیخ ظہور الحق والدین مرشد محمد غوث گوالیاری منقول است کہ ہر روز ہزار بار بخواند۔ ورد شنبہ یَا ھُوَ یَا اَللّٰہُ۔ یکشنبہ۔ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ۔ دو شنبہ یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ۔ سہ شنبہ یَا فَرْدُ یَا صَمَدُ۔ چہارشنبہ۔ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ پنجشنبہ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ۔ جمعہ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ایضًا۔ ورد شنبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ۔ ورد یکشنبہ۔ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ۔ ورد دوشنبہ۔ یَا وَدُوْدُ ورد سہ شنبہ۔ لَاحَوْلَ۔ ورد چہارشنبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ ورد پنجشنبہ۔ یَا اَللّٰہُ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ورد جمعہ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ۔ دیگر۔ اوراد ہفتہ بخو قتی برائے قضائے حاجت واجابت دعا۔ ورد یکشنبہ بوقت صبح یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ صد بار۔ بوقت عصر۔ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْعَزِیْزُ الْجَلِیْلُ یَا عَزِیْزُ یَا جَلِیْلُ صد بار وقت مغرب اسمائے غیر منقوط بسیار مجرب ومؤثر اند لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَکَمُ الْعَدْلُ یکصد وده بار وبوقت عشاء یک ہزار و یکبار۔ لَا اِلٰی اللّٰہِ تَصِیْرُ الْاُمُوْرُ۔ ورد دوشنبہ بوقت صبح یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ صد بار وقت ظہر دو و یکہزار بار وقت عصر دو صد بار۔ وقت مغرب لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کَرِیْمُ الْوُدُوْدُ یکصد وده بار۔ بوقت عشاء وَاللّٰہُ غَالِبٌ عَلٰی اَمْرِہٖ صد بار۔ ورد سہ شنبہ بوقت صبح یکہزار بار یَا مَالِکَ یَوْمِ الدِّیْنِ۔ بوقت ظہر یکہزار بار لاحول۔ بوقت عصر صد بار لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ خَالِصًا مُخْلِصًا۔ بوقت مغرب لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْوَحِیْدُ یکصد و سی وسہ ۱۳۳ بار۔ وبوقت عشا یکہزار و یکبار وَاللّٰہُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰی مَا تَصِفُوْنَ۔ ورد چہارشنبہ بوقت صبح یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ یکہزار بار بوقت ظہر استغفار ہزار بار بوقت عصر لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ خَالِقُ کُلِّ شَیْءٍ وَّھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ وَّکِیْلٌ یکصد بار۔ بوقت مغرب لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الصَّمَدُ الْاَوَّلُ یکصد و چہل بار بوقت عشاء لَا یُجَلِّیْھَا لِوَقْتِھَا اِلَّا ھُوَ یکہزار و یکبار۔ ورد پنجشنبہ۔ بوقت صبح یَا کَبِیْرُ الْمُتَعَالُ یکہزار بار۔ بوقت ظہر کلمہ توحید ہزار بار۔ کلمہ تمجید صد بار بوقت مغرب لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْمَالِکُ یکصد و پنجاہ بار۔ بوقت عشاء اِنَّمَا اَشْکُوْا بَثِّیْ وَحُزْنِیْ اِلَی اللّٰہِ ہزار و یکبار۔ ورد جمعہ صبح یَا کَافِیُ یَا غَنِیُّ ہزار بار ظہر کلمہ تمجید ہزار بار لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ صد بار مغرب کلمہ یکصد و شصت بار۔

اُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ ؕ وقت ظہر کلمہ طیّب ہزار بار۔ وقت عصر صدبار لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ وقت مغرب لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ یکصد بار۔ وقت عشا، یکہزار یکبار لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ؕ ایضًا حضرت سلطان المشائخ نظام الدین قدس سرہٗ می فرمودند کہ بعد از نماز صبح یکصد بار خواند اگر اجابت بسرعت خواہد ہزار بار روز خواند۔ یوم جمعہ: یَا لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ بہ شنبہ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ۔ چہارشنبہ۔ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ۔ پنجشنبہ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ؕ

فصل سوم اوراد آمرزش گناهان

بیان اوراد آمرزش گناہان بعد نماز نماز پنجگانہ ادا کردہ سی وسہ بار ہر یک اسم باری تعالےٰ خواند سُبْحَانَ اللّٰہِ سی وسہ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ہمان قدر وسی وچہار مرتبہ اللہ اکبر خواندہ یکبار توحید خواند۔ اگر گناہانش مقدار ریگ بیابان وکف دریا باشند یا ازین ہم زیادہ تر باشند ہمہ آمرزیدہ شوند ؕ ایضًا۔ از حضرت معروف کرخی رحمہ مروی ہست کہ ہر روز سہ بار بعد نماز این دعا خواند۔ گناہان او آمرزیدہ شوند اَللّٰہُمَّ اَصْلِحْ اُمَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اَللّٰہُمَّ ارْحَمْ اُمَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اَللّٰہُمَّ اغْفِرْ اُمَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ ایضًا۔ بعد نماز دست برداشتہ این دعا خواندن موجب مغفرت است۔ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الْمَلِکِ الْحَقِّ الْمُبِیْنِ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْمَغْفِرَةَ اَنْتَ الْغَفَّارُ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ایضًا۔ بعد ہر نماز فریضہ دست برداشتہ این دعا خواندن موجب مغفرت ومفاد دارین است۔ اَللّٰہُمَّ احْفَظْنَا مِنْ جَمِیْعِ الْعِلَّةِ فِی الْغُرْبَةِ وَالْمَذَلَّةِ عِنْدَ الشَّیْبَةِ وَالشَّقَاوَةِ عِنْدَ الْخَاتِمَةِ وَالْفَضِیْحَةِ فِی الْعَاقِبَةِ بِحَقِّ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ۔ تسبیح۔ حضرت فاطمة الزہرا رضہ ارشاد میفرمودند کہ ہر کہ بعد از نماز پنجگانہ این تسبیحات مدام ورد خود کند وصد صد بار خواندہ باشد ہمہ گناہانش عفو گردند وثواب بے حساب حاصل گردد۔ بوقت صبح لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۔ وقت ظہر درود شریف و بوقت عصر استغفار و بعد مغرب کلمہ طیب و بوقت عشا کلمہ تمجید ؕ ایضًا

سید الاستغفار - در حدیث شریف آمده است که شخصے سید الاستغفار بقدر امکان شب ورد
خوانده باشد - اگر ہمان روز یا شب که آغاز خواندن کردن است فوت شود از اہل جنت گردد - استغفار
مذکور این است وَاَنَا عَلٰی عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ
لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ لَكَ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ -

فَصْلُ چهارم دربیان محبت الٰهی وذوق وشوق مِنَ اللّٰهِ - اکثر عشاق عظامی
گویند که بکثرت خواندن این دعا موجب ازدیاد محبت الٰہی است - اَللّٰهُمَّ قَلِّبْ قَلْبِیْ اِلٰی مَا تُحِبُّ وَ
تَرْضٰی وَاَللّٰهُمَّ حَرِّقْ قَلْبِیْ بِنَارِ عِشْقِكَ وَارْزُقْنِیْ اِزْدِیَادَ مَحَبَّتِكَ حَتّٰی لَا یَبْقٰی شَیْءٌ
غَیْرُكَ - ایضاً اَللّٰهُ حَاضِرِیْ اَللّٰهُ نَاظِرِیْ اَللّٰهُ شَاهِدِیْ - اَللّٰهُ مَعِیْ د ایضاً - بعد
نماز پنجگانه یکبار خواند - لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْهِ مَا عَنِتُّمْ
حَرِیْصٌ عَلَیْكُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ط بعد نماز یکصد بار خواند محبت الٰہی
بیشتر شود یَا وَهَّابُ هَبْ لِیْ مَالَكَ عِشْقَكَ - **فصل پنجم دربیان اوراد وادعیه ختم
متفرق مفید دنیا وعقبی** - مسبعات عشر - حضرت خضر این ہدیہ به ابراہیم تیمی داده گفت که این ہدیہ
است برائے امت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - ہر که خواند از آفات دینی ودنیوی محفوظ
مانده و نفاع دارین حاصل کند وده موکل محافظ جان ومال او شوند منقول است که شخصے ورد این میکرد
اتفاقی روزیکه تنها به صحرا میرفت - دزدان وحرامیان محاصره این شخص نموده خواستند که ہر نقد وجنس
که نزد او باشد بغارت برند فوراً ده سوار بی سر نمودار شدند واز آن مہلکه او را خلاص کردند پس آن ده
سوار موکل مسبعات عشره بودند وبے سر باین وجه بودند که آن شخص بغیر بسم اللہ میخواند - پس ہر کسے را
مناسب است که قبل از طلوع وغروب آفتاب مع بسم اللہ ہفت بار ہر ده را بخواند - اول فاتحه دوم
سورهٔ ناس - سوم فلق - چهارم اخلاص، پنجم کافرون ششم آیة الکرسی ہفتم کلمهٔ تمجید ہشتم این
درود - اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ ط
نہم - اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ الْاَحْیَاءِ
مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ اِنَّكَ مُجِیْبُ الدَّعَوَاتِ وَرَافِعُ الدَّرَجَاتِ بِرَحْمَتِكَ یَا

أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ. دہم - اَللّٰهُمَّ يَا رَبِّ افْعَلْ بِي وَبِهِمْ عَاجِلًا وَّآجِلًا فِي الدِّينِ وَالدُّنْيَا وَ
الْآخِرَةِ افْعَلْ بِنَا مَا أَنْتَ لَهُ أَهْلٌ وَّلَا تَفْعَلْ بِنَا مَا نَحْنُ لَهُ أَهْلٌ إِنَّكَ غَفُورٌ جَوَادٌ كَرِيمٌ
مَلِكٌ بَرٌّ رَّؤُفٌ الرَّحِيمُ. دیگر - حضرت قطب عالم سید جلال فرمودند کہ اگر فرصت
نشود بجائے مسبعات عشریہ این دعا ہفت بار در ہر یکبار معہ تسمیہ خواند - اَللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا
إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَأَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ لَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ أَشْهَدُ أَنْ
لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ أَعْلَمُ أَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَّأَنَّ اللّٰهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا وَّأَحْصٰى
بِكُلِّ شَيْءٍ عَدَدًا اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا
إِنَّ رَبِّي عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ. **ختم خواجگان** - حضرت خواجہ بہاء الدین نقشبند و
خواجہ عبد الخالق غجدوانی و خواجہ یوسف ہمدانی و خواجہ علی رامیتنی و خواجہ عارف ابوبکری و خواجہ ابوالحسن
خرقانی و بایزید بسطامی فرمودند کہ شخصیکہ این ختم روزہ خواند خداوند تعالیٰ یکہزار حاجت او را
فرماید - باین ترتیب کہ ہر شے را بغیر درود معہ تسمیہ خواند - سورۂ فاتحہ ہفت بار - درود
صد بار الم نشرح شصت 69 و نہ بار سورۂ اخلاص یکہزار و یکبار - درود دو صد بار بعدہ
قدرے شیرینی گرفتہ نذر خدا کردہ ثواب بارواح حضرت ممدوحین رسانیده تقسیم کند
ایضاً ختم قادریہ از اکثر پیران قادریہ مروی ست کہ از پنجشنبہ آغاز کند در عروج ماہ تا سہ روز خواند
باین ترتیب کہ معہ تسمیہ سورۂ فاتحہ و کلمہ تمجید و درود و سورۂ اخلاص یکہزار و یکصد و یازدہ بار بعدہ
بر شیرینی نذر خدا کردہ فاتحہ حضرت رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم و پیران
طریقت دہد و تقسیم کند. دیگر - ختم غوثیہ اول دو رکعت نماز خواند در ہر رکعت بعد
فاتحہ سورۂ اخلاص یازدہ بار و بعد سلام یکصد و یازدہ بار این درود خواند - اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
مَعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ - یکہزار و یکصد
یازدہ بار یا شیخ عبد القادر جیلانی شیئاً للہ بعدہ یکصد و یازدہ بار درود
مذکور خواندہ نذر خدا ساختہ ثواب بارواح پاک حضرت غوث الثقلین بر شیرینی
دادہ تقسیم کند. دیگر - مناجات حضرت خواجہ معین الدین چشتی قدس سرہ

برائے برآمد حاجت دارین بوقت معین ہر روز باید خواند۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ بندگی وجباری لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ رحیمی وغفاری لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مرا بخلق رزگذاری لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ الٰہی بحرمت وبرکت یکصد وچہارده سوره قرآن۔ الٰہی بحرمت وبرکت شش ہزار وشش صد آیۂ قرآن الٰہی بحرمت وبرکت ہفتاد وشش ہزار وہشتاد وشش کلمات قرآن۔ الٰہی بحرمت وبرکت سہ صد وبست ویک لکھ ویک ہزار وشش صد ونود ونہ حروف قرآن الٰہی بحرمت وبرکت نود ونہ نام باری تعالیٰ۔ الٰہی بحرمت وبرکت ملائکہ مقربین الٰہی بحرمت وبرکت اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ الٰہی بحرمت وبرکت سادات علیہم السلام۔ الٰہی بحرمت وبرکت سہ صد مرد نقبا۔ الٰہی بحرمت وبرکت ہفتاد مرد نجبا۔ الٰہی بحرمت وبرکت چہل مرد ابدال۔ الٰہی بحرمت وبرکت ہفت مرد اوتاد الٰہی بحرمت وبرکت یک مرد غوث۔ الٰہی بحرمت وبرکت یک مرد قطب۔ الٰہی بحرمت وبرکت جمیع علماء وفقہا۔ الٰہی بحرمت وبرکت زہاد وعباد رحمۃ اللہ علیہم اجمعین۔ الٰہی بحرمت وبرکت شہدائے امت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم الٰہی بحرمت وبرکت جمیع مشائخان طریقت رحمۃ اللہ علیہم اجمعین خداوندا مکا بادشاہ مہمات دینی ودنیاوی من بندہ را بہ نظر عنایت خود راست کن بہ جمیع مسلمانان آمین یارب العالمین برحمتک یاارحم الراحمین۔ **نوع دیگر۔ تکبیر عاشقان**۔ خاصیت این ورد چنان است کہ مابین عشاء ومغرب بطریق مداومت خواندن برائے فوائد دینی ودنیوی مفید است۔ از حضرت شاہ عبد الرحمٰن قادری منقول است:- بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ خَیْرِ الْاَسْمَآءِ انبیا را اولیا را زہاد را عباد را ابدال را اوتاد را اسا انکان را ناسکان را محبوبان را معشوقان را مجذوبان را مجذوب سالک را سالک مجذوب را اصحاب تمکین را ارباب تلوین را۔ اہل سکر را اہل صحو را تشنگان کنج سلامت را روندگان راہ ملامت را قلندران سرمست را صوفیان زبردست را سلسلہ طبقہ حیدریان را غازیان موہبان را شاہان عرب را امرداران عجم را بندگان زنگیان را امیران خراسان

را سلطانان ہند را خلفائے سدہ را سر اندازان غزنویان را ظریفان تبت وچین را بجا بک سواران بدخشان را عاشقان غور ومشتاقان ماوراء النہر را واصلان بر وبحر را شہیدان دشت کربلا را کہ در حیات ظاہری وباطنی اند بدرگاہ خدا تشفیع مے آرم برائے برآمدن حاجات ومہمات دینی ودنیوی ہر کہ درآید ہر کہ درافتد بر افتد ہر کہ دگر کند جگر خورد چون تکبیر عاشقان بگوید۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔ بحقِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ یَا قَدِیْمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا بَاقِیْ یَا مُنْتَقِمُ یَا قَادِرُ یَا اِلٰہَ الْاَوَّلِیْنَ وَیَا اِلٰہَ الْاٰخِرِیْنَ ہر کہ مارا بدخواہد وبدگوید ضَرْبِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ بر جان او۔ وذوالفقار علی بر گردن او وگرز حمزہ بر پشت او وعصائے کلیم اللہ بر جگر او۔ وارّہ ذکریا بر سر او۔ وکرم ایوب در بطن او وتیغ رجال الغیب در قتل او۔ وقہر خدا در مقہوری او بحق یا بدوح یا بدوح یا بدوح بیت گردنش باد اشکستہ ہر کہ بدخواہ من است ٭ بازچیدہ باد ہر خارے کہ در راہ من است ٭ اَللّٰہُمَّ یَا مَنْ تَمَّ دُنُصْرَۃُ الضُّعَفَاءِ وَالْخَلْقُ عَجَزُوْا عَنْ ذٰلِکَ۔ اَللّٰہُمَّ سُدَّ اَلْسِنَۃَ اَعْدَائِیْ وَلَا تُشْمِتْ بِیَ الْاَعْدَاءَ وَاَظْہِرْ لِیْ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَعْدَاءِ قَالَ مُوْسٰی مَا جِئْتُمْ بِہِ السِّحْرُ ط اِنَّ اللّٰہَ لَا یُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِیْنَ وَیُحِقُّ اللّٰہُ الْحَقَّ بِکَلِمٰتِہٖ وَلَوْ کَرِہَ الْمُجْرِمُوْنَ ط دیگر۔ اوراد فراغت معاش ووسعت رزق۔ در بستان ابو اللیثؒ نوشتہ است کہ شب پنجشنبہ اول صدقہ بدہد بعدہ در تنہائی دو رکعت وسعت الرزق خواند ودر ہر رکعت بعد فاتحہ سورۂ تکاثر صد بار وبعد سلام ہفتاد بار وَعِنْدَہٗ مَفَاتِحُ الْغَیْبِ لَا یَعْلَمُہَا اِلَّا ہُوَ وَیَعْلَمُ مَا فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَۃٍ اِلَّا یَعْلَمُہَا وَلَا حَبَّۃٍ فِیْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا یَابِسٍ اِلَّا فِیْ کِتٰبٍ مُّبِیْنٍ ط وہفت بار اذا زلزلت وہفتاد یا فتاح یا وہاب مدام خواندہ باشد فراغت دارین وتوانگری حاصل شود ٭ ایضاً از قاضی عبد الکریم مروی ست کہ بعد از نماز فجر بست وپنج بار اذا جاء خواندن کشایش رزق میکند ٭ ایضاً۔ بعد ہر نماز پنجگانہ یکصد بار این دعا خواند گاہے محتاج نگردد یَا لَطِیْفُ یَا لَطِیْفُ اُلْطُفْ بِلُطْفِکَ یَا حَلِیْمُ یَا کَرِیْمُ یَا غَفُوْرُ ایضاً۔ از ابن عباس روایت است کہ فرمودند آن حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر روز یکبار

یکبار سورۂ واقعہ و سورۂ مزمل و واللیل والم نشرح خوانده باشد غنی گردد ایضاً۔ بعد از
نماز جمعہ صد صد بار قل ہو اللہ و درود شریف و ہفتاد بار این دعا خواند۔ اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ عَمَّا
سِوَاكَ ایضاً۔ برائے ہر حاجت و مشکل یکصد و یازده بار خواند۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَللّٰهُ كَافِيْ وَقَصَدْتُ الْكَافِيْ وَوَجَدْتُ الْكَافِيْ بِكُلِّ كَافٍ كَافِيْ كَفَانِي
الْكَافِيْ وَنِعْمَ الْكَافِيْ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ۔ ایضاً۔ بعد از نماز فجر ہفت بار این دعا خواند
ہر دعائے کند قبول شود۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْمَخْزُوْنِ الْمَكْنُوْنِ الطُّهْرِ
الطَّاهِرِ الْمُقَدَّسِ الْمُبَارَكِ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ذِي الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ
اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّتَغْفِرَ لِيَ الذُّنُوْبَ كُلَّهَا وَارْزُقْنِيْ رِزْقًا
وَاسِعًا وَّعَافِنِيْ مِنْ جَمِيْعِ الْبَلَايَا وَاحْفَظْنِيْ مِنْ جَمِيْعِ الْاَمْرَاضِ وَالْاٰلَامِ
وَالْاَسْقَامِ وَالْاٰثَامِ وَنَجِّنِيْ مِنْ جَمِيْعِ الْاٰفَاتِ وَالصُّعُوْبَاتِ الدُّنْيَا وَعُقُوْبَاتِ
الْاٰخِرَةِ وَاحْشُرْنِيْ فِيْ زُمْرَةِ خَيْرِ الْبَشَرِ وَاٰلِهٖ اٰمِيْنَ ۝ دیگر۔ حکیم علی زندی
فرمودند کہ چند بار خداوند تعالیٰ را در خواب دیدم عرض نمودم یا رب العزت در دنیا چہ خوانم
کہ در جناب تو قبول تو و در دنیا مفید من باشد۔ ارشاد شد یَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا بَدِيْعَ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَسْئَلُكَ اَنْ تُحْيِيَ قَلْبِيْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِكَ
يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرمودند کہ جبرئیل ؑ از من بیان نمودند کہ
ابوذر در ملائکہ بسیار مشہور است بخلاف دیگر اہل زمین و این باعث آن دعا ست کہ او ہر روز
میخواند و آن دعا این ست۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اِيْمَانًا دَائِمًا وَّاَسْئَلُكَ قَلْبًا خَاشِعًا
وَّاَسْئَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَّاَسْئَلُكَ دِيْنًا قَائِمًا وَّاَسْئَلُكَ الْعَافِيَةَ مِنْ كُلِّ بَلِيَّةٍ
وَّاَسْئَلُكَ تَمَامَ الْعَافِيَةِ وَاَسْئَلُكَ الْغِنٰى عَنِ النَّاسِ۔ دیگر۔ از کعب الاحبار
منقول است کہ شخصے ورد این ہفت آیات قرآنیہ دارد از ہر بلا محفوظ ماند اگرچہ خدا نخواستہ
آسمان بر زمین آید مگر خواننده محفوظ ماند۔ قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَا اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا هُوَ مَوْلٰنَا
وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ (۲) وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ
لَهٗ اِلَّا هُوَ ۚ وَاِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ

عِبَادِهٖ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ (۳) وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَ
يَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا كُلٌّ فِيْ كِتَابٍ مُّبِيْنٍ (۴) إِنِّيْ تَوَكَّلْتُ
عَلَى اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكُمْ مَا مِنْ دَآبَّةٍ إِلَّا هُوَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا إِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ
مُّسْتَقِيْمٍ (۵) وَكَأَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا اللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَإِيَّاكُمْ وَهُوَ السَّمِيْعُ
الْعَلِيْمُ (۶) مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا وَمَا يُمْسِكْ فَلَا مُرْسِلَ
لَهٗ مِنْ بَعْدِهٖ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ (۷) وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ
لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ قُلْ أَفَرَأَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ إِنْ أَرَادَنِيَ اللّٰهُ
بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كَاشِفَاتُ ضُرِّهٖ أَوْ أَرَادَنِيْ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكَاتُ رَحْمَتِهٖ قُلْ
حَسْبِيَ اللّٰهُ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ (۸) دیگر۔ در کتاب مفتاح الرشاد آمدہ است
کہ در زمانیکہ امیر معاویہ وجہ معینہ کہ در حضرت امام حسن علیہ السّلام میفرستادند در ارسال آن توقف
نمودند و حضرت امام علیہ السلام خواستند کہ وجہ مقررہ از او شان باید گرفت بہمان شب آنحضرت
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم را بخواب دیدند کہ میفرمایند کہ از بندہ طلب میکنی حالانکہ خدائے عزوجل برہمہ قادر است
حضرت امام حسن عرض نمودند کہ یا رسول اللہ علیہ الصّلوٰۃ والسلام پس چہ چارہ سازم ارشاد شد کہ بگو۔ اَللّٰهُمَّ اقْذِفْ
فِيْ قَلْبِيْ رَجَاءَكَ وَاقْطَعْ رَجَائِيْ عَمَّنْ سِوَاكَ حَتّٰى لَا أَرْجُوْ أَحَدًا غَيْرَكَ اَللّٰهُمَّ وَمَا ضَعُفَ عَنْهُ
قُوَّتِيْ وَقَصُرَ عَنْهُ عَمَلِيْ وَلَمْ تَنْتَهِ إِلَيْهِ رَغْبَتِيْ وَلَمْ تَبْلُغْهُ مُنْيَتِيْ وَمَسْئَلَتِيْ وَلَمْ
يَجْرِ عَلٰى لِسَانِيْ مِمَّا أَعْطَيْتَ أَحَدًا مِّنَ الْأَوَّلِيْنَ وَالْآخِرِيْنَ مِنَ الْيَقِيْنِ بِهٖ
يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط۔ پس خواند امام علیہ السّلام صبح آن امیر معاویہ پانزدہ ہزار دینار فرستادند
دیگر۔ دعائے آدم علیہ السلام برائے توسیع رزق۔ اَللّٰهُمَّ أَنْتَ تَعْلَمُ سِرِّيْ وَعَلَانِيَتِيْ فَاقْبَلْ مَعْذِرَتِيْ
وَتَعْلَمُ حَاجَتِيْ فَأَعْطِنِيْ سُؤْلِيْ وَتَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ۔ اَللّٰهُمَّ إِنَّا
إِنَّا نَسْئَلُكَ إِيْمَانًا يُبَاشِرُ قَلْبِيْ وَيَقِيْنًا صَادِقًا أَعْلَمُ أَنَّهٗ لَنْ يُصِيْبَنِيْ إِلَّا مَا كَتَبْتَ لِيْ وَأَنَا
اَرْزُقْنِي الرِّضَا بِمَا قَسَمْتَ لِيْ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ (۹) دیگر منقول است کہ عبد الملک
بن مروان بہ حجاج بن یوسف ثقفی نوشت کہ انس بن مالک خادم رسول اللہ صلی اللہ علیہ و
سلم را با عزاز واکرام پیش آید او را جائزہ دہد وقتیکہ انس بن حجاج رسیدند۔ حجاج در امریکہ بدو اظہار

حق بود بسیار خشم و غضب بر انس نمود و گفت کہ اگر خط امیر المومنین دربارہ شمائی بود البتہ بسیار سزا بعوض کلمات شما میدادم۔ انس رضی اللہ عنہ فرمودند کہ ہرگز ہرگز برایں سخن قادر نیستی گفت چرا فرمودند ازیں باعث آں حضرت علیہ الصلوٰۃ والسلام ما را ایں دعا تعلیم فرمودہ اند لہٰذا امن از شیطان و سلطان و درندہ وغیرہ از کسے نمی ترسم حجاج گفت کہ برادر را یعنے بہ پسر من تعلیم کن کہ اسمش محمد است انس رضی اللہ عنہ انکار کردند۔ مگر وقت وفات ابان ابن عباس را تعلیم فرمودند و گفتند کہ نا خدا ترس را نہ آموزد دعائے مذکور این ست۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ۔ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى نَفْسِىْ وَ دِيْنِىْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى اَهْلِىْ وَمَالِىْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى كُلِّ شَيْئٍ اَعْطَانِىْ رَبِّىْ رَبِّىْ بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِىْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْئٌ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِى السَّمَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ افْتَتَحْتُ وَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ اللّٰهُ رَبِّىْ وَلَا اُشْرِكُ بِهٖ اَحَدًا اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِخَيْرِكَ خَيْرِ الَّذِىْ لَا يُعْطِيْهِ غَيْرُكَ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ احْفَظْنِىْ مِنْ كُلِّ ذِىْ شَرٍّ خَلَقْتَهٗ لَا خَيْرَ بِكَ مِنْهُمْ وَاُقَدِّمُ بَيْنَ يَدَىَّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ۚ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ وَمِنْ خَلْفِىْ مِثْلُ ذٰلِكَ وَعَنْ يَمِيْنِىْ مِثْلُ ذٰلِكَ وَعَنْ يَسَارِىْ مِثْلُ ذٰلِكَ وَعَنْ وَعَنْ فَوْقِىْ مِثْلُ ذٰلِكَ وَمِنْ تَحْتِىْ مِثْلُ ذٰلِكَ ۞ دیگر۔ ختم اکبر کہ بارہ جمیع مہمات و مشکلات ازیں حل میشوند و خاصیت اکسیر اعظم و کبریت احمر دارد و ہمہ عالمان متبحر ایں ختم را از ہمہ دعوتہا و ختم ہا بہتر و افضل گفتہ اند۔ یکہزار و دو صد بار معہ اول و آخر درود شریف بخوانند۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ يَا نَبِيَّهُ الْكَرِيْمِ بِحُرْمَتِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاكَ اِنَّا كَفَيْنَاكَ الْمُسْتَهْزِئِيْنَ يَا حَیُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ اَللّٰهُمَّ سَهِّلْ وَيَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ رَبِّ لَا تَذَرْنِىْ فَرْدًا وَّ اَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ حَسْبِىْ مِنْ سُؤَالِىْ عِلْمُهٗ بِحَالِىْ سُبْحَانَ الْقَاهِرِ الْقَادِرِ الْكَافِىْ

فصل ششم در بیان فضائل طریقہ درود حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ مسلم از ابی ہریرہ روایت کردہ است کہ رسول علیہ الصلوٰۃ والسلام فرمودند کہ ہر کسیکہ بر من یکبار درود فرستد خداوند کریم بروے دہ بار درود میفرستد۔ و نسائی و دارمی از عبداللہ بن مسعود روایت کردہ کہ آنحضرت

صلے اللہ علیہ وسلم فرمودند کہ ملائک بحکم خدائے تعالیٰ بر زمین گشت میکنند و ہر کسے کہ از
اُمت من درود و سلام بر من میفرستند براو را نزد من میرسانند دیگر - ترمذی از ابوہریرہ رضی روایت
میکند کہ بتحقیق دعائے بندہ مابین زمین و آسمان معلق می ماند و بالای آسمان نمیرود تا وقتیکہ
تا درود شریف ہمراہش نباشد - ایضاً - ترمذی روایت کردہ کہ حضرت صلے اللہ علیہ
وسلم ارشاد فرمودند - کہ ہر کسیکہ بر من درود فرستد و بگوید - اَللّٰھُمَّ اَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ
عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ واجب می شود شفاعت او بر من - مولوی محمد رمضان صاحب در
کتاب معدن از کسے بزرگ نقل کردہ اند کہ در یک کشتی بسیار مردمان سوار بودند کہ از ہر جانب
باد تند بر خاست و دریا موجزن شد و آثار طوفان نمودار شدند - مردمان از خوف غرق
مضطرب گشتند در اثنائے این حال شخصے را خواب گرفت و بخواب اورا دولت زیارت
آن حضرت سرور عالم و عالمیان نصیب شد و آنرا درودے برائے دفعیہ فتنہ وبلا تعلیم
میفرمودند وقتیکہ درود شریف اورا یاد باشد فرمودند کہ احباب خود را بگو
کہ یکہزار بار این درود را خوانند بلا دفع خواہد شد - آن بخت بیدار بیدار شدہ یاران
خود را آموخت و ہمہ با خواندن آغاز کردند نوبت بہ سہ صد بار خواندن رسیدہ بود کہ آن فتنہ
فرو نشست و اہل کشتی از آن مہلکہ نجات یافتند - درود شریف این است اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنْجِیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ
وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِھَا عِنْدَکَ اَعْلَی
الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِھَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیٰوۃِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ
اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ - ایضاً - برائے زیارت آنحضرت صلے اللہ علیہ و
سلم از اکثر بزرگان منقول است کہ ہر کسے کہ ورد این درود شریف دارد - اورا زیارت
جمال باکمال حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نصیب گردد - درود دیدار شریف حاضر
گردد - ودر وظائف النبی نوشتہ است کہ ہر کہ این درود را در گورستان دو یا سہ بار خواند
کل مدفون مغفور شوند درود شریف این است اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی کَمَا اَمَرْتَنَا
اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا ھُوَ اَھْلُہٗ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا

تُحِبُّ وَ تَرْضٰی لَہٗ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَ صَلِّ عَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ ؛ ایضاً برائے رویت آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم شب جمعہ بعد غسل عطر در جامہ بمالد و خوشبویات بسوزد و این درود یکصد و یازدہ بار بخواند و در ہمان حال بخسپد۔ اَللّٰھُمَّ اَسْئَلُکَ بِجَلَالِ وَجْھِکَ الْکَرِیْمِ اَنْ تُرَانِیْ وَجْہَ نَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ فِیْ مَنَامِیْ ھٰذَا رُؤْیَۃً حَتّٰی تَقَرَّبَ وَ تَفَرَّجَ بِھَا کَرْبِیْ وَ تَشْرَحَ بِھَا صَدْرِیْ وَ تَاَلَّفَ بِھَا شَمْلِیْ وَ تَجْمَعَ بِھَا بَیْنِیْ وَ بَیْنَ نَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَ صَحْبِہٖ وَسَلَّمَ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ فِی الدَّرَجَاتِ الْعُلٰی وَلَا تُفَرِّقْ بَیْنِیْ وَ بَیْنَہٗ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ؛ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم ارشاد فرمودند کہ ہر کہ این کلمہ را باوضو بعد از نماز عشا بخواند و در اثنائے خواندن بخسپد پس یقیناً مرا ببیند۔ اَللّٰھُمَّ رَبَّ الْبَیْتِ الْحَرَامِ وَ الشَّھْرِ الْحَرَامِ وَ الرُّکْنِ وَ الْمَقَامِ اِقْرَأْ رُوْحَ مُحَمَّدٍ مِنِّیَ السَّلَامَ ؛ دیگر حضرت ابوسعید ابوالخیر رحمۃ اللہ علیہ فرمودند کہ ہر کہ بروز پنجشنبہ غسل کردہ لباس پاکیزہ پوشید و عطر بمالد و بر گل و عنبر بینی فاتحہ حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم دہد و چہل و یک بار این اشعار خواند و اول و آخر آن درود خواند انشاء اللہ تعالیٰ از جمال مصطفوی علیہ الصلوٰۃ والسلام مشرف گردد

قطعہ: نسیما جانب بطحا گذر کن ؛ بگو آن نازنین شمشاد مارا ؛ بہ تشریف قدوم خود زمانہ ؛ مشرف کن خراب آباد مارا ؛ کہ بے تشریف تو اسباب شادی ؛ نشاید خاطر ناشاد مارا ؛ دیگر بہ شب جمعہ دو رکعت نفل خواند و در ہر رکعت آیۃ الکرسی یکبار و اخلاص یازدہ بار و بعد سلام اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ بیشمار خواند حتیٰ کہ بخسپد پس از زیارت آن حضرت صلے اللہ علیہ وسلم مشرف گردد ؛ دیگر از حضرت علی کرم اللہ وجہہ روایت است کہ شش رکعت نماز بدو سلام خواند۔ در رکعت اول سورۂ فاتحہ یکبار و والشمس ہفت بار و در دوم فاتحہ یکبار و واللیل ہفت بار و در رکعت سوم فاتحہ یکبار و والضحیٰ ہفت بار و در رکعت چہارم فاتحہ یک بار الم نشرح ہفت بار و در رکعت پنجم فاتحہ یک بار و والتین ہفت بار و در رکعت ششم فاتحہ یکبار انا انزلناہ ہفت بار خواند و دعا کند و بخسپد۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہر چہ ہر گے کہ میخواہد میسر گردد ؛ نوع دیگر۔ برائے زیارت

آن حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمودند آن حضرت علیہ الصلوٰۃ والسلام کہ ہر کہ مارا دید ومومن بود آتش دوزخ برآں حرام شد و دیدار فرحت آثار من در خواب بمنزلہ دیدن بحالت بیداری است - چراکہ شیطان صورت من نمیتواند ساخت - امام عمرو بن حفص را محمد بن عبداللہ تیمی بوقت وفات خود این نماز تعلیم فرمودند و فرمودند کہ قریب خانہ کعبہ از حضرت خضر علیہ السلام آموختہ بودم - باین طریق است کہ بعد از نماز مغرب تا عشاء نفل خواندہ باشد و در ہر رکعت بعد از فاتحہ سہ سہ بار قل ہو اللہ و بعد از سلام ہفت بار درود شریف وہمان قدر کلمہ تمجید خواندہ دست برداشتہ این دعاء می خواند یا حیّ یا قیّوم یا ذا الجلال والاکرام یا ارحم الراحمین ط یا رحمٰن الدنیا والاٰخرۃ ورحیمھما یا الٰہ الاولین والاٰخرین یا رب یا رب یا رب - یا اللہ یا اللہ یا اللہ راست رو بہ قبلہ غلطیدہ درود خواندن آغاز کند نیز در ہمان حالت بخسپد بفضل خدا از زیارت مشرف گردد - ایضاً - بوقت شب این دعا سہ بار خواندہ بخوابد :-

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط اللّٰھم رب الحل والحرام ورب الرکن والمقام ورب المشعر الحرام بحق کلامک الذی انزلتہ فی شھر رمضان بلغ روح محمد علیہ الصلوٰۃ والسلام منی تحیۃ وسلاما یا ذا الجلال والاکرام الاکرمین ویا ارحم الراحمین ط دیگر - اگر کسے خواہد کہ از زیارت حضرت رسالت مآب صلے اللہ علیہ وسلم وصحابہ کرام یا جمیع ارواح مومنین مشرف شود باید کہ برون شہر برکنارہ دریا رفتہ غسل کند و سر برہنہ کردہ دو رکعت تحیۃ الوضوء خواندہ دو رکعت بہ نیت صلوٰۃ الارواح خواند در اول رکعت لیست و یک بار قل ہو اللہ و در دوم بست و یک بار ہر یک معوذتین خواند واین ہمہ آیہ بعد سورۂ فاتحہ خواند چنانکہ در نماز اول فاتحہ بعدہ دیگر سورہ خواندہ می شوند و بعد سلام در سجدہ رفتہ سہ بار اغثنی اغثنی بگوید و بعد ازان ہفت ھزار بار بسم اللہ الرحمٰن الرحیم بسم اللہ اقوا الا باللہ بعدہ رو بہ سوئے فلک کردہ چیند قدم پس وپیش وراست وچپ رود - مگر از قبلہ رخ نہ تابد وچشم ہائے خود باز نہ کند پس دیدار محمد مصطفٰے علیہ الصلوٰۃ والسلام معائنہ

کند و ارواح طیبہ ملازمت حاصل شود بعدہ ہر حاجتی کہ خواہد طلب نماید و این دستور معینہ حضرت محمد غوث گوالیاری بود بعدہ این مناجات مع درود بے غایات خواند۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ الٰہی آنچہ بد کردم ندانستم خطا کردم بحق لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ وصلی اللہ علیٰ خیر خلقہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین۔ **جوہر سوم۔** دربیان خاصیت کلام الٰہی دعوت اسمائے ربانی۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ این جوہر مشتمل است بر دو اصل۔ اصل اول۔ دربیان فواید و طریق دعوت کلام الٰہی و درین چند فصول ہستند۔ فصل اول۔ فواید و طریق دعوت و زکوٰۃ بسم اللہ **قطعہ**

اے عزیز اسم بسم اللہ را ٭ کت نہ سازی گر ز لوح دل جدا ٭ چون تو خوانی اسم بسم اللہ بجان ٭ کار مشکل گردوت آسان عیان ٭ از حضرت عباس رض مروی ست کہ فرمود رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہر کہ یکبار از صدق دل بسم اللہ الرحمٰن الرحیم خواند پس عوض ہر حرف چہار ہزار نیکی در اعمال نامہ او نوشتہ می شوند و ہمان قدر گناہان از و محو کردہ می شوند ٭ ایضاً۔ ہر کہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لا حول ولا قوۃ الا باللہ العظیم ٭ بگوید ہفتاد گونہ بلاہا از وے دور شوند ٭ ایضاً۔ از ابن مسعود مروی است کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم فرمود من قال بسم اللہ الرحمٰن الرحیم مرۃ لم یبق من ذنوبہ ذرۃ۔ ترکیب دعوت بسم اللہ واضح گردد کہ در بسم اللہ نوزدہ حروف اند دعوت کبیر نوزدہ لکھ بار خواندن بر این گونہ کہ اول ترک حیوانات جلالی و جمالی کند و کسب حلال کردہ روزی پیدا کند و از دروغ و بدگوئی وغیرہ پرہیز کند بعدہ بجمعہ در ساعت سعید اول وضو کردہ دو رکعت نماز خواند در رکعت اول نوزدہ بار بسم اللہ بعد فاتحہ خواند۔ مگر میم بسم اللہ بہ الحمد آمیختہ بدین نوع خواند۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم الحمد للہ رب العالمین۔ سہ بار گوید بعدہ الرحمٰن الرحیم سہ بار۔ بعدہ۔ ایاک نعبد و ایاک نستعین سہ بار بعدہ اہدنا الصراط المستقیم سہ بار گوید بعد ازان تا لفظ آمین سہ بار گوید بعدہ وعندہ مفاتح الغیب تا مبین خواند در رکعت دوم نوزدہ بار تسمیہ و یکبار فاتحہ و اذا جاء یکبار خواند۔ بعد از سلام این نقش پیش خود نہد نقش

ترکیب دعوت کبیر

کند وارواح طیبہ ملازمت حاصل شود بعدہ ہر حاجتیکہ خواہد طلب نماید واین دستور
معینہ حضرت محمد غوث گوالیاری بود بعدہ این مناجات مع درود بے غایات خواند۔ بسم
اللہ الرحمن الرحیم ۵ الٰہی آنچہ بد کردم ندانستم خطا کردم بحق لا الٰہ الا اللہ محمد رسول
اللہ وصلی اللہ علی خیر خلقہ محمد و آلہ واصحابہ اجمعین ۵ جوھر سوم۔
دربیان خاصیت۔ کلام الٰہی دعوت اسمائے ربانی۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ این جوہر
مشتمل است بر دو اصل۔ اصل اول۔ دربیان فواید وطریق دعوت کلام الٰہی و درین چند
فصول ہستند۔ فصل اول۔ فوائد وطریق دعوت وزکوٰۃ بسم اللہ قطعہ
اے عزیز اسم بسم اللہ را ۵ گت تہ سازی گر زلوح دل جدا ۵ چون کہ خواندی اسم بسم اللہ
بجان ۵ کار مشکل گردد آسان عیان ۵ از حضرت عباس رض مروی ست کہ فرمود
رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہر کہ یکبار از صدق دل بسم اللہ الرحمن الرحیم خواندپس
عوض ہر حرف چہار ہزار نیکی در اعمالنامہ او نوشتہ می شوند وہمان قدر گناہان از و محو کردہ
می شوند ۵ ایضاً۔ ہر کہ بسم اللہ الرحمن الرحیم لا حول ولا قوۃ الا باللہ
العظیم ۵ بگوید ہفتاد گونہ بلا ہا ازوے دور شوند ۵ ایضاً۔ از ابن مسعود مروی است کہ رسول خدا
صلے اللہ علیہ وسلم فرمود من قال بسم اللہ الرحمن الرحیم مرۃ لم یبق
من ذنوبہ ذرۃ۔ ترکیب دعوت بسم اللہ واضح گردد کہ در بسم اللہ نوزدہ حروف
اند دعوت کبیر نوزدہ لکھ بار خواندن برین گونہ کہ اول ترک حیوانات جلالی وجمالی کند وکسب
حلال کردہ روزی پیدا کند واز دروغ وبدگوئی وغیرہ پرہیز کند بعدہ بجمعہ در ساعت سعید اول وضو
کردہ دو رکعت نماز خواند در رکعت اول نوزدہ بار بسم اللہ بعد فاتحہ خواند۔ مگر میم بسم
اللہ بہ الحمد آمیختہ بدین نوع خواند۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم الحمد للہ
رب العالمین۔ سہ بار گوید بعدہ الرحمن الرحیم سہ بار۔ بعدہ۔ ایاک نعبد و
ایاک نستعین سہ بار بعدہ اھدنا الصراط المستقیم سہ بار گوید بعد ازان تالفظ آمین
سہ بار گوید بعدہ وعندہ مفاتح الغیب تا مبین خواند در رکعت دوم نوزدہ بار تسمیہ
ویکبار فاتحہ واذا جاء یکبار خواند۔ بعد از سلام این نقش پیش خود نہد نقش

ترکیب دعوت بسم اللہ

نقش این است و تسمیہ ہفت صد ہشتاد و شش بار برائے رفع رجعت و

۷۸۶

بسم	الله	الرحمن	الرحیم
الرحمن	الرحیم	بسم	الله
الرحیم	الرحمن	الله	بسم
الله	بسم	الرحیم	الرحمن

اجابت دعوت خواند بعدہ بقدر ہمت و طاقت خود ہر روز خواند انشاءاللہ تعالیٰ بسیار مؤثر خواہد شد و اگر زیادہ ممکن باشد مطابق دوازدہ بروج دوازدہ ہزار بار ہر روز خواند و اگر مزید برآن طاقت باشد بہ تعداد حروف تسمیہ نوزدہ ہزار بار ہر روز خواند۔ غرضکہ نوزدہ لکھ تعداد بہ تکمیل باید رسانید بہ ہر نوع کہ ممکن باشد صاحب دولت دارین و کشف شود و خداوند لفظ[1] گردد و برائے ہر عزم و مہم و خیر و شر و حب و سلطنت و عز و جاہ و ظفر بر اعدا اکسیر اعظم است۔ ایضاً۔ بعض اولیاءاللہ میگویند کہ ہر کہ در یک یوم دوازدہ ہزار بار بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ خواند و بعد ہر ہزار دو رکعت نماز خواندہ باشد بعد فراغت درود شریف خواند و از خداوند تعالےٰ حاجت خود خواہد۔ فوراً انجاح مرام شود۔ دیگر اگر بسم اللہ شش صد بست و پنج بار بر کاغذ نوشتہ نزد خود دارد از ہر بلا محفوظ ماند۔ فصل دوم۔ در بیان خاصیت و فوائد و طریق دعوت سورۂ فاتحہ۔ واضح باد کہ فوائد و اسناد سورۂ فاتحہ کثیر ہستند۔ اگر نوشتہ شوند کتاب طول شود و در دیگر کتب مشتہرہ مشرح درج ہستند۔ دریجا فقط چند فوائد و طریق دعوت و زکوٰۃ این سورہ نوشتہ میشوند۔ برائے روشنی چشم و شفائے مریض در میان سنت و فرض فجر چہل و یکبار الحمد میم بسم اللہ در الحمد ملحق کردہ خواندہ بر دست ہا دم کردہ بر چشم ہائے خود بمالد در بصارت افزونی شود۔ ایضاً۔ اگر بر آب دم کردہ مریض را نوشانند شفا گردد۔ دیگر۔ اگر در کاسہ چینی چہل و یک روز نوشتہ نوشانند بہر مرض مفید است۔

شرائط دعوت سورۂ فاتحہ

در سورۂ فاتحہ ہفت آیات اند۔

[1] تسمیہ یعنی بسم اللہ گفتن [1] خداوند لفظ یعنی ہر چہ از دہان گوید فی الفور شود ۱۲

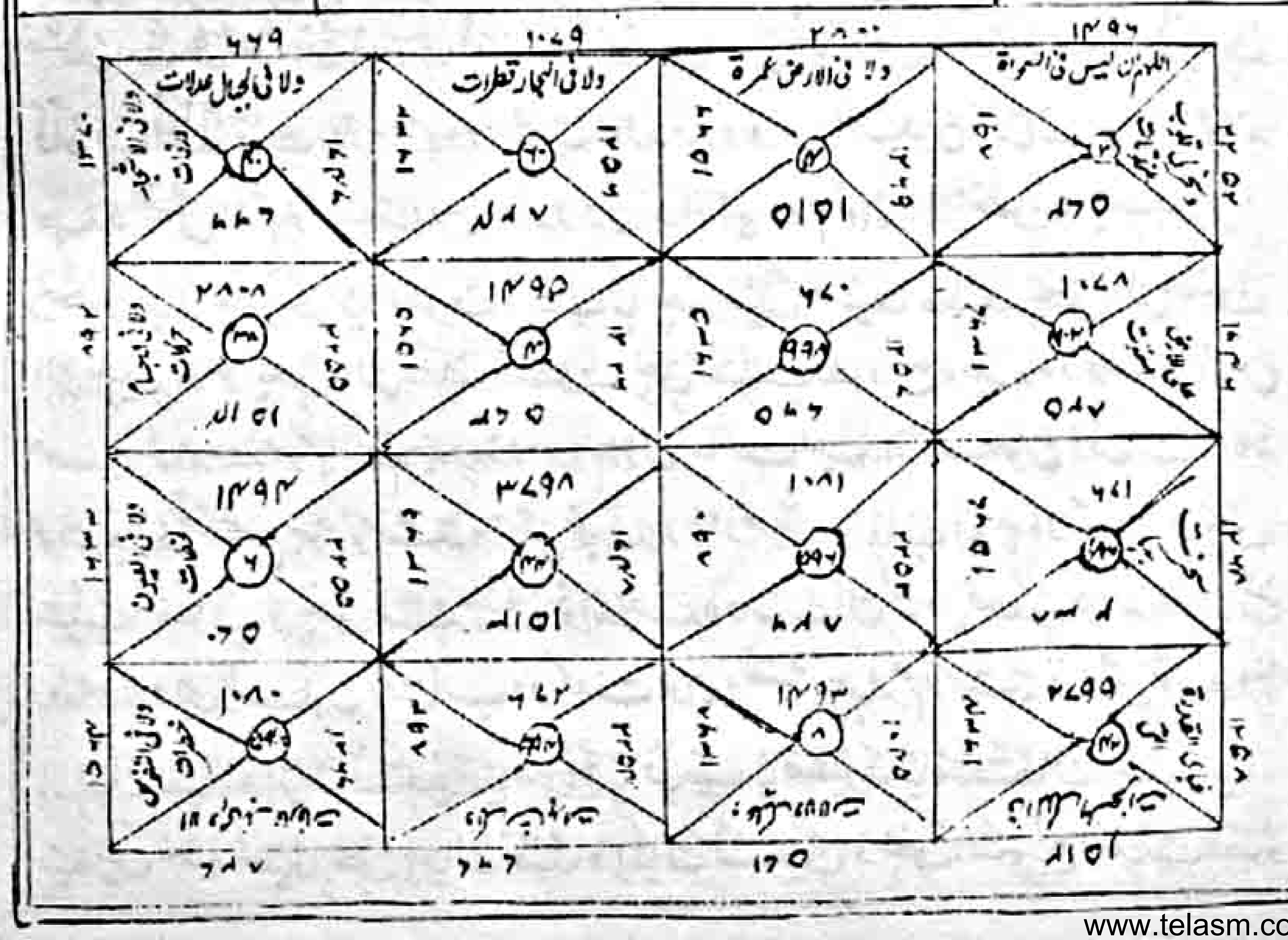
در یک ہفتہ دعوت آن تمام میشود ہر روز یک ہزار بار خواند بروز یکشنبہ در عروج ماہ شروع کند ہر روز روزہ دارد و ترک حیوانات جلالی و جمالی کند و تا اختتام دعوت آفتاب را نہ بیند و دعائے اَللّٰھُمَّ اِنْ لَیْسَ تا آخر کہ گرد نقش نوشتہ است بعد اختتام آیہ صد بار خواند و وقت خواندن ہر روز یک نقش نوشتہ رو برو نہد:

ترتیب دعوت ہفت روزہ - اول یکشنبہ روزہ دارد و اول ساعت بعد طلوع آفتاب وضو کردہ دوگانہ بامید اجابت دعا خواند بعدہٗ نقش اول رو برو داشتہ ہزار بار خواند - بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ - یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اَجِبْ یَا دَرْدَائِیْلُ سَمِیْعًا مُطِیْعًا بِحَقِّ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ بِحَقِّ الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ وَ بِحَقِّ مٰلِکِ الْمَجْدِ بعد ازان این دعا صد بار خواند اَللّٰھُمَّ اِنْ لَیْسَ فِی السَّمٰوٰتِ دَوْرَاتٌ وَلَا فِی الْاَرْضِ غَمَرَاتٌ وَلَا فِی الْبِحَارِ قَطَرَاتٌ وَلَا فِی الْجِبَالِ مَدَرَاتٌ وَلَا فِی الْاَشْجَارِ وَرَقَاتٌ وَلَا فِی الْاَجْسَامِ حَرَکَاتٌ وَلَا فِی الْعُیُوْنِ لَحَظَاتٌ وَلَا فِی النُّفُوْسِ خَطَرَاتٌ اِلَّا وَھِیَ بِکَ عَارِفَاتٌ وَلَکَ شَاھِدَاتٌ وَعَلَیْکَ دَالَّاتٌ وَفِی الْمُلْکِ مُتَحَیِّرَاتٌ فَبِالْقُدْرَۃِ الَّتِیْ سَخَّرْتَ بِھَا عَلَی الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ سَخِّرْ لِیْ قُلُوْبَ الْمَخْلُوْقَاتِ روز دوم دوشنبہ روزہ دارد و بعد طلوع آفتاب دوگانہ خواند بعدہٗ نقش دوم نوشتہ رو برو دارد و ہزار بار آیہ دوم خواند - اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا عَطُوْفُ اَجِبْ یَا جِبْرَائِیْلُ سَمِیْعًا مُطِیْعًا بِحَقِّ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط وَ بِحَقِّ الرَّؤُوْفِ الْعَطُوْفِ بِحَقِّ مٰلِکِ ھوذح، بعدہ دعائے ان لیس صد بار خواند روز سوم سہ شنبہ روزہ دارد - اول ساعت بعد از طلوع آفتاب دوگانہ خواند بعدہٗ نقش سوم نوشتہ در پیش نہد و ہزار مرتبہ مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ وَ بِحَقِّ مُقَلِّبِ الْقُلُوْبِ وَ بِحَقِّ مٰلِکِ طنکل خواند بعدہ دعائے اَن لَیس صد بار خواند روز چہار شنبہ روزہ دارد بعد طلوع آفتاب دو رکعت خواند و نقش چہارم نوشتہ در پیش نہد و ہزار بار اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ یَا سَرِیْعُ یَا قَرِیْبُ یَا مَعْبُوْدُ یَا مُسْتَعَانُ اَجِبْ یَا مِیْکَائِیْلُ سَمِیْعًا مُطِیْعًا بِحَقِّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ وَ بِحَقِّ السَّرِیْعِ الْقَرِیْبِ الْمَعْبُوْدِ

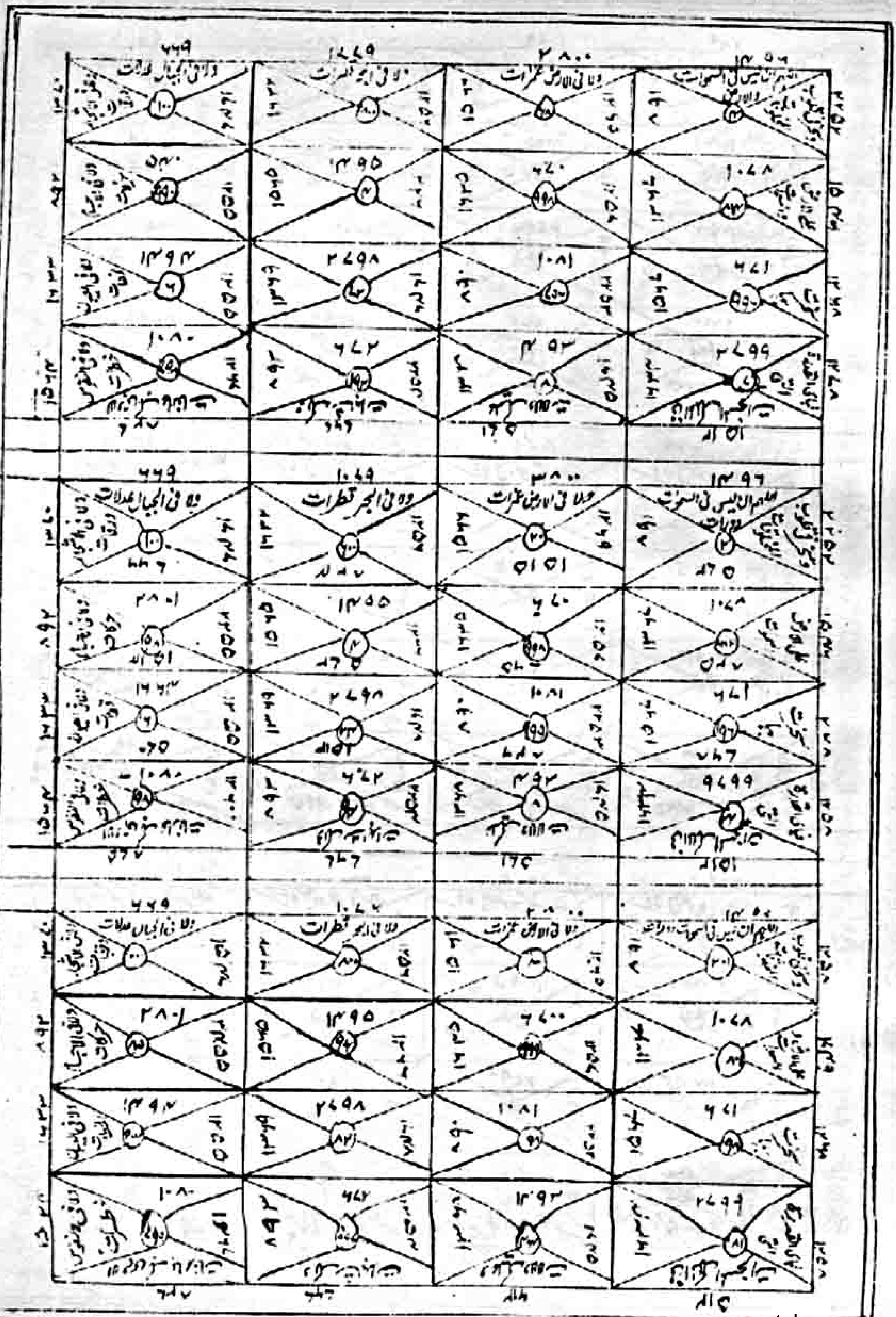
ترتیب دعوت ہفت روزہ

اَلْمُسْتَعَانُ وبحق ملکِ مَنِیعَ ۔ بعدہ دعائے ان لیس صدبار خواند۔ روز پنجشنبہ روزہ دارد
بعد نماز نقش پنجم نوشتہ نزد خود دارد و ہزار بار خواند اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ یَا قَادِرُ یَا مُقْتَدِرُ یَا مُجِیْبُ یَا جَمِیْلُ
سَمِیْعًا مُطِیْعًا بحق اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ و بحق فَصَقْعَ بعدہ دعائے ان لیس صد بار۔
خواند روز جمعہ روزہ دارد و نماز دوگانہ خواند نقش ششم نوشتہ در بر دارد و ہزار بار خواند صِرَاطَ الَّذِیْنَ
اَنْعَمْتَ عَلَیْہِمْ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا حَلِیْمُ یَا عَلِیْمُ یَا اَحَدُ یَا عَیَائِیْلُ سَمِیْعًا مُطِیْعًا بحق صِرَاطَ الَّذِیْنَ
اَنْعَمْتَ عَلَیْہِمْ و بحق اللّٰہِ الْعَلِیْمِ و بحق ملکِ سَتْشَلَخْ بعد ازان دعائے ان لیس صد
بار خواند۔ روز شنبہ روزہ دارد و بعد طلوع آفتاب دوگانہ خواند نقش ہفتم نوشتہ در پیش
نہد و ہزار بار این عزیمت و آیہ خواند۔ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْہِمْ وَلَا الضَّالِّیْنَ یَا قَائِمُ یَا
حَیُّ یَا اَحَدُ یَا عزرائیل سَمِیْعًا مُطِیْعًا بحق غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْہِمْ وَلَا الضَّالِّیْنَ بحق ملکِ
ذُ ضَتَلَخْ بعدہ دعائے ان لیس صدبار خواند نقوش ہفت روزہ علیحدہ علیحدہ درج ذیل اند۔

نقوش ہفت روزہ

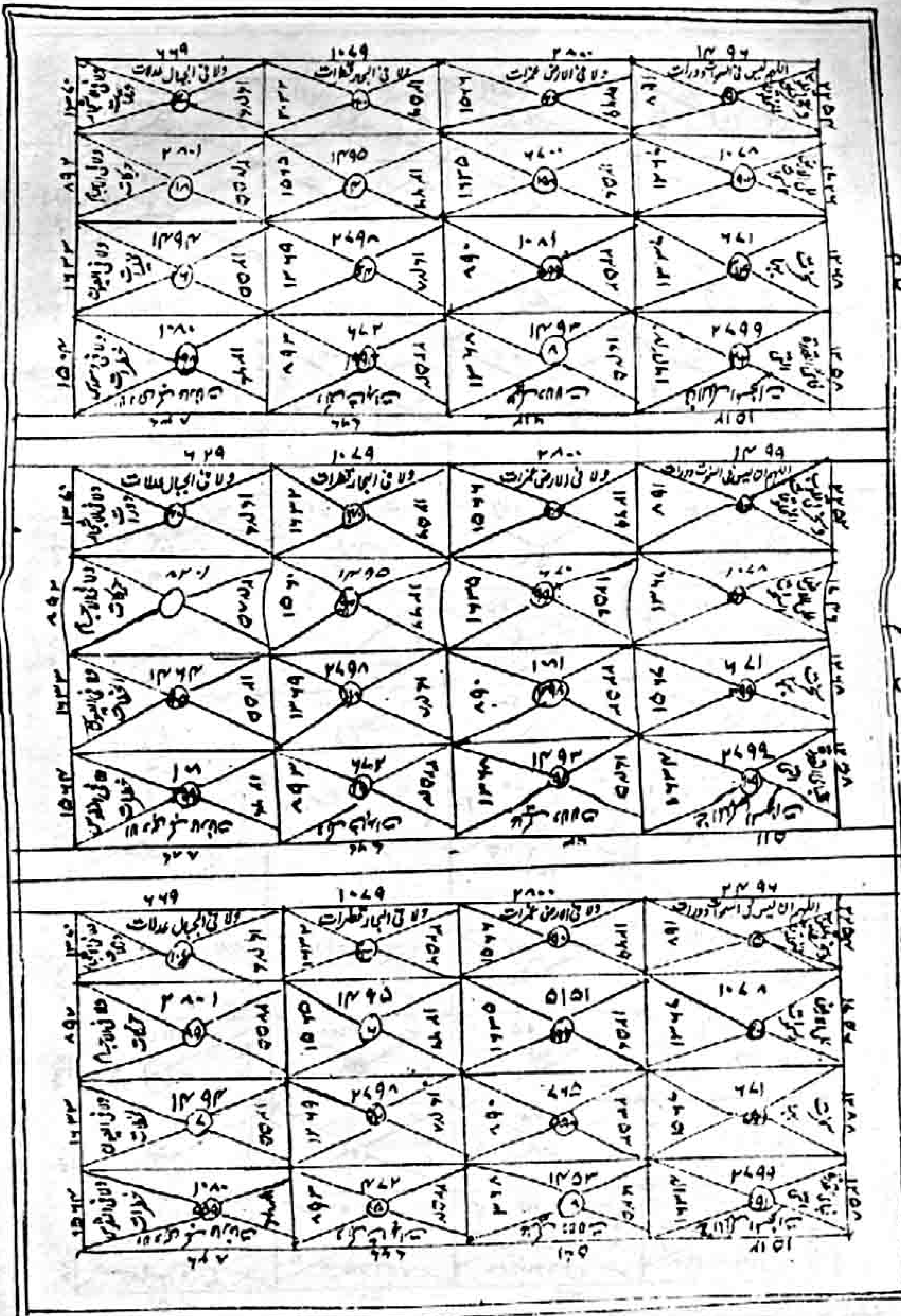


دوسرا نقش ۲



تیسرا نقش ۳

چوتھا نقش ۴


اللهم ان ليس فی السموات دورات
ولا فی الارض غمرات
ولا فی البحار قطرات
ولا فی الجبال عدلات

برائے رد رجعت و دفع سحر اکثر چنان میشود کہ در دعوت دادن اسمی تصور واقع می شود و بسبب این در و گذاشت عمل کنندہ در رجعت و دیوانگی یا بہ عارضہ سخت مبتلا می شود پس باید کہ این مدام بست و یکبار خواندہ باشد۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ عُلیقًا مُلیقًا طُلیقًا خَالِقًا مَخلُوقًا کَافِیًا شَافِیًا اِرتَضٰی مُرتَضٰی بِحَقِّ یَا بَاڈح وَ نُنَزِّلُ مِنَ القُرآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّ رَحمَةٌ لِّلمُؤمِنِینَ وَلَا یَزِیدُ الظّٰلِمِینَ اِلَّا خَسَارًا بِحَقِّ اَسَانًا سَانًا نُوسًا۔ فصل سوم دربیان خاصیت و فوائد و طریق ختم و دعوت سورۃ اخلاص۔ در حدیث شریف وارد است کہ ہر کہ قل ہو اللہ با تسمیہ ہزار بار خواند مثل آن باشد کہ نفس خود از اللہ تعالےٰ خریدہ کرد۔ ایضاً شیخ عبد الحق محدث دہلوی نوشتہ اند کہ آن حضرت صلے اللہ علیہ وسلم فرمودند کہ ہر قل ہو اللہ یکبار خواند برائے او مکانے در جنت تیار میشود۔ ایضاً۔ مرقوم است کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم قل ہو اللہ مع معوذتین می خواندند و بردست ہائے خود دم کردہ بر چہرہ مبارک می مالیدند و دیگر مردمے کہ نزد او را ہم بدین گونہ تعلیم مے فرمودند۔ ایضاً۔ اعرابی آمد و از رسول مقبول صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم عرض نمود کہ از تنگدستی بہ تنگ آمدہ ام ارشادات شد کہ ہرگاہے کہ در خانہ خود درآئی اول قل ہو اللہ خواندہ باشی۔ بموجب ارشاد عمل نمود و در اندک زمانہ مالا مال شد ایضاً۔ در قرطبی مرقوم است کہ حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم فرمودند کہ ہر کہ در حالت مرض قل ہو اللہ خواند و بمیرد از سختی قبر نجات یابد و ملائک او را بر بازو ہائے خود برداشتہ از صراط عبور کنانیدہ بہ بہشت بریں رسانند۔ ترکیب خواندن سورۃ اخلاص با موکل۔ برائے حل مطالب مشکلہ و مہمات عظیمہ بسیار مجرب و تیر بہدف است مگر از ماہی و بیضہ و گوشت و مصالحہ جات پرہیز لازم است و یک ہفتہ باین نوع خواند کہ در اول روز رو بہ سوئے قبلہ کند و در دوم روز بجنوب و در سوم روز بہ شرق و در چہارم روز بہ شمال و در پنجم روز رو بہ سوئے قبلہ کند و در ششم روز بجنوب و در ہفتم روز رو بہ مشرق کند و در ہر یک جائے معینہ ہزار بار روز خواند۔ مشکلیکہ در پیش باشد حل شود۔ قل ہو اللہ با موکل این است بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ قُل هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اَجِب یَا جِبرَائِیلُ اَللّٰهُ الصَّمَدُ اَجِب یَا اِسرَافِیلُ لَم یَلِد وَلَم یُولَد۔ اَجِب یَا عَزرَائِیلُ

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ اَجِبْ يَا مِيكَائِيلُ ايضاً۔ اگر برائے مطیع شدن محبوبے خواند بہ تعداد نام مطلوب تا ثابت ذیک روز خواند۔ انشاء اللہ تعالیٰ مطیع شود۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ يَا حَنَّانُ اَللّٰهُ الصَّمَدُ يَا مَنَّانُ لَمْ يَلِدْ يَا كَرِيْمُ وَلَمْ يُوْلَدْ يَا رَحِيْمُ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ يَا عَزِيْزُ۔ ترکیب دعوت سورۂ اخلاص اول بر صاحب دعوت واجب است کہ مدام طاہر باشد و مکان خواندن پاک و خالی از اغیار دارد و درمیان میعاد دعوت از کسے ہمکلام نشود و آغاز دعوت از پنجشنبہ کند و تا پانزدہم یوم خواند و نان جوین با نمک خورد و ترک حیوانات کند اول تا چہاردہ روز شش ہزار بار روز خواند و بروز پانزدہم روز پنجشنبہ شانزدہ ہزار بار خواندہ ختم کند و لوبان سوزد و استعمال اشیائے خوشبو کند در پانزدہ روز یک لکھ بار تمام کند بعدہ بہ شب یعنی شب جمعہ قریب نصف شب دو ہزار بار سورۂ اخلاص بازخواندہ باشد۔ قریب صبح این دعا خواند۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ يَا وَاحِدُ يَا اَحَدُ يَا فَرْدُ يَا صَمَدُ يَا مَنْ لَّا يَتَّخِذُ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا يَا مَنْ لَّمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ اَنْ تُسَخِّرَ لِىْ خُدَّامَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الشَّرِيْفَةِ وَاَنْ تُجِيْبُوْنِىْ وَاِنْ تُعِيْنُوْنِىْ مَا اُرِيْدُ مِنْهُمْ اِنَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ بعدہ این قسم خواند۔ اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ اَيُّهَا الْخُدَّامُ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الشَّرِيْفَةِ اَنْ تُجِيْبُوْنِىْ وَاَنْ تُعِيْنُوْنِىْ بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ مَا تَقْصُدُوْنَ اِلَّا مَا سَرَعْتُمْ لِلْاِجَابَةِ لِدَعْوَتِىْ وَالْاِقَامَةِ بِطَاعَتِىْ فَاسْرِعُوْا وَاحْضُرُوْا وَاطِيْعُوْا بِحَقِّ قَوْلِهٖ تَعَالٰى اُدْعُوْنِىْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِىْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دَاخِرِيْنَ بعدہ سہ مؤکل کہ روئے آنہا مثل شیر و چشم آنہا سرخ باشند، حاضر شوند و ہیبت ناک معلوم گردند و بگویند اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا عَبْدَ الصَّالِحِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ خُدّام این سورۂ شریف مائیم چہ میخواہی؟ پس جواب وعلیکم السلام میخواہم از شما اکرام و جلال و تعظیم کہ در اطاعت خدمت باشید پس آنہا گویند اجابت کردیم۔ لیکن میان ما و تو شرطے باشد

اگر آن بجا نیاری مراوت. برنیاید- آنکہ از امروز براہ معصیت زدی و دروغ نہ گوئی و سیر و پیاز و گوشت و ماہی نخوری ...

بخوانی وثوابش بہ مومنان بخشی صاحب دعوت ...

کہ براہ معصیت نہ پویم و دروغ نہ گویم و آنکہ فرمودید ہمہ شرائط بجا آرم بعدہ ...

ازین مصافحہ کنند. گویند کہ تو ازین روز برا دربائی ہر حاجتے کہ طلبی روا کنیم بعدہٗ صاحب دعوت بگوید کہ یک نشانی بمن دہید- منجملہ ازاں سہ یک ملک گوید کہ من عبدالواحدم ہرگاہ ترا حاجتے باشد سورہ شریفہ را تا احد بخوانی وبگوئی یا عبدالواحد- من حاضر شوم کار من اینکہ در یک چشم زدن بہ مکہ برم و بیارم- بعدہٗ ملک دوم گوید کہ من عبدالصمدم ہرگاہ کہ سورہ شریفہ تا لفظ صمد بخوانی و بگوئے باآواز بلند یا عبدالصمد من حاضر شوم- کار من آنکہ ہمہ ماکولات حلال و زر و نقرہ بیارم بعدہٗ ملک سوم گوید کہ من عبدالرحمٰن ہستم بوقت حاجت اگر این سورہ شریفہ تا تمام خواندہ بگوئی یا عبدالرحمٰن فی الفور حاضر شوم و کار من آنکہ ترا علم کیمیا و سیمیا و علمہائے مخفی و صنعت ہائے غریب بیاموزم و تو شکر این نعمت بگوئی پس سجدہٗ شکر الٰہی بجا آری. نوع دیگر دعوت سورۂ اخلاص- در ماہے کہ پنجشنبہ بہ یکم تاریخ افتد بوقت صبح غسل کند و لباس نفیس پوشیدہ در گوشۂ خلوت ہزار بار قل ہو اللہ با بسم اللہ خواند و از کسے کلام نکند و بعد فرض ظہر و عصر و فرض مغرب و عشاء و وقت نیم شب بعد ادائے دو رکعت ہزار بار قل ہو اللہ معہ بسم اللہ تا چہاردہ یوم جملہ شش ہزار بار ہر روز پانزدہم کہ روز پنجشنبہ باشد بعد ہر فریضہ ہزار بار و بوقت نیم شب یازدہ ہزار بعد دوگانہ جملہ شانزدہ ہزار بار بخواند و بعد ہر صد این اعتصام خواندہ باشد بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط- اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُخْلِصِیْنَ بِحُرْمَتِ سُوْرَۃِ الْاِخْلَاصِ وَیَسِّرْلِیْ مَا یَبْتَغِیْ بِھَا مِنَ الْخَوَاصِ الشَّرِیْفَۃِ وَالْمَوَاھِبِ لَاَھِیَّۃِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ط وبعد تمام سورۂ اخلاص یکصد بار این دعا صد بار خواند- اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ خُدَّامَ ھٰذِہِ السُّوْرَۃِ الشَّرِیْفَۃِ الْمَقْبُوْلَۃِ بِحَقِّ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ بعد ازین از دیوار سوئے قبلہ سہ ملائک برآیند و گویند السلام علیکم یا عبد الصالح

اگر آن بجا بیاری مراد ت. برنیاید- آنکہ از امروز براہ معصیت زدی و دروغ نہ گوئی و سیر و پیاز و گوشت و ماہی نہ خوری و بہ ہر پنجشنبہ روزہ داری و بہ شب مع دو ہزار قل ھو اللہ بخوانی و ثوابش بر مومنان بخشی صاحب دعوت گوید نعم و خدائیتعالے میان ما و شما گواہ باشد کہ براہ معصیت نہ پویم و دروغ نہ گویم و آنکہ فرمودید ہمہ شرائط بجا آرم بعدہ آن ہر سہ مؤکل ازین مصافحہ کنندہ گویند کہ تو ازین روز برآرد برائی ہر حاجتے کہ طلبی روا کنیم بعدہ صاحب دعوت بگوید کہ یک نشانی مین دہید- منجملہ ازان سہ یک ملک گوید کہ من عبد الواحدم ہر گاہ ترا حاجتے باشد سورۂ شریفہ را تا احد بخوانی و بگوئی یا عبد الواحد- من حاضر شوم کار من اینکہ در یک چشم زدن ہر بکہ برم و بیارم- بعدہ ملک دوم گوید کہ من عبد الصمدم ھر گاہ کہ سورہ شریفہ تا لفظ صمد بخوانی و بگوئے باآواز بلند یا عبد الصمد من حاضر شوم- کار من آنکہ ہمہ ماکولات حلال و زر و نقرہ بیارم بعدہ ملک سوم گوید کہ من عبد الرحمٰن ہستم بوقت حاجت اگر این سورہ شریفہ تا تمام خواندہ بگوئی یا عبد الرحمٰن فی الفور حاضر شوم و کار من آنکہ ترا علم کیمیا و سیمیا و علمہائی مخفی و صنعت ہائے غریب بیاموزم و تو شکر این نعمت بگوئی پس سجدۂ شکر الٰہی بجا آرد- **نوع دیگر دعوت سورۂ اخلاص**- در ملہے کہ پنجشنبہ بہ یکم تاریخ افتد بوقت صبح غسل کند و لباس نفیس پوشیدہ در گوشۂ خلوت ہزار بار قل ھو اللہ با بسم اللہ خواند و از کسے کلام نکند و بعد فرض ظہر و عصر و فرض مغرب و عشاء و وقت نیم شب بعد ادائے دو رکعت ہزار بار قل ھو اللہ معہ بسم اللہ تا چہاردہ یوم جملہ شش ہزار بار ہر روز پانزدہم کہ روز پنجشنبہ باشد بعد ہر فریضہ ہزار بار و بوقت نیم شب یازدہ ہزار بعد دوگانہ جملہ شانزدہ ہزار بار بخواند و بعد ہر صد این اعتصام خواندہ باشد بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط- اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُخْلِصِيْنَ بِحُرْمَتِ سُوْرَةِ الْاِخْلَاصِ وَيَسِّرْ لِيْ مَا يَتَّقِيْ بِهَا مِنَ الْخَوَاصِ الشَّرِيْفَةِ وَالْمَوَاهِبِ الْاِلٰهِيَّةِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ط و بعد تمام سورۂ اخلاص یکصد بار این دعا صد بار خواند- اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اَنْ تُسَخِّرَ لِيْ خُدَّامَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الشَّرِيْفَةِ الْمَقْبُوْلَةِ بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ بعد ازین

تو برادر ما ئی زنہار بعد ازین غیبت مسلمانان بہ کنی و روز پنجشنبہ زیارت قبور مسلمانان
کنی سورہ اخلاص بخوانی و دائم الوضو باشی و بہ خلوت عود وصندل بسوزی بعدہ موکل
اول گوید کہ نام من عبدالواحد است ہرگاہ کہ گوئی قل ھو اللہ احد ہمانا دم حاضر شوم و کار من
آنکہ در طرفۃ العین بہ مکہ روم و بیارم۔ بعدہٗ دوم گوید کہ اسم من عبدالصمد است ہرگاہ
کہ اللہ الصمد بخوانی ہماں دم حاضر شوم کار من آنکہ ہمہ ماکولات بیارم بوجہ حلال بعدہ
سوم گوید کہ نام من عبدالرحمٰن است ہرگاہ تمام سورہ شریف بخوانی حاضر شوم وعلم
کیمیا و سیمیا ترا بیا موزم ؛ **فصل چہارم۔ خاصیت و فوائد سورہ تبت**
برائے ہلاکت دشمن تیر بہدف است ہفت بار سورہ تبت بر نمک دم کردہ در آتش اندازد
ایضاً۔ اگر سورہ تبت معکوس درمیان گور نوشتہ چہل ویکبار تا چہل روز خواند و بوقت
خیال ہلاکی یا بہ مرض مبتلا شدن دشمن تصور کند ہمچنان خواہد شد ؛ **فصل پنجم فوائد
سورہ کوثر۔** اگر سورہ کوثر بوقت نزول باران رحمت صد بار خواندہ دعائے کہ کند
مستجاب گردد ؛ ایضاً۔ اگر سبت ویکبار بر گلاب خواندہ دم کردہ بر چشمان خود مالد
روشن گردند ؛ ایضاً۔ اگر در خانہ کسے از سحر چیزے دفن کردہ باشند صاحب خانہ ورد
این سورہ کند سحر کارگر نشود و جائے دفن سحر ظاہر گردد ؛ ایضاً اگر کسے را دشمنان
بسیار باشند سورہ کوثر را بر کاغذ نوشتہ بر بازوئے خود بندد بر دشمنان نصرت یابد
فصل ششم۔ فوائد سورہ ضحیٰ و الم نشرح۔ بعد ہر نماز یازدہ بار خواندن برائے
ادائے قرض نافع و مجرب است ایضاً۔ شاہ عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ در تفسیر خود بہ شان
نزول سورہ والضحیٰ ارقام فرمودہ اند کہ اگر شخصے را جانورے مثل بچہ پایہ و غیرہ گم
شدہ باشد این سورہ را ہفت بار خواندہ انگشت شہادت گرد سر خود بگرداند
بعدہٗ این اسم ہفت بار خواند۔ اَصْبَحْتُ فِیْ اَمَانِ اللّٰہِ وَ اَمْسَیْتُ فِیْ جِوَارِ
اللّٰہِ اَمْسَیْتُ فِیْ اَمَانِ اللّٰہِ وَ اَصْبَحْتُ فِیْ جِوَارِ اللّٰہِ اِبْرَحًا صَبْرَحًا صَاحِبَهَا ؛۔
بعدہٗ دستک دہد گم شدہ حاضر گردد۔ تجربہ مولوی رمضان صاحب رحمۃ اللہ علیہ ؛ **فصل ہفتم
فوائد سورہ تین والتین۔** برائے محافظت باغ و کشت و غیرہ این سورہ از گلاب و زعفران بر کاغذ

نوشتہ واز آب شوئیدہ و آب را ہر چہار اطراف باغ وکشت وغیرہ افشاند بلا و
کشت وغیرہ اثمار بے شمار برآید واز آفت مور وملخ محفوظ ماند۔ **فصل ۸، فوائد**
سورہ الہاک۔ وقت نزول باران این سورہ چہل ویکبار خواندہ بر آب باران دم کند
و در شیشہ آب محفوظ دارد و آب قدرے ازان شیشہ گرفتہ و دیگر آب دران آمیختہ
ہر روز مدام نوش کند۔ بیماری و مرضے براہ عارض نہ شود۔ ورنج وتکلیفے ہم نہ رسد۔
ایضاً۔ ہر کسے را کہ مدام ورد سورہ الہاک باشد۔ زود تر غنی شود **فصل ۹۔ فوائد**
سورۃ والعصر۔ این سورہ را نوشتہ در مکان غلہ در ہر چہار گوشہ مکان دفن کند غلہ
از ہر آفت محفوظ ماند۔ **ایضاً۔** برائے مقہوری اعداء عداوت انداختن درمیان دوکسان
این سورہ بوقت دو پہر یا بعد از عصر بر چہل ویک دانہ فلفل یا قدرے رائی دم کردہ بخانہ
دشمن افگند بربادی و خانہ ویرانی آن خانہ وساکنان خانہ گردد و باہم سخت جنگ
وجدال واقع شود۔ تعداد خواندن ودم کردن لبت ویکبار است۔ **فصل ۱۰ فوائد**
سورۃ قریش۔ بر طعامے کہ خواندہ دم کند دران برکت شود ومضرت او دفع شود۔ دیگر
در لطائف الاسرار مرقوم است کہ اگر این سورہ از زعفران وگلاب بر کاسہ چینی نوشتہ
زہر خوردہ را نوشاند زہر اثر نہ کند۔ **فصل ۱۱، فوائد سورۃ کافرون۔** برائے
اجابت دعا یوم یکشنبہ قبل از طلوع آفتاب دہ بار این سورہ خواندہ ہر دعائے کہ کند
مستجاب گردد و روزش بخیر وخوبی گذرد۔ **فصل (۱۲) فوائد سورۃ طارق۔** برائے
دفع کثرت احتلام مجرب است۔ باید کہ وقت خفتن سورۃ طارق تا من قوۃ ولا ناصر
یازدہ بار خواندہ بخوابد از احتلام شیطانی محفوظ ماند۔ **فصل (۱۳) فوائد سورۃ انا انزلناہ۔**
از احمد بن موسیٰ منقول است کہ ہر کہ سورۃ انا انزلناہ ہفت بار روزمرہ ورد خود کند از دولت
دنیوی مالا مال گردد اَللّٰهُمَّ یَا مَنْ یَکْفِیْنِیْ مِنْ خَلْقِہٖ جَمِیْعًا وَّلَا یَکْفِیْنِیْ مِنْہُ اَحَدٌ
مِّنْ خَلْقِہٖ یَا اَحَدُ لَا یَنْقَطِعُ الرَّجَآءُ اِلَّا مِنْکَ وَمَا قَصَرَتِ الْاٰمَالِ مَا
فِیْکَ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنِیْ ایضاً۔ **فوائد سورۃ قارعہ** چہل ویکبار
سورۃ مذکورہ بالا خواند برائے قضائے ہر حاجت وحل مشکلات بسیار مجرب است

فصل ۱۴- شخصے کہ بہ نان شبینہ محتاج وتنگ دست باشد باید کہ سورۂ
فاتحہ یکبار والم نشرح سہ بار وسورہ قدر یازدہ بار ہر روز خواندہ باشد انشاء اللہ
تعالیٰ دراندک روز غنی گردد وکشایش رزق او از غیب پیدا شود۔ فصل ۱۵- فوائد
سورۂ حشر- ہر کہ مدام ورد سورۂ حشر دارد از شر دشمنان محفوظ باشد- ایضاً
منقول است کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ ارشاد فرمودند کہ ہر کہ سہ آیات آخر این
سورہ ہر روز و ہر شب خواندہ باشد- اگر دران روز و شب وفات یابد ثواب یک شہید
حاصل شود فصل ۱۶- در فوائد واقعہ- امام عبداللہ در کتاب تمہید رقم دارد گاہے
محتاج نشود و مفلسی وتنگدستی او را رونما نگردد۔ ایضاً- ہر کہ سورۂ واقعہ ہر روز چہل
بار خواند حاجت او برآید و ہر کہ چہاردہ بار خواند بعد از عصر از دولت دنیا مستغنی شود۔ فصل
۱۷- فوائد سورۂ حجر- اگر از گلاب و زعفران نوشتہ وشوئیدہ زن کم شیر راو بنوشاند
شیرش افزون گردد و گاہے کم نگردد۔ ایضاً- ہر کہ ہفت بار خواندہ برخود دم کند سختی
جگر وسل وشکم دور شود۔ فوائد سورۂ ملک- در ترمذی مروی ست کہ آن حضرت
صلے اللہ علیہ وسلم فرمودند کہ ہر کہ سی آیات قرآنی روزمرہ خواندہ باشد او را شفاعت
کنند بروز قیامت حتے کہ گناہان او عفو کردہ شوند آن سی آیات سورۂ ملک اند۔ ایضاً- از
ابن مسعود کہ سورۂ ملک در توریت موجود است ہر کہ ہر شب مدام خواند از عذاب قبر محفوظ
ماند۔ ایضاً- حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم تا وقتیکہ الم سجدہ وسورۂ
ملک نخواندے ہرگز نخوابیدے- ترمذی از جابر واو شان از انس رض روایت کردند
کہ ہر کہ ہر دو سورہ ہر شب خواند گویا او لیلۃ القدر یافت ومرقوم است کہ ہر کہ این دو سورہ را در
دو رکعت باز خواند- یَا دَائِمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا فَرْدُ یَا وِتْرُ یَا اَحَدُ یَا
قَدِیْمُ یَا صَمَدُ وَصَلَّے اللّٰہُ عَلٰے مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ۔ برائے ہر امریکہ دعا کند
مستجاب گردد۔ ایضاً- امام قرطبی در کتاب خود نوشتہ اند کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ
وسلم فرمودند کہ ہر کہ ہر شب سورۂ ملک یازدہ بار مدام خواند وقتیکہ بعد مرگ در گور
نہادہ شود ملائک عذاب فرود آیند این سورہ از انہا مجادلہ خواہد کرد حتیٰ کہ تخفیف

کہ در عذابش تخفیف گردد و گناہانش آمرزیدہ شوند۔ **فصل ۲۰ فوائد سورۂ مزمل برائے دفع حاجات** - شیخ محمد قادری مرقوم نمودہ اند کہ ہر کہ بعد نماز صبح یکبار سورۂ مزمل خواند و چہار جا در خواندن سہ بار تکرار کند اوّل رب المشرق والمغرب لا الٰہ الا ھو فاتخذہ وکیلا۔ دوم واللہ یقدر اللیل والنہار۔ سوم۔ یبتغون من فضل اللہ۔ **چہارم** واستغفروا اللہ ان اللہ غفور الرحیم۔ حاجتے نباشد کہ بحصول نہ انجامد ایضًا۔ عمل سورہ مزمل از غلام اشرف منقول است کہ سورۂ مزمل چہل ویکبار ہر روز بدین نوع خواند کہ بعد از نماز فجر شش بار و بعد عصر ہشت بار و بعد مغرب ۹ نہ بار و بعد از عشاء یازدہ بار مدام خواند ہر مشکلے و صعوبتے کہ پیش آید آسان گردد گاہے تنگدست و محتاج نہ گردد۔ ایضًا۔ مولوی رمضان صاحب نگاشتہ اند کہ مرشدی مولینا وصیت علی صاحب اجازت عطا فرمودند کہ اسم یا مغنی یازدہ صد بار روزانہ بنا بر تنویر قلب و چہل ویکبار یا فقط بار سورۂ مزمل خواندن برائے غنائے ظاہری و باطنی مجرب است و برائے فتوحات باین طریق خواند کہ اول این درود یک صد و یازدہ بار خواند اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْمَسَائِلِ وَالْخَصَائِصِ بعدہ این دعا صد بار خواند یَا حَنَّانُ اَنْتَ الَّذِیْ وَسِعْتَ کُلَّ شَیْءٍ بِرَحْمَتِكَ وَعِلْمِكَ بعدہ سورہ مزمل یکصد و یازدہ بار بعدہ این دعا یکصد بار خواند۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ خُدَّامَ ھٰذِہِ السُّوْرَۃِ الشَّرِیْفَۃِ بِحَقِّ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ بعدہ درود مذکور یکصد بار در اول چلہ و یکصد و یازدہ بار در دوم چلہ۔ ہشتاد و یکبار در سوم چلہ بخواند و دعا ہائے و درود موصوف کہ بالا مذکور شدند آن ہم خواندہ شوند **فصل ۲۱۔ فوائد سورۂ یٰسین**۔ ہر کہ سورہ یٰس چہل ویکبار بعد نماز عشا خواند نعمت دارین حاصل شود۔ واگر صبح و شام ورد آن دارد گاہے برہنہ و گرسنہ نہ گردد۔ ایضًا۔ دارمی بہ سند صحیح از ابی عطا نقل نمود کہ گفت مرا بتحقیق رسید کہ رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم فرمودند کہ ہر کہ سورۂ یٰسین وقت نہار خواند حاجاتش برآیند۔ اگر بہ صبح خواند تا شام واگر بہ شام خواند تا صبح خوش و خرم باشد۔

ایضاً- اگر برائے ہلاکی عدو بر ہفت پارچہ خشت خام ہفت بار سورۂ یٰسٓ دم کردہ تصور ہلاکی
دشمن در دل بندد بعدۂ ہر پارچہ را یکجا کردہ مثل جنازہ ساختہ در آب روان اندازد وقتیکہ
آن پارچہ ہا در آب گدازند دشمنش ہم ہلاک گردد۔ ایضاً از بعض عاملان منقول است
کہ در سورۂ یٰسٓ وسورۂ ملک لفظ رحمٰن بر چہار جا و اسم جلالہ در سہ جا مذکور است
خوانندہ یٰسٓ وقتیکہ بر لفظ یٰسٓ رسد انگشت دست راست گرہ کند
و بر لفظ جلالہ رسیدہ انگشت دست چپ گرہ کند بعدۂ سورۂ ملک خواند وقتیکہ
بر اسم رحمٰن رسد انگشتان دست راست بگشاید و بر اسم جلالہ رسیدہ انگشتان
دست چپ بگشاید و گرہ کشائی از انگشت خنصر آغاز نماید۔ ایضاً- برائے کشایش
ظاہری و باطنی اگر سورۂ یٰسٓ را بر مبلین در مبلین بعد از عشا تا چہل روز ہفت بار
روز مرہ خواند ہر حاجتیکہ دارد بر آید۔ فصل ۲۲ فوائد سورۂ اقسم- برائے تیزی
وکشادگی ذہن کشاید و حافظہ تیز گردد۔ فصل ۲۳- ہر کہ سورۂ منجیات یعنی
سورۂ یٰسٓ وسورۂ سجدہ وسورۂ دخان وسورۂ واقعہ وسورۂ حشر وسورۂ ملک و
سورۂ رحمٰن صبح وشام خواند از جمیع آفات نجات یابد۔ نوع دیگر- فوائد آیات
حضرت علی رضہ فرمودہ اند کہ ہر کہ آخر سورۂ بقر یعنی آمن الرسول الخ وبہ شب وقت خفتن
مدام خواند برائے او کافی ست عبادت تمام شب۔ و از شر بلیات محفوظ ماند و ثواب
قرأت خواندن یابد۔ دیگر- مداومت برائے رہائی محبوس بر سورۂ یوسف مجرب
وآزمودہ است- از حسن بصری رح منقول است کہ ہر کہ آخر سورۂ برات یعنی لقد
جاءکم رسول الخ بعد ہر نماز خواند از ہر بلا محفوظ ماند و فرمودند حضرت علیؓ کہ ہر کہ
خواند فاتحہ وآیۃ الکرسی وآمن الرسول وشہد اللہ وقل اللّٰہم الملک الخ بعد ہر فرض
جائے او بہشت برین باشد۔ دیگر- اگر حاجتے پیش آید چہار رکعت بخواند در رکعت اول بعد از فاتحہ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ وَنَجَّیْنٰہُ مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِکَ
نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ یکصد بار و در دوم بعد فاتحہ رَبِّ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ
و در سوم بعد فاتحہ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ و در چہارم بعد

از فاتحہ قَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰہُ وَ نِعْمَ الْوَکِیْلُ صد صد بار بخواند و بعد از سلام صد بار۔ رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ خواند۔ از امام جعفر صادق علیہ السلام مروی ست کہ این ہر چہار آیات اسم اعظم ہستند۔ و شاہ ولی اللہ رح نوشتہ اند کہ ہر عملے برائے حصول ہر امرے باشد جلالی گردد یا جمالی آن را اسم اعظم شمار باید کرد و آن این است۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ و آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم فرمودند کہ این دعا ذوالنون است کہ در شکم ماہی افتادہ کردہ بودند و طریق خواندن آن بہ نیت حصول مطلب این است کہ تا دوازدہ روز دوازدہ ہزار بار ہر روز خواند۔ اگر ممکن نباشد تا چہل روز دوازدہ صد بار ہر روز خواند مگر اول و آخر چند بار درود خواند۔ طریقہ دوم۔ تا یازدہ روز یک لکھ بیست و پنج بار خواند و وقت خواندن ساغرے پر از آب پیش خود نہد و بعد ہر صد آب از ساغر گرفتہ بر چہرہ خود مالیدہ باشد و اگر این ہم ممکن نباشد صد و شصت دفعہ ہر روز خواندہ باشد مگر بہ شب در تاریکی خواندن شرط است و از گوشت و ماہی و سیر وغیرہ پرہیز کند۔ اصل دوم در بیان دعوت اسمائے الٰہی۔ درین چند طریق اند۔ طریق اول۔ دعوت و شرائط اسمائے بر طریق اجمال۔ واضح باد کہ وقتیکہ طالب ظاہری در عبادت الٰہی پختہ و کامل شود باز در دعوت اسمائے الٰہی مشغول گردد تا کہ از اسرار دین و تصرف ظاہر و باطن او را حاصل کند ہر گاہ دعوت اسمائے الٰہی آغاز کند باید کہ اول اذن از مرشد کامل حاصل کند و علامات مرشد کامل این است کہ از جمیع مراتب اسمائے الٰہی واقف و از ماہیت اصلی ماہر و حقائق جملہ اشیا برو ہویدا باشد و ہر کس و ناکس را برین فن مطلع نہ سازد و از محرم راز پوشیدہ ہم نہ دارد۔ و بخود متکبر و مغرور نہ باشد۔ ہر گاہے کہ این ہمہ اوصاف در مرشد یافتہ شوند آن مرشد کامل است ہر گاہ کہ این امر حاصل گردد از مرشد اجازت حاصل نماید و طریق دعوت بیاموزد تا کہ اثر خوب دہد۔ درین مقام حضرت محمد غوث رح گوالیاری میفرمایند کہ این درویش یک مدت برائے طریق آموختن دعوت شہر بہ شہر گردید۔ مگر قابل اطمینان خود عاملے نہ یافتم۔ آخر الامر بخدمت حضرت شیخ حاجی خضور حاضر شدم و ممدوح محقق و کامل این فن یافتم۔ چند روز شرط خدمت بجا آوردم و تمام اعمال و

ودعوات کلی وجزوی حاصل شدند بعد ازان چند سال در خلوتِ نشستم۔ ناگاه از عالمِ مغیبات ظاہر و مبرہن شد که تا ابد در سلسله فقر رجعت نخواهد شد۔ طریقه شرائط شخصے که نخواهد دعوت اسمے وہم اول شرائط اسما و اعمال. بر خود واجب شناسد بعده دعوت اسما شروع کند اول حساب ابجد معلوم

ا ۱ ب ۲ ج ۳ د ۴ ه ۵ و ۶ ز ۷ ح ۸ ط ۹
ی ۱۰ ک ۲۰ ل ۳۰ م ۴۰ ن ۵۰ س ۶۰ ع ۷۰ ف ۸۰ ص ۹۰ ق ۱۰۰ ر ۲۰۰ ش ۳۰۰ ت ۴۰۰ ث ۵۰۰ خ ۶۰۰ ذ ۷۰۰ ض ۸۰۰ ظ ۹۰۰ غ ۱۰۰۰

و چهار حروف از شمار خارج هستند خ۔ ظا۔ س۔ ش۔ پس باید که جمله مقطعات اسم اعظم که انہا را دعوت کردن منظور باشد ونام خود به حکم جمل بر آورده بر دوازده تقسیم کند وهرچه باقی ماند همان برج آن اسم خواهد شد وهر خاصیت وتاثیرے که آن برج دارد همان تاثیر و خاصیت آن برج خواهد شد۔ مثلاً یک باقی ماند حمل است ودو باقی مانند ثور است برین منوال تا دوازده برج حساب کند۔ حمل۔ ثور۔ جوزا۔ سرطان۔ سنبله۔ میزان۔ عقرب۔ قوس جدی۔ دلو۔ حوت۔ هرگاه که برج دریافت شود بعده کواکب دریافت کند که درین برج کدام کوکب است وتاثیرش چیست۔ سعد ونحس معلوم کرده عمل کند۔ وهفت سیارگان را بر دوازده بروج برین نوع تقسیم کرده اند۔ که هریک کوکب دو خانه دارد مگر خانه آفتاب و ماهتاب یک یک هست۔ خانه زحل جدی دلو خانه مشتری قوس دعوت خانه مریخ حمل و عقرب خانه شمس اسد خانه زهرا ثور و میزان خانه عطارد جوزا۔ سنبله خانه قمر سرطان پس اگر طالب خواهد که دعوت دهد و بخورات اسم مطابق آن کواکب سوزاند۔ پس بست وهشت حروف بر هفت سیارگان منقسم هستند هر سیاره از چهار حروف تعلق میدارد و بخورات ورنگ هفت کواکب از نقشه ذیل که بر صفحه ۷۰ درج است واضح خواهد شد پس موافق روز کوکب وساعات کوکب دعوت هر اسمیکه داده شود در مدت همان سیاره یا زیاده ازان بعض چند روز وبعض چند ماه وبعض تا چند سال خوانند۔ تاکه دعوت اسم مرتب شود۔ پس آنچه که در تحت وتصرف آن اسم وکوکب باشد همه در تحت وتصرف عامل خواهد شد و شرائط خواندن اسم این که اول نصاب بعده زکوٰة و عشر و قفل و دور مدور و بذل و ختم وتکرار و توهم علیحده علیحده بجا آرد۔ اگر

و دعوات کلی وجزوی حاصل شدند بعد ازان چند سال در خلوت نشستم۔ ناگاہ از عالم مغیبات ظاہر و مبرہن شد کہ تا ابد در سلسلہ فقر رجعت نخواہد شد طریقہ شرائط شخصے کہ نخواہد دعوت اسمے و ہم اول شرائط اسما و اعمال برخود واجب شناسد بعدہ دعوت اسما شروع کند اول حساب الجید معلوم اب ج د ہ و ز ح ط

ی ک ل م ن س ع ف ص ق ر ش ت ث خ ذ ض ظ غ

وچہار حروف از شمار خارج ہستند خ۔ ظ۔ س۔ ش۔ پس باید کہ جملہ مقطعات اسم اعظم کہ اظہارا دعوت کردن منظور باشد و نام خود بہ حکم جمل برآوردہ بر دوازدہ تقسیم کند و ہرچہ باقی ماند ہماں برج آن اسم خواہد شد و ہر خاصیت و تاثیرے کہ آن برج دارد ہماں تاثیر و خاصیت آن برج خواہد شد۔ مثلاً یک باقی ماند حمل است و دو باقی ماند ثور است برین منوال تا دوازدہ برج حساب کند۔ حمل۔ ثور۔ جوزا۔ سرطان۔ سنبلہ۔ میزان۔ عقرب۔ قوس جدی۔ دلو۔ حوت۔ ہرگاہ کہ برج دریافت شود بعدہ کواکب دریافت کند کہ درین برج کدام کوکب است و تاثیرش چیست۔ سعد و نحس معلوم کردہ عمل کند۔ و ہفت سیارگان را بر دوازدہ بروج برین نوع تقسیم کردہ اند۔ کہ ہر یک کوکب دو خانہ دارد مگر خانہ آفتاب و ماہتاب یک یک ہست۔ خانہ زحل جدی دلو خانہ مشتری قوس دعوت خانہ مریخ حمل و عقرب خانہ شمس اسد خانہ زہرا ثور و میزان خانہ عطارد جوزا۔ سنبلہ خانہ قمر سرطان پس اگر طالب خواہد کہ دعوت نہد و بخورات اسم مطابق آن کواکب سوزاند۔ پس بست و ہشت حروف بر ہفت سیارگان منقسم ہستند ہر سیارہ از چہار حروف تعلق میدارد و بخورات درنگ ہفت کواکب از نقشہ ذیل کہ بر صفحہ ۶۹ درج است واضح خواہد شد پس موافق روز کوکب و ساعات کوکب دعوت ہر اسمیکہ دادہ شود در مدت ہماں سیارہ یا زیادہ از اں بعض چند روز و بعض چند ماہ و بعض تا چند سال خواند۔ تا کہ دعوت اسم مرتب شود۔ پس آنچہ کہ در تحت و تصرف آن اسم و کوکب باشد ہمہ در تحت و تصرف عامل خواہد شد و شرائط خواندن اسم این کہ اول نصاب بعدہ زکوٰۃ و عشر و قفل و دور مدور و بذل و ختم و تکرار و توہم علیحدہ علیحدہ بجا آرد۔ اگر

نقشہ بخورات و رنگت هر کواکب

کواکب	حروف	بخورات	رنگ کواکب
زحل	ابجد	عود ولوبان	سیاہ
مشتری	ہوزح	عود ومشک	صندلی
مریخ	طیکل	عود	سرخ
شمس	منسع	عود ودارچینی	زرد
زہرہ	فصقر	عود وصندل سفید	سفید
عطارد	شثخذ	عود وصندل سرخ	فیروزہ
قمر	ضظغ	عود - کافور	سبز

ودرین شرائط یا عمل کسے دقیقہ فروگذاشت گردد - از سر نو عمل خواندن آغاز کند چراکہ آنچہ کردہ است بسبب فروگذاشت ہمہ باطل شد وخاصیت ہر اسم یا عمل در تحت ہمان عمل واسم بیان خواہد شد مگر از تعیین وقت وروز دوری تجاوز نہ کند اگر تجاوز خواہد کرد ضرر خواہد شد ومحنت رائگان شود چراکہ کہ صاحب دعوت وقتیکہ عمل شروع میکند تمامی مسخرات حاضر مے شوند وتا خواندن حاضر وجمع مے مانند وہر روز بوقت معہود حاضر میشوند وتا وقت خواندن حاضر وجمع می مانند اگر تجاوز وقت شد اوشان را تکلیف آمد ورفت دوبارہ گوار نمیشود ورنجبیدہ خاطر شدہ دعوت قبول نمیسازند - لہذا ہرگاہ کہ از دعوت فارغ شود روز مرہ بہ تعداد دوازدہ بروج یا ہفت سیارہ یا عناصر اربعہ یا عمل اسم برآوردہ بر دوازدہ یا ہفت طرح وہد آنچہ باقی ماند آن اعداد بقاعدہ احاد یا عشرات یا مات یا الوف بوقت معین ہمیشہ خواندہ وقبل از شروع کردن دعوت سہ روز پیہم روزہ دارد واز روز دوشنبہ یا یکشنبہ آغاز کند اگر جلالی است از سہ شنبہ روزہ شروع کند بہ شب چہارم طعام نہ خورد ودر خلوت نشستہ استغفار خواندہ باشد بہ آخر شب برخیزد وتحیۃ الوضو گذارد بعدہ دوگانہ نیت کشف ارواح ادا کند برایں گونہ نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تعالٰی رَکْعَتَیْنِ صَلٰوۃِ کَشْفِ الْاَرْوَاحِ مُتَوَجِّهًا اِلٰی جِهَةِ الْکَعْبَةِ الشَّرِیْفَةِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ بعد از فاتحہ در ہر رکعت وَاللّٰہُ غَالِبٌ عَلٰی اَمْرِہٖ وَلٰکِنَّ اَکْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ بعد سلام آیہ وآیہ ہزار بار چشم پوشیدہ بخواند وتوجہ بباطن کند بر کشف خواہد شد - روز چہارم بعد از طلوع آفتاب غسل کردہ تحیۃ الوضو خواند در رکعت اول بعد از فاتحہ ہفت بار شَهِدَ

اللہُ اَنَّہٗ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَالْمَلٰٓئِکَۃُ وَ اُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ط لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ط اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَامُ وَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ بخواند ودر دوم رکعت بعد فاتحہ وَ قَالَ رَبُّکُمُ ادْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ اِنَّ الَّذِیْنَ یَسْتَکْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِیْ سَیَدْخُلُوْنَ جَہَنَّمَ دَاخِرِیْنَ وکلمہ مجید خواند و بعد از سلام ہفتاد بار این دعا خواند وَ اِذَا سَاَلَکَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ اُجِیْبُ دَعْوَۃَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ وَ الْیُؤْمِنُوْا بِیْ لَعَلَّھُمْ یَرْشُدُوْنَ بعدہٗ درخواست مطلب خود نماید وبارواح پاک آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم وسائر انبیاء عظام وصحابہ کرام وجمیع شہدائے نامدار ومشائخ کامگار یک یک دوگانہ اجمالی ادا کند و از پیر ظاہری وباطنی متوجہ شدہ چہل ویکبار فاتحہ خواندہ ثواب رساند۔ بعدہٗ اذا زلزلت دوبار و اخلاص سہ بار۔ فاتحہ پنجبار خواندہ بارواح پیران سہروردیہ گذارد و بعد ازان دوگانہ بارواح سلطان الموحدین خواند۔ بعدہٗ فاتحہ خواندہ یا ظہور الحق نود ونہ بار گوید وطلب کند بعدہٗ دوگانہ سلامتی مرشد خواند یا بروح مرشد ثواب بخشد۔ بعدہٗ دوگانہ محبت خدا ادا کند ودر ہر رکعت بعد از فاتحہ قل ہو اللہ بیست ویکبار و بعد از سلام بہ حضور دل ہفتاد بار درود شریف خواند بعدہٗ سجدہ کردہ حاجت خواہد و نود ونہ بار اسم دعوت خواندہ ہفتاد بار درود خواند بعد ازان دعوت آغاز کند و بقدر معین شب وروز خواندہ باشد وہر روز قبل از دعوت این دعا خواندہ باشد۔ یَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ وَ یَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ وَ یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ وَ یَا دَلِیْلَ الْمُتَحَیِّرِیْنَ وَ یَا مُفَرِّحَ الْمَحْزُوْنِیْنَ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ تَوَکَّلْتُ عَلَیْکَ یَا رَبِّیْ تَحَیَّرْتُ وَ فَوَّضْتُ اَمْرِیْٓ اِلَیْکَ یَا رَزَّاقُ یَا فَتَّاحُ یَا بَاسِطُ وَ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖٓ اَجْمَعِیْنَ ط بعد اختتام شرائط واتمام دعوت نان یا شیرینی بہ فقرا وصلحا تقسیم کردہ ازان استعانت طلب کند وبشرط مقدرت مطابق عدد حروف ہر اسم جانور خریدہ رہا کند ودر ینجا شرائط بہ طریق اجمال نوشتہ شدند وبیان دعوت ہر اسما مفصل تحت ہمان اسم نوشتہ خواہد شد در چند فصول :

فصل اول در بیان دعوت حروف تہجی

واضح باد کہ اول آں حرف موکل

موکل ترکیبی و موکل مجرد و اسمائے الٰہی و موکل مستخرجہ مطابق بست و ہشت بطون آن حرف معلوم کند و ہمراہ لفظ بحق ضم کردہ بدین نوع عزیمت تیار کند مثال یا اِسرافیل یا ائیل بحقِ اَلِف یا اَلِف یا اِسرافیل یا ائیلُ بحقِ یا اَللّٰہُ یا اَحَدُ یا کَافِیُ یا قصائیل بحقِ یا ظَاہِرُ یا باقی دعوت تمام حروف ہم برین طریق باین نمود موکل ترکیبی یا موکل سماعی و موکل مجرد حروف معہ اسمائے الٰہی در نقشہ ذیل نوشتہ نہ شوند۔

حروف تہجی	موکل ترکیبی حروف	موکل مجرد حروف	حروف اسمائے الٰہی بمطابق ترتیب حروف تہجی	حروف تہجی	موکل ترکیبی حروف	موکل مجرد حروف	حروف اسمائے الٰہی بمطابق ترتیب تہجی
الف	اسرافیل	ائیل	اللّٰہُ	ب	جبرائیل	بائیل	باسِطُ
ت	عزرائیل	تائیل	تَوّابُ	ث	میکائیل	ثائیل	ثابتُ
ج	کلکائیل	جائیل	جَلِیلُ	ح	تنکفیل	حائیل	حَنّانُ
خ	مہکائیل	خائیل	خَبِیرُ	د	دردائیل	دائیل	دَلِیلُ
ذ	اہراطیل	ذائیل	ذَاکِرُ	ر	اضراکمیل	رائیل	رَحمٰنُ
ز	شرکائیل	زائیل	زَاکِیُ	س	ہمراکیلُ	سائیل	سَمِیعُ

۱؎ موکل ترکیبی آنست کہ عاملان فن در حروف تہجی استخراج کردہ یک موکل مقرر کردہ اند۔ مثلاً حرف اول را بحروف دوازدہم یعنی سین و دہم حروف یعنے رے را ہمراہ اول مرکب کردند و سیوم را منفرو گذاشتہ - اسرائیل شاہ پس این موکل ترکیبی الف است ۲؎ اگر مابعد ہر حرف الف ممدودہ نامد کردہ شود۔ موکل مجرد حرف شدہ۔ مثلاً موکل الف ائیل و موکل ب بائیل علی ہٰذا القیاس لکائیل نیز شامل اسمائے الٰہی است ۳؎ طریق برآوردن موکل مستخرج و بست و ہشت بطون حروف در دعوت اسمائے حسنیٰ بیان خواہد شد

ش	همائیل	شائیل	شکور	ص	اجمائیل	صائیل	صَمَدُ
ض	عطکائیل	ضائیل	ضَامِنُ	ط	اسمعیل	طائیل	طَیِّبُ
ظ	لوزائیل	ظائیل	ظَاهِرُ	ع	لومائیل	عائیل	عَلِیْمُ
غ	لوخائیل	غائیل	غفور	ف	شرحاکیل	فائیل	فَتَّاحُ
ق	عطراکیل	قائیل	قَهَّارُ	ک	حروزائیل	کائیل	کَرِیْمُ
ل	طاطائیل	لائیل	لَطِیْفُ	م	ردیائیل	مائیل	مُعِزُّ
ن	حولائیل	نائیل	نَاصِرُ	و	رفتمائیل	دائیل	وَدُوْدُ
ه	دردیائیل	هائیل	هَادِیُ	ی	شرطائیل	یائیل	یَاسِرُ

فصل دوم در بیان دعوة اسمائے عظام۔ واضح باد کہ اسمائے عظام عبارت ازان اسمائے ربانی است کہ یک یک بر ہر پیغمبر علیہ السلام نازل می شد و ہر یک دعوت ہمان اسم میدادند کہ براو شان نازل می شد و بوسیلہ آن اسم شریف مدارج نبوت مستحکم کردہ شدند و معجزات جلیلہ و خوارق جزیلہ از جناب باری عطا شدند چنانچہ حضرت آدم ع وقتیکہ از بہشت برآمدند دعوت اسم اول دادند از برکت آن تقصیر او شان معاف شد و حضرت نوح ع دعوت اسم دوم و حضرت شیث علیہ السلام دعوت اسم سوم علی ہذا القیاس بہ ہمین سلسلہ تمام انبیا علیہم السلام تا آن حضرت رحمۃ اللعالمین صلے اللہ تعالے علیہ و آلہ وسلم دعوت ہر یک اسم میدادند و پوشیدہ مباد کہ حضرت محمد غوث گوالیاری رح اکثر طریقہ ہائے دعوت اسمائے عظام

مثل دعوت حرفی و دعوت لفظی و دعوت مقطعات وصغیر وکبیر وصراط مستقیم وحقی ومجموعہ خمسہ دکلیات وجزئیات وغیرہ باہم و سخت ترین طریقہ نوشتہ اند کہ سرانجام از دست کس ناواقف ناممکن است لہذا چند طریقہ کہ آسان وقریب الفہم اند نگاشتہ میشوند۔ پس دعوت ہر اسمے کہ کردنی منظور باشد اخذ اول اسم کہ باشد حرف اول آن لفظ موکل ترکیبی اولاً و موکل مجرد ثانیاً و موکل روحانی ہمان کلمہ ثالثاً بلفظ بحق ضم کردہ برین گونہ بخواند۔ یا ہَمُوا کِیلُ یَا سَائِیلُ وَیَا کُصَلَائِیلُ بِحَقِّ سُبْحٰنَکَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ یَا رَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَوَارِثَہٗ وَرَاحِمَہٗ یَا رَبِّ و وقت شروع دعوت موکلان مذکور را ضم کردہ نود و نہ بار بخواند و اول خواندن ہر روز دوازدہ بار و بر روز آخر ہفت بار در روزیکہ دعوت ختم گردد ہفتاد بار خواند انشاء اللہ موثر خواہد شد۔ بمنہ وکرمہ باقی اسمائے عظام ہم بر ہمین طریقہ قیاس باید نمود۔ دعوت مقطعات۔ واضح باد کہ عاملین این فن این دعوت برائے دفع رد رجعت اسم معین نمودہ اند۔ پس باید کہ تمام حروف اسم کہ در قرآن شریف مے آیند عدد برآوردہ برج وکوکب معہ اوقات آنہا و بخورات وغیرہ دریافت کنند برآن طریق کہ در شرائط جمالی ذکر کردہ شدہ است در ہمان اوقات آغاز دعوت کنند مگر اورا بر یک پرچہ کاغذ اسمائے عظام از اول سبحانک تا ثنائی بنویسد و جائے خواندن آن پارچہ حلقہ کردہ یعنے اول سرانجام سر اسم بدیگر سر اسم آمیختہ بدور دیا چہل ویکبار کل اسمائے را خواندہ یکبار دوم کند و دفعتاً حلقہ کشیدہ و رنگ حلقہ مثل رنگ

ملہ موکل روحانی اسم این ست کہ آخر حرف لفظ کلمہ اول ہر اسم اعظم جدا کند باقی حروف را عدد برآوردہ حروف استخراج کند و آخر حروف این اسم را در اول حروف مستخرجہ ضم کند و در آخر لفظ ائیل زیادہ کند موکل روحانی خواہد برآمد مثلاً اگر او سبحانک موکل روحانی سانش منظور باشد۔ اول آخر حرف یعنی کاف را جدا کرد سبحان باقی ماند عدد آن برآوردہ یکصد و لبت و یک شد ازا حروف سانش حاصل شد اول آن حرف کاف و در آخر لفظ ائیل شامل کرد پس موکل روحانی لفظ سبحانک کسانائیل شد بر این طریق ہر اسم را موکل روحانی میباید عزیمت کوکب۔ عزیمت زحل۔ یا اَیُّھَا السَّیِّدُ الْعَلِیْمُ وَ اِسْمُہٗ الْکَبِیْرُ وَ شَانُہٗ رَفِیْعٌ وَدَائِرَۃُ الثَّالِیَۃُ وَ دَرَجَتُہٗ الثَّانِیَۃُ۔ بادہ نمبر

آن کوکب کند کہ آن اسم ازو متعلق باشد مثلاً اگر از زحل متعلق است رنگ حلقہ سیاہ کند۔ علی ہذا رنگ کواکب در نقشہ بخورات مذکور شدہ اند بعدہ بر آن رنگ بہیئت آن برج تیار کند بر جائیکہ ازاں اسم بر آمدہ است بعدہ بر آن مصلے گستردہ برود و وقت کوکب، دعوت آغاز کند بجز ذنت وقعہ عـــزیمت آن کوکب اول بخواند بعدہ اسما آغاز کند عزیمت کواکب بر حاشیہ درج است دعوت اسم اول۔ یَا ھُوَ الکَبِیْرُ بِحَقِّ سُبْحٰنَکَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ یَارَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَ وَارِثَہٗ وَ رَازِقَہٗ وَ رَاحِمَہٗ بحساب ابجد دو ہزار و پانصد شصت و پنج بار میشود و بہ حکم قاعدہ این اسم آتشی است وطالع آن در برج قوس است اگر دعوت دادن این اسم منظور باشد اول یک دائرہ مثل رنگ کوکب کشد بر آن ہیئت برج ساختہ و بر آن مصلے گستردہ روز شمس یا در ساعت آن دعوت آغاز نماید و بر وقت خواندن عود و دار چینی بسوزد و باقی اسماء بر ہمین نوع بر شمار اسم اعظم و بروج و کواکب و اسم خود بحساب جمل و بضم، موکل بخوبی انصرام دہد بہ نوع دیگر۔ دعوت لفظی اسمائے عظام۔ ہر کسیکہ خواہد کہ تمام جن و انس و ارواح در قبضہ تصرف او آیند۔ اول طریق آداب و سند دو گانہ و شرائط

بقیہ عزیمت زحل۔ اَنْتَ الرَّجُلُ وَالْیَابِسُ الْمُتَعَالُ الْمَکَّارُ الْعَالِمُ الْفَہِیْمُ الشَّیْخُ الْمُجَرَّدُ التَّقِیُّ مِنَ الشَّقِیَّۃِ وَالسَّعِیْدُ مِنْ اَسْعَدَۃٍ اَسْئَلُکَ یَا اَیُّہَا الْاَبُ الرُّوْحَانِیْ بِحَقِّ الْاٰبَائِکَ الْعِظَامِ وَ اَخْلَاقِکَ الْاَکْرَمِ لَا تَفْعَلَنْ لِیْ کَذَا (۱۲ عزیمت مشتری) یَا اَیُّہَا السَّیِّدُ الْعَابِدُ الْحَلِیْمُ الْحَکِیْمُ ابْنُ ذَھَنِ الْبَارِ الْعَظِیْمِ الْہَیْبَۃِ الصَّالِحُ الشَّیْخُ الْمُغْنِیْ بِالذَّاھِبِ اَسْئَلُکَ اَیُّہَا الْاَبُ بِحَقِّ اَخْلَاقِکَ الْحِسَانِ بِکَ وَ اَفْعَالِکَ النَّقِیَّۃِ لَا تَفْعَلَنْ لِیْ کَذَا (۱۲ عزیمت مریخ) اَیُّہَا السَّیِّدُ الْفَاضِلُ الْحَارُّ الْیَابِسُ الشُّجَاعُ الْقَلْبُ الْحَارِقُ فِی الدَّمِ الْقَوِیُّ الذَّاکِرُ الذَّکِیُّ الْقَلْبُ الْقَاھِرُ الْغَالِبُ الْبَاطِشُ الشَّدِیْدُ صَاحِبُ الشَّرِّ وَالْعَدَاوَاتِ وَالْحَرْبِ وَالسِّجْنِ الْمُلْکُ الْمُبَالَاتُ بِالْاِتِّصَالِ الْوَحِیْدُ الْغَرِیْبُ حَاصِلُ الصَّلَاحِ الْکَثِیْرُ النِّکَاحِ اَسْئَلُکَ اَنْ تَفْعَلَ لِیْ (۱۲ عزیمت شمس) یَا اَیُّہَا السَّیِّدُ الْحَارُّ الْیَابِسُ الْمُنِیْرَۃُ الْحِکْمَۃُ الدِّیْنِیَّۃُ الْمَلَکِیَّۃُ بَیْنَ الْکَوَاکِبِ فَاِنَّ قَارَبَ لَکَ وَعَلَوْنَ عَلَیْہَا قَلْبُ رَاذِ اِبْعَدَتْ عَنْہَا اَحْتَرَقَتْ اَلنُّوْرُ مِنْ نُوْرِکَ یَقْتَبِسُ وَنِصَابُکَ یَتَرَتَّبُ ذٰلِکَ اَلْفَضْلُ جَمِیْعًا وَاَنْتَ الْمَلِکُ عَلَیْہِمْ وَتَلْتَمِعُ یُبْعَدُوْنَ اِذَا فَطَرْنَ وَالْخُنَّسُ اِذَا جَامِعًا یُخَالِطُہٗ مَعْرِفَۃٌ فَذٰلِکَ وَاِنْ تَبَاعَدَ عَنْہُ الشَّمْسُ اَسْئَلُکَ اَنْ تَفْعَلَ لِیْ کَذَا (۱۲ عزیمت زہرہ) اَیُّہَا السَّیِّدُ الْمُبَارَکَۃُ اللَّطِیْفَۃُ الْفِطْرَۃُ وَالْحَلِیْمُ

شرائط کہ بر بالا مذکور شد بجا آرند۔ بعدہٗ بہ نیت نصاب مجموعہ اسمائے عظام یعنے اسم اول سبحانک لا الٰہ الا انت تا غیاثی چہل و یک ھزار بار و نصف آں بہ نیت زکوٰۃ و نصف آن بہ نیت عشر و نصف آن یعنی ہشت ہزار و یکصد و بست و پنج بار بہ نیت قفل و دور مدور برابر نصاب یا دو چند نصاب شرائط مذکور خواند و بذل ہفت ھزار بار و ختم یک ھزار و دو صد بار خواند بعدہٗ سہ خلوت برین طریق اختیار نماید کہ در آنجا آواز مخلوقات بگوشش او نہ رسد۔ اگر در شہر ہمچنین جا میسر نہ شود بہ صحرا و یا بہ کوہ رود دیگر خلوت تبدیل کردہ باشد یعنے در جائیکہ یک خلوت کند دوم خلوت در آنجا اختیار نہ کند اگر حجرہ واحد باشد بہ تغییر رنگ حجرہ را تبدیل کردہ باشد طریق خلوت: اول۔ جائے خلوت از شنگرف یا دیگر شئے سرخ رنگ لید و بر آں مصلی برنگ سرخ گسترد و بنشیند؛ در ہفت ہفتہ صد و شصت بار ورد بہ نیت دعوت خواند در ھر ہفتہ یک علامت ظاہر شود در آخر ہفتہ جمیع عالم جنات روبرو دعوت کنندہ حاضر شدہ عذر خواہند کرد و عہد بندند مگر عامل در دعوت مشغول ماند و اشارتاً از انہا گفتگو کند و بگوید کہ مرا یعنے کہ حاجت ملاقات آن مکرمان گرود حتیکہ ایشان عاجز شوند از ایشان طلب اعانت کند و بگوید کہ مرا یعنے کہ حاجت ملاقات آن مکرمان گرد و بکدام تعداد خوانم بعدہ باہم عہد واثق نماید و آنچہ قرار یابد بر آن عمل کردہ باشد و سر مو از آں تجاوز نہ کند و این اسرار فاش نہ کند اگر ظاہر خواہد کرد تصرف از دست خواہد رفت۔ خلوت دوم۔

اَلْحَسَنَۃُ الصَّابِحَۃُ صَاحِبُ الْجَلِیْلَۃِ وَالزَّیْنَبَۃُ وَالذَّھَبُ وَالْمُفَضَّۃُ وَاللَّطِیْفُ وَالظَّرِیْفُ وَاللَّھْوُ وَالسَّمَآءُ الَّذِیْ یَتَحَرَّكُ بِہِ الْعَبَدُ وَاللَّعِبُ وَالْمِزَاحُ الْقَاھِرَۃُ الْبَاھِلَۃُ الْھَامِلَۃُ مُتَرَدِّدَتُ الْعِبَادَاتِ الْمُحِبَّتُ الْخَیْرِ النِّکَاحَتُ صَاحِبُ السُّرُوْرِ اَسْئَلُكَ اَنْ تَفْعَلَ لِیْ کَذَا ۱۲ (عزیمت عطارد) اَیُّھَا السَّیِّدُ الْفَاضِلُ الصَّادِقُ الْعَاجِلُ الْعَاقِلُ النَّاطِقُ الْفَھِمُ شَاطِرُ الْعَالِیْمُ الْکَاتِبُ الْحَاسِبُ الْعَالِمُ بِاَجْزَاءِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ بِالتِّجَارَۃِ صَاحِبُ الْمُلْکَیْنِ دَا الْجَمَّۃِ تُلَیْلُ الْفَرَحِ الْمُفِیْدِ الْمَالِ فَالزَّاھِدُ وَالْمُسَاجِدُ الظُّنُوْنُ الصَّادِقُ اللَّطِیْفُ اللَّبِیْبُ وَلَا نَعْرِفُ مَالَكَ طَبْعٌ وَاَنْتَ مَعَ السُّعُوْدِ سَعِدُكَ مَعَ النُّحُوْسِ نَحْسٌ دَمَعَ الذُّکُوْرِ ذَکَرًا دَمَعَ الْاِنَاثِ اُنَاثٌ،

درین خلوت زمین از زرد یا سیاہ گل طاہر لیسیدہ و مصلےٰ ہم ہمرنگ آن گستردہ تا ہفت ہفتہ دعوت دہد در ہر ہفتہ عجیب وغریب ارواح حاضر خواہند شد وتمام انسان مطیع خواہند شد۔ خلوت سوم۔ درین خلوت زمین سیاہ و مصلے سبز کند وتا ہفت ہفتہ دعوت دہد در اول ہفتہ چہرہ صاحب دعوت از زمین تا آسمان منور گردد و یک جماعت روحانیان حاضر شود دست او گرفتہ بر آسمان برند وتمامہ ارواح آن آسمان از و ملاقی شوند ہمہ برین طریق در ہر ہفتہ سیر ہر ہفت آسمان او را حاصل گردد۔ بر ہشتم فلک از زیارت جمیع انبیا و اولیا مشرف گردد وا زو پرسند کہ چہ میخواہی بجواب گوید لامقصود الا اللہ آن بزرگان دین باستماع این کلام فرحت انجام از بس مسرور و مبتہج گشتہ تحسین و آفرین دم حبا گوینہ لبعدہ آن را تا لوح محفوظ بردہ بر تحریر تقدیر آن مطلع سازند۔ زان بعد ہر دائی عجیب وغریب کیفیات و از ذات ہویدا شوند۔ مگر این راز برکسے آشکارا نہ کند ورنہ از عمل بیگرد۔ دعوت کلیات و جزئیات اسمائے عظام برین طریق است کہ کل حروف قرات کتابت و مکرر وغیرہ و مدغم و مفہوم و حرکات و تشدید و سکون و حروف اصل و وصل شمار کند چنانکہ طریق حضرت امام جعفر صادق در علم جفر فرمود اند مگر حرف ندا ترک کند پس بہ تعداد حروف مکرر وغیر مکرر فی حرف ہزار بار بہ نیت نصاب و غیر مکرر بہ نیت زکوۃ و جمل اسم بہ نیت عشر و حروف کلمہ اول اسم بہ نیت قفل و چہل و یکبار مجموعہ اسمائے عظام بہ نیت دور و عدد حرکات و شدت و سکون بہ نیت بذل و نقاط بہ نیت ختم پس ہر حرف ہزار بار خواند مگر در قفل غضب صد بار خواند بعدہ بہ نیت دعوت حروف اصلی و وصلی بحکم فخذ حرفا قل حرف یعنی بجلبنے ہر حرف ہزار بار خواند

وَمَعَ النَّهَارِ نَهَارٌ وَمَعَ اللَّيْلَةِ لَيْلَةٌ بِمِزَاجِهِمْ وَتَاءٌ كُلِّهِمْ كُلٌّ لَكَ أَنْتَ فِيهِ ۱۳ دعوت قسم يَا أَيُّهَا السَّيِّدُ الْبَارِدُ الرَّطْبُ الْمُعْتَدِلُ الْحَمِيدُ السَّعِيدُ الْقَاضِي فِي التَّدْبِيرِ وَالْمُعْتَبِرُ وَاللَّهُوَ الْعَدْلُ وَصَاحِبُ الرُّشْدِ وَالْحَيَاءِ وَالْكِتْمَانِ الدَّهْرُ وَالشَّيْخُ الْكَرِيمُ صَاحِبُ الْخُلُقِ وَأَنْتَ أَقْرَبُهُمْ إِلَيْنَا فَلَكًا وَأَعْظَمُهُمْ خَيْرًا وَنَفْعًا الْمُؤَلِّفُ بَيْنَ الْكَوَاكِبِ النَّائِلُ بِأَنْوَارِهَا وَالْمُصْلِحُ بَيْنَ بِغْضَاءٍ وَإِصْلَاحٍ وَبِصَلَاحٍ حَلَّتْ كُلُّ شَيْءٍ وَبِفَسَادِكَ يَفْسُدُ كُلُّ شَيْءٍ وَنَعْبُدُ

انشاء اللہ جلد اجابت خواہد شد۔ ششم دعوت اسم اول سبحانک لا الہ الا انت
یا رب کل شیء و وارثہ و رازقہ و راحمہ نصاب چہل ہزار بار و زکوٰۃ
ہفتاد ہزار بار بذل چہل ہزار بار عشر دو ہزار پانصد، قفل صد بار دور دور مجموعہ اسمائے
عظام چہل و یکبار بذل و ختم نوزدہ ہزار بار۔ بعدہ بہ نیت دعوت یکصد و بست بار خواند
فقط باقی اسما قیاس علی ہذا النوع دیگر ترکیب خواندن اسمائے عظام برائے
رفع ہر حاجت۔ اگر مہم یا کار سخت بہ یوم شنبہ پیش آید از سبحانک تا یا حی پانصد
بار خواند۔ اگر یکشنبہ باشد از قیوم تا باری و اگر دوشنبہ باشد از یا کبیر تا
یا نقی۔ اگر سہ شنبہ باشد از یا حنان تا رحیم۔ اگر چہارشنبہ شود از یا تام تا یا معید اگر پنجشنبہ باشد
از یا حمید تا یا مذل۔ اگر جمعہ باشد از نور تا یا جلیل اگر شب باشد از یا محمود تا یا غیاثی پانصد
بار خواند انشاء اللہ تعالی ہر مشکلے یا مہمے کہ باشد آسان شود و ہر کہ کل چہل اسمائے
عظام ہمیشہ ورد دارد بقدر ممکن۔ حاجتے نہ باشد کہ بر نیاید آن اسمائے چہل
اسمائے چہل و یک این اند۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم ط اللھم صل علی سیدنا
محمد و علی آل سیدنا محمد بعدد کل ذرۃ الف الف مرۃ و بارک وسلم
علیہم نصر من اللہ و فتح قریب و بشر المؤمنین فاللہ خیر حافظا وھو ارحم
الراحمین سبحانک لا الہ الا انت یا رب کل شیء و وارثہ و رازقہ و
راحمہ سبحانک یا الہ الالہۃ الرفیع جلالہ یا لا الہ یا اللہ المحمود
فی کل فعالہ یا اللہ یا اللہ یا رحمن کل شیء و راحمہ یا رحمن یا حی حین
لا حی فی دیمومۃ ملکہ و بقائہ یا حی یا قیوم فلا یفوت شیء من علمہ ولا یؤدہ
حفظہ یا قیوم یا واحد الباقی اول کل شیء و آخرہ یا واحد یا دائم بلا فناء ولا زوال
لملکہ و بقائہ یا دائم یا صمد من غیر شبہ ولا شیء کمثلہ یا صمد یا بارئ فلا شیء
کفوہ ولا مکان لوصفہ یا بارئ یا کبیر انت اللہ الذی لا تہتدی
العقول لوصف عظمتہ یا کبیر یا بارئ النفوس بلا مثال خلا من غیرہ یا

وتعبد اللہ لک الاکرام و الشرف و الفضل اسئلک ان تغضب لی کذا ۱۲

يا ذاكي يا زاكي الطاهر من كل آفة بقدسه يا زاكي يا كافي الموسع كل ما خلق من
عطايا فضله يا كافي يا نقيا من كل جور لم يرضه ولم يخالطه فعاله يا نقي يا حنان
أنت الذي وسعت كل شيء رحمته وعلمه يا حنان يا منان ذا الإحسان قد عم
كل الخلائق منه يا منان يا ديان العباد كل يقوم خاضعا لرهبته ورغبته يا ديان
يا خالق من في السموات ومن في الأرض وكل إليه معاده يا خالق يا رحيم كل صريخ
ومكروب ومعاذه يا رحيم يا تام فلا تصف الألسن كل جلال ملكه و
عزه يا تام يا مبدع البدائع لم تبغ في إنشائها عونا من خلقه يا مبدع يا
علام الغيوب فلا يفوته شيء من علمه وحفظه يا علام يا حليم ذا الأناة
فلا يعادله شيء من خلقه يا حليم يا معيد ما أفناه إذا برز الخلائق
لدعوته من مخافته يا معيد يا حميد الفعال ذا المن جميع خلقه
بلطفه يا حميد يا عزيز المنيع الغالب على جميع أمره فلا شيء يعادله
يا عزيز يا قاهر ذا البطش الشديد أنت الذي لا يطاق انتقامه يا قاهر
يا قريب المجيب المتعالي فوق كل شيء علو ارتفاعه يا قريب يا مذل
كل جبار عنيد بقهر سلطانه يا نور كل شيء وهديه أنت الذي
فلق الظلمات نوره يا نور يا عالي الشامخ كل شيء لعلو ارتفاعه يا عالي يا قدوس
الطاهر من كل شيء فلا شيء يعازه من جميع خلقه بلطفه يا قدوس يا
مبدئ البرايا معيدها بعد فنائها بقدرته يا مبدئ يا جليل المتكبر على كل
شيء فالعدل أمره والصدق وعده يا جليل يا محمود فلا تبلغ الأوهام
كل ثنائه ومجده يا محمود يا كريم كريم العفو ذو العدل أنت الذي ملأ
كل شيء عدله يا كريم يا عظيم ذو الثناء الفاخر ذو العز
والمجد والكبرياء فلا يذل عزه يا عظيم يا قريب
المجيب المداني دون كل شيء قربه يا قريب يا عجيب الصنائع
فلا ينطق الألسن بكل آلائه وثنائه ونعمائه يا عجيب يا غياثي

عِنْدَ كُلِّ كُرْبَةٍ وَّ مُجِيْبِىْ عِنْدَ كُلِّ دَعْوَةٍ وَّ مَعَاذِىْ عِنْدَ كُلِّ شِدَّةٍ وَّ مُؤْنِسِىْ عِنْدَ كُلِّ وَحْشَةٍ وَّ رَجَائِىْ حِيْنَ تَنْقَطِعُ حِيْلَتِىْ يَا غِيَاثِىْ اِخْتِتَامُ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ الشَّرِيْفَةِ الْكَرِيْمَةِ اَنْ تُصَلِّىَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ اَوْ اَسْئَلُكَ اِيْمَانًا وَّ اَمَانًا مِّنْ عُقُوْبَاتِ الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ وَاَنْ تَحْبِسَ عَنِّىْ اَبْصَارَ الظَّلَمَاتِ وَ الْمُرِيْدِيْنَ بِىَ السُّوْءَ وَاَنْ تَصْرِفَ عَنِّىْ ، بِفَضْلِكَ وَكَرَمِكَ قُلُوْبَهُمْ عَنْ شَرِّ مَا يُضْمِرُوْنَهٗ اِلٰى خَيْرِ مَا لَا يَمْلِكُهٗ غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ هٰذَا الدُّعَاءُ مِنِّىْ وَمِنْكَ الْاِجَابَةُ وَهٰذَا الْجُهْدُ مِنِّىْ وَعَلَيْكَ التُّكْلَانُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِىِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْ نَبِىِّ الرَّحْمَةِ وَشَفِيْعِ الْاُمَّةِ وَكَاشِفِ الْغُمَّةِ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَذُرِّيَّاتِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ط

فصل سوم دربیان دعوت اسمائے حسنیٰ۔ واضح باد کہ ہر اسمے را دعوت از اسمائے حسنیٰ کردن منظور باشد آن اسم[1] را در اسم ذات مرکب کردہ حروف اصلی[2] ہر دو شمار کنند ہماں قدر ہزار بار بہ نیت نصاب دہانہ بہ نیت زکوٰۃ و عشر بہ نیت عشر و شمار حصر حروف بیست و ہشت درجہ کردہ بہ نیت قفل و بعد ارقام حروف اصلی و وصلی[3] اسم ذات وصفات بہ نیت دور مدوّر

[1] یعنی اسم ہمراہ اللہ مرکب کنند و ہمیں اسم ذات است مثلاً اگر دعوت اسم ملک دہد یا اللہ الملک و صمد یا اللہ الصمد ہم برین قرع زکوٰۃ ہر اسمیکہ دہد آنرا با اسم اللہ مرکب کردہ بخوانند تا کہ تاثیر زود تر بخشد ۱۲ [2] حروف اصلی یعنی حروف وصلی نباشد مثلاً در اسم اللہ چہار حروف و در لفظ ملک سہ حرف اند پس اگر دعوت اللہ الملک دہد ہفت ہزار بار بہ نیت نصاب خوانند و ہفت صد بار بہ نیت زکوٰۃ و ہر حرف رادہ گونہ یعنی ہفتاد بار بہ نیت عشر و ہمیں ہفت حروف را بیست و ہشت گونہ کردہ بہ نیت قفل خوانند ۱۲ [3] بعد ارقام حروف اصلی و وصلی و اسم ذات وصفات یعنی ہر حرف کہ در اسم ذات وصفات باشند آنہا را ملفوظی علیحدہ علیحدہ نوشتہ عدد برآوردند پس ہر قدر کہ عدد باشند آنہا را بہ نیت دور مدور آرند مثلاً در اسم شریف اللہ الف اول و غیرہ و دلام و ہا سے کہ عدد اینہا کل عدد ۲۶۸ شدند ہمرین نوع عدد از ملک کہ عدد آں ۲۴۲ شد پس بموجب این اعداد ۵۱۰ بار بہ نیت دور مدور این اسم خواندہ خواہد شد ۱۲

و بہ تعداد اعراب و نقاط و اجزام و شدات بہ نیت بذل و بہ شمار حروف اصل و وصل اسم
ذات و صفات بہ نیت ختم و بہ نیت سریع الاجابت حروف ذات و صفات لبت و ہشت بطون
برآوردہ مطابق عدد ارقام آن تا ہفت روز بخواند بعدہ بہ نیت حاجت برابر اعداد ارقام عنصر حروف اصلی
وصلی اسم صفت علیحدہ علیحدہ معہ موکل سماعی آن ہر روز ترتیب وار بخواند اگر تاخیر واقع شود،
کل حروف اسم را برلبت و ہشت بطون برآورد و از ارقام آن موکل تعین کند پس موکلان
سماعی و موکل متخرج ترتیب وار ہمراہ اسم ضم کردہ تا لبت و ہشت روز خواند۔ دعوت اسم
اول۔ یَا اَللّٰہُ اَلْمَلِکُ نصاب ہفت ہزار زکوٰۃ ہفت صد عشر ہفتاد بار قفل یکصد
و نود و شش دور مذور پانصد و شش بذل ہشت ختم لبت بار و بہ نیت سریع الاجابت
چہار ہزار ہفت صد نود و ہفت بار تا ہفت روز خواند بعدہٗ بہ نیت حاجت برین نوع خواند
روز اول یا روئیلُ بحق یا ملکُ ۹۰ بار روز دوم یا طاطائیلُ بحق یا ملکُ ۱۷ بار روز سوم یا حردرائیلُ
بحق یا ملکُ ۱۰۱ بار اگر تاخیر واقع شود ازین ترتیب بخواند یا طاطائیلُ یا حرورائیلُ یا کسطائیلُ بحق
نیکحائیلُ یا مُلکُ ۲۔ ہزار ۹۷ بار و دعوت باقی اسما بہمین نوع دادہ خواہد شد چنانکہ بیان کردہ شد
طریق برآوردن لبت و ہشت بطون حروف تہجی۔ الف لام فی الف میم م فی م بے بے
بے بی بی ی ی ی ی ی ی ی ت ی ی ی ی ی ی ی ی ی ی ی ش ی ی ی
ی ی ی ی ی ی ی ی ی ی ی ی ی جیم سے جیم ی ی میم ی ی حی ی ی ی ی ی ی

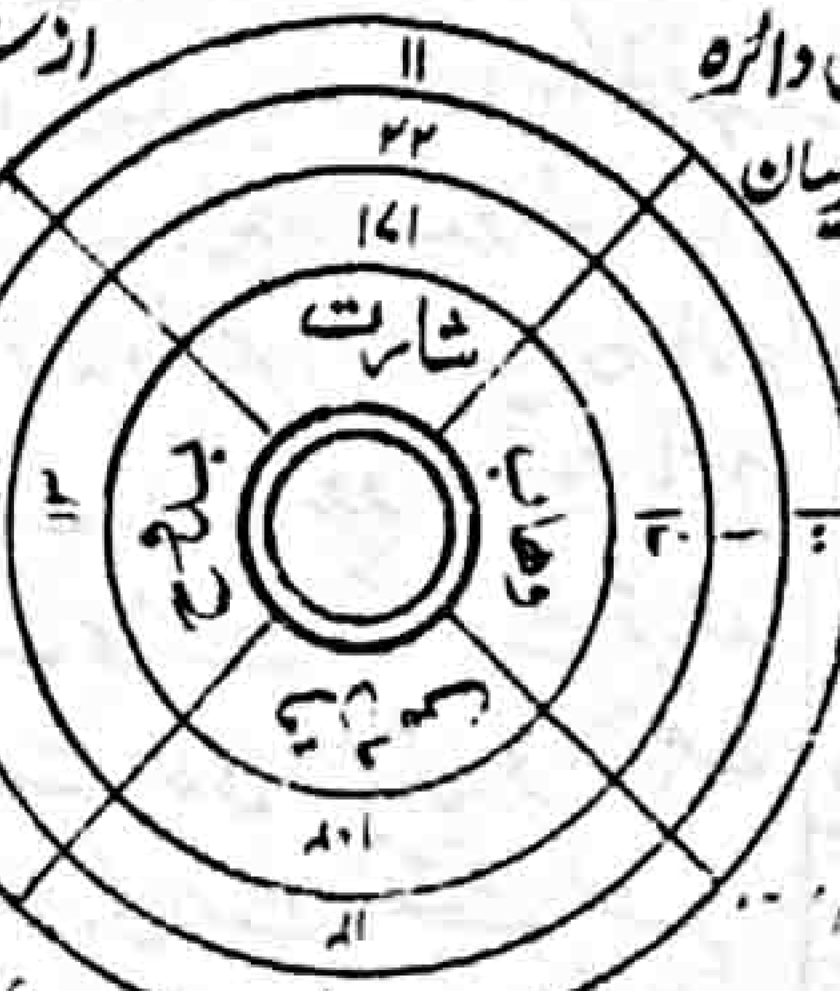
سه بہ تعداد اعراب و نقاط وغیرہ یعنی ہر قدر کہ در اسم ذات و صفت زیر و زبر و نقاط و شد باشند ہماں قدر بہ نیت بذل خواند

شه لبت و ہشت حروف بطون یعنی حروف اسم باطنی کہ درین حرف شامل ہستند عدد آنہا برآوردہ مثلاً در یک الف

الف لام ف م ہشت حرف مے شوند برین طریق اعداد کل حروف بطون برآوردہ بہ نیت سریع الاجابت
خواند ۱۲ سته مساوی عدد ارقام حروف اصلی وصلی اسم صفت ہر حرف ملفوظی نوشتہ عدد برآورد و بعدہ موکل سماعی
این حرف را نقشہ موکلات حروف تہجی از کتاب ہذا دریافت کردہ مطابق عدد حروف ملفوظ آن حرف اول روز
ہمراہ اسم صفت بہ لفظ بحق ضم کردہ بخواند ہمبرین طریق ہر قدر اسم صفت بشب ہماں تعداد یوم بخواند،
مثلاً با اسم ملک اول حرف میم است عدد آن ۹۰ و موکل سماعی روکردائیل است روز اول یا روئیلُ بحق یا ملکُ ۹۰ بار
بہ نیت حاجت بخواند ہم برین طریق ہر سہ حرف اسم سہ روز بہ نیت حاجت ترتیب وار بخواند،

سه موکلان سماعی و موکلان متخرج یعنی موکلان سماعی کہ سہ روز علیحدہ علیحدہ خواندہ اند آنہا را شامل کند
و مطابق عدد صفت اسم موکل سازد۔ مثلاً با اسم
صفت ملک نود عدد اند پس موکل این کطائیل شد،

ی ی ی ی ی ی ی خ خی ی ی ی ی ی ی ی ی ی ی ی ی ی ذال الف
لام فی ذال الف لام فی الف میم رے ی ی ی ی ی ی ی ی ی ی ی ی نری ی
ی ی ی ی ی ی ی ی ی ی ی ی س ی ن ے لون واو الف واو واو لون شش
ی نون ی ن واو لون ی الف واو لون ص الف دال لام فی الف لام ی ض او الف
دال الف لام الف میم ی ط ی ی ی ی ی ی ی ی ی ظ ی ی ے ی ی ے ی ی
ی ی ع ی ن ی نون ی واو الف واو الف واو نون غ ی نون ی نون
واو ی الف واو ن فی ی ی ی ی ی ی ی قاف الف لام فے ی الف میم ی
ی ی لام کاف الف لام ف میم الف ی لام الف م لام ے الف میم فی ی میم ی
میم ی ی نون واو نون الف واو نون لام ال واو الف واو لام فی الف میم ی ہی ی
ی ی ی ی ی ی ی ی ی ی ی ی فقط :۔ **نوع بیگر دعوت**
اسم یا بدوح یا قدوس یا وہاب یا بشارت - باید کہ ہر چہار اسم مدام بوقت شام خواند مگر



بحضور قلب واین دائرہ از شنگرف بر کاغذ نوشتہ روبروئے
خود دارد و چوب انار درمیان دائرہ گردش کردہ باشد
انشاء اللہ تعالے از دولت دنیا مالا مال گردد
نوع یکو در بیان اسم معظم یا وہاب - واضح باد
کہ جمیع انبیاء عظام و اولیائے کرام بوسیلہ یا
وہاب دولت دارین یافتہ اند منقول است کہ حضرت
سلیمان علیہ السلام دولت
مملکت از .... عطا کنندہ ....
سلطنت یعنی از جناب باری تعالی عز اسمہ طلب نمودند حکم شد کہ از بارگاہ عالیجاہ ما
ذریعہ طلب میکنی۔ عرض نمودند کہ شاہنشا با در بارگاہ عالی کرا ذریعہ سازم ارشاد شد کہ در بارگاہ

حاشیہ متعلق صفحہ ۸۰ - ۵۳ موکلان سماعی و موکلان مستخرج یعنی موکلان سماعی کہ تا سہ روز علیحدہ علیحدہ خواندہ اند آنہارا
شامل کند و مطابق عدد صفت اسم موکل سازد مثلاً باسم صفت ملک تو عدد اند پس موکل این مکطائیل شد

باو سیلہ اسم گرامی من است۔ ہرگاہ کہ سلیمان علیہ السلام برین معنی مطلع شد ند دعوت اسم یا وہاب آغاز نمودند وازبرکت آن بر مملکت دارین فائز گشتند۔ طریق خواندن اسم مذکور انیست کہ بعد ہر نماز چہل ویکبار معہ اول وآخر درود شریف ہمیشہ خواندہ باشد اگر حاجتے یا مہمے پیش آید بوقت نیم شب بر خاستہ غسل کند وجامہ طاہر پوشیدہ بحضور قلب دوگانہ خواند بعدہ سر برہنہ شدہ یکہزار چہل ودو بار اسم یا وہاب خواند ہرگاہ کہ سہ صد بار خواند ایستادہ شدہ از خداوند تعالیٰ حاجت طلب کند وہرگاہ قریب ہفت صد برسد باز ایستادہ شدہ دعا کند ومقصد خود اظہار کند وبعد تمام وکمال سر بہ سجدہ نہادہ دعا کند ہمین طریق سہ شب کند انشاءاللہ تعالیٰ ہر خواہشے کہ دارد حاصل شود۔ دیگر۔ ہر کہ دعوت اسم یا وہاب دہد آنرا دولت عظیم حاصل گردد وصاحب لفظ شود۔ دعوت این دوازدہ لکھہ بار در ایام معین خواندن است ہر قدر کہ ممکن باشد ہر روز خواند روزے ناغہ نکند انشاءاللہ تعالیٰ اسم موصوف در عمل خواہد آمد بعدہ برائے ہر امرے کہ خواند حاصل شود۔ دیگر۔ دربیان دعوت اسم یا کافی وغنی ورزاق وفتاح۔ طریق دعوت این چہار اسما انیست کہ بہ نوچندی پنجشنبہ با وضو دوگانہ ادا کند بعدہ یازدہ بار درود گاہ خواند وازین اسما نقش پر کردہ روبروئے عود نہد ویکہزار نہ صد وشصت وہشت بار یَا کَافِیُ الْغَنِیُّ الرَّزَّاقُ الْفَتَّاحُ تا چہل روز خواند ونقش ہر روز یازدہ بار خواندہ باشد اگر در اول چلہ مراد حاصل نہ گردد دوم چلہ کشد واگر در دوم نیز محروم ماند سوم وچہارم کند انشاءاللہ تعالیٰ ہر مشکلے کہ سخت تر باشد آسان گردد لیکن از حیوانات جلالی وجمالی واز نجاست وغیرہ پرہیز کردن ضروری است۔ نقش ہر چہار اسم این است . . . .

٧٨٦

١٠٦١	٤٩١	٣٠٦	١١٠٠
٣٠٥	کافی	غنیٌ	٤٩٢
١١٢	رزاق	فتاحٌ	١٠٥٩
٤٩٠	١٠٥٨	١١٣	٣٠٧

حاشیہ متعلق صفحہ ۸۱۔ چرا کہ در کسر لازم عدد ہم میشوند بعدہٗ مطابق کل اعداد حرف اسم ذات وصفات معہ حروف بطون وموکل سازند مثلاً اعداد حروف اسم اللہ وملک معہ اعداد حروف بطون دو ہزار وہشتاد ونہ میشوند پس موکل این اعداد تغیلمائیل شد عدد آن ہم ۲۰۸۹ میشوند چرا کہ ب دلالت میکند بر ا وغ بر ہزار یعنی ۲ ہزار و باقی عدد سکا ۸۹ میشوند پس این ہمہ موکل برین نوع خواندہ شوند۔ یاروبائیل۔ طاطائیل۔ حوداسیل۔ سکطائیل۔ کحق بغکمائیل یا ملک ۱۲

فصل چہارم۔ در بیان ردّ دعوت و سحر۔ معمول حضرت سلطان الموحدین
باید کہ بعد از نماز مغرب این دعا چہل و یکبار خواند دعوت و سحر رد گردد بعونہ تعالیٰ،
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط یَا رَبِّ دَخَلَتْ لِیْ دَخْلٌ کَانَتْ فَانْتَ وَکِیْلِیْ کَافِیْ
وَ کَانَ یَکْفِیْنِیْ مَقْصُوْدِیْ یَکْفِیْنِیْ مَعْبُوْدِیْ یَکْفِیْنِیْ مَطْلُوْبِیْ یَکْفِیْنِیْ حَنَّانُ..
یَکْفِیْنِیْ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا کَرِیْمُ یَا حَکِیْمُ یَا غَفُوْرُ یَا غَفَّارُ یَا حَافِظُ یَا حَفِیْظُ
یَکْفِیْنِیْ یَا دَیَّانُ یَا سُبْحَانُ یَا سُلْطَانُ یَا بُرْهَانُ یَا مُسْتَعَانُ یَا قَهَّارُ یَا جَبَّارُ
یَا سَتَّارُ یَکْفِیْنِیْ یَا مُعِزُّ یَا مُذِلُّ یَا قَابِضُ یَا خَافِضُ یَا مُنْعِمُ یَا مُنْتَقِمُ یَا ضَارُّ یَا
نَافِعُ یَا جَلَالُ یَا جَمَالُ یَکْفِیْنِیْ یَا سَمِیْعُ یَا بَصِیْرُ یَا کَلِیْمُ یَا عَلِیْمُ یَا خَبِیْرُ
یَا قَدِیْرُ یَکْفِیْنِیْ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَکْفِیْنِیْ یَا هُوَ الْاَوَّلُ یَا هُوَ الْاٰخِرُ هُوَ الظَّاهِرُ
هُوَ الْبَاطِنُ یَکْفِیْنِیْ یَا عَالِیْ یَکْفِیْنِیْ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَکْفِیْنِیْ یَا اَللّٰهُ یَکْفِیْنِیْ اَللّٰهُ فَاللّٰهُ
خَیْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ وَلَا تَخَافُ وَلَا تَحْزَنُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ
اَسْمَائِهٖ یَکْفِیْنِیْ بِحُرُوْفِ عَالِیَاتٍ وَلَا تَحْزَنِیْ اِنَّا رَادُّوْهُ اِلَیْکَ وَجَاعِلُوْهُ،
مِنَ الْمُرْسَلِیْنَ وَلَا تَخَفْ اِنَّکَ مِنَ الْاٰمِنِیْنَ فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا۔
فَارْجِعُوْا دیگر۔ برائے رد دعوت و مقہوری اعداء ہر قدر کہ ممکن باشد بخواند بِسْمِ اللّٰہِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اِنَّا جَعَلْنَا فِیْ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِیَ اِلَی الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ
وَجَعَلْنَا مِنْ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰهُمْ فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ
یَا جَمِیْلَ الْاِنْفِعَالِ ذَا الْمَنِّ عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِهٖ بِلُطْفِهٖ ۞ دیگر ترکیب دعائے شمع
یا مؤکل۔ واضح باد کہ این دعا بر حضرت عیسیٰ علیہ السلام نازل شدہ بود برائے مہمات
دینی و دنیوی از بس سریع الاجابت است و بر دوازدہ کلمات مشتمل است و ہر یک کلمہ
از یک یک برج و مؤکل متعلق است ہر گاہے کہ کسی دعوت ادا دادن خواہش کند اول معلوم
کند کہ آفتاب در کدام برج است و آن برج از کدام کلمہ این دعا متعلق است پس از ہمان
کلمہ دعوت آغاز نماید یعنی اول دعوت آن کلمہ و بعدہ کلمہ دوم کہ بعد آن کلمہ واقع شود مثلاً
اگر آفتاب در برج حمل است کلمہ اول با انضمام مؤکل خواند اگر در برج ثور است دوم کلمہ و اگر در جوزا است

از کلمہ سوم ابتدا کنند و ہر یک کلمہ یک ہزار و سہ صد مرتبہ ہر روز تا ۴۰ چلہ بخوانند و اگر برائے
اُلفت و ترقی جاہ و منزلت خوانند در عروج ماہ روز پنجشنبہ بوقت طلوع آفتاب آغاز نماید
و اگر برائے عداوت و مقہوری اعدا خوانند در نزول ماہ روز سہ شنبہ بوقت دو پہر آغاز نماید
و در اثنائے قرأت خواستگار حاجت از خداوند تعالیٰ بمانند و مؤکلات را ہمراہ ہر یک
کلمہ برین نوع ضم کردہ خوانند مثلاً مؤکل کلمہ اول یا بیکائیل ست بدین نوع خوانند اَجِب یا
ھُیکائیل سامِعًا مطیعًا بِحَقِّ ھٰذِہِ الاَسْمَاءِ اَللّٰھُمَّ یَا بَشْمَخُ بَشْمَخُ ذَا لَا ھَا
مُوْ شَیْشَطُوْنُ اَسْئَلُکَ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ غرضکہ در ہر یک کلمہ بعد لفظ اجب اسم
مؤکل ضم کردہ سامعًا مطیعًا بحق ہذہ الاسماء و در آخر اسئلک ان تقضی حاجتی شامل کنند
و مؤکل برج ہر یک کلمہ تحت آن کلمہ نوشتہ شدہ است و طریق دادن دعوت
بے مؤکل ہمین است فرق اینقدر ہست کہ در با مؤکل عبارت مذکور بالا اول و آخر کلام
بشمخ ضم کردہ میشود و در بے مؤکل بعد ہر کلمہ دیگر آیات و کلمات عربیہ شامل ہستند چرا کہ اصل
دعائے بشمخ سریانی است درین عاملین دین برائے مزید تاثیرات آیات عربیہ کردہ
اند ہر گاہے کہ عامل از دعوت با مؤکل یا بے مؤکل فارغ شود برائے ہر مطلبیکہ بمناسبت
برج دوازدہ یا ہفت روز صد و شصت بار روزانہ خواند فوراً مطلبش بحصول انجامد۔ واضح
باد کہ دوازدہ کلمہ این کلام متبرک بر دوازدہ برج ثبت اند کہ ببرکت آن ہر برج قائم است
و ملائکہ کہ بر آن برج یا آسمان ہستند از ہمان اسم خدای تعالیٰ را یاد میکنند ہر کس
کہ این دعا را میخواند آن ملائکہ متوجہ شدہ از و دریافت میکنند کہ حاجت تو چیست۔ اگر
خواہش او منجر بخیر است آن ہمہ برائے حاجت روائی او بدرگاہ مستجاب الدعوات ملتجی
میشوند و اگر نیت آن مشمولہ شر است خاموش شدہ میگویند کہ چہ دلیر و گستاخ بندہ
است کہ از خالق خود طلبگار بدی است۔ ای خداوند خواہش آن از دل او محو کن و در حق
او بہتر و انسب حکم فرما برین مقام صاحب کتاب میفرمایند کہ وجہ عدم قبولیت دعا ہمین است
در ظن جاہلان و منکران این است کہ در کلام الٰہی تاثیرے نیست دعائے معظم و مکرم اینست:
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ اَللّٰھُمَّ یَا بَشْمَخُ بَشْمَخُ ذَا لَا ھَا مُوْ شَیْشَطُوْنَ الَّذِیْ لَہُ الْاَسْمَاءُ

الحسنیٰ والصفات العلیا والضیاء والقتیام والبھجۃ والبھاء اللّٰھم یا ذا نور انوا ماحوا
لشوا دیمو توون الذی ھو المسبح مکان ممدوح بکل لسان مذکور فی کل وقت دادان
اللھم یا ارغش ارغیشط وخدخوت یخدخون الذی سبحت تزکیتہ قبل ملدقبلہ
اللھم یا ارھمون ارخا ارحیم ارخیمون الذی ھو الرحمٰن الرحیم ملا کل شی عدلہ
ورحمتہ اللھم یا خبنوزا متبودا ارقش دارعلیون الذی ھو لہ التسبیح والتقدیس
والتمجید والتھلیل والآیات ط اللھم یا اھیا شراھیا اذونی اصبارت اصیاء ثون الذی ھو
الحی القیوم وھو یحیی الموتیٰ الذی قامت السموات والارضون بامرہ اللھم یا رھمینا بالمون
رھلیون مبطط ذن الذی وعنت الوجوہ للحی القیوم۔ اللھم یا نوکا ارغش ارغیش نیشون
الذی بعزتہ وقہرہ وجبروتہ وسرہ وعلانیتہ۔ اللھم الیہ سمیع اسما عون الذی
وقہر العباد بالموت والفناء۔ اللھم یا ملکوتوا ملخا ملخون الذی لہ القدرۃ والعزۃ و
الملک والملکوت والعظمۃ والکبریاء۔ اللھم یا مشمخ متخیثا فثامون الذی اعطیٰ کل
شی بقدرتہ۔ اللھم یا علام الاجل ارعا ازعی نرنون انما امرہ اذا اراد شیئا
ان یقول لہ کن فیکون فسبحٰن الذی بیدہ ملکوت کل شی والیہ ترجعون ہ

خواص دعائے بشمخ۔ دوازدہ کلمہ۔ خواص کلمہ اول نوشتہ برج حمل برائے الفت اگر این
را بیست ویکبار بر شیرنی یا دیگر شے معہ اسم مطلوب خواندہ مطلوب را خوراند زود تر
اثر کند۔ دیگر۔ از مشک و زعفران نوشتہ شخصیکہ نزد خود دارد بنظر خلائق عزیز تر گردد۔ اگر حروف۔ ب
ش۔م۔خ بر انگشت ہائے دست راست خود دارد و تصور کردہ در بروئے دشمن رود انگشتان،
بطور عقد بند کند دشمن را مجال ضرر رسانیدن نہ گردد۔ اگر چہار دہ بار بر انگشت ہادم کردہ مشت
بند کردہ رو بروئے دشمن گذرد دشمن او را نہ بیند۔ اگر این کلمہ را بر تقطیع سیسہ بنام دشمن کندہ کناند
و وضع تقطیع مشابہ دشمن باشد درمیان آن سنگ سرمہ نصب کردہ در گورستان دفن کند
در چند روز دشمنش برباد و ہلاک گردد۔ دیگر۔ بر شے خوشبو دارو دم کردہ در مال تجارتی شبانہ
روز بنہد اگر خدا خواہد دراں مال برکت زیادہ شود و قیمتش بیفزاید۔ خواص کلمہ
دوم نوشتہ برج ثور۔ اگر برائے موافقت زن و شوہر این کلمہ را

بر کاسۂ چینی نوشتہ بنوشانند باہم اتفاق گردد- و اگر بر کاغذ نوشتہ در بیت المال بدارند و بر آنجا گذرد زد نباشد- یا اہل قافلہ نزد خود دارند از غارت رہزنان محفوظ باشند دیگر- زنے کہ فرزند نہ زاید و اگر زاید و اگر زاید بمیرد بوقت صحبت این کلمہ زیر بالین خود نہادہ پاک و صاف شدہ ہمراہ شوہر خود بخوابد انشاء اللہ تعالٰے فرزند صالح تولد شود ؛ دیگر- ہر کہ این کلمہ را بر تختہ نقرہ کندہ کنانیدہ نزد خود دارد از شرارت دشمنان محفوظ ماند ؛ خواص کلمہ سوم- نوشتہ برج جوزا- این کلمہ را ہر کہ بر تختہ نقرہ وقتیکہ شرف مشتری در سہ چوب بستہ از مشک و زعفران بخور دادہ نزد خود دارد در نظر مخلوق عزیز گردد و روز افزون نام آوری او گردد مگر مناسب است کہ ہر روز قبل از صبح ۳۶۰ بار خواندہ باشد- خواص کلمہ چہارم- نوشتہ برج سرطان- اگر در دوکان شخصے فروخت مال کم شود یا کہ مال تجارت چنان کہ باید و شاید فروخت میشود این کلمہ را بر برگ بوہڑ بر گدا ۲ عدد نوشتہ بتاریخ ۵ در دریا اندازد و بروقت انداختن این آیہ بخواند- رَبِّ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ط تا سہ روز این عمل کند انشاء اللہ تعالٰے مقصد او روا گردد و کساد بازاری دفع شود ؛ دیگر- این اسم بر کاسۂ چینی نوشتہ واز گلاب شستہ نصف بہ مسحور نوشانند و از باقی نصف روئے مسحور بشویاند سحر زائل گردد و اگر این گلاب را در جامع مسجد یا دیگر مسجد از فرفیون و کندر بخور دادہ اندازد سحر بر ساحر کنندہ رجعت کند و برین اثر نہ میکند ؛ دیگر- برائے ترقی ذہانت اطفال بساعت عطارد نوشتہ نوشانیدن مفید است ؛ خواص کلمہ پنجم نوشتہ برج اسد- ہر کہ این کلمہ را تا چہل روز ۱۲ بار یا ۸ بار ہر روز خواند یا بر پوست گربہ سیاہ نوشتہ نزد خود دارد از جملہ خلائق خصوص در نظر شاہان و امیران عزیز و محترم باشد ؛ خواص کلمہ ششم نوشتہ برج سنبلہ- شخصے کہ این را در وقت شرف عطارد نوشتہ نزد خود دارد زہر بروی اثر نہ کند و زہر خوردہ را در موم پیچیدہ در آب شوئیدہ زہر خوردہ را خورانند زہر باطل میشود و ہیچ اثر نمیکند ؛ دیگر- برائے درد دندان تعویذ این تیار کردہ

زیر دندان نہادن بسیار مفید است ؛ دیگر برائے مرد بستہ یعنی شہوت مردی گم شدہ را نوشتہ واز آب باران شستہ شہد آمیختہ نوشانیدن مفید است ؛ خواص کلمہ ہفتم ۔ نوشتہ برج میزان ۔ برائے بستہ کردن مرد این کلمہ را بر کاغذ معہ اسم آن وبادر آن نوشتہ در کوزۂ نو بدارد و سرپوش بر آن پوشیدہ دہانش از موم محکم کند آن شخص بستہ گردد ؛ دیگر ۔ اگر کسے تجارت وکاروبار شخصے مسدود کردن خواہد ہفت عدد موئے سر او بیارد و پارچۂ از ملبوس جسم او و بر آن این کلمہ نویسد و بست ویکبار خواندہ بروے دم کند بعدہ قدرے نیل و دو دو بھٹی معہ موہا دران پارچہ بستہ در کوزۂ گلی بند ساختہ در گورستان دفن کند کارش بند خواہد شد ۔ دیگر ۔ سنگ سیاہ تلاش کردہ بروے نویسد و روغن سندروس بر آن مالیدہ در چاہ اندازد ؛ دیگر برائے خرابی دشمن این کلمہ را نوشتہ بر پوست آہو معہ نام دشمن بآن وقت کہ ماہ نزد نسر طائر باشد نویسد واز ابریشم ہفت رنگ در پائے پشین کبوتر جنگلی بستہ گذارد و پس تازمانیکہ آن کبوتر جا بجا برداز کند دشمنش ہم سرگردان وپریشان حال گردد ؛ دیگر ۔ برائے عداوت فیما بین دو اشخاص ۔ بر یک کاغذ معہ نام آن ہردو نوشتہ در گورستان نصارے دفن کند وباید کہ بر سیسہ نویسد خواہ بر کاغذ نوشتہ در گورستان یہود دفن کند ؛ خواص کلمہ ہشتم نوشتہ برج عقرب[له] ۔ این کلمہ بر کاسہ چینی نوشتہ مرد بستہ را شوئیدہ نوشانیدن مفید است ۔ ویم عکس آن برائے بند ساختن وقتیکہ قمر در عقرب باشد بست ویکبار بر قفل خواندہ دم کند وکلید آن جائے گاؤ وغیرہ بستہ میشوند دفن کند بستہ خواہد شد ۔ خواص کلمہ نہم ۔ نوشتہ برج قوس ۔ برائے حاضرات وگرفتن دزد وسحر پوشیدہ برآمد

[له] در ماہ ہائے ہندی کہ نوشتہ میشوند از جنتری ماہ ہائے دیگر دریافت باید کرد اکثر بہ تاریخہائے ذیل قمر در عقرب میتود ۲۰۱ ۔ روز قدرے کم میماند ۔ در ماہ کاتک تاریخ ماہ ۸ ۔ ۲ ۔ ۳۰۰ ۔ در اگہن ۲۸ ۔ ۲۹ ۔ ۳۰ ۔ پوس ۲۶ ۔ ۲۷ ۔ ۲۸ ۔ در ماگھ ۲۳ ۔ ۲۴ ۔ ۲۵ ۔ پھاگن ۲۱ ۔ ۲۲ ۔ ۲۳ ۔ چیت ۱۸ ۔ ۱۹ ۔ ۲۰ ۔ بیساکھ ۱۶ ۔ ۱۷ ۔ ۱۸ ۔ جیٹھ ۱۳ ۔ ۱۴ ۔ ۱۵ ۔ ساڑھ ۱۱ ۔ ۱۲ ۔ ۱۳ ۔ ساون ۷ ۔ ۸ ۔ ۹ ۔ ۱۰ ۔ بھادون ۶ ۔ ۷ ۔ ۸ ۔ کنوار ۲ ۔ ۳ ۔ ۴ ۔ ۵ ۔ بتاریخ قمری قمر در عقرب می باشد

کردن۔ بیارد یک شیشہ سفید و صاف واز چشم ہمہ مردم آن شیشہ را پُر از آب کند و بلباس طاہر و پاکیزہ پوشیدہ شیشہ را در جائے تاریک نہد و عقب آن شمع شب افروز برافروزند و چادرے پاک و صاف گستردہ دو اطفال کم سن یا دختران کم سن را قریب آن شیشہ بنشانند و آنہا را فہمانند کہ نظر خود جانب شیشہ دارند ہر گاہی کہ صورتے نظر آید فوراً بگویند و خود در خواندن این کلمہ مشغول شود ہر گاہ جماعت ارواح حاضر شوند و تخت فرود آید و ملائک الارواح بر تخت نمودار شوند آن وقت اظہار مطلب خود نماید وآنچہ دریافت کردن منظور باشد بپرسد لیکن بخور و خوشبو برابر سوزانیدہ باشد و ہر بار بعد کلمہ مذکور این دعا خواندہ باشد۔ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ ھُوَ خَالِقُ سَبْعَ الْطَیْفَۃِ وَالْبِحَارِ الْعَاصِفَۃِ وَالْجِبَالِ الرَّاسِیَۃِ وَالنُّجُوْمِ السَّامِیَۃِ وَالْقَمَرِ الْمُضِیِّ وَالشَّمْسِ الْمُضِیْئَۃِ وَالْاَنْبِیَاءِ وَالرُّسُلِ وَرَبِّ جِبْرَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ وَعِزْرَائِیْلَ وَرَبِّ الْاُوْلٰی وَالْاٰخِرَۃِ ؛؛ خواص کلمہ دہم۔ نوشتہ برج جدی۔ ہر زنے را کہ حمل قرار نہ گیرد این کلمہ را بروز پنجشنبہ یا شب جمعہ نوشتہ در کمر بندد و از شوہر خود ہمبستر شود انشاء اللہ تعالیٰ حاملہ شود۔ اگر بر درخت بے ثمر بندد بارآور گردد ؛؛ دیگر۔ بر بیضہ مرغ کہ اول دادن باشد از لاجورد کافی این اسم نوشتہ شخصیکہ نزد خود دارد از نظر او ہیچ چیزے پوشیدہ نماند۔ اگر او پوشیدہ کردہ شود بیضہ خود بخود بر آن مقام کہ شے پوشیدہ است بردود ظاہر کند ؛؛ خواص کلمہ یازدہم نوشتہ برج دلو۔ این کلمہ را ہفت بار بر خاک دم کردہ بسوی دشمن افگند یا در سفر کہ خوف رہزنان باشد بفگند آن را از ینہا ہیچ ضرر نہ رسد یا کہ ہفت بار بر چیزے دم کردہ دشمن را خوراند دوست گردد ؛؛ دیگر۔ اگر بر سفال آب نارسیدہ معہ نام بردہ گریختہ نوشتہ در جائے تاریک مکان دفن کند و سنگ گران بر او نہد گریختہ فوراً واپس آید ؛؛ خواص کلمہ دوازدہم نوشتہ برج حوت۔ ہر کسے کہ بر پوست آہو نوشتہ نگاہ دارد۔ مگر باب زر نویسد و نزد خود دارد از شر حاسدان و دشمنان محفوظ ماند ؛؛

دیگر۔ برائے آورگی و خانہ ویرانی دشمن بر تخم کند ہفتاد و یکبار دم کردہ بخانہ اش اندازد ؛؛

جوہر چہارم در بیان اذکار

واضح باد کہ ہر گاہ کہ طالب حق مع علم ظاہر و دعوت و مجاہدات تحصیل کردہ فارغ شود پس آن را لازم است کہ طریق معرفت الٰہی و علم باطن حاصل کند تا کہ نتیجہ تخلقوا باخلاق اللہ بر و ظاہر شود و از کیفیت باطن ماہر شود لیکن برائے این امر صفائی باطن مقدم است و برائے صفائی باطن ذکر الٰہی لازم است چنانکہ فرمود نبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم لِکُلِّ شَيْءٍ صَقَالَةٌ وَصِقَالَتُ الْقَلْبِ ذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰی یعنی برائے ہر چیز صیقل است و صیقل قلب ذکر اللہ تعالیٰ است پس بہ ہر نوع کہ ممکن باشد خواہ بالجہر خواہ بالخفی ظاہر یا پوشیدہ و بہر حال حق تعالیٰ را از اسم احسن صفت او یاد کردن موجب کشود باطن و باعث قرب الٰہی است چنانکہ اللہ تعالیٰ جل شانہ خود میفرماید فَاذْكُرُوْنِیْٓ اَذْكُرْكُمْ یعنی یاد کنید مرا پس یاد خواہم کرد شما را باید کہ ساعتی از ذکر خداوند تعالیٰ غفلت و خاموشی اختیار نہ کند بلکہ چنداں خدا خدا کند کہ خود را فراموش کند و اللہ باقی ماند۔ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ حَتّٰی نَسِيْتَ نَفْسَكَ مثل این کلام بخود شود۔ باید دانست کہ ذکر الٰہی مشتمل چند قسم است لیکن آنچہ حضرت رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم از زبان مبارک خود حضرت علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ را تعلیم و تلقین فرمودند کلمہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ افضل اذکار است منقول است کہ روزے حضرت علی رض بحضور جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم در عین غلبہ شوق محبت الٰہی عرض نمودند کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم در راہ قرب الٰہی ہدایت فرمایند کہ تا میرا ئے اللہ سہل شود۔ و آن طریقہ عند اللہ افضل و احسن باشد۔ فرمودند ای علی رض در خلوت ذکر اللہ آن حضرت علی رض عرض نمودند کہ طریق ذکر اللہ چگونہ است فرمودند بگو لا الٰہ الا اللہ پس حضرت علی استماع نمودہ سہ بار کلمہ لا الٰہ الا اللہ گفتند و حضرت علی حضرت امام حسین علیہ السلام را و ممدوح الشان حضرت امام زین العابدین

را تلقین فرمودند بعد ازان درجہ بدرجہ تلقین شدہ بجملہ مقتدیان و سلسلہ حضرات صوفیہ و پیران طریقت و مرشدان حقیقت سینہ بسینہ رسید حتی کہ حضرت محمد غوث گوالیاری مصنف کتاب ہذا از شیخ ظہور حاجی حضور تلقین یافتہ برائے افادۂ عام مومنین امت نبی صلی اللہ علیہ وسلم از سینہ بے کینہ در سفینہ کتاب درج نمودند تاکہ مومنی طالب حق ازین نعمت غیر مترقبہ محروم نماند۔ انواع و اقسام اذکار در چند فصول نوشتہ میشوند۔

فصل اوّل در بیان اذکار۔ طالب حق را باید کہ قبل از صبح ما بین العشائین در خلوت چار زانو نشستہ رگ کیماس پائے چپ را از نر انگشت پائے راست محکم زیر کند و ہر دو دست بر ہر دو زانوئے خود نہادہ انگشتان را کشادہ دارد و لا الہ از پہلوئے چپ مقام دل آغاز کند یعنی خم شدہ سر را بجانب چپ زانوئے راست گذرانده بر کتف راست رساند و از انجا بجانب پشت قدرے خم کردہ بر مقام دل چشم پوشیدہ ضرب الا اللہ دہد و وقت نفی چشم کشادہ دارد و ما سوائے اللہ ہمہ را نفی کند و وقت اثبات چشم بند دارد و تصور کند کہ نیست معبودے بجز معبود حقیقی خداوند تعالے پس ہمبرین نوع ذکر بہر قدر کہ ممکن باشد کند وبعدہ بار ضرب یک مرتبہ محمد رسول اللہ بگوید۔ طریق ذکر اسم ذات۔ واضح باد کہ ذکر اللہ اسم ذات بر سہ طریق است۔ اول این کہ بحبس دم بر کشادگی چشم این قدر اللہ اللہ گوید کہ زبان خیرہ و چشم تیرہ گردد فائدہ این بسیار است ادنی این کہ بے اختیار دل ذاکر میباشد بعدہ تمام اعضائے جسمی۔ و بعد ازان ذاکر تمام اشیائے ممکنات را معائنہ کند۔ از گوش استماع نماید و در اندک مدت بمقام فنا فی اللہ و بقا باللہ فائز گردد۔ طریق دوم پاس انفاس۔ این کہ بوقت بر آمدن نفس لا الہ الا اللہ و وقت در آمد الا اللہ و وقت در آمد الا اللہ بگوید یا بخلاف این اللہ اللہ یا ہُو ہُو میگوید۔ در حالے خاموش نہ باشد

سہ در رہ او چہ تراشی و چہ خراشی تا دم آخر دمے فارغ مباش

سوم ذکر ہا و ہو و ہی۔ معمول حضرت غوث الاعظم رح کہ از ذکر آورد بر دمیکو بیندد و در ستہ لفظ اختصار کلمہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ است طریق خواندن آن این است کہ چار زانو نشستہ گردن را تا شکم خم دہد و بجانب کتف راست رو آوردہ

ہا بگوید و برکتف چپ ہو و سرنگون ساختہ بجودِ ہی ضرب دہد و بعض بجائے ہی حی
ہم نوشتہ اند پس بہ ہمین طریق تو تش یاری دہد مشغول ماند حتیٰ اگہ صاحب کشف
وکرامات گردد۔ دیگر۔ طریق پاس انفاس این است کہ چینے کہ نفس برون آید تصور
لا الٰہ کند و وقتیکہ درون رود تصور الا اللہ کند و بر وقت کشید و فرو گذاشت دم نگاہ
و خود بر ناف خود قائم دارد و چندان ذکر کند کہ دم ذاکر گردد۔

اذکار نفی و اثبات۔ ذکر چہار ضربی بجلسہ معہود نشستہ لا را درمیان دو زانو
کشیدہ بر زانوئے چپ آرد و آلہ را برکتف راست ضرب دادہ آن را برکتف و بازوئے
چپ ضرب دہد و ضرب چہارم الا اللہ را درمیان دل خود ضرب دہد۔ واضح باد کہ ضربات
ثلثہ در کلمہ لا الٰہ اشارہ است بر نفی ہر سہ خطرات شیطانی و نفسانی و ملکی
و در ضرب چہارم الا اللہ اشارہ است بر اثبات ذات حق سبحانہ وتعالےٰ۔ طریق
ذکر پنج ضربی۔ بجلسہ معہود نشستہ از پہلوے چپ لا الٰہ شروع کند
و برکتف راست انجام کند و استخوان کتف راست برداشتہ ضرب الا اللہ دہد بعدہٗ سر
را پس نیم پشت آوردہ برکتف چپ آورد و بطریق اول یک ضرب دہد بعدہٗ سر را پس نیم پشت
آوردہ یک ضرب دہد بعدہٗ ہر دو کتف برابر ہر دو گوش آوردہ یک ضرب دہد بعدہٗ دو زانو
نشستہ و ہر دو سرین قدرے از زمین برداشتہ ضرب پنجم دہد بعدہٗ از سر آغاز نماید
مگر درین طریق حبس دم ضرور است۔ طریق ذکر ہفتہ ضربی۔ جلسہ معہود نگاہ باید
داشت و جسم را زیادہ حرکت ندہد و سر را بجانب زمین بردہ لا الٰہ گویان سر
بر دارد و بجانب آسمان ضرب الا اللہ دہد بعدہ سرنگون کردہ یک ضرب بجانب
زمین و یک ضرب بجانب یمین و یک ضرب بجانب یسار و یک ضرب بر پیش خود
و یک ضرب بجانب پشت خم خوردہ لا الٰہ گویان ضرب ہفتم سر بلند کردہ آہستہ بر
دل زند بعدہٗ از سر نو آغاز نماید۔ طریق ذکر شانزدہ ضربی۔ دو زانو نشستہ
ہر دو دست بر ہر دو زانوئے خود نہد و سر را سہ مرتبہ گردش دہد دور میان ہر دور
لا الٰہ بہ حبس دم تصور کند بعدہ سہ بار معدہ را بتصور لا الٰہ فرود بجانب بالا

کشد بعدہ یک ضرب الا اللہ درمیان خود و یک زانوئے چپ و یک بر زانوئے راست
و یک درمیان دو زانوئے خود دہد۔ و باقی ضربات ہم برین طریق بر مقامات مذکورہ زند
ضرب تمام کند و باز از سر آغاز نماید (ف) اگرچہ فائدہ ہائے ذکر بے شمار اند۔ لیکن ضربات
دو رنگ در برائے این مقرر کردہ اند کہ پردہ ہائے دل ہمراہ ہر عضو تعلق میدارند پس ہرگاہ کہ باین طریق ذکر
کردہ خواہد شد دل صاف شدہ از پردہ ہائے حجاب اکبر بیرون خواہد آمد و صوفی را مکاشفہ و
مجاہدہ حاصل خواہد شد۔ طریق ضرب لامتناھی۔ چہار زانو نشیند و بجانب زمین
نظر کردہ یک ضرب بر زانوئے چپ زند بعدہ بجانب آسمان متوجہ گشتہ یک ضرب
درمیان خود زند و بعدہ ضرب زنان از زانوئے چپ و زانوئے راست و کتف راست و صدر و
کتف چپ گذر کردہ بر زانو برسد و در انجا سہ ضربات پے درپے زند و بعدہ ضرب
زنان بر زانوئے چپ رسیدہ سہ ضربات پے درپے زند۔ و از انجا ضرب زنان درمیان
ہر دو زانو رسیدہ از ناف گذر کردہ بر سینہ رسد و نود و نہ ضربات چشم پوشیدہ بہ
ملاحظہ نود و نہ نام عزاسمہ درمیان خود زند طالب مولا را ازین ذکر کشف علوی و
سفلی و سیر لامتناہی حاصل خواہد شد لیکن تصور ملاحظہ آسمان از مرشد دریافت
نماید تاکہ ذوق و شوق زیادہ گردد پس باید دانست کہ در نفی و اثبات مبتدی را تلقین،
مرشد ضرور است تاکہ مرشد یک لفظ کلی مقرر فرمودند معنی کلمہ لا الٰہ الا اللہ فہماند تاکہ
نفی خطرات یکبار حاصل شود یعنے از لا الٰہ نفی کند از تمام عالم و از الا اللہ اثبات کند
ذات حق جل و علی۔ مثلاً من نمی خواہم بجز ذات ستودہ صفات حق تعالےٰ۔ یا کہ نیست
موجودے بجز ذات باری تعالےٰ۔ یا نیست مشہود بجز ذات پاک اللہ وحدہٗ لا شریک لہٗ۔
پس طالب را لازم است کہ کلمہ لا الٰہ الا اللہ را بمعنی لا معبود الا اللہ لا مقصود الا اللہ لا
مطلوب الا اللہ لا موجود الا اللہ ملاحظہ کند و ملاحظہ اہل وحدت ہم لا موجود الا اللہ است کہ
و مقصود و مطلوب اصلی ہمین است و در لا اللہ ملاحظہ کند کہ مفہوم این نفی است از غیر او
اذکار اثبات طریق یک ضربی۔ مفرد بفکر جانب معبود نگاہ دارد دپیاپے بر زانوئے
چپ ضرب الا اللہ زند لیکن از ظاہر زبان الا اللہ گوید و در باطن لا موجود الا اللہ تصور

کند و در تعیین ذکر و فکر نقش اللہ پیش نہاد دارد ؛ طریق ذکر دو ضربی بدو کوب بجلسہ معہود نشستہ یکضرب برزانوئے چپ زند و یک ضرب نیم کج شدہ بر آرنج چپ زند و الا اللہ گویان سر بجانب زمین بردہ بر بالا کند و یک ضرب درمیان خود زند بعدہ سر را بہ طرف آرنج راست بردہ نزدیک زمین رسانیدہ بجانب بالا و یک ضرب درمیان خود زند بہمیں طریق متواتر کند ؛ ذکر سہ ضربی بہ سہ کوب بہ نشست بذکور یک ضرب برزانوئے چپ و کوب درمیان خود و یک ضرب برزانوئے راست و کوب درمیان خود و بعدہ یک ضرب درمیان دو زانو و کوب الا اللہ درمیان خود یعنے بر دل زنان پے درپے ذکر کند ؛ ذکر چہار ضربی - برعایت جلسہ معہود یک ضرب لا الہ بجانب راست و یک ضرب جانب چپ و یک ضرب بر دل و یک رو برو زند اذکار اسم ذات طریق یک ضربی باطنی بہ جلسہ معہود نشستہ سر بہ جانب کتف راست اندکے بلند کند و اللہ اکبر گویان بر پہلوئے چپ ضرب زند و متواتر بہ ہمیں طور کند و در اثنائے ذکر چشم کشادہ دارد و جسم خود را بہ شکل لفظ اللہ تصور کند ان اللہ خلق آدم علی صورتہ خیال کند تا مرتبہ فنا فی اللہ حاصل گردد ؛ یک ضربی اسم ذات صرد و دست بر سر دو زانو نہادہ اللہ گویان معدہ را بجانب بالا بہ سختی کشد و سر و کمر را بلند ساختہ اللہ گویان ضرب زیر ناف زند و پے درپے بہمیں طریق کند کہ نیچو شود ؛ ذکر یک ضربی با مد ھو در جلسہ معمولی نشستہ از جانب کتف راست برد - ہم برین طریق متواتر ذکر کند فائدہ آں بے شمار است - از جانب کتف راست اللہ گویان بر پہلوئے چپ ضرب زند و از خیال ھو گویان سر جانب کتف راست برد ہم برین طریق متواتر ذکر کند فائدہ آن بے شمار است ، ذکر لا یتناھی - بہ جلسہ معہود نشستہ از زانوئے چپ بجانب چپ بجانب راست گویان بہ نفس واحد ود در تد در کند و ہر دور نسبت دور اول کم کند ؛ وقتیکہ نفس یاری دہد مشغول باشد - وقتیکہ دم پر شود یعنے فرو ماند از سر نو آغاز نماید - اذکار متفرقات ذکر لاھوتی - جلسہ معہود

نگاه دارد و سر را بجانب کتف چپ بُرده داند کہ بجانب پشت خم داده: و هو متصل گوید
و یک ضرب درمیان خود زند و نیز همانجا قائم دارد بعده سر را بر کتف مذکور نهد
و یک ضرب بر پهلوئے راست زند بعد ازان دو ضرب بزانوئے چپ و دو ضرب
درمیان دو زانو و یک ضرب درمیان خود و دو ضرب بزانوئے راست و یک ضرب بر
پهلوئے چپ زند بعده سر را بر کتف راست برده هو گوید و یک ضرب بر
پهلوئے چپ زند بعده قدرے سرین از زمین بلند کرده دو زانو نشیند و سه ضرب
دهد: باز جانب چپ گذاشته جانب راست متوجه شود و از سر آغاز نماید:
ذکر جبروتی:- بجلسه معهود نشسته سر را درمیان دو زانو نزدیک زمین برده یا
اَحَدُ گویان ضرب دهد و ازانجا یا واحدُ گویان بجود ضرب بزانوئے چپ یا بدیعُ
و ضرب دهد و بعده از سر شروع کند: ذکر ملکوتی- بجلسه معهود یک ضرب بزانوئے
چپ یا بدیعُ و ضرب بپهلوئے راست یا باعِثُ و ضرب بزانوئے راست یا نُورُ و ضرب
بر پهلوئے چپ یا شَهِیدُ گویان زند بعده سر و کمر بلند ساخته یا الله گویان بجود
ضرب دهد و بعده از سر شروع کند: ذکر ناسوتی- جلسه معهود نگاه دارد
و سر را سه بار درمیان دو زانو برده و ازانجا الله گویان بیرون آرد و ضرب یا الله
درمیان خود زند بعده سر را همان جا برده یا الله بدل کرده مرکب یا الله بزانوئے چپ
ضرب زند بعده سر را بر محل مذکور برده بطرز مذکور ضرب یا الله بزانوئے چپ زند-
باز از سر نو شروع کند: ذکر مشاهده- چهار زانو نشسته نفی موجودات و اثبات
واجب الوجود پیش نظر دارد و در حالت نفی و اثبات از زانوئے چپ لَا مَعْبُودَ وَلَا
مَطْلُوبَ وَلَا مَوْجُودَ گویان سر را بجانب کتف راست ضرب الا الله درمیان خود
زند و هُوَ اِلَّا الله از تحت ناف تا ام الدماغ رساند و همراه ضرب هو درمیان
خود زند باز از سر نو آغاز نماید: ذکر شادی مجرد- حبس لا را از درمیان ناف
به حبس دم کشیده الله را بر کتف راست دم دهد بعده بطریق حمله الا الله گویان ضرب
لفظ هو بے امتداد صوت بر کتف چپ زند سه تیغ لا برآر از ناف نیام: بر زمین بگذار زنیسان

حملہ بر حملہ برآور راست وکوب ؛ زین سپس جپ روے مے آرانہ انام ؛ بعد اثبات
حملہ برآور سوئے تحت ؛ جاہد دنی اللہ انیت والسلام ؛ ذکر مد ود الخلق خاصہ حضرت
شیخ نصیر الدین چراغ دہلوی رح۔ بہ جلسہ معہود نشستہ سر را از جانب کتف لا الہ گویاں
بر کتف راست رساند واز انجا رخ را بر زانوئے چپ آوردہ الا اللہ گویاں ضرب زند و
متواتر ہمچنان کند ؛ ذکر حدادی۔ ہر دو زانو ایستادہ کردہ چنان نشنید کہ ہر دو سرینش
بر زمین باشند وہر دو دست پیوستہ بجانب آسمان دراز کند و دو زانو نشستہ
لا الہ گوید بعد ازان بر نشستگاہ خود آمدہ دست بستہ الا اللہ گویاں ضرب بر سینہ زند و
بہ ہمیں طریق پے در پے کند فائدہ این ذکر بسیار است ؛ ذکر بود لہ۔ دو زانو نشستہ
ہر دو دست مشت بستہ بجانب ہوا بردہ دراز کند بعدہ از زبان الا اللہ گویاں بر
دل ضرب زند وہمراہ ضرب ہر دو دست مشت بستہ بر رو بردہ از سر نو آغاز نماید مگر
درین ذکر تصور نگاہ دارد و در حالت نفی دست مشت بستہ بہ ہوا بردہ بگوید وتصور کند کہ بجز اللہ
آنچہ در دل من بود آنرا بیرون کردم واز تعلق انقطاع کردم۔ در حالت اثبات وقتیکہ دست
مشت بستہ از جانب ہوا بر سد آورد وتصور کند کہ انوار الٰہی غیر متناہی از ہوائے ہویت
رسیدہ در دل خود انداختم وہستی حق واطلاق مطلق ثابت کردم ؛ ذکر روح
دو زانو نشنید وہو الاول گویاں یک ضرب بر پہلوئے راست زند وہو الآخر بر پہلوئے
چپ وہو الظاہر در میان ہر دو زانو وہو الباطن در ذات خود ضرب زند بعدہ از سر نو آغاز
نماید فائدہ بے غایت حاصل گردد ؛ ذکر سی مطابق جلسہ مذکور نشنید ویا شاہد
گویاں بر ناف ضرب زند وچشم ہائے خود کشادہ دارد وتصور کند کہ ذات در ان
صفات متصف است وبعدہ یا شہید گویاں در میان خود ضرب زند وچشمہائے خود بند دارد
و فکر کند کہ آن صفات در ذات خودم متصف است پس برین نوع کند در چند
روز مکاشفہ حاصل شود ؛
ذکر جاروب لا الہ باآواز دم بنی بالا کشیدہ زبان بہ کام دیعنی تالو چسپیدہ
کشد وہر قدر کہ ممکن باشد در کشش نفس مد وشد کند وکمر دن ایستادہ دارد

وقتیکہ نفس در دماغ تنگی سازد آن وقت رہا کردہ ضرب الّا اللّٰہ بر دل زند و گاہے بلفظ اللّٰہ بہ آواز کشش دم ببالا کشد لیکن بقدر امکان نگاہ داشتہ کند و در ام الدماغ بند ساختہ ہفت صفات یعنے امہات صفات را تصور کند آن صفات ہفت گانہ این اند سمع۔ بصر۔ علم۔ ارادہ۔ حیات۔ قدرت۔ کلام۔ چینے کہ نفس تنگی کند دم را رہا کند و بر دل ضرب زند درین ذکر مبتدی را دشوار است تا وقتیکہ عادت حبس دم حاصل نکند و تصفیہ باطن حاصل نشود۔ تا بہ عبارت بے لامرو بے راہ۔ کے رسی در حریم الا اللّٰہ۔ ذکر الّا ۔ دو زانو نشستہ ہر دو دست بر زانو نہد و لا الٰہ گویان ہمراہ کشش راست شود و الا اللّٰہ گویان ضرب زند۔ طریق دوم این ست کہ ایستادہ شود و ہر دو دست باہم آمیز دو بجانب زمین کج گشتہ لا اِلٰہ را از تحت ناف بمد و شد باین طور کشد کہ سر و کمر و پشت برابر شوند بعدہ خم گشتہ ضرب الا اللّٰہ بر دل زند بطورے کہ نجار بر چوب ارّہ مے کشد بہ ہمین طریق آواز کشش بر تختہ دل رواں کند۔ ذکر قلندریہ۔ ذکر جلسۂ معہود نگاہ دارد و درمیان زانو یا حسن و درمیان ناف یا حسین و بر کتف راست یا فاطمہ و بر کتف چپ یا علی و یا محمد گویان بر دل ضرب زند۔ باز از اوّل شروع کند۔ این ذکر را ذکر پنجتن میگویند۔ ذکر حلاج۔ این ذکر حضرت شیخ فرید الدین چشتی گنج شکر رح بزبان ایجاد فرمودہ اند طریق ذکر این است کہ بر جلسہ معمول نشستہ بسوئے آسمان بطور کرشمہ نظر کند و از زبان اِھُوَنَہٗ تُوْن بگوید اندک ساعت ہمین طور نظر سوئے آسمان دارد بعدہ بجانب زمین نظر کند و بطر زند کور از زبان اِھُوَنَہٗ تُوْن بگوید۔ و یک لحظہ نظر قائم دارد بعدہ درمیان خود خیال کند و متواتر سہ بار یا ہفت بار اھونۃ تون گوید و بعد از سر نو آغاز نماید فائدہ این ذکر بیشمار ست از مواظبت این ذکر دوئی رفع شدہ یگانگت حاصل میشود۔ اذکار طیور۔ ذکر چغد۔ واضح باد کہ بعض مشائخ کبار رحمۃ اللّٰہ از روے مکاشفہ باطنی۔ گفتار پرندگان معلوم کردہ بران مواظبت بہم رسانیدند ثمرات بیغایات و تجلیات بی نہایت حاصل نمودند چنانچہ حضرت مولانا جلال الدین رومی قدس

چنانچہ حضرت مولانا جلال الدین رومی قدس سرہ العزیز از حضرت شمس تبریز رحمۃ اللہ علیہ نقل کردہ اند کہ فرمود حضرت شمس تبریز رحمۃ اللہ علیہ کہ یک روز در حالت بیخودی بر عرش نگاہ کردم دیدم کہ جانورے بر عرش سر نگون کردہ ذکرے کند بمجرد استماع این ذکر بر من عجیب حالتے طاری شد و ذوق و شوق تا بہ اینجا رسید کہ من ہم آن ذکر را یاد کردم و مدتے دران ذکر مشغول ماندم بعد کسب و ریاضت کثیر دریافت شد کہ آن پرند ذکر اسمائے الٰہی میکرد پس طالبے کہ باین ذکر مشغولی حاصل کردن خواہد جلسہ معہودہ نگاہدارد و ختم حقیقی گویاں بتصور یا رحمٰن یا رحیم یا رفیع سہ ضرب بسوئے راست زند بعدہ سہ ضرب ختم حقیقی گویاں بتصور یا بدیع یا باعث یا سبوح جانب چپ زند بعدہ سہ ضرب ختم حقیقی گویاں تصور یا قدوس یا سبحان یا سبوح کردہ روبروئے خود زند و پے در پے بہمین طریق عمل کند بظاہر زبان الفاظ مذکورہ ادا کند و در باطن بتصور اسمائے الٰہی مشغول گردد فائدہ این بیشمار است تا اینجا اذکار بالجہر بیان کردہ شدہ و ازینجا اذکار خفیہ نوشتہ میشوند۔

اذکار خفیہ ۔ واضح باد ہر گاہ کہ طالب راہ خدا را از ذکر بالجہر و نفی اثبات فراغت حاصل شود و تیرگی دل مبدّل بہ نورانیت نظر آید دراں وقت بذکر خفی مشغول شود و ہر مرتبہ را باشارات ادا کند و ہر اشارہ را بہ تصور در عمل آرد و ذکر خفی بر سہ قسم منقسم است ۔ اول پاس انفاس و این ذکر شریف آنست کہ بہ برکت این ذاکر را درجہ عرفان حاصل میشود ۔ چنانکہ گفتہ اند ع الفاس پاس دار اگر مرد عارفی ملک خدا و کون ملک تو گردد بیک نفس ۔ و طریق آن اینست کہ بوقت بر آمد نفس لَآ اِلٰہَ و وقت در آمد نفس الا اللہ تصور کند یا بخلاف این بہ ذکر اللہ یا ھُوَ یا ھُوَ اَللّٰہُ وَ ھُوَ ھُوَ و ھُوَ حَیٌّ کہ اَبِیْ وَمَا فِیْ وَھُوَ الْاَوَّلُ ھُوَ الْاٰخِرُ وَھُوَ الظَّاھِرُ وَھُوَ الْبَاطِنُ مشغول باشد ۔ دوم ذکر قلب آں ذکر بر رگ اینست کہ ذاکر آن بعد یکسال از نور ذکر خفی معمور و پر حضور باشد کہ بی اختیار ہر شئ را معائنہ کند و یُسَبِّحُ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ را برای العین مشاہدہ کند پس طریق آن اینست کہ بلا تعین جلسہ حبس دم کند و بتصور اسم ذات دل را عرش داده میدارا ابالا

کشش کند و فرو آرد غرضکہ علی الاتر بہ ہمیں طور کند ہرگاہ کہ نفس تنگ شود از آہستہ بگذارد و باز از سر نو آغاز نماید بعد از آن ہر مرتبہ حبس دم را ترقی دادہ باشد کہ بظاہر و باطن ہستی مطلق ظہور کند ٭ سوم ذکر استیلا - درین ذکر اعضائے ظاہری را حرکت میدہند و از خامہ فکر بر صفحہ باطن کلمہ طیبہ مینویسند تاکہ خطرہ بندی حاصل گردد این را دو طریق ہستند یک باضرب و دوم بے ضرب - مند عشقیہ باضرب و سند نقشبندیہ بے ضرب - طریق استیلاء عشقیہ - درین جلسہ معین نیست درحالتیکہ باشد مواظبت نماید چنانچہ کاتب از قلم خود بظاہر بر کاغذ مینویسد بہ ہمیں نوع سالک را باید کہ از قلم خیال حروف کلمہ طیبہ بر لوح باطن نویسد طریق آن اینست کہ اول زبان را از کام تالو بیامیزد و نفس را در میان آن بند کردہ لام را از کتف راست آغاز کند و بجانب راست ناف بردہ قلم خطرہ را گردش دہد و الف لا را از جانب بالا کشیدہ سر الف بر کتف چپ برساند تاکہ ناف در میان کرسی لا بماند و لفظ الا اللہ بر دل نویسد ٭ ذکر استیلاء نقشبندیہ - ابیات - بکن ذکر خفی چندانکہ کردی ٭ کنی حاصل ز غیری دست فردی ٭ بکن ذکر خفی در فکر مخفی ٭ کہ گردد ذات تو در فکر مخفی ٭ نماند ذکر ذاکر نور گردد ٭ ز سر تا پا ہمہ مذکور گردد ٭ ز غیرت غیر را در لا در آرد ٭ نماند غیر الا ہو بر آرد ٭ از نفی و اثبات عاری ٭ رخ دل سوئے بے سوئی برآری ٭ کہ آنجا نے فرو ہست و نہ بالا ٭ نہ آنجا جنت و نہ عرش والا ٭ نہ آنجا شب بود نہ روز روشن ٭ نہ آنجا گلشنک باشد نہ گلخن ٭ نہ آنجا آدم و نہ نفس ابلیس ٭ نہ آنجا ما و من باشد نہ تلبیس ٭ واضح باد کہ وقتے کہ سالک از ذکر فراغت حاصل کند بعدہ اشکال تصورات اختیار کند اول صورتاً و معناً انسان کامل یعنے مرشد تصور کند آن اسرار الہیت مقیدہ بنفس المرشد پس باشد کہ در ہر وقت و ہر حال نقش مرشد یعنی صورت برائی العین مشاہدہ چنانکہ اشارہ فرمود نبی صلی اللہ علیہ وسلم - خلق آدم علی صورتہ الانسان بنیان الرب والانسان سری وصفتی - پس تصور مرشد کامل بہ مرشد فنا فی الشیخ میرساندہ صورت مرشد بہ کماہی بہ بین ٭ آئینہ حسن الٰہی بہ بین ٭ پس وقتیکہ از ین برزخ کیسر لے

وصغریٰ گذرد گاہ تصور اسم ذات از قلم فکر بر لوح دل رقم کند و این تصور را چندان بیفزاید که وجود صاحب فکر باقی نماند و گاہے این قدر تصور کند که اسم با مسمّٰے معائنہ شود و گاہے چنان مستغرق شود که مسمّٰی بے اسم حاصل گردد و استیلائے مسمّٰی این قدر غالب شود که وجود طالب باقی نماند و شان ہو الاول ہو الآخر ہو الظاہر ہو الباطن ہویدا باشد۔ پس طالب راہ خدا بر تصور نقش اسم ذات یعنی اللہ تعالےٰ را حاصل کند پس قدم پیش ازین نہد تاکہ ذائقہ جام فناء الفناء نوش شد و از تصورات گزشتہ بہ شغل اسماء ازلی و ابدی مشغول باشد اسماء ازلی این است (ب) باقی اول (الف) آخرؐ (ق) قادرؐ (ا) اللہ (ا) اَحَدؐ (ب) بدیعؐ (ظ) ظاہرؐ (ب) باطنؐ (و) واحدؐ (د) دائمؐ (ق) قائمؐ (ح) حی (ن) نورؐ (ش) شکور و اگر طالب صادق از علایق جہان آزادی خواہد و ماسوائے اللہ ہرچہ ظاہر است بے بود و سلب تصور نماید یعنے آنچہ ہمراہ ذات احد معائنہ کند اندران شان قہولیت وایجاب مشاہدہ کند دران وقت اسمائے ایجابی خیال کند اسما سلبی این اند (ب) باقی باللہ (ص) صَمَدٌ یا صابرٌ (ح) حیؐ یا حاضرؐ (ع) غنیؐ یا غفّارؐ (و) ولیؐ (ق) قیّومؐ (ح) حیؐ (ن) نورؐ (د) واسعؐ یا واحدؐ (م) مجیدؐ یا معتدؐ (ق) قدیرؐ (ع) علیؐ (و) ولیؐ (ق) قیّومؐ (ش) شاہدؐ واضح باد کہ غرض از مواظبت اسما الٰہیہ انیست کہ سالک را نسبت معرفت بہ ذات واحد قوی میگردد و تصور نقش ہر یک اسم نیز خالی از سود و منفعت نیست ÷ فقط۔

جوہر پنجم در بیان اشغال و تفکرات صوفیہ

شغل آواز۔ این را در طریقہ صوفیہ سلطان الاذکار میگویند این ذکر بر دو قسم منقسم است۔ اول این کہ باہم از حرکت دو جسم یک آواز پیدا شود چنانکہ از حرکت دو دست آواز مے برآید و از یک ہیچ ظاہر نہ شود۔ دوم آن ست کہ بغیر حرکت جسم کثیف و بلا ترکیب عنصر آتش و باد آواز ظاہر شود آن را آواز بسیط و لطیف می گویند۔ ۵

سوم - آواز بعید است که بلا واسطه بریک نوع ظاهر شود و آن را تغییر و تبدل نباشد اگرچه تمام از آواز مؤخر الذکر معمور است مگر بجز ابدال کسے ازین آواز مطلع نیست در اخبار معتبر آمده است که حضرت سرور عالم صلے اللہ علیہ وسلم قبل از بعثت قدرے طعام ہمراہ خود گرفته به غار حرا تشریف مے بردند - و ہمین شغل مے کردند از برکت آن صورت جبرئیل ع بر آنحضرت علیه الصلوٰة والسلام ظاهر میشد و نزول وحی جاری شد از جناب رسالت مآب صلے اللہ علیہ وسلم شخصے بر نسبت نزول وحی احوال نمودند - فرمودند که مارا گاہے آوازے مثل جوش دیگ وگاہے مثل جرس استماع می شود وگاہے ملائکه بصورت انسان متمثل شده از من ہمکلام میشوند وگاہے آواز مثل زنبور عسل بگوش می آید واحیاناً آوازے مثل جرس شنیده می شود - چنانکه حافظ شیرازی در کلام خود اشاره فرموده اند ؎ کس ندانست که منزل گہ معشوق کجاست - این قدر ہست که بانگ جرسے می آید و گاہے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم بر ناقه شتر سوار میشدند و وحی نازل میشد در آن وقت این قدر بار عظیم میشد که ناقه خم گشته بر زمین مے نشست - حضرت غوث الثقلین محی الدین شیخ عبد القادر جیلانی، میفرمایند که آن حضرت صلے اللہ علیہ وآله وسلم تا شش سال در غار حرا به شغل سلطان الاذکار مشغول ماندند و من در آن غار تا دوازده سال در ذکر مشغول ماندم - ہرچه فوائد وکشایش ظاہری و باطنی ازین شغل حاصل شد از بیان بیرون اند - طریق شغل - در جائے که گذر دیگر انسان نباشد و نه آوازے بگوش رسد - بوقت شب یا روز مثل سرپایه نشسته از ہر دو انامل سبابتین ہر دو گوش خود بند سازد و خیال کند که در گوشها آوازے مثل چادر آب معلوم خواهد شد پس طالب را باید که یک لحظه ازین آواز غافل نه شود و کل خیالات بر ہمین آواز متوجه کند تا که آن آواز رفته رفته چنان غالب شود که ذاکر را از جمیع جہات فرو گیرد و وقتے وجائے از و علیحده نشود بلکه چندانکه آن آواز در حجره یا صحرا به گوش میرسد ہمان قدر بغیر وضع سبابتین در بازار و مجمع خلائق بر گوش خواهد رسید و بوقت غلبه این شغل لطیف آن آواز بر آواز ڈھل و نقاره ہم غالب میگردد و کیفیتے که ازین شغل ظاہر مے شود از تحریر و تقریر بیرون است

www.telasm.com

نِعمَ المولیٰ وَنِعمَ النَّصِیرُ

الحمد للہ والمنۃ کہ کتاب مستطاب مخزن خیر و صواب بے مثل و بیمثال

اعنی

احسن الاعمال فارسی

جلد دوم

جواہر خمسہ فارسی

معہ

خواص اسماء الحسنیٰ فارسی

حسب فرمائش

حاجی محمد نبی و عبد الاحد تاجران کتب

کانسی روڈ حاجی غیبی چوک کوئٹہ

(منظور عام پریس پشاور)

فہرست مضامین کتاب ہٰذا

باب اول دربیان عملیات

مضمون	صفحہ
باب اول دربیان عملیات	تا صفحہ ۳
اعمال درد سر و چشم و دندان وغیرہ	״ ״ ۱۰
اعمال برائے جدری و سان وڈویہ اطفال و نظر بد و بخار ہر قسم و صرع۔	״ ״ ۱۲
اعمال برائے دفع زہر سگ دیوانہ ومار و عقرب گزیدہ و وباد جنون	״ ״
اعمال برائے دفع جراحت خنازیر سرخ بادہ و عقم و استقرار حمل و دردزہ وغیرہ۔	״ ״ ۱۷
اعمال برائے دفع نامردی وحبس بول و تیزی ذہن و کشادن نصیبۂ دختران و دفع جادو۔	״ ״ ۲۱
اعمال دافع امراض و خواص آیات شفا	״ ״ ۲۴
ترکیب گرفتن آسیب و دزد و حاضر آوردن گریختہ۔	״ ״ ۳۰
اعمال محبت و عداوت و مقہوری اعدا۔	״ ״ ۳۶

باب دوم دربیان علم اعداد و نقوش

مضمون	صفحہ
تعریف علم اعداد و اوقات دعا خواندن و نقش نوشتن!	״ ״ ۴۴
قواعد پُر کردن نقوش سہ در سہ و چہار در چہار و طبعی و وضعی و زوج الزوج و ذوالکتابہ و نقوش نود و نہ نام باری تعالیٰ و نقوش ہفت سلام و آیہ کریمہ و دیگر آیات قرآنی و خاصی محبوس و قاعدہ برآوردن اسم اعظم و نام ہر شخص و ترکیب پُر کردن اشکال پنج در پنج و شش در شش و ہفت در ہفت و ہشت و نہ در نہ معہ فوائد۔	״ ״ ۵۵
تعویذات متفرق جمیع حاجات و امراض و طریقہ تفاول وغیرہ۔	״ ״ آخر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ط بر شائقان علم نقوش و ماہران علم اعمال و فنون نجوم پوشیدہ مباد کہ مؤلف رسالہ ہذا اکثر اعمال ونقوش کہ از اکثر کتب معتبرہ منتخب کردہ بہ باہر چہارم وپنجم جواہر خمسہ مطبوعہ سابق درج نمودہ بود اکنون حسب فرمائش بعض احباب علیحدہ بطور حصہ دوم کتاب جواہر خمسہ ترتیب دادہ و نامش احسن الاعمال حصہ دوم جواہر خمسہ نہادہ۔ وآنچہ از ہردو جواہر باقی ماندہ بود چیزے شامل این کتاب کردہ شد وچیزے در کتاب فوائد حسنیہ حصہ سوم بطور تکملہ درج نمودم امید آن ست کہ شائقین ہر سہ حصص را ملاحظہ فرمایند وفائدہ بر داشتہ مؤلف رسالہ را بدعائے خیر یاد فرمایند۔

باب اول در بیان اعمال و افسون برائے درد چشم و دندان وغیرہ

ہر کہ بعارضۂ درد سر مبتلا باشد موضع درد را بدست گیرد و آیہ معظمہ مندرجہ ذیل را ہفت بار خواندہ دم کند یا کہ بر کاغذ نوشتہ بر موضع درد بندد۔ انشاءاللہ شفا یابد آیہ این ست، وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ط یا سُبُّوْحُ ۔ ایضاً۔ اگر یا وھاب در یک نفس چہاردہ بار خواندہ وموضع درد را از دست گرفتہ دم کند صحت یابد۔ ایضاً اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ط از زعفران بر کاغذ نوشتہ بر سر بندد درد دفع خواہد شد۔ دیگر۔ درد شقیقہ یعنی برائے درد نصف سر کہ بہندی آدھا سیسی میگویند بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط یازدہ بار خواندہ دم کند وپنج عدد میخ آہنی وہفت چوب جاروب از سر مس کردہ چوبہا را در چاہ اندازد ومیخہا بر دیوار چاہ نصب کند۔ دیگر۔ یا سمعلوثی والطانی بر کاغذ نوشتہ بر درخت انار یا نیب چسپاند وجائیکہ در جسم درد باشد بموجب رباعی ذیل بر آن حرف میخ بکوبد واز مریض وعدہ کناند مگر وعدہ کم باشد تا وقتیکہ آن وعدہ ختم نشود درد نخواہد شد۔ رباعی درد سر دریا بزن دندان بہ سین بہ میم بزن در حلق آن ای ہمنشین بہ نیم سر ودرد آن زن درد او گوش !

بہر تپ دتا برن فارغ نشین ٭ ایضاً۔ شاہ ولی اللہؒ نوشتہ اند کہ از والد مرشد شنیدہ بودم کہ میگفتند
ہر گاہے کہ نزد تو مریض دندان یا صاحب درد سر آید یا عارضہ ریاحی داشتہ باشد۔ بریک تختہ طاہر
ریگ طاہر گستردہ از میخ آہنی بر آں تختہ (ابجد ہوز حطی) نوشتہ میخ آہنی را بر حرف الف بر
زدہ نہد و یکبار سورہ فاتحہ خواند و صاحب درد انگشت خود بر موضع درد بزور نہد و
خوانندہ از مریض پرسد کہ درد تو اگر گوید آرام شد فبہا۔ وگرنہ میخ را بر حرف (ب) نہد و
سہ بار سورۂ فاتحہ خواندہ از و پرسد۔ اگر آرام نشود میخ را بر حرف جیم نہد و سہ بار الحمد
خواندہ باز پرسد ہمبریں نوع بر حرف میخ بزور نہادہ باشد و سورۂ فاتحہ ہر بار زیادہ کردہ باشد
حتی کہ تا آخر حروف رسد انشاء اللہ آرام خواہد شد ٭ دیگر۔ برائے درد چشم جزریؒ در حصن حصین
نوشتہ کہ بر صاحب درد چشم این دعا خواندہ دم کردہ شود اَللّٰھُمَّ مَتِّعْنِیْ بِبَصَرِیْ وَاجْعَلْہُ الْوَارِثَ
مِنِّیْ وَاَرِنِیْ فِی الْعَدُوِّ ثَارِیْ وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ ظَلَمَنِیْ ٭ دیگر۔ جزریؒ نوشتہ ہر جا
دردے باشد بر موضع درد دست راست خود نہادہ این دعا خواندہ ہر بار دست بردارد بِسْمِ
اللّٰہِ اَعُوْذُ بِعِزَّۃِ اللّٰہِ وَقُدْرَتِہٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ مِنْ وَجَعِیْ ھٰذَا۔ دیگر۔ برائے درد شکم وسو
دہا۔ باید کہ کلمات لِلسَّلَاکَ حَقًّا لِلسَّلَاکَ بر زمین نوشتہ موضع درد از دست بگیرد و از دست دوم
کلمۂ اول بزور از جا قو زند انشاء اللہ درد خواہد رفت ٭ دیگر۔ برائے دفع جدری۔ حضرت شاہ
ولی اللہ نوشتہ اند کہ از والد خود شنیدم کہ وقتیکہ بیماری جدری پیدا شود و رشتہ خام
نیلگون گرفتہ سورۂ رحمٰن خواند۔ و وقتیکہ بر فبای الآء رسد بر ریسمان گرہ زند و دم کند بعدہ در گلوئے
صاحب جدری اندازد۔ ایضاً۔ اگر آیہ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ بر لبست و یک دانہ
گندم یک یک بار خواندہ بر ہر دانہ دم کند و طفل را بخوراند اگر بچہ شیر خوار باشد بر دانہ باجرہ خواندہ بخوراند
انشاء اللہ تعالیٰ جدری نخواہد شد ٭ دیگر۔ برائے دفع علل اسنان۔ بر ہفت دانۂ فلفل سیاہ
این اسماء ہفت ہفت بار بر ہر دانہ خواندہ دم کند و ہر بار اول و آخر درود شریف یک
یک بار خواند و طفل را یک دانہ روزانہ بخوردن دہد۔ انشاء اللہ تعالیٰ صحت یابد۔ اسماء این اند
۔ یا جبرائیلؑ یا میکائیلؑ یا اسرافیلؑ یا عزرائیلؑ یا دردائیلؑ
یا رفتمائیل یا تنکفیل بحق یا سبوح ایضاً۔ اگر این آیہ

را بر کاغذ سفید از خون مرغ سفید نوشتہ بر کمر بند و خلل مسان وغیرہ دفع شود۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط وَكَفٰى بِاللّٰهِ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ط قَالَ عِفْرِيْتٌ مِّنَ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِكَ وَاِنِّيْ عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ اَمِيْنٌ

دیگر۔ برائے ڈبہ طفلان یعنے عارضہ پسلی وعارضہ مغلی کہ این مرض طفلان را اکثر لاحق حال مے شود وعلامت این عارضہ این است کہ دہ پسلی زردہ می افتد ودم متواتر وبسیار تیزمے شود۔ پس در آن حالت باید کہ بیمار در ام سر نام سر کندہ است واز طرف پائین یعنی جانب نیچ نہ انگشت تراشیدہ بر مقام عارضہ مس کردہ باشد واین افسون ہم خواندہ باشد وقتیکہ افسون ہفت نوبت خواند۔ سر کندہ را بپیماید ہر قدر کہ از پیمائش سابقہ زیادہ زائدہ شود بہر دبعد ازان مثل سابق عمل نماید و بعدہٗ سر کندہ را بپیماید۔ غرضکہ تا وقتے کہ سر کندہ زیادہ شدہ باشد تبراشد انشاءاللہ تعالیٰ عارضہ مذکور دفع خواہد شد وبچہ تندرست خواہد شد (افسون این ست) نو انگل سو کنٹھ کا ٹوٹ دس انگل ہو جائے ڈبہ جھاڑ دو پانی پت کو جائے دوہائی حضرت شاہ نور قطب عالم کی ۔ اعمال برائے دفع نظر بد و گفتار و چشم زخم انسان وحیوان وبھوت وپری وغیرہ۔ باید دانست کہ نظر بد انسان سم قاتل است کہ خداوند تعالیٰ در چشم بعض انسانان نہادہ است ہمچنانکہ زبان افعی و نیش گزدم زہر دار است۔ چشم بد انسانان بد بین ہم ہمین خاصیت دارد نعوذ باللہ منہا چیاس نباشد کہ چشم بد غیر انسانان ضرر میرساند۔ بلکہ اکثر نظر مادر و پدر و عزیز و اقربا ہم ہمان ضرر اثر مے کند چنانکہ چشم بد غیر اثر مے کند۔ حق جل بذریعہ رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم برائے حفاظت ومحفوظیت بندگان علاجش تفہیم فرمودہ تا کہ فلق اللہ از آفت ناگہانی وبلائے چشم بد انسانی نجات یابد۔ چنانچہ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرمودہ اند کہ اگر کسے را با مال یا اولاد خود شک نظر بد گردد آن را مناسب است کہ این آیہ را بہ آخر سورۂ نون و

والقلم است سہ بار خواندہ دم کردہ باشد و اِن یَّکَادُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا تا آخر سورہ
ایضاً- شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ در کتاب قول الجمیل خود نوشتہ اند کہ طفلے را اگر
زنا نظر بد انگنند و نظر بد کند آن زن را بزبان ہندی (ڈائن) یا (بیتھای) میگویند از کارد یا
چاقو حلقہ مدور بر زمین کند بعدہ آیت الکرسی و این آیت ہا را خواند و در میان خواندن آیہ
کارد یا چاقو در میان حلقہ فرو برد و بگوید کہ من کارد در دل نظر زنندہ زدم بعدہ آن را
از کاسہ یا سرپوش پوشد- آیات مذکورہ این اند- وَجَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ
إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا وَيُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ
وَيُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُحِقَّ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكَافِرِينَ لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ
وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ وَيَمْحُ اللَّهُ الْبَاطِلَ وَيُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ
الصُّدُورِ وَ هَامَّةٍ وَ عَيْنٍ لَامَّةٍ يَا حَفِيظُ يَا رَقِيبُ يَا وَكِيلُ فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللَّهُ
وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۔ بعد این دعا خواند اعوذ من شر کل شیطان- ایضاً- اگر نظر زنندہ
را یا ساحر را بوقت نظر زدن یا سحر کردن آواز دہد کہ یا فلان و نامش گیرد- اثر نظر بد و سحر
زائل گردد۔ ایضاً- و این ہم نوشتہ اند کہ وقتیکہ ظاہر شود کہ نظر بد فلان کس ضرر رسانیدہ است
روئے او و ہر دو دست و پائے او و شرمگاہ او در یک ظرف شستہ آن آب را بر ضرر رسیدہ
افشاند- ہماں وقت صحت خواہد یافت و این روایت امام مالک در موطا نمودہ اند۔
ایضاً- در کتاب قول الجمیل نوشتہ اند کہ در صحیح مسلم مروی ست کہ رسول مقبول صلے
اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمودہ اند کہ اثر نظر بد ضروری ست و ہیچ شک نیست
کہ از نظر نقصان کثیر بظہور مے آید- اگر کدامی شے بر تقدیر غالب شدے
آن غالب نظر بد بودے- اگر تم میں سے کسی کی نظر بد لگے اور وارث و
دوست ضرر رسیدہ کا تم میں سے کسے کا ہاتھ منہ دھلا دے تو بے عذر اپنے ہاتھ اور
منہ دھو دو- یعنے اگر کسے درخواست کند کہ شمارو روئے دوست خود
بشوئید و نظر بد را ازین عنایت از فلان دور نمائید-
بلا تامل درخواست درخواست کنندہ قبول و منظور باید کرد شک و شبہ آن رفع

باید نمود و در دل خود رنج و ملال نباید آورد شاید که از شما چشم بد رسیده باشد۔ روایت است که حضرت عثمان رضی اللہ عنہ پسری خوبصورت با جمال کمال مشاہدہ فرمودند۔ حکم دادند که در زنخدان او خال سیاہ از سیاہی بزنند تا که نظر بد اثر نکند۔ ایضاً۔ شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ نوشتہ اند که یک ریسمان بمقدار سہ دست پیمودہ نزد نظر بد زدہ یعنی ضرر رسیدہ نہند و عزیمت مفصلہ ذیل خواندہ بر نظر زدہ دم کردہ باشد۔ بعدہٗ دو بار خواند دوم کند و رشتہ را پیماید اگر از سہ دست زائد گردد یا کم شود بداند که نظر بد اثر کردہ است و اگر ہمان قدر باشد سوم بار بخواند دوم کند و رشتہ پیماید اگر کم زیادہ باشد نظر بد است و گرنہ خیر۔

طریق عزیمت این است۔ اول۔ بِسْمِ اللّٰہِ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ سہ بار و سورۂ فاتحہ سہ بار خواندہ این عزیمت بخواند و بجائے فلان بن فلان اسم نظر زدہ و مادر و پدر او بگیرد۔ عَزَمْتُ عَلَیْکِ اَیَّتُهَا الْعَیْنُ الَّتِیْ فِیْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَۃَ اَوْ فُلَانَ بِنْتَ فُلَانَۃَ بِعِزَّۃِ اللّٰہِ وَبِنُوْرِ عَظَمَۃِ وَجْہِ اللّٰہِ بِمَا جَرٰی بِہِ الْقَلَمُ مِنْ عَبْدِ اللّٰہِ اِلٰی خَیْرِ خَلْقِ اللّٰہِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ عَزَمْتُ عَلَیْکِ اَیَّتُهَا الْعَیْنُ الَّتِیْ فِیْ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَۃَ بِحَقِّ اٰشْرَاهِیَا بَرَاهِیَا اَدُوْنَیَا اَثْبَاتَ اِلٰہًا شَدَائِیْ عَزَمْتُ عَلَیْکِ اَیَّتُهَا الْعَیْنُ الَّتِیْ فِیْ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَۃَ بِحَقِّ شُہِتَ اَشْہِتَ بِالْتِطَاعِ التَّجَابَا الَّذِیْ لَا یَقْوٰی عَلَیْہِ الْاَرْضُ وَلَا سَمَآءُ اُخْرُجِیْ یَا نَفْسُ السُّوْءِ مِنْ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَۃَ کَمَا اَخْرَجَ اللّٰہُ یُوْسُفَ مِنَ الْمَضِیْقِ وَجَعَلَ لِمُوْسٰی فِی الْبَحْرِ طَرِیْقًا وَاِلَّا فَاَنْتَ بَرِیٌّ مِنَ اللّٰہِ تَعَالٰی بَرِئٌ مِنْکَ اُخْرُجِیْ یَا نَفْسُ السُّوْءِ مِنْ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَۃَ بِاَلْفِ قُلْ هُوَ اللّٰہُ بِاَلْفِ قُلْ هُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ اُخْرُجِیْ یَا نَفْسُ بِاَلْفِ اَلْفِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَلَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ

عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَیْتَہٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْیَۃِ اللّٰہِ ط فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا ط وَّھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ط حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ

ایضاً - اگر حرز ذیل نوشتہ در گلوے طفل اندازد نظر بد اثر نخواہد کرد و از ہر بلا محفوظ خواہد ماند - بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ کُلِّ شَیْطَانٍ وَّھَامَّۃٍ وَّعَیْنٍ لَامَّۃٍ تَحَصَّنْتُ بِحِصْنِ اَلْفِ اَلْفِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ؕ

ایضاً - در کتاب مفتاح الرشاد نوشتہ است کہ اگر کسے را نظر بد اثر کند این افسون بخواند - اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ حَرَّھَا وَبَرْدَھَا وَحُبَّھَا بعد ازان گوید قُمْ بِاِذْنِ اللّٰہِ واگر حیوانے را نظر شدہ باشد چہار مرتبہ در سوراخ بینی راست وچہار بار بجانب چپ بدمد وگوید لَا بَاْسَ اَذْھِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ اشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا یَکْشِفُ الضُّرَّ اِلَّا اَنْتَ عمل برائے دفع تپ یعنی بخار - اگر این افسون را نوشتہ بر کتف مریض بندد مریض صحت یابد بخار دفع شود : بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ - بَرَاءَۃٌ مِّنَ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ اِلٰی اُمِّ مِلْدَمٍ الَّتِیْ تَاْکُلُ اللَّحْمَ وَتَشْرَبُ الدَّمَ وَتَشْھَمُ الْعَظْمَ اَمَّا بَعْدُ یَا اُمَّ مِلْدَمٍ اِنْ کُنْتِ مُؤْمِنَۃً بِحَقِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ السَّلَامُ اَنْ لَا تَاْکُلِیْ بِفُلَانِ بْنِ فُلَانَۃٍ لَحْمًا وَّلَا تَشْرَبِیْ لَہٗ دَمًا وَاِنْ کُنْتِ یَھُوْدِیَّۃً فَبِحَقِّ مُوْسَی الْکَلِیْمِ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَاِنْ کُنْتِ نَصْرَانِیَّۃً فَبِحَقِّ الْمَسِیْحِ عِیْسَی ابْنِ مَرْیَمَ ط عَلَیْھِمَا السَّلَامُ - وَلَا تَھْشِمِیْ لَہٗ عَظْمًا وَّتَحَوَّلِیْ عَنْہُ اِلٰی مَنِ اتَّخَذَ مَعَ اللّٰہِ اِلٰھًا اٰخَرَ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ فَاِنْ اَنْتِ بَرِیْئَۃٌ مِّنَ الْبَدِیْعِ وَاللّٰہُ بَرِیْءٌ مِّنْکِ وَحَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ

ف :- اُمِّ مِلْدَم در زبان عرب کنیت تپ است وبجائے فلان نام مریض ونام مادر او نویسد

ایضاً - سورۂ مجادلہ سہ بار بر صاحب تپ دم کن - ایضاً برائے تپ سردی بر برگ تنبول سالم کہ برآن یا از قسم آہن چیزے مس نکردہ باشد بر آن سورۂ فاتحہ

نوشتہ مریض را معائنہ کنانم انشاء اللہ تعالیٰ بار دیگر عود نہ مے کند۔ ایضاً۔ در حدیث شریف وارد است کہ اگر شخصے را عارضہ تپ لاحق شود این دعا خواندہ بروے دم کند۔ انشاء اللہ تعالیٰ تپ دفع خواہد شد۔ بِسْمِ اللّٰهِ الْكَبِيْرِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ عِرْقٍ نَعَّاءٍ وَّمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ۔ ایضاً۔ اگر بر چوب درخت بیری یَا نَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلَامًا نوشتہ روز آسائش یعنے روزے کہ تپ مفارقت میکند نوشتہ و در دوم روز در رشتہ نیلگون پیچیدہ در گلوے صاحب تپ باری اندازد انشاء اللہ تعالیٰ در دوم روز تپ عود نکند مجرب است۔ ایضاً۔ اگر کسے در تپ وارزہ مبتلا باشد بیارد ہفت عدد برگ درخت پیپل و برآنہا این دعا نوشتہ بعد یک ساعت گذشتن ہر یک برگ را از زبان بچشد یعنے در زبان خود چنان صاف کند یعنے در زبان چشیدن برگ کہ از طرف آیہ مے چشد فاصلہ یک ساعت کند و برگ را از زبان خود چنان صاف کند کہ نشان یا حرفے از دعا بر برگ باقی نماند تا سہ روز چنین عمل بکند انشاء اللہ تعالیٰ عارضہ بکلی دفع شود۔ دعائے مذکورہ این ست۔ يَا تَمِيْمُنَا يَا شُعُوْثَا وَيَا شُعَيْبًا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ۔ طب دیگر۔ ہر کسے را کہ روز سوم از باری تپ لاحق می شود۔ اندک پنبہ نو گرفتہ بر آن ہفت بار الحمد خواندہ و قبل از دو چہار ساعت آمد تپ در گوشش راست نہد بعدہ بماند کے پنبہ نو نشقش بار الحمد خواندہ در گوشش چپ نہد انشاء اللہ تعالیٰ تپ عود نہ کند۔ ایضاً۔ اگر تپ باری بروز چہارم مے آید بر ہفت برگ پیپل يَا نَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلَامًا عَلٰی ابراھیم نہ گوید یعنے لفظ علٰے ابراہیم نہ گوید) بنویسد و مریض آن برگ ہا رو بروے خود نہد و نظر بر برگ قائم دارد۔ بعد یکساعت ہر یک برگ را بچشد چنانکہ تفصیلش بالا نوشتہ شد و بعد صاف شدن برگ را عقب سر خویش اندازد و باز نظر خود بر باقیماندہ برگہا قائم دارد بہمین نوع تا آمدن تپ عمل کردہ باشد و ہمچنین تا سہ باری تپ عمل نماید انشاء اللہ تعالیٰ تپ دفع خواہد شد۔ این ترکیب مولوی محمد رمضان صاحب در معدن الاعمال مینویسند دیگر۔ برائے دفع صرع یعنے مرگی۔ از خون مرغ سفید

یا سیاہ آید مکرمہ فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ط بر کاغذ نوشتہ در گلوئے مریض
بندد مرغ پختہ نذر اللہ کردہ ثواب آں بروح پرفتوح حضرت غوث الثقلین سید محی الدین عبدالقادر
جیلانی رسانیدہ صلحا و متقیان را خوراند ؛ ایضاً - ہر کہ این دعا را نزد خود دارد عارضہ صرع
نزدش نہ آید - يَا عَلِيمُ غَيْرُ مَغْلُوبٍ يَا صَانِعُ غَيْرُ مَقْهُورٍ يَا حَافِظُ
غَيْرُ مَحْفُوظٍ يَا نَاصِرُ غَيْرُ مَشْهُودٍ يَا شَاهِدُ غَيْرُ شَهِيدٍ
سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ ؛ ایضاً - در قول جمیل
برائے دفع ام الصبیان نوشتہ است کہ یک ورق مس گرفتہ بر یک کنارہ او در اول
ساعت یکشنبہ است کہ یک ورق يَا قَيُّومُ أَنْتَ الَّذِي لَا يُطَاقُ انْتِقَامُهُ
و بر کنارہ دوم يَا مُذِلَّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ بِقَهْرِ عَزِيزِ سُلْطَانِهِ يَا
مُتَّلُ نوشتہ در ماہ اندازد ؛ ایضاً - برائے دفع صرع سہ بار در گوش راست صاحب صرع و سہ
بار در گوش چپ او گوید کہ عبداللہ رومی دعا گفتہ است ؛ ایضاً اگر در یک روز دہ بار دورہ
صرع می شود این اسما نوشتہ بر بازوئے راست بندد طیوس مربوس تبلوس
یاس السارد حاشش و این کلمات نوشتہ بر بازوی چپ بندد اخسروا اخسروا
أَعُوذُ بِاللهِ مِنْ شَرِّ أُمِّ الصِّبْيَانِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ
و این اسما و درود شریف نوشتہ در گلو بندد يَا مَنَّانُ حَنَّانُ يَا مَنَّانُ وَصَلَّى اللهُ
تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ ؛ اَلْاَيْضًا - این تعویذ در
بندد جَلِيُوشٍ مَنْ يُوشٍ اَنْ يُوشٍ فَاللهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ
يَا حَفِيظُ يَا رَقِيبُ يَا وَكِيلُ يَا كَفِيلُ فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ط
مَنْ عُوشٍ مَرْطُوشٍ شُوشٍ سَلُوكَ لَاشٍ وَهَا در نام وَحاصوت سوناس
فَاللهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ط
اعمال برائے دفع زہر سگ دیوانہ - در قول الجمیل نوشتہ است کہ ہر کسے را سگ
دیوانہ گزد ہر روز بر یک پارچہ نان این آیہ نوشتہ تا چہل روز سگ گزیدہ را خوراند ان شاء اللہ
زہر اثر نخواہد کرد إِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا وَأَكِيدُ كَيْدًا ط فَمَهِّلِ الْكَافِرِينَ

اُمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ط الیضاً - اگر سگ گزیدہ را بر عرق کیلہ چہل ویکبار سورۂ اخلاص دم کردہ بمقدار
پنجتولہ نوشانند زہرش زائل گردد ÷ الیضاً - این منتر سگ گزیدہ بزبان پشتو از بندگی متوطن
قندہار بہم رسیدہ است ہفت بار خواندہ بر سگ گزیدہ دم کند منتر این است - مجرب و آزمودہ است
سادھارہ خدای دہ دروھادہ رسول دہ احمد دہ محمود دہ خندا کلجن دبان
دہ خدای دہ ہیچن یا بادہ ÷ عمل مار گزیدہ - مسلم از ابی سعید خدری روایت کردہ
که چند صحابی بر مکانی رفتہ بودند اتفاقاً سردار آن مکان را مار گزید سرداران نزد کوربحضرت صحابہ کرام
عرض کرد که علاجم بکنید صحابہ موصوف فرمودند از مردمان آنجا که اگر صاحب شما شفا یابد ما را چہ خواہید
داد غرضکه بعوض آن سی عدد بز دادن قرار یافت بعدہ یک صحابی سورۂ فاتحہ خواندہ برو دم کرد
فوراً تندرست شد ÷ الیضاً - بر پیشانی مار گزیدہ یا شخصیکه از نزد مار گزیدہ خبر آرد بر پیشانی او
انگشت شہادت ہفت بار بزند وہمین قدر این دعا خواندہ برو دم کند و اول و آخر دعا ہر
مرتبہ درود خواندہ باشد مار گزیدہ صحت یابد دعا این ست - قال القہا یا موسیٰ فَأَلْقٰهَا فَإِذَا
هِيَ حَيَّةٌ تَسْعٰى الیضاً - این عمل از حضرت شیخ زکی الدین صاحب اولاد بابا فرید گنج شکر
رسیدہ است - ارایع ہوہندی معتلہ تطعضع بحق شاہ نود پنسلی - ہر روز یا در ہر ماہ
یکبار خواندہ باشد مار آنرا نہ گزد - یا که عمل مذکور بر کاغذ نوشتہ نزد خود دارد - مجرب است ÷ الیضاً
شخصی از شاہ غیاث الدین دہلوی پرسید که در خانہ من اکثر مارہی برآیند و من از آن خائف ہی باشم فرمودند
که بوقت خفتن سَلٰمٌ عَلٰٓى اِلْيَاسِيْنَ مدام بخوان - پس ہمچنان عمل کردم - روزے دیدم که بزیر پلنگ مارے
افتادہ مردہ است ÷ الیضاً - علاج نیش عقرب در مستدرک ابن ابی شیبہ از عبدالغفور مسعود،
مروی ست که آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم در نماز مشغول بود که در انگشت جناب علیہ
الصلوٰۃ کژدم نیش زد وقتیکه از نماز فارغ شدند فرمودند لعنت خدا بر عقرب باد که نہ نبی
را گذارد نہ امت او را بعدہ در یک ظرف نمک در آب انداختہ انگشت در آن آب
نہادند و قل ہو اللہ و معوذتین خواندن آغاز نمودند حتیٰ که درد از انگشت زائل شد
و در بعض روایت سورۂ فاتحہ را ہم علاج این نوشتہ اند ÷
منتر عقرب گشہلہ - در بعضی احادیث وارد است که از بعض صحابہ یکے بعرض

رسانید کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بارہا منتر بارگزیدہ می آید فرمودند کہ استعمال آن بچن
واذان مردمان را نفع برسان منتر این است۔ بِسْمِ اللّٰهِ شَجَّةٌ قَرَنِيَّةٌ مِلْحَةٌ بَحْرٌ نَفْطًا
چند بار خوانده دم کنند۔ برای دفع طاعون در بعض حدیث آمده است کہ آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم فرمودند کہ بیماری طاعون عذابے است کہ بر یکے گروہ بنی اسرائیل و بعض
بر آنہا کہ از شما پیشتر بودند نازل شده بود پس در حالیکہ استماع شود کہ در آنجا عارضہ
طاعون واقع است آنجا مروید واگر آنجا شما باشید و طاعون واقع شود از آنجا
مگریزید و نوشتہ است کہ ہر کسے کہ از وبا مے میرد آنرا درجہ شہادت نصیب میگردد۔ پس
در ایام وبا سبحان اللہ و درود شریف بہ کثرت خواندن از بس مفید است،
ایضًا۔ باجازت شاہ تراب علی برائے حفاظت وباء ہر روز ہفت بار این دعا خوانده
باشد۔ اَللّٰهُمَّ يَا وَلِيَّ الْوَلَاءِ يَا سَامِعَ الدُّعَاءِ يَا كَاشِفَ الضُّرِّ وَالْبَلَاءِ
اِصْرِفْ عَنِّي الْقَهْرَ وَالْمَرَضَ وَالْوَبَاءِ وَالطَّاعُوْنِ وَالْقَحْطِ وَالسُّقْمِ
وَالْفَجَاءِ بِحَقِّ مُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰى وَعَلِيِّنِ الْمُرْتَضٰى وَفَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ
وَالْحَسَنِ الْمُجْتَبٰى وَحُسَيْنِ شَهِيْدِ دَشْتِ كَرْبَلَاءِ رَبَّنَا يَا رَبَّنَا يَا رَبَّنَا
ایضًا۔ برائے دفع وبا این عمل بسیار مجرب است صبح وشام ہفت بار خوانده
در خانہ ہر چہار طرف بدمد آنجا ہرگز ہرگز وبا نیاید۔ عمل این ست:۔
عبداللہ کا پوت آمنہ کا جایا۔ جا دبا محمدؐ ہمارے گھر آیا:۔ ایضًا۔ اگر این دعا را نوشتہ بر دروازه
مکان چسپاند آن مکان از وبا محفوظ ماند۔ لِيْ خَمْسَةٌ اُطْفِيْ بِهَا حَرَّ الْوَبَاءِ الْحَاطِمَةَ
الْمُصْطَفٰى وَالْمُرْتَضٰى وَاَبْنَاهُمَا وَالْفَاطِمَةُ :۔ **برائے دفع جنون۔** صاحب
اتقان از ابی ابن کعب نقل نموده اند کہ روزے بخدمت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم حاضر
بودم کہ درین اثنا یک اعرابی آمد وعرض نمود کہ یا رسول اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام برادر من
در مرض جنون گرفتار شده است فرمودند آنرا نزد من بیار پس آنرا حاضر ساخت
حضرت علیہ الصلوٰۃ والسلام آنرا روبروئے خود نشانیده وسورۂ فاتحہ و چہار آیت
سورۂ بقرتا مفلحون واز پاره سیقول از رکوع سوم آیہ الٰهکم اله واحد وآیۃ الکرسی وسہ سہ

آیات آخر سورۂ بقر و یک آیہ سورۂ آل عمران از شہد اللہ تا حکیم و یک آیہ سورۂ اعراف ان ربکم اللہ تا رب العالمین و یک آیہ سورۂ مومنون فتعالی اللہ الملک الحق و یک آیہ سورۂ جن وانہ تعالیٰ جد ربنا ما تخذ صاحبۃ ولا ولدا و دہ آیات اول صافات تا عذاب واصب و سہ آیات آخر سورۂ حشر و قل ہو اللہ و معوذتین خواندن! ارشاد فرمودند پس مجنون ایستادہ شد و تندرست شدہ بہ ہوش آمد چنان معلوم مے شد کہ گویا بیمار نہ بود۔ برائے دفع جراحت و قروح و دنبل وغیرہ ہر کسے را کہ دنبل یا خسرہ خوردہ یا زخم باشد۔ باید کہ اول انگشت شہادت بر زمین نہد بعدہ برداشتہ بر دنبل نہد و این دعا خواند بِسْمِ اللّٰہِ تُرْبَۃُ اَرْضِنَا بِرِیْقَۃِ بَعْضِنَا یُشْفٰی سَقِیْمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا ط ہر روز بہمیں طور عمل نماید بحکم خداوند تعالیٰ صحت یاب خواہد شد۔ دیگر برائے نملہ۔ این دنبلے است کہ در پہلوئے انسان میشود و معلوم میشود کہ اندرون دنبل مورچہا مے گردند پس باید کہ منتر مرقومہ بالا بر یک چوب خواندہ در سرکہ تیز لباید و برد نبل بمالد۔ دیگر برائے دفع کنٹھہ مالا۔ کہ در گردن باشد یک تسمہ چرم مساوی قد مریض گرفتہ چہل و یک گرہ عقد دہد و بر عقد این دعا خواند۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَعُوْذُ بِعِزَّۃِ اللّٰہِ وَقُوَّۃِ اللّٰہِ وَعَظَمَۃِ اللّٰہِ وَبُرْہَانِ اللّٰہِ وَسُلْطَانِ اللّٰہِ وَکَشْفِ اللّٰہِ وَجَلَالِ اللّٰہِ وَکَمَالِ اللّٰہِ وَاَمَانِ اللّٰہِ وَحِرْزِ اللّٰہِ وَصُنْعِ اللّٰہِ وَکِبْرِیَاءِ اللّٰہِ وَنَظْرِ اللّٰہِ وَبَہَاءِ اللّٰہِ وَجَلَالِ اللّٰہِ وَکَمَالِ اللّٰہِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ الرَّسُوْلُ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ۔ دیگر۔ بر جسم کسے کہ عارضہ سرخ بادہ شود این دعا را ہفت بار روز بخواند و بوقت خواندن از کاروسو سے مرض ایما کردہ باشد دعائے مذکور انیست۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰہُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ الرَّسُوْلِ اللّٰہِ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ بِہِمْ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ الْحَلِیْمِ الْکَرِیْمِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ بِعِزَّۃِ اللّٰہِ وَقُدْرَتِہٖ وَسُلْطَانِہٖ اَیَّتُہَا الْحُمْرَۃُ جَاءَتْکَ جُنُوْدٌ مِّنَ السَّمَاءِ وَقَالَ۔ قَالَ سُلَیْمٰنُ اَیُّہَا الرِّیْحُ اَجِیْبِیْ دَاعِیَ اللّٰہِ فَمَنْ لَّمْ یُجِبْ دَاعِیَ اللّٰہِ فَمَا لَہٗ مِنْ ظَہِیْرٍ بِسْمِ اللّٰہِ وَبِالثَّنَاءِ الطَّیِّبِ عَلَی اللّٰہِ اَللّٰہُ یَکْفِیْکَ وَاللّٰہُ یَشْفِیْکَ مِنْ کُلِّ دَاءٍ

يُؤْذِيكَ وَمِنْ آفَةٍ تَعْتَرِيكَ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَصَلَّى اللهُ تَعَالَىٰ
عَلَىٰ خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا كَثِيرًا
بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ⁂ دیگر ـ در کتاب منتخب الانوار مرقوم است که سرخ
باده بیماری ست که اکثر بہ طفلان میشود و آنرا دو ہزار قسم است ـ یکہزار را ہیچ دعا و دوا فائده نمی بخشد
باقی یکہزار از این افسون زائل میگردد افسون این است: بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ سَلَامٌ
عَلَىٰ مُوسَىٰ وَهَارُونَ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوهَا خَالِدِينَ اُخْرُجْ بِإِذْنِ
الرَّحْمٰنِ يَا سُفَيْدٌ بَادُ اُخْرُجْ بِإِذْنِ الرَّحْمٰنِ يَا زرد باد اُخرج باذن الرحمٰن یا سبز باد
اُخْرُجْ بِإِذْنِ الرَّحْمٰنِ يَا خَامْ بَادُ اُخْرُجْ بِإِذْنِ الرَّحْمٰنِ يَا مُلَيَّنْ بَادُ اُخْرُجْ بِإِذْنِ الرَّحْمٰنِ
يَا هَفْتْ رَنْگْ بَادُ اُخْرُجْ بِإِذْنِ الرَّحْمٰنِ يَا هَمَا بَادُهَا بِحَقِّ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ
شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِلْمُؤْمِنِينَ وَلَا يَزِيدُ الظَّالِمِينَ إِلَّا خَسَارًا ⁂ وَبِحُرْمَتِ جَلَالِهِ
وَجَمَالِهِ وَكِبْرِيَائِهِ اُخْرُجْ بِإِذْنِ الرَّحْمٰنِ وَبِحُرْمَتِ تَوْرَيتِ مُوسَىٰ وَإِنْجِيلِ
عِيسَىٰ وَزَبُورِ دَاوُدَ وَفُرْقَانِ مُحَمَّدٍ مُصْطَفٰى صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَ
بِحُرْمَتِ طٰهٰ وَيٰسٓ دَفَعَ شَرِيفٍ مَانِ خُدَا تَعَالَىٰ وَبِحُرْمَتِ لَا إِلٰهَ إِلَّا
اللهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللهِ بِحَقِّ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ
وَمِنْ شَرِّ هَامَّةٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ بِحَقِّ اِهْيًا اَشْرَاهِيًا اَدُونَي
اَجْبَائُوثَ يَا غَافِرُ يَا غَفُورُ يَا غَفَّارُ دَفَعَ شَرِيفٍ مَانِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ
مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللهِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ط پس این دعا بر کاغذ
نوشته در گلوے کودک اندازد و بوقت صبح سه بار خوانده بر طفل دم کرده باشد در
چهل روز ان شاء الله تعالیٰ فائده بظهور خواهد آمد ⁂ دیگر ـ اگر کودکی گریه بسیار کند در گلوے
او این دعا نوشته اندازد ـ پس گریستن کم کند دعا این ست یا شیخ مشیلخا نشد موت
و از تاثیرات این دعا آنست که هر که این اسم را نقد وجود دارد از تیر و تفنگ
وغیره محفوظ ماند ـ چنانچه مولوی رمضان صاحب در کتاب خود شے نویسند که شخصے را این اسم
نوشته داده شد آن شخص در کسے معرکه جنگ رفت و پانزده پاش زده بر جسم او آمدند مگر ہیچ

اثر نہ کرد و خطے نہ افتاد و زخمے نرسید- اعمال برائے زن عقیمہ- بر پوشت رقیق آہو
از زعفران و گلاب این آیہ نویسد و در گلوے زن عقیمہ اندازد- وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ
الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى بَلْ لِلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا
ایضا- بر چہل لونگ ہفت بار این آیہ شریفہ خواندہ دم کند و بعد فراغ حیض ہر روز وقت
خفتن زن عقیمہ یک لونگ خوردہ نزد شوہر رود و بعد خوردن لونگ آب نہ آشامد آیہ مکرمہ اینست او
كَظُلُمٰتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشٰىهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ
اِذَآ اَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرٰىهَا وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ
نُّوْرٍ ط- ایضا برائے قرار گرفتن حمل- بعد غسل حیض حروف اللہ ودحمو
از مشک و زعفران و گلاب بر کاسۂ چینی علیحدہ علیحدہ نویسد و سہ روز حروف مذکور شستہ
زن را بنوشاند ان شاء اللہ تعالیٰ زن حاملہ گردد۔ از لطائف الاسرار: ایضا- تا سہ
روز دو نان شیرین پزد و از گلاب و زعفران بر ہر دو نان این آیہ نویسد یک زن و یک شوہر
تعویذ شستہ نوشاند ان شاء اللہ تعالیٰ زن حاملہ خواہد شد تعویذ اینست:-
تا سہ روز بخورند و بعد غسل حیض ہمبستر شوند- ان شاء اللہ تعالیٰ زن بار آور خواہد شد آیہ معظمہ
این ست:- بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ
مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً
وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ط
ایضا- این آیہ بر کاغذ نویسند و در ظروف گلی نو آب پر کردہ در آں اندازند و بعد از غسل
حیض از روز شنبہ تا ہفت روز ہر دو زن و مرد ازاں آب نوش کنند اگر آب در سبو چہ
کم شود دیگر آب اندراں اندازند و ہمبستر شوند ان شاء اللہ تعالیٰ زن حاملہ خواہد شد- آیہ
شریفہ این ست بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ- اَللّٰهُمَّ اِنِّيْۤ اَسْئَلُكَ وَاَنِّيْۤ اَشْهَدُ اَنَّكَ
اَنْتَ الَّذِيْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ
لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ بِحُرْمَتِ مُحَمَّدٍ وَّعَلِيٍّ وَّ فَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ اَنْ تَرْزُقَنَا
وَلَدًا صَالِحًا طَوِيْلَ الْعُمُرِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

اَجْمَعِیْنَ ط بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ط ایضاً برائے حمل فرزند بعد غسل حیض این تعویذ نوشته در کمر خود ببندد و از شوہر ہم صحبت گردد انشاء اللہ تعالیٰ زن حاملہ شود۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَھَبُ لِمَنْ یَّشَآءُ الذُّکُوْرَ اَوْ یُزَوِّجُھُمْ ذُکْرَانًا وَّ اِنَاثًا ط وَ یَجْعَلُ مَنْ یَّشَآءُ عَقِیْمًا ط اِنَّهٗ عَلِیْمٌ قَدِیْرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ ط بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ط ایضاً برائے عقیمہ۔ این آیۂ مکرمہ تا ہفت روز بر کاغذ نوشتہ زن بانجھ را نوشاند۔ اَلَمْ نَخْلُقْکُّمْ مِّنْ مَّآءٍ مَّھِیْنٍ فَجَعَلْنٰهُ فِیْ قَرَارٍ مَّکِیْنٍ اِلٰی قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ط اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّ فَاطِمَةَ الزَّھْرَاءِ وَ اٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ ؛ ایضاً این آیۂ معظمہ علیحدہ علیحدہ بر دو کاغذ نویسد و یکی زن را نوشاند دیگری بر بازو ببندد۔ یٰیَحْیٰی خُذِ الْکِتٰبَ بِقُوَّةٍ وَّ اٰتَیْنٰهُ الْحُکْمَ صَبِیًّا ط ایضاً۔ بعد عصر نماز ہر کسیکہ بست و یکبار ہر روز خواند خداوند تعالیٰ فرزند نیکبخت عطا فرماید۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الٓمّٓ اَللّٰہُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ بِحُرْمَةِ اِسْمِكَ الْاَعْظَمِ اَنْ تَرْزُقَنَا اِبْنًا صَالِحًا طَوِیْلَ الْعُمْرِ ؛ دیگر۔ برائے حمل۔ از مشک زعفران ہفت عدد این تعویذ نویسد و بعد غسل حیض بوقت صحبت زن را یک تعویذ شستہ نوشاند، انشاء اللہ تعالیٰ زن حاملہ خواہد شد تعویذ اینست۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ طَیْسُوْمَا اَبُوْسُوْمَا اُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ ط بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ط اَیْضًا۔ برائے تولد فرزند سعید این ترکیب از بس مجرب است کہ بروز پنجشنبہ نوچندی دو گانہ نفل بعد عشاء خواند در رکعت اول بعد از فاتحہ آیۃ الکرسی یکبار و در دوم اذا جاء بعد از سلام دہ بار درود شریف خواند و ہمانجا نشستہ ماند و مشک و زعفران بہ گلاب حل کردہ از قلم جدید بست و یک تعویذ نویسد بعد نماز ظہر ہر روز یک تعویذ مرد و یک تعویذ زن شستہ بنوشند و باہم ہمبستر شوند تعویذ اینست؛ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ عَلِیٌّ عَلِیٌّ عَلِیٌّ عَلِیٌّ عَلِیٌّ عَلِیٌّ عَلِیٌّ عَلِیٌّ طٰهٰ طٰهٰ طٰهٰ طٰهٰ طٰهٰ طٰهٰ طٰهٰ طٰهٰ کٓھٰیٰعٓصٓ کٓھٰیٰعٓصٓ کٓھٰیٰعٓصٓ کٓھٰیٰعٓصٓ کٓھٰیٰعٓصٓ کٓھٰیٰعٓصٓ کٓھٰیٰعٓصٓ کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ ھو ھو ھو ھو ھو ھو اہ اہ اہ اہ اہ اہ وَ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاھِرِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔ دیگر۔ برائے محافظت حمل و دفع اسقاط جنین۔ زنے کہ حمل او تا مدت

معهوده قسرارمنی گیرد درمیان مدت مذکوره حمایش ساقط میگردد - یک رشته در کسم رنگ کرده ومساوی قد زن مذکوره نموده نه عقده ها درآن رشته و بر هر عقده یعنی گره ، سوره کافرون واین آیه معظمه خوانده دم کند انشاء اللہ تعالٰی اسقاط حمل نخواهد شد وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ إِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِي ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُونَ إِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِينَ اتَّقَوْا وَّالَّذِينَ هُمْ مُّحْسِنُونَ ؁ ایضاً - این آیه بزعفران نوشته در کمر زن بند و اسقاط حمل نخواهد شد إِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ أَنْ تَزُولَا ۚ وَلَئِنْ زَالَتَا إِنْ أَمْسَكَهُمَا مِنْ أَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ ۚ إِنَّهٗ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا ؁ ایضاً برائے دردزہ زنے که بوقت بچه پیدا شدن دردزه شدید میشود وبچه بدقت تمام تولد میشود - بر پرچه کاغذ این آیه معظمه نوشته بر پارچه طاهر پیچیده در زانوے چپ زن مذکوره بندد انشاء اللہ تعالٰی باسانی بچه تولد شود وَأَلْقَتْ مَا فِيهَا وَتَخَلَّتْ وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ أَهْيًا أَشْرَاهِيًا - ف کلمه اشراهیا واهیا دعائے جناب موسٰی علیه السلام است معنے این اند - ای زنده بعد هر چیزے وای زنده قبل هر چیزے ؁ ایضاً برائے دردزه - در کتاب لطائف الاسرار هر چیزے مرقوم است که این آیت ربانی بر کاغذ نوشته در کمر زن بندد انشاء اللہ بچه فوراً تولد باشد ؁ كَأَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا عَشِيَّةً أَوْ ضُحٰهَا ۞ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ وَإِذَا الْأَرْضُ مُدَّتْ وَأَلْقَتْ مَا فِيهَا وَتَخَلَّتْ لَقَدْ كَانَ فِي قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّأُولِي الْأَلْبَابِ مَا كَانَ حَدِيثًا يُّفْتَرٰى وَلٰكِنْ تَصْدِيقَ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُونَ اَللّٰهُمَّ يَا خَالِقَ النَّفْسِ بِأَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ؁

ایضاً - یَا اَعِیْنُوْنِیْ - بقلم جلی نوشته روبروی حامله نهد فوراً بچه تولد شود - دیگر - زنے که بچه اش زنده نمی ماند برابر این وسیاه مرچ بر روز دوشنبه وقت دوپهر چهل بار سوره والشمس بخواند وهر بار درود شریف اول وآخر خوانده دم کند لعده آنرا روز آغاز حمل تا روز ترک شیر طفل روزمره یک یک دو دو دانه خورده باشد ؁ دیگر - زنے که بوقت زائیدن

ملہ در هندوستان گلی است مشابه زعفران که رنگریزان ازدی پارچه بارنگ کنند رنگش نهایت سرخ وخوشنما میشود ۱۲

بجز دختر فرزند نرینہ نزاید۔ قبل ازین کہ حمل را سہ ماہ گذشتہ باشند بر پوست رقیق
آہو یعنی جھلی از زعفران و گلاب این آیہ نویسد و در کمر زن بہ بندد انشاء اللہ تعالیٰ فرزند
نرینہ تولد شود۔ اللّٰہ یَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ کُلُّ اُنْثٰی وَمَا تَغِیْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ ط
وَکُلُّ شَیْءٍ عِنْدَہٗ بِمِقْدَارٍ ط عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ الْکَبِیْرُ الْمُتَعَالِ ط یَا زَکَرِیَّا اِنَّا
نُبَشِّرُکَ بِغُلَامِ ۨاسْمُہٗ یَحْیٰی لَمْ نَجْعَلْ لَّہٗ مِنْ قَبْلُ سَمِیًّا بِحَقِّ مَرْیَمَ وَعِیْسٰی ابْنًا صَالِحًا
طَوِیْلَ الْعُمْرِ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۔
ایضاً۔ زنے را کہ پسر تولد نمی شود بر شکم او خط مدور از انگشت بکشد ہفتاد بار و ہر بار ہمراہ خط کشیدن
یَا مَتِیْنُ بگوید۔ دیگر۔ برائے افزونی شیر زن این آیت نوشتہ بہ در گلوئے زن اندازد و یک ہر
روز نوشتہ در آب شستہ تا ہفت روز بنوشاند۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَذَلَّلْنَا
ھَا لَھُمْ فَمِنْھَا رَکُوْبُھُمْ وَمِنْھَا یَاْکُلُوْنَ وَلَھُمْ فِیْھَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ط اَفَلَا
یَشْکُرُوْنَ ط ایضاً۔ سورہ حجر یا سورہ یٰسین بر کاغذے از زعفران نوشتہ و شستہ نوشاندہ
شیر بسیار خواہد شد۔ عمل برائے عنیت و عدم قدرت بر جماع۔ اگر شخصے نامرد باشد
یا بند کردہ شدہ است دو روز برگ تنبول نوشتہ بغیر دیگر مصالحہ ہمراہ یک تولہ
شہد و قدرے مشک و زعفران بخورد انشاء اللہ تعالیٰ مرد خواہد شد۔ (روز اوّل)
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا قَیُّوْمُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ
وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ط اِلٰہِیْ بِحُرْمَتِ مُحَمَّدٍ وَّعَلِیٍّ وَّفَاطِمَۃَ وَالْحَسَنِ
وَالْحُسَیْنِ اَنْ تُعَافِیَنِیْ مِنَ الْعُنَّۃِ وَتُقَدِّرَنِیْ عَلَی الْجِمَاعِ الْحَلَالِ وَصَلَّی
اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ط (روز دوم) حٰم عسق یَا صَمَدُ یَا فَرْدُ یَا
ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ اَنْ تُعَافِیَنِیْ مِنَ
الْعُنَّۃِ وَتُقَدِّرَنِیْ عَلَی الْجِمَاعِ وَصَلَّی اللّٰہُ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ط برائے دفعیہ
حبس بول۔ اگر کسے را بول بند شود یا درد گردہ یا سنگ مثانہ باشد این افسون بر کاغذ نوشتہ
نوشاند و ہفت بار زبانی خواندہ دم کند۔ رَبُّنَا اللّٰہُ الَّذِیْ فِی السَّمَآءِ تَقَدَّسَ اسْمُکَ اَمْرُکَ
فِی السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ کَمَا رَحْمَتُکَ فِی السَّمَآءِ فَاجْعَلْ رَحْمَتَکَ فِی الْاَرْضِ وَاغْفِرْ حُوْبَنَا

وَخَطَایَا اَنْتَ رَبُّ الطَّیِّبِیْنَ فَاَنْزِلْ شِفَاءً مِّنْ شِفَاءِکَ وَرَحْمَةً مِّنْ رَحْمَتِکَ
عَلٰی هٰذَا الْوَجَعِ ایضاً برائے کشادگی و تیزی ذہن۔ ہر کسے را کہ زیادتی قوت حافظہ و حفظ
قرآن منظور باشد بہ شب جمعہ آخر شب یا اوّل شب چہار رکعت نفل بخواند در اول رکعت
بعد فاتحہ سورۂ یٰسین و در دوم سورۂ دخان و در سوم الم تنزیل السجدہ و در چہارم تبارک الذی بخواند
بعد حمد خدا کند و بر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم درود فرستد بعدہ این درود خواند۔ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِیْ
بِتَرْکِ الْمَعَاصِیْ اَبَدًا مَّا اَبْقَیْتَنِیْ وَاَنْ اَتَکَلَّفَ مَا لَا یَعْنِیْنِیْ وَارْزُقْنِیْ حُسْنَ النَّظَرِ فِیْمَا
یُرْضِیْکَ عَنِّیْ اَللّٰهُمَّ بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَالْعِزَّةِ الَّتِیْ
لَا تُرَامُ اَسْئَلُکَ یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ بِجَلَالِکَ وَنُوْرِ وَجْهِکَ اَنْ تُلْزِمَ قَلْبِیْ
حِفْظَ کِتَابِکَ کَمَا عَلَّمْتَنِیْ وَارْزُقْنِیْ اَنْ اَتْلُوَهٗ عَلَی النَّحْوِ الَّذِیْ یُرْضِیْکَ عَنِّیْ اَللّٰهُمَّ
بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَالْعِزَّةِ الَّتِیْ لَا تُرَامُ اَسْئَلُکَ یَا
اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ بِجَلَالِکَ وَنُوْرِ وَجْهِکَ اَنْ تُنَوِّرَ بِکِتَابِکَ بَصَرِیْ وَ
اَنْ تُطْلِقَ بِهٖ لِسَانِیْ وَاَنْ تُفَرِّجَ بِهٖ عَنْ قَلْبِیْ وَتَشْرَحَ بِهٖ صَدْرِیْ وَاَنْ تَسْتَعْمِلَ
بِهٖ بَدَنِیْ فَاِنَّهٗ لَا یُعِیْنُنِیْ عَلَی الْحَقِّ غَیْرُکَ وَلَا یُؤْتِیْهِ اِلَّا اَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ،
اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔ سہ جمعہ یا تا ہفت جمعہ باید خواند۔ ایضاً۔ بر کاسۂ چینی یا کاغذ
نوشتہ تا ہفت روز نوشانند انشاء اللہ تعالیٰ ذہن و حافظہ تیز گردد۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَیَسِّرْ لِیْ اَمْرِیْ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ ۞
دیگر۔ ہر کسیکہ حافظہ ناقص باشد و خوف دارد کہ قرآن شریف فراموش کند بر وقت
تمام دہ آیات سورہ بقر خواندہ باشد چہار آیات اول و آیۃ الکرسی تا خالدون و سہ آیات آخر
سورہ انشاء اللہ بار دیگر قرآن فراموش نخواہد گردد۔ دیگر۔ برائے دفع بدخوابی ہر کہ در خواب
بسبب خواب بد یکایک بیدار میشود یا خوابش نمی آید و دہشت خاطر دامنگیر او میشود این کلمات
گفتہ باشد اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ
الشَّیٰطِیْنِ وَاَنْ یَّحْضُرُوْنِ ۞ ایضاً۔ برائے بدخوابی این دعا مجرب است۔ اَللّٰهُمَّ غَارَتِ النُّجُوْمُ
وَهَدَأَتِ الْعُیُوْنُ وَاَنْتَ حَیٌّ قَیُّوْمٌ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اَهْدِءْ

www.telasm.com

تبلى وافتح عينى (ف) در حديث وارد است که بوقت شام طفلان را از خانه بیرون رفتن ندهند
چرا که شیاطین پراگنده میشوند - دیگر هر که بوقت صبح بیدار نشود و قصد میکند که بصبح خیزد یا که
وقت یک خاطر خواه اوست پس بعقب تعلق این آیت خوانده دعا کند که فلان وقت بیدار میشوم
آیت اینست - إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ تا آخر سوره کهف - دیگر - برائے دفعیہ لاغری
اطفال - اگر کسے طفل عارضه لاغری اوراکه در جلدی سوکها میگویند تا هفت روز یکهزار شش صد و بست و
دو بار این افسون بر قند سیاه دم کرده طفل را خوراند انشاء الله تعالی فائده خواهد شد افسون اینست أزغون
تزغون آب نزدم خشک شو محمد رسول الله از دنیا برفت تو نیز ناپید اشو بحق لا إله إلا الله محمد رسول الله
ايضاً - برائے گریه اطفال این دعا را نوشته در گلوئے طفل اندازند گریه کم کند أَمْ حَسِبْتَ أَنَّ أَصْحَابَ
الْكَهْفِ وَالرَّقِيمِ كَانُوا مِنْ آيَاتِنَا عَجَبًا قُلْ كُونُوا حِجَارَةً أَوْ حَدِيدًا أَوْ خَلْقًا مِمَّا يَكْبُرُ
فِي صُدُورِكُمْ - بِسْمِ اللهِ وَبِاللهِ وَأَوَّلُهُ مِنَ اللهِ وَآخِرُهُ مِنَ اللهِ وَلَا يُعْجِزُ عَلَى
أَمْرِ اللهِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ - برائے کشادن نصیب دختران - اگر دختر ناکتخدا را زوج نصیب
نمیشود این آیه شریفه نوشته در گلوی او اندازند و بعد هر نماز ورد این آیه دارد - بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِيْمِ وَيَنْصُرَكَ اللهُ نَصْرًا عَزِيزًا نَصْرٌ مِنَ اللهِ وَفَتْحٌ قَرِيبٌ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ إِنْ
تَسْتَفْتِحُوا فَقَدْ جَاءَكُمُ الْفَتْحُ إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا لِيَغْفِرَ لَكَ اللهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا
تَأَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا وَيَنْصُرَكَ اللهُ نَصْرًا عَزِيزًا وَهُوَ
الَّذِي أَنْزَلَ السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ وَأَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيبًا وَعِنْدَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا
هُوَ وَفُتِحَتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ أَبْوَابًا إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللهِ وَالْفَتْحُ ط وَهُوَ أَعْلَمُ بِرَحْمَتِكَ
يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ط برائے دفع سرخی جسم - کسے سرخ گردد یا چیچک افتد این منتر معه
اہل منتر معه تسمیه بست و یک بار خوانده دم کند اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ وَأَصْحَابِهِ
وَبَارِكْ وَسَلِّمْ بِسْمِ اللهِ الْعَظِيمِ الْحَكِيمِ الْكَرِيمِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ رَبِّ الْعَرْشِ
الْعَظِيمِ بِعِزَّةِ اللهِ وَبِقُدْرَتِهِ وَسُلْطَانِهِ أَيَّتُهَا الرِّيحُ اخْرُجِي وَدَاعِي اللهِ تعالى نماله من
لله بن لجاء بو مبيد وماله بن تكيره بِسْمِ اللهِ وَبِالثَّنَاءِ الطَّيِّبِ عَلَى اللهِ اللهُ يَلْفِيكَ
مِنْ كُلِّ دَاءٍ يُؤْذِيكَ وَمِنْ كُلِّ اشية تغبيك لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ

الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ط
وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا ط برائے دفع سحر۔ ابی لہب از حضرت علی کرم اللہ وجہہ روایت
کردہ کہ بر شخصیکہ سحر کردہ شود این آیہ ہا را بر آب خواندہ بر مسحور اندازند انشاء اللہ تعالیٰ سحر دفع
گردد و مریض تندرست شود۔ دو آیہ سورۂ یونس از فلما القوا مجرمون و آیہ سورۂ اعراف از فوقع الحق
تا رب موسیٰ و ہارون و آیہ سورۂ طٰہٰ انما صنعوا کید ساحر ط ولا یفلح الساحر حیث اتی ۃ الیضاً۔ شاہ ولی
اللہ صاحب می نویسند کہ من از والد بزرگوار خود شنیدم کہ این آیات از اثر سحر و وسوسہ شیطان و دزدی
دزدان و گزند درندگان محفوظ میدارند و آن این اند۔ چہار آیات سورۂ بقر از اول تا مفلحون و آیۃ الکرسی
تا خالدون و سہ آیات آخر سورۂ بقر لِلّٰہِ ما فی السموات تا آخر و سہ آیات سورۂ اعراف ان ربکم تا
محسنین و سورۂ بنی اسرائیل آخر آیہ قل ادعوا اللہ او ادعوا الرحمٰن تا آخر و دہ آیات والصّٰفّٰت
تا لازب و دو آیات سورۂ رحمٰن از یا معشر الجن تا منتصران و آخر سورۂ حشر لو انزلنا تا آخر و دو آیات
سورۂ جن از قل اوحی تا علی اللہ شططا و اول تا آخر این آیات سورۂ فاتحہ و ہر چہار قل اعوذ
باید نمود ۃ الیضاً۔ عمل بجاری برای دفع سحر۔ فرمودہ حضرت حافظ عبد العزیز
صاحب قدس اللہ سرہٗ لبت و یکبار خواندہ و بر آب دم کردہ مسحور را نوشانند در میان
لبت ویک روز انشاء اللہ شفا خواہد یافت۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اللھم صل علیٰ محمد
وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ بجری بجری کواڑ بجری باندھوں دسوں
دوار بجی نہ آئے بجری جائے بجری سب جگ ہارے ٹونہ جادو سب رہ جائے
جو ٹونہ جادو پھر کر آئے الٹ پلٹ وہاں کا وہاں ٹر جائے جو جو کرے سو سو مرے
بحق لا الٰہ الا اللہ محمد الرسول اللہ وننزل من القراٰن ما ھو شفاءٌ ورحمۃ للمؤمنین
ولا یزید الظالمین الا خسارا ط دیگر برائے دفع جمیع امراض۔ در بعض کتب آمدہ است
کہ ہر گاہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بیمار می شدند جبرائیل علیہ السلام این منتر می خواندند
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَرْقِیْكَ مِنْ كُلِّ شَیْءٍ یُّؤْذِیْكَ وَمِنْ كُلِّ عَیْنٍ اَوْ
حَاسِدٍ اَللّٰہُ یَشْفِیْكَ بِسْمِ اللّٰہِ اَرْقِیْكَ ۃ الیضاً۔ شاہ ولی اللہ صاحب می نویسند کہ از
والد ماجد خود شنیدم کہ شش آیات قرآن شریف کہ آن ہا را آیات

شفا میگویند برائے ہر مرض مفید است بر کاسۂ چینی نوشتہ مریض را نوشانند (۱) وَیَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ (۲) وَشِفَاءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ (۳) یَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِیْهِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ (۴) وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ (۵) وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ یَشْفِیْنِ (۶) قُلْ هُوَ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَاءٌ ایضاً برائے مایوس العلاج۔ مریضی را کہ از مرض نجات نمیشود بر کاسۂ سفید چینی سورۂ فاتحہ وایں دعا نوشتہ تا چہل روز نوشانند انشاء اللہ مریض صحت یابد۔ یَا حَیُّ حِیْنَ لَا حَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَةِ مُلْکِهٖ وَبَقَائِهٖ ⁂ دیگر۔ برائے دفع جملہ بلا ہا۔ حاکم از ابوہریرہ روایت کرد کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم فرمودند کہ ہر گاہے کہ بر من سختی یا تکلیف واقع میشد جبرئیل علیہ السلام می فرمودند کہ ہر گاہے اے محمد ایں دعا در چنیں حالت خواندہ باشد۔ تَوَکَّلْتُ عَلَى الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَّهٗ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْکِ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَکَبِّرْهُ تَکْبِیْرًا ⁂ بر مریضے کہ سورۂ انعام تا بست ویک روز خواندہ شود شفا یابد ⁂ دیگر۔ برائے دفع اثر بیماری ہا۔ اگر کسے را مریض دیدہ ایں خواند انشاء اللہ آں بیماری کہ بر مریض است بر دعا خوانندہ مؤثر نہ شود۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاکَ بِهٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰى کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا۔

تفصیلا اعمال زدہ وبیان سوختن ودور کردن وگرفتار نمودن جن ودیو وپری وغیرہ

در گوش چپ آسیب زدہ ایں آیت ہفت بار بخواند۔ وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَیْمٰنَ وَاَلْقَیْنَا عَلٰى کُرْسِیِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ⁂ ایضاً برائے دفع آسیب۔ در گوش مریض اذان دادہ سورۂ فاتحہ ومعوذتین وآیۃ الکرسی وسورۂ طارق وآخر سورۂ حشر از ھو الذی تا آخر وسورۂ صافات تمام خواند آسیب سوختہ گردد ⁂ ایضاً۔ آسیب زدہ را در گوش آخر سورۂ مومنون از افحسبتم تا تمام سورہ خواندن مفید است ⁂ ایضاً۔ بر آب طاہر سورۂ فاتحہ ⁂ آیۃ الکرسی وپنج آیات اول سورۂ جن تا کذبا خواندہ بر دہان وچہرہ او آب مذکورہ افشاند۔ آسیب دفع شود۔ نوع دیگر در بیان حاضر کردن آسیب ودر یافت وشناخت کردن آسیب ⁂ واضح باد کہ ہر عامل را باید کہ ہر گاہ چناں مریض را ملاحظہ کند اول امتحان کند کہ خلل آسیب یا دیو وپری است

یاکہ در مرضے مبتلا است چراکہ اکثر اوقات مرض ہم مشابہ آسیب مے شود پس وقتیکہ تحقیق حال معلوم گردد باز دست اندازی باید کرد و طریق امتحان این است کہ آسیب زدہ را روبروئے خود دو زانو نشاند و دست آن بر زانو پیش روئے او نہد۔ بعدہ بر یک تختہ شش دائرہ کشد و دران بجائے خود بیک سمت نشان مرض وجودی و در دیگر سمت خلل آسیب دیو و پری نقش کند مگر این امر از مریض پوشیدہ نماید و آن را معلوم نہ گردد کرچہ کردہ است بعد ازان عزیمت مرقومہ ذیل بر گل یا بجو یا سر شف یا پنبہ دانہ یا خاک نہ بار خواندہ دم کند و یک دو دانہ یا گل بدست مریض زند تا یک ساعت و آن تختہ نشان کردہ روبروئے مریض نہد اگر مریض را لرزہ آید و دست بردارد پس بر ہر نشانے کہ دست او رسد ہمان خلل است اگر جسم او گران شود آسیب است و اگر سبک است بیماری ست عزیمت این ست۔ عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ بِمَا عَزَمَ بِہٖ سُلَیْمَانُ وَاِنَّہٗ مِنْ سلیمان وَاِنَّہٗ مِنْ سُلَیْمَانَ وَاِنَّہٗ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَیَّ وَاْتُوْنِیْ مُسْلِمِیْنَ وَبِطَّادَ بِطَا بِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ وَبِحَقِّ حٰمٓعٓسٓقٓ جَلِیْخُ سَبُّوْحٌ مَرْکُوْسٌ اَمْرَادِیْسَ جُوْشٌ سُلْہُوْبٌ سُلْہُوْبٌ مَرْہُوْبٌ مَرْہُوْبٌ مَرْہُوْبٌ مَرْہُوْبٌ بِحَقِّ سُلَیْمَانَ بْنِ دَاوٗدَ عَلَیْہِمَا السَّلَامُ ط لیکن ہر عامل را باید کہ اول محافظت خود کند تا کہ بر آن گزندے نرسد برائے محافظت الحمد یکبار و آیات سورۂ بقر اول تا مفلحون و آیۃ الکرسی تا خالدون و یٰسین اول تا صراط المستقیم سہ بار خواندہ بر ہر دو دست خود خواندہ دم کند و دست بر روئے خود بمالد؛

دیگر۔ از کتاب اسس حکیم منقول است کہ اگر شخصے این اسمار ہفت بار خواندہ بر خود دم کند از ہر آسیب محفوظ ماند۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ یٰکِیْشِمَانُ الرَّحْمٰنُ اَیْنَ شُمَانُ الرَّحِیْمِ حَیْثُ شُمَانُ۔ ایضًا۔ لھیّتن۔ ہلدی۔ لشم میش ہر سہ را یکجا کنند و این عزیمت سیزدہ بار خواندہ دود کش در بینی آسیب زدہ رسانند ہمان وقت آسیب بر سر آن موجود شود و سرش گران و جسم لرزان گردد اگر این امر نہ شود عارضہ دجو دیست آسیب نیست عزیمت اینست۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَبْرَعْتُ بِعِزَّۃِ اللّٰہِ وَقُدْرَتِہٖ اِسْتَفَدْتُمْ فِیْ شَیْءٍ نُوْشِ یَ ہٰشَتَ تَرْشَتَ ھَرْکَاھَرْ یَا اُحْضُرُوْا یَا اَصْحَابَ الْجِنِّ

وَالشَّیٰطِیْنَ مِنْ جَانِبِ الْاَیْمَنِ وَالْاَیْسَرِ وَمِنْ جَانِبِ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ واگر ہمین عزیمت سیزدہ بار بر گل خواندہ آسیب زدہ را بویاند فوراً آسیب حاضر گردد ایضاً برائے حاضر کردن دیو۔ اول باید کہ ہر چہار طرف مریض عود و عنبر و صندل و خوشبویات سوزد و این ست۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا بِکْتَانُوْشُ مَلِکُ الْجِیْشِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعَجَمِ بِحَقِّ اَبُوْكَ وَبِحَقِّ اَبُوْلَ وَبِحَقِّ سَابِ اَبُوْكَ جَهُوْمُوْشُ اَخُوْكَ وَبِحَقِّ اِبْنَاجَ الْمَلِكُ اِبْنَكَ بِحَیًّا بِحَیًّا فَوْشَطًا فَوْشَطًا سَاعَةً سَاعَةً کُھُوْلَهٗ کَهُوْلَهٗ خَطْهَا خَطْهَا مِیْسُوْا مِیْسُوْا عَجِّلْ عَجِّلْ یَا بِکْتَانُوْشُ بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ الرَّسُوْلُ اللّٰهِ طَ اَیْضًا۔ اگر کسے خواہد کہ آسیب را حاضر کند باید کہ این عزیمت سلیمانی می نامند کہ این عزیمت را زدہ بار بر گل دم کردہ بویاند دیگر دو گل بر آن زند آسیب فوراً حاضر خواہد شد این عزیمت سلیمانی می نامند۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ فَتَحُوْنَكَ جُبَیْكَ اَلَمْ اَلَمْ صَفْكًا اَلسًّا اَلسًّا اَلسًّا بَلسًّا بَلسًّا طَلِیْسًّا طَلِیْسًّا سُرْدًا سُرْدًا کُهْلًا کُهْلًا حَلْهَا حَلْهَا کُهْلًا کُهْلًا سَخِیًّا سَخِیًّا یَا شَدِیْدُ یَا نَبِیًّا نَبِیًّا بِحَقِّ خَاتَمِ سُلَیْمَانَ بْنِ دَاوٗدَ عَلَیْهِمَا السَّلَامُ اُحْضُرُوْا دَمِنْ جَانِبِ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ وَمِنْ جَانِبِ الْاَیْمَنِ وَالْاَیْسَرِ بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَبِحَقِّ عَرْشِ اللّٰهِ وَکُرْسِیِّهٖ دیگر۔ برائے آسیب۔ این عزیمت ہفت بار خواندہ دم کند۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ جَلِیْلًا جَبَّارًا شَمْسًا قَمَرًا مَلُوْكًا وَیَادًا اَیْطَانُوْشٍ بِاسْمِ مَلِكٍ جَبَّارٍ بِاسْمِ مَلِكٍ شَهْرٍ اَسْمَاءُكَ متر سید و حاضر شوید بحق آن نام کہ آدم صفی اللہ خواندہ و بحق آن نام کہ نوح نبی اللہ خواندہ و بحق آن نام کہ داؤد خلیفۃ اللہ خواندہ و بحق آن نام کہ اسمعیل ذبیح اللہ خواندہ و بحق آن نام کہ عیسیٰ روح اللہ خواندہ و بحق آن نام کہ محمد حبیب اللہ صلے اللہ علیہ وسلم خواندہ و بحق آن نامہا و بعزت جاہ و جلال این نام با حاضر باشی ایضاً۔ بر پیشانی عزیمت زدہ این عزیمت بنویسد آسیب فرار شود۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا مُنْتَحِرْهَا اَجِیْبُوْا کَمَا اَجَبْتُ لِسُلَیْمَانَ بْنِ دَاوٗدَ عَلَیْهِمَا السَّلَامُ وَاِنَّكَ یَا اَللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِیْنَ ایضاً این عزیمت ہفت بار بر گلہائے دمیدہ بر سر آسیب زدہ نہد۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا مَالِكَ الْاَرْوَاحِ فَقَطْرُوْسُ صَادِعًا صَادِعًا اُحْضُرُوْا یَا اَصْحَابَ الْجِنِّ

وَ الشَّیٰطِیْنِ مِنْ جَانِبِ الْاَیْمَنِ وَالْاَیْسَرِ دیگو۔ این عزیمت بست و یکبار بر گلها دمیده آسیب
زده را بویاند آسیب حاضر شود۔ عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاَرْوَاحِ وَصَاحِبِ السِّحْرِ الْوَسْوَاسِ
الْخَنَّاسِ مِنْ جُنُوْدِ الْاِبْلِیْسِ بِحُرْمَتِ مَیْمُوْنِ زَنْگِیْ وَ بِحُرْمَتِ مَیْمُوْنِ حَبْشِیْ وَ بِحُرْمَتِ
مَیْمُوْنِ نُوبِیْ وَ بِحُرْمَتِ مَیْمُوْنِ ابْنِ مِنْ اَعْوَانِ الْهِنْدِیْ اُخْرُجْ مِنَ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَاُخْرُجْ
مِنَ الشَّجَرِ وَالْاَشْجَارِ وَاُخْرُجْ مِنَ الْکُنِّ وَالْاَکْنَانِ وَاُخْرُجْ مِنَ الْوَادِیْ وَالْبَادِیْ وَ
اُخْرُجْ مِنَ الْمَارِدِ وَالْعِفْرِیْتِ وَاُخْرُجْ مِنَ الْجِنِّ وَالْجَنِیْنِ وَاُخْرُجْ مِنْ کُلِّ مَکَانٍ بِحَقِّ
خَاتَمِ سُلَیْمَانَ بْنِ دَاوُدَ وَ بِحَقِّ آصَفِ بْنِ بَرْخِیَا وَ بِحَقِّ رَبِّ نَقْطُوْشِ شَیْطٰنٌ مِنَ الشَّیْطَانِ
وَ بِحُرْمَتِ مُحَمَّدِ نِ الْمُصْطَفٰی صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَاهُوْ تَلْ یَاهُوْ تَلَاتٍ یَا تُوْ فَلَانٍ یَاهِرْ تَلْ
یَاهِرْ تَلَاتٍ یَا عَجُوْزُ اُمِّ الصِّبْیَانِ خُذْ هٰذَا بِاَشَدِّ الْاَخْذِ بِحَقِّ تَوْرَیتِ مُوْسٰی وَاِنْجِیْلِ
عِیْسٰی وَ زَبُوْرِ دَاوُدَ وَ فُرْقَانِ مُحَمَّدِ نِ الْمُصْطَفٰی وَ بِحُرْمَتِ جَمِیْعِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ
سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ الرَّحِیْمِ وَامْتَازُوا الْیَوْمَ اَیُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَیْکُمْ
یَا بَنِیْ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّیْطٰنَ اِنَّهٗ لَکُمْ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ وَّاَنِ اعْبُدُوْنِیْ هٰذَا
صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ ؕ بحرمت این نامها زود برآمد ؕ **دیگو حصار** سه بار این حصار بکار
دوم کرده گرد آسیب زده حلقه کشد تا که آسیب فرار نه شود بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ لَا اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ گرد بر گرد هزار در هزار حصار با محمد رسول الله گرد آن حصار بستم نقل لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ
رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ۔ نوع دیگر۔ وقتیکه آسیب حاضر شود
و حصار کرده شود از آن اسم او پرسد اگر آسیب اسم خود ظاهر کند و گوید که می روم مارا رها کنید ازان
باید پرسید که چگونه خواهد رفت اگر گوید که براه دهان خواهم رفت باید گفت که درین شیشه یا ظرف باید
غرضکه هرچه او گوید بر عکس آن کند پس اگر در شیشه بیاید و عاجز شده همه شروط قبول کرد
آن را رها کردن لازم است و اگر قبول نکند این هفت آیات هفت بار با وضو بر روغن سیاه
خواند بر چهره آسیب زده زند یا حبه یا پنبه دانه در آب تر کرده بر آن بخواند دو چهار بار سخت بر روی
آسیب زده زند فوراً شرائط قبول خواهد کرد و راه فرار خواهد گرفت۔ کلام ربانی این است اِنَّ رَبَّکُمُ
اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ یُغْشِی الَّیْلَ

النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ ط اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ط اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ه وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ط اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ∴ دیگر برائے مقید کردن آسیب۔ اوّل ہر چہار قل و لایلاف واین دو آیات سہ بار مع تسمیہ خوانند۔ فَكُبْكِبُوْا فِيْهَا هُمْ وَالْغَاوٗنَ وَجُنُوْدُ اِبْلِيْسَ اَجْمَعُوْنَ ط بعدہ موئے آسیب زدہ از طرف پیشانی گرفتہ عقد یعنی گرہ دہد۔ مگر اول برائے حفاظت خود این عا خوانند۔ بِسْمِ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّحِكْمَةٌ وَّقُوَّةٌ وَّبُرْهَانٌ وَّقُدْرَةٌ وَّسُلْطَانٌ وَّهَيْبَةٌ وَّيَا مَنْ لَّا يَنَامُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اٰدَمُ صَفِيُّ اللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عِيْسٰى رُوْحُ اللّٰهِ كَلِمَةٌ اَلْقٰهَا اِلٰى مَرْيَمَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ الرَّسُوْلُ اللّٰهِ الْقُرَيْشِيُّ الْمَكِّيُّ الْمَدَنِيُّ الْهَاشِمِيُّ الْاَبْطَحِيُّ التِّهَامِيُّ صَاحِبُ التَّاجِ وَالْهِدَايَةِ وَالْمِنْبَرِ وَالنَّاقَةِ وَالسَّاعَةِ صَاحِبُ الْقَوْلِ لَا اِلٰهَ اِلَّا مُحَمَّدٌ الرَّسُوْلُ اللّٰهِ اَسْكُنْ بِمَا سَكَنَ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْقَدِيْرُ ط اُسْكُنْ سَكَنْتَ اِنْ يَّشَاْ يُسْكِنِ الرِّيْحَ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلٰى ظَهْرِهٖ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ه هَيْطُ هَيْطُ هَيْطُ هَلِيْثُوْجُ يَا شَمْلِيْطُ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ط بعدہ چوب بید الخیر یعنے ارنڈ بر سر آسیب زدہ زند آسیب عاجز خواہد شد اگر عاجز نہ شود پارچہ نیلگون گرفتہ فتیلہ سازد واین عزمیت سہ بار خواندہ دم کند و فتیلہ سوختہ و دود شس در بینی آسیب زدہ رساند و ہمان چوب بید الخیر را سوختہ این عزمیت را بر کاغذ نوشتہ فتیلہ سازد و درین فتیلہ لبت ویک فلفل سیاہ پیچیدہ سوزد و در بینی آسیب زدہ و دود شس رساند عزمیت این ست۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ عُلَيْقًا مُلَيْقًا خَالِقًا مَخْلُقًا مَخْلُوْقٌ وَّاَنْتَ تَعْلَمُ مَا فِيْ قَادِرِهِمْ مُلَيْقَاهَا نُوْقٌ مَالُوْقٌ رَاخُوْقٌ فِرْعَوْنُ نَمْرُوْدُ شَدَّادٌ۔ بعد ازان وقتیکہ گریہ وزاری بسیار کند وگوید کہ مارا رہا کنید واسطہ سلیمان وواسطہ نیقطوس و واسطہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ بعدہ ازین شرط کہ آن بار دیگر این شخص دیا دیگر انسانی را تکلیف نخواہد داد بعد حلف گرفتن موئے پیشانی حلف زدہ رہا کند ∴ دیگر۔ حاضرات شاہ یکتا نوس بادشاہ جنات اول این عزمیت را تا چہل روز یکصد دیازدہ بار ہر روز بخوانند ھر گاہ کہ دہ عمل

او آید بر کاغذ این نقش نوشته در یک چراغ نوروغن چنبیلی انداخته نقش را فتیله ساخته روشن کند دم مریض را رو بروی چراغ نشاند و عزیمت مذکور خوانده باشند۔ پسر شاه بکتاوش حاضر شود از ان حال مریض بیان کند و هر چه پرسیدن یا سوال کردن منظور باشد بپرسند و سوال کنند۔ او جواب سوال خواهد داد و اگر علاوه مریض بر شخص دیگر حاضرات کردن منظور باشد پس دختر نابالغ یا بر زن نیکو سیرت باید کرد عزیمت این است۔ عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ اَجِبْ يَا مَهْلَدَ ئِيلُ يَا عَمَا فِيلُ يَا تَفْتَائِيلُ يَا سَائِيلُ اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ اُحْضُرُوْا اَلْمُسَخَّرَاتِ وَالْحَاضِرَاتِ بِحَقِّ فَهْمُوْشٍ تَخْلِيقًا تَثْلِيقًا خَرُوْعَدْ قُوْشٍ مَرْقِوْشٍ مَرْطَوْشٍ تَشْفِيْشًا تَشْفِيْشًا حَرْقُوْشٍ حَرْقِيْشٍ هَدُوْشٍ وَ هَدُوْشٍ يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاَرْوَاحِ وَالشَّيَاطِيْنِ اُحْضُرُوْا مِنْ جَانِبِ الْمَشَارِقِ وَ الْمَغَارِبِ اُحْضُرُوْا مِنَ الْجُنُوْبِ وَالشِّمَالِ اُحْضُرُوْا اُحْضُرُوْا اُحْضُرُوْا يَا فَتَّاحُ عَلَيْنَاهُ حَاضِرُ شَوْ بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ الرَّسُوْلُ اللّٰهِ آنچه در جسم فلان هر آسیبی یا جن یا دیو باشد باید که او را ایذا میرساند گرفتار کرده بسوز بحق یکتاوش حاضر شو۔ نقش مذکور این است.......

	۴۸۶		
۲۳۸۰	۲۳۹۲	۲۳۹۰	۲۳۸۴
۲۳۹۳	۲۳۸۳	۲۳۸۱	۲۳۹۶
۲۳۸۲	۲۳۹۲	۲۳۹۵	۲۳۹۴
۲۳۸۹	۲۳۹۹	۲۳۸۴	۲۳۹۳

دیگر۔ از کتاب جناب امیر محفوظ علی صاحب از بس مجرب و آزموده است بر روغن چنبیلی سوره لایلاف سه بار۔ وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى يَا قَوِيُّ يَا ذَا هِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيْدِ۔ اَنْتَ الَّذِيْ لَا يُطَاقُ اِنْتِقَامُهُ يَا قَاهِرُ قَهِرُ وَاَرْفَعُ اَعْدَائِكَ فَنَظَرْتُ اِلَى۔ اَسَدُ اللّٰهِ مِنَ الْقَاهِرِيْنَ۔ یک بار و سوره الم ترکیف و ناد علی تمام بعده سه شاه مردان شیر یزدان قوت پروردگار لَا فَتٰى اِلَّا عَلِیْ لَا سَیْفَ اِلَّا ذُوالْفِقَار۔ شاه مردان شیر یزدان صاحب دلدل سوار۔ هر بلایی دور باشد این بخوان هفتاد بار۔ شاه من سلطان عالم سید احمد کبیر۔ خاطرم را جمع کن یا غوث اعظم دستگیر۔ هر چهار قل و سوره فاتحه بی آمین و آیة الکرسی این همه را بغیر تسمیه خوانده بر روغن سیاه دم کند و بر کاسیب زده از سر تا ناف بمالد ان شاء الله تعالی

آسیب دفع خواہد شد دیگر تعویذ و فلیتہ ہا انشاء اللہ تعالیٰ در باب النقوش نوشتہ خواہند شد که
برائے دفع آسیب مجرب و آزمودہ اند۔ نوع دیگر اعمال برائے اشیاء گم شدہ و
شناختن دزد اگر شخصے چیزے گم شدہ باشد و بر آں احتمال دزدی است یا حَفِیْظُ یکصد و نوزدہ
بار خواند بعدہ آیہ یَا بُنَیَّ اِنَّهَا اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِیْ صَخْرَةٍ اَوْ فِی السَّمٰوٰتِ
اَوْ فِی الْاَرْضِ یَاْتِ بِهَا اللّٰهُ نوزدہ بار خواند انشاء اللہ تعالیٰ شے گم شدہ دستیاب خواہد شد
دیگر۔ برائے دفع دزد۔ آخر آیہ سورۃ بنی اسرائیل یعنی قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَیًّامَّا
تَدْعُوْا تا آخر سورہ خواندہ باشد یا نوشتہ در خانہ چسپاند یا در خانہ نہد۔ ہرگاہ کہ اشیائی تجارت
بیرون فرستد این آیت نوشتہ در آں اشیا اندازد و از دزدی و رہزنی محفوظ خواہد شد۔
دیگر۔ جزری در کتاب خود می نویسد کہ چیزے اگر گم شدہ باشد یا غلام و کنیز کسے
گریختہ باشد آں را باید کہ دوگانہ نماز خواندہ باین کلمات دعا کند۔ بِسْمِ اللّٰهِ هَادِیَ الضَّالِّ
وَرَادِّ الضَّالَّةِ اُرْدُدْ عَلَیَّ ضَالَّتِیْ بِعِزَّتِكَ وَسُلْطَانِكَ فَاِنَّهٗ مِنْ عَطَائِكَ
وَفَضْلِكَ ۔ دیگر۔ تدبیر گرفتاری دزد اول بر کاغذ نام آنہا کہ بر آنہا شبہ دزدی باشد
نویسد بعدہ در ظرف گلی نو بندد و دو کس ان بالمواجہۃ نشستہ آں ظرف را از انگشت شہادت
بردارند و سورہ یٰسین از اول تا مِنَ الْمُکْرَمِیْنَ خوانند پس اگر نام دزد خواہد شد ظرف
گردش خواہد کرد مگر عامل را مناسب است کہ اسم دزد افشا نہ کند تا وقتیکہ از قرائن ظاہری
تحقیق نہ گردد کہ ہماں دزد است و ہمیں طریق شاہ ولی اللہ در کتاب خود نوشتہ اند ایضاً۔
اگر اسباب شخصے بہ دزدی رود این آیت را بر کاغذ نوشتہ در گلوئے گوسالہ بندد پس بر
ہر کسے کہ شبہ باشد از آن گوید کہ بر پشت گوسالہ دست نہد اگر دزد دست خواہد نہاد آں بچہ گاو فریاد
خواہد برداشت آیت را بر کاغذ نوشتہ و مکرم این ست، اِنَّ الَّذِیْنَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ
سَیَنَالُهُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَذِلَّةٌ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَكَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُفْتَرِیْنَ
دیگر۔ ترکیب حاضر آوردن دزد۔ باید کہ این نقش را نویسد و فتیلہ ساختہ در چراغ نو روغن زرد
انداختہ روشن کند و یک فلوس را شیرینی و گل خریدہ نزد چراغ نہد و یک طفل نابالغ را غسل
دادہ رو بروئے چراغ نشاند بسوئے چراغ نظر خود دارد و بر یک کاغذ این چہار اسم نویسد و در تن سیاہ

آمیختہ طفل را خوراند نام این اند۔ بکتانوس۔ فانشلشاہ۔ محمد شاہ میموں زنگی پس طفل را صورت

١٢	٢٥	٢٢	١٩
٢٣	١٨	١٣	٢٤
١٧	٢٠	٢٧	١٤
٢٦	١٥	١٦	٢١

دزد معلوم شود بکتانوس۔ فانشلشاہ۔ محمد شاہ میمون زنگی العجل العجل الساعۃ الساعۃ الوحا الوحا بحق سلیمان بن داؤدؑ فلان بنت فلان ہر کس کہ دزد باشد فلان شی بردہ است معہ اشیاء حاضر شود نقش اینست۔

عمل برائے گریختہ:۔ سورہ فاتحہ و آیۃ الکرسی و اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَمَنْ فِیْهِنَّ فَاجْعَلِ اللّٰهُمَّ السَّمَآءَ وَ الْاَرْضَ وَمَا فِیْهَا عَلٰی عَبْدِكَ۔ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةٍ ضَیِّقًا مِنْ خَلْقِهٖ حَتّٰی یَرْجِعَ اِلٰی مَوْلَاهُ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ و این آیت اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِیْ بَحْرٍ لُّجِّیٍّ یَّغْشٰهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ظُلُمٰتٌ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ اِذَآ اَخْرَجَ یَدَهٗ لَمْ یَكَدْ یَرٰىهَا وَمَنْ لَّمْ یَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ وَّمِنْ وَّرَآئِهِمْ بَرْزَخٌ اِلٰی یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّ نَسِیَ خَلْقَهٗ وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِیْطٌ۔ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ این ہمہ را بر یک کاغذ نوشتہ در یک پارچہ پیچیدہ در مکان تاریک بزیر سنگ نہد بعدہ این دعا خواند۔ اگر، نخواستہ خداست فرار شدہ بیاید۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاٰیَاتِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی نَبِیِّكَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اَنْ تَرُدَّ الْعَبْدَ اِلٰی مَوْلَاهُ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ہ ایضًا برائے مفرور۔ بر یک کاغذ بحق شیخ فرید شکر گنج نوشتہ بزیر سنگ نہد وقتیکہ باز آید ہموزن آن شیرینی گرفتہ نذر اللہ تعالےٰ و ثواب بہ ارواح پاک حضرت فرید شکر گنج دہاند:۔ ایضًا اگر اسم اجہطؔ بر کاغذ نوشتہ بر چرخہ بگرداند مسافر باز آید۔

اعمال محبت و تالیف و تسخیر۔ بروز جمعہ وقت نیم شب بجانب خانہ مطلوب رو کردہ یازدہ بار درود خواند۔ بعدہ این دعا کند خدایا دل فلان شخص بسوئی من رجوع کن عمل این ست فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ وَحَسْبِیْ عَلٰی فُلَانٍ اَعْطِفْ قَلْبَهٗ عَلَیْهِ وَذَلِّلْهَا فَاِنَّ اللّٰهَ الْقَیَّا

وَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّا اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ
اَلَّفَ بَيْنَهُمْ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مَّوَدَّةً ط وَاللّٰهُ
غَفُوْرٌ الرَّحِيْمٌ ط وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا يُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ط وَالَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ط بعدہ اسم محبوب بنام اسم مادر و پدر محبوب بطور تکسیر ہمراہ این آیت نوشتہ ہمراہ خود دارد
معشوق تابع فرمان باشد بیدالنساء۔ اگر درزن وشوہر نااتفاقی پیدا شود آیت ہذا نوشتہ بر بازو بندد و
دیگرے نوشتہ بہ مشک و زعفران بنوشاند انشاء اللہ تعالیٰ فیمابین موافقت بظہور آید۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِيْمِ۔ وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰى اَمْرِهٖ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ط قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا،
لِلّٰهِ بِحَقِّ اَهْيَا اَشْرَاهِيَا فُلَانُ بْنِ فُلَانٍ عَلٰى حُبِّ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ **ایضاً**۔ برائے تالیف
قلوب۔ در شمس المعارف نوشتہ است کہ ہفت ہفت بار اسم اللہ و رحمٰن و رحیم و اَللّٰهُمَّ لِيِّنْ كُلِّيْ
فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ فَاجْعَلْ عِنْدَهُ الرَّأْفَةَ وَالرَّحْمَةَ وَالْحُبَّ وَالْعَطْفَ وَالْقَبُوْلَ فَاِنْ
تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ط اِذْ قَالَ اِبْرَاهِيْمُ
رَبِّ اَرِنِيْ كَيْفَ تُحْيِ الْمَوْتٰى قَالَ اَوَلَمْ تُؤْمِنْ قَالَ بَلٰى وَلٰكِنْ لِّيَطْمَئِنَّ قَلْبِيْ قَالَ فَخُذْ اَرْبَعَةً
مِّنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ اِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلٰى كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ...
يَاْتِيْنَكَ سَعْيًا وَّاعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ط كَذٰلِكَ يَاْتِيْ فُلَانٌ بجائے فلان نام مطلوب
نویسد اِلٰی فلان بجائے نام طالب خَاضِعًا ذَلِيْلًا فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ
حَدِيْدٌ الخ زعفران درصاص و فلفل نوشتہ بر سر ہر کسے بگرداند مطیع او شود۔ **ایضاً** برائے
حُبّ۔ این آیہ را بر برگ تنبول یا خوشبو دم کردہ بدہد تابع او شود۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ هُوَ الَّذِيْ يُصَوِّرُكُمْ فِي الْاَرْحَامِ
كَيْفَ يَشَاءُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ط عَلٰى حُبِّ فلان بن فلان۔ **ایضاً**۔ اگر کسے خواہد کہ
معشوق خاک بردارد این آیہ برآں دم کردہ بر پشت معشوق عاشق گرداند بیش جانب چپ معشوق
زند۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَقُوْلُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوْا وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ
اَلِيْمٌ۔ اَلْحُبُّ فلان بن فلان علی حب فلان ابن فلان آشفتہ گردد۔ **ایضاً**۔ اگر این آیت را بر کاغذ نوشتہ
معشوق را شستہ نوشاند یا دو بوئے آں بسوزد۔ یا در آب روان اندازد مطیع گردد۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ

كَمَا مَرَّجَتْ حُرُوْفِ اِسْمِىْ بِحُرُوْفِ اِسْمِهَا اُمْزُجُوْا مُحِبَّتِىْ بِزَوْجِهٖ بِحَقِّ الْمَلَكِ الْقُدُّوْسِ
اگر برائے زن کند بجائے اسمہ اسمہا و بروجہ روجہا بگوید عامل عمل را مناسب کہ این در عروج ماہ بروز
یکشنبہ کند و این حروف مزوجہ را فتیلہ ساختہ در روغن زرد گاؤ اندیا نب آغاز سوزانند ودود
فتیلہ بجانب خانہ محبوب کند و قدرے شکر سرخ بر فتیلہ اندازد انشاء اللہ تعالیٰ معشوق حاضر
شود و ہمین اسم برائے بغض معکوس نوشتہ میشود یعنی از حرف آخر پس نوشتہ میشود و بہمیں طریق
فتیلہ ساختہ میشود و بجائے شکر فلفل سیاہ و بجائے روغن زرد و روغن کنجد و بجائے عزیمت
این آیت بروقت نوشتن میخوانند و آغاز عمل در نزول ماہ بہ یوم سہ شنبہ میکنند آیت انیست
وَاَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ۔ دیگر۔ برائے محبت شب یکشنبہ یا چہار شنبہ وضو کردہ دو
رکعت نفل خواند بعدہٗ فاتحہ آیت لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ
حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ الرَّحِيْمٌ ط فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ۔ بست و یکبار بخواند بعدہٗ سہ بار درود
خواند بعدہٗ در سجدہ رفتہ بست بار یا رحیم حاجت من رواکن فلان بنت فلان را بر فلان بن فلان
مہربان کن و تابع فرمان بحق یا ودود یا ودود یا ودود۔ ایضاً۔ اگر این آیت مذکورہ را یازدہ
بار بر بادام یا شیرینی خواند بہر کسے را خوراند تابع فرمان شود۔ اگر عدد این بر آوردہ نقش پُر کند و بر
بازو بندد محبت و الفت بے شمار پیدا شود۔ ایضاً۔ بروز یکشنبہ قبل از طلوع آفتاب ہفتاد
بار این آیہ را بر سپاری خواندہ معشوق را خوراند یا بر گل خواندہ بو یاند مطیع و منقاد گردد۔ زُيِّنَ لِلنَّاسِ
حُبُّ الشَّهَوَاتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِيْنَ وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ
وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ
الدُّنْيَا وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الْمَاٰبِ۔ اول باید نوع دیگر طریق بدیع برائے حصول
مطلب بسیار مجرب۔ اول باید کہ حروف نام مطلوب و مادر مطلوب و حروف نام طالب و مادر
طالب و مطلوب و حروف نام طالب و مادر طالب بطریق بسط یعنی جدا جدا در
یک سطر نویسند و تکسیر صدر موخر یعنی یک
حرف با آخر سطر نویسند و یک

حرف از اول سطر نویسند بعدہ یک حرف آخر حرف ما قبل و یک حرف بعد حرف اول بہ ہمیں سلسلہ
ہمہ حروف را تکسیر کنندہ تا از ہماں در سطر آخر پیدا شود بعدہ حرف مکرر سطر اول حذف کردہ
باقی حروف را عدد دیگر آورند بعدہ از اں اسمائے الٰہی کہ حرف اول آنہا مطابق باقی سطر اول باشد
بگیرند و موکلات کہ متعلق حرف باشند بگیرند ازاں بعد ایں ہمہ را یکجا کردہ بر ایں طریق دعا تیار
کنند و ہر شب مطابق عدد خواندہ بعدہ ہر سطر را قطع کردہ وقت خواندن ہر شب فتیلہ ساختہ چراغ
مس روغن گاؤ و شہد انداختہ از روز چہارشنبہ سوختن آغاز نماید و روی چراغ جانب خانہ محبوب
کند مگر ہر شب غسل کردن و لباس پاک و صاف پوشیدن و خوشبو مالیدن و از حیوانات جلالی و جمالی
پرہیز کردن واجب است طریق دعا ایں است۔ اَجِیْبُوْا یا فُلَانُ و یا فُلَانُ مَحَبَّۃَ
فُلَانُ بن فُلَانَۃ بِفُلَانَۃ بن فُلَانٍ بحقِّ فُلَانُ (مثال ایں است) فرض کنید نام مطلوب
محمود بن احمد و نام طالب عبداللہ بن حارث جدا جدا نوشتہ حسب ذیل تکسیر کرد از اول حرف
مکرر دور کرد ایں حروف باقی ماندند م ح و د ا ع ب ل ہ (ث) بعدہ اسمائے و موکلات
حروف مذکورۃ الصدر دریافت کرد معلوم شد معز حمید ودود دلیل اللہ علیم باسط
لطیف ہادی رحمٰن ثابت، و موکل ایں اندردیائیل۔ تنکفیل۔ رفتمائیل۔ دردائیل ــ
اسرافیل۔ لوماثیل۔ جبرئیل۔ طاطائیل۔ دردیائیل، اموائیل۔ میکائیل۔

ترکیب بسط اسمائے مفروضہ

م ح م د ا ح م د ع ب د ال ل ہ ح ا ث ث
م د ح ا م ح د ہ د ل ال ح ا م ر د ب ع غ ث
ب م د د ح م ا م ح ح ل د ا ہ ل و د ع ا ث ہ
ب ا م د ل ر ح د ح ح م م اا د ا ع م ل ا ث م ہ
ح ب د ا ح م د ل د دال ا د ا د ع م م ل ا م د ث ب م ح
ھ ح ا ہ ح ا ح ل ب ث د د ا م ا ع ل ا ح م م د ح د م ح ل
ا ع ح ال ر ب ث ر د د م د ہ ث ح د م ح ب دال ع
ا ہ ح د ا م ر د ل ہ ا ث د م ل ا ب د ح ہ م م ح ہ ا ح
م د ع ب ل ل ہ ح ا د ث

دعائیکہ معلوم شد بایں طور دعا ساختہ اَجِیْبُوْا یا ردمائیلُ یا تنکفیلُ یا رفتمائیلُ یا دردائیلُ یا اسرافیلُ یا لوماثیلُ یا جبرائیلُ یا طاطائیلُ یا دردیائیلُ یا اموائیلُ یا میکائیلُ مَحَبَّتُ محمودُ بن احمدُ بعبدُ اللہِ بن حارثُ بحقِّ یا معزُ یا حمیدُ یا ودودُ یا دلیلُ یا اللہُ یا علیمُ یا باسطُ یا لطیفُ یا ہادیُ یا رحمٰنُ یا ثابتُ پس بہمیں طور عزیمت ساختن مطابق عدد حروف غیر مکرر اسمائے مفروضہ مسطورہ بالا کہ در آن

(۱۲۶) پیشوند خواندن آغاز کند دیگ سطر روز سوزاند روز یازدہم نہ خواہد گذشت کہ مقصد حاصل گردد و نقشہ موکلان حروف ہجی معہ اسمائے الٰہی جوہر سوم کتاب جواہر خمسہ حصّہ اول در دعوت حروف ہجی بیان شدہ اند :- ایضاً - بعد نماز فجر ہر روز پانصد بار خواند و دعا کند کہ یا الٰہی قلب فلان بن فلان بطرف ما بگردان دعائے معظم این ست بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یا مُسَبِّبُ الْاَسْبَابِ وَیَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ یَا دَلِیْلَ الْمُتَحَیِّرِیْنَ اَرْشِدْنِیْ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنِیْ تَوَکَّلْتُ عَلَیْکَ یَا رَبِّ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ یَا رَبِّ اِلَیْکَ یَا رَبِّ بِحَقِّ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ

ایضاً برائے اخلاص زن و شوہر این عزیمت برپست دیک دانہ پیاہ فلفل خواندہ در آتش اندازد این است بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ ۝ نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ ۝ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ الحب فلان بن فلان علیٰ حُبِّ فلان بن فلان۔ **دیگر:۔ برائے محبت** بروز یکشنبہ در اول ساعت خاک پاک جائے سجود معشوق گرفتہ این عزیمت ہفت بار خواندہ دم کند و این خاک را در دستار خود نہد و از دختر دوشیزہ ریسمان تیار کنانیدہ پیچیدہ زیر بالین خود نہد عزیمت این ست بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَھُوَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّۃِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ یَعْلَمُ مَا یَلِجُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ حب فلان بن فلان علیٰ حُبِّ فلان بن فلان :-

اعمال در بیان عداوت و بغض و خرابی دشمن و خانہ ویرانی و مقہوری اعداء - اگر درمیان دو کسان تفرقہ انداختن منظور باشد بر شانہ بز این آیت نوشتہ در گور کہنہ دفن کند اگر خدا خواہد دشمنی افتد آیہ این ست اَلْقَیْنَا بَیْنَھُمُ الْعَدَاوَۃَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ درمیان فلان بن فلان عداوت پیدا شود۔ ایضاً۔ اگر این آیت را بر نان نوشتہ شغال را بخوراند اگر در مرد عداوت انگیختن منظور باشد نر را و اگر در زن مادہ را۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط کَلَّآ اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِیَ وَقِیْلَ مَنْ رَاقٍ وَّظَنَّ اَنَّہُ الْفِرَاقُ فلان بن فلان درمیان فلان بن فلان عداوت جاودانی افتد۔ ایضاً: سورہ تَبَّتْ یَدَآ بغیر بسم اللہ بر نمک و مرشف و موئے سر ہر دو گرفتہ بستہ و یکبار میخواند و ہر بار اسم ہر دو گرفتہ باشد و نمک وغیرہ را در آتش سوزد عداوت جانی افتد

ایضاً ۔ ہفت دانہ پنبہ دانہ گرفتہ سورۂ اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ بر آن خواندہ ہفت مرتبہ یک یک کردہ در آتش اندازد و نام ہر دو کس کہ درمیان آنہا دشمنی انداختن منظور باشد گرفتہ باشد دیگر برائے ہلاکی دشمن ۔ اگر اسم یَا بَدِیْعُ الْعَجَائِبِ بِالطّرقِ یک صد و ہفتاد بار خواند و ہر بار اسم دشمن بگیرد عجب نیست کہ دشمن ہماں وقت یا بہ ہماں ہفتہ یا بہ ہماں ماہ یا بہ ہماں سال بمیرد ۔ ایضاً ۔ بر سفال نو سورۂ فیل تمام نویسد و دو پارہ کردہ یکے در خانۂ دشمن اندازد و دیگرے در گور کہنہ دفن کند ۔ دشمن مکان خود را گذارد و آوارہ گردد ۔ ایضاً ۔ اگر یک کوزہ آب نارسیدہ را سہ پارہ کند و بہر پارچہ سورہ تَبَّتْ بغیر بسم اللہ یکبار خواند و بخانۂ دشمن کل پارچہ ہا اندازد دشمنش تباہ و بیمار خواہد شد مگر ایں عمل بروز چہار شنبہ یا شنبہ کردہ شود ۔ دیگر برائے تخریب اعداء ہر کسیکہ دشمنش بسیار باشند ہفتاد و یکبار تا سہ روز خواند و بر خاک چہار راہہ دم کردہ بسوی خانہ دشمن پراگندہ کند و تمام او گرفتہ باشد یَا قَہَّارُ ذُوالْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُہٗ یَا قَاہِرُ ۔ دیگر شخصے کہ ایں عزیمت را نوشتہ نزد خود دارد و ہر روز یک ہزار بار خواندہ باشد کسے دشمن او نہ گردد و در نظر ہر خاص و عام عزیز و موقر گردد ۔ عزیمت این ست ۔ اَللّٰہُمَّ انْصُرْنَا عَلٰی کُلِّ عَدُوٍّ صَغِیْرٍ وَّ کَبِیْرٍ وَّ ذَکَرٍ وَّ اُنْثٰی وَ قَرِیْبٍ وَّ بَعِیْدٍ وَّ شَاہِدٍ وَّ غَائِبٍ وَّ وَضِیْعٍ وَّ شَرِیْفٍ وَّ کَافِرٍ وَّ مُسْلِمٍ لَا تُسَلِّطْ عَلَیْنَا مَنْ لَّا یَرْحَمُنَا وَلَا یَخْفٰی عَلَیْکَ مَنْ نَّرْمِیَاتٍ بِحَقِّ غَیْرِکَ ۔ دیگر برائے ہلاک دشمن ربّما دو گوریوتت ہر دو بہر چہل و یکبار ہر روز خواند دشمن ہلاک گردد ۔ اَللّٰہُمَّ شَتِّتْ شَمْلَہُمْ یَا قَہَّارُ بِقَہْرِکَ وَانْکُسْ اَعْلَامَہُمْ یَا قَہَّارُ بِقَہْرِکَ وَفَرِّقْ جَمْعَہُمْ یَا قَہَّارُ بِقَہْرِکَ وَقَلِّلْ اَنْصَارَہُمْ یَا قَہَّارُ بِقَہْرِکَ وَاَحْبِطْ اَعْمَالَہُمْ یَا قَہَّارُ بِقَہْرِکَ وَحَوِّلْ اَحْوَالَہُمْ یَا قَہَّارُ بِقَہْرِکَ وَطَوِّلْ اَحْزَانَہُمْ یَا قَہَّارُ بِقَہْرِکَ وَخَرِّبْ بُنْیَانَہُمْ یَا قَہَّارُ بِقَہْرِکَ وَقَرِّبْ اَجَلَہُمْ یَا قَہَّارُ بِقَہْرِکَ وَاشْغَلْہُمْ بِاَبْدَانِہِمْ وَخُذْہُمْ اَخْذَ عَزِیْزٍ مُّقْتَدِرٍ بِقُدْرَتِکَ یَا قَدِیْرُ بِقَہْرِکَ یَا قَہَّارُ اَہْلِکْہُمْ کَاہْلَاکِ شَدَّادٍ وَّ اَغْرِقْہُمْ کَاغْرَاقِ فِرْعَوْنَ یَا قَہَّارُ بِقَہْرِکَ تَقَہَّرْتَ بِالْقَہْرِ وَالْقَہْرُ فِیْ قَہْرِ قَہْرِکَ

یا قَہَّارُ + نوع دیگر:۔ ہر کہ این دعا را مدام درمیان فرض وسنت صبح ده بار خوانده باشد وبر یک کاغذ نوشته بر بازدے خود بندد کسے دشمن بروے غالب نگردد دعا این ست
سُبْحَانَ اللّٰہِ الْقَادِرِ الْقَوِیِّ الْکَافِیْ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شَرِّ عَدُوِّیْ ھُوَ اَقْوٰی مِنْہُ اِنَّا کَفَیْنٰکَ الْمُسْتَهْزِئِیْنَ اَللّٰھُمَّ رَبِّ اِنِّیْ نَا نْتَصِرُوْا وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلَّمَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْن

باب دوم علم اعداد و وقف وتکسیر ومکسر وغیرہ

(این باب منقسم است بر یک اصل ودو فصول ویک خاتمہ)

اصل تعریف علم اعداد و وقف:۔ واضح باد کہ علم اعداد را جمیع علوم مخفیہ مثل کیمیا وریمیا وزیمیا وسیمیا وغیرہ مثل کل وافضل تر است چنانچہ پیغمبر ما حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ارشاد فرمودند علم الاعداد واجل العلوم حروف وقف اعداد جمیع حکمار سلف بذریعہ ہمین علم بہرہ اندوز شدند وآنچہ خواستند کردند وخلق اللہ را مشاہدہ کنانیدند چنانچہ شنیدہ می شود کہ وزراء سلف در شہرے بسبب امساک باران بلائے قحط نازل شد ہرچند اہل شہر دعا میکردند مگر مستجاب نمی شد مجبور شدہ نزد حکیمے رفتند وبعد بسیار گریہ وزاری گفتند کہ مایان را جان بلب رسیدہ است برائے خدا تدبیرے کشید کہ ازین بلا نجات حاصل شود حکیم ہرچند عذر کرد مگر بیش زرت آخر کار نقشے نوشت وگفت کہ بہ فلان ساعت بسوئے آسمان نقش را معائنہ کنانند ودعا ہم کنند شاید کہ خداوند تعالے رحم فرماید وبارش نازل فرماید چنانچہ مردمان حسب فرمودہ حکیم عمل کردند چندان باران رحمت بارید کہ ہمہ انسان وحیوان سیر گشتند حتے کہ از زیادتی بارش خوفناک گشتہ باز بطرف حکیم رجوع کردند حکیم تعویذ دیگر داد وگفت کہ این را بجانب زمین معائنہ کنانند انشاء اللہ تعالے بارش موقوف خواہد شد غرضیکہ او ازین جملہ معترضہ این ست کہ جناب باری عز اسمہ درین علم چنان تاثیر عنایت فرمودہ است کہ عامل ہرچہ خواہد میتواند کرد این علم بر سیر کواکب وافلاک منحصر است بہ اتفاق اکثر حکما است کہ عالم روحانیات دکوکب وبرج وسموات تاثیر بالخاصیت

دارند کہ مقتضی خیر و شر باشند تا کہ ہر چہ مناسب آں باشد از سعادت و نحوست بظہور آید پس در ہمچناں وقت اشکال اعداد وقت مطابق آں برائے ہر مطلبیکہ تولید حاصل گردد غرضیکہ ہر کارے از خیر و شر درین عالم کون و فساد واقع مے شود ظہور تاثیر کواکب است پس ازیں معلوم شد کہ کسے را علم مخفیہ بغیر علم اعداد حاصل نمیشود چنانکہ حکیم کامل گفتہ است عُمْدَۃٌ اِنَّ عِلْمَ السِّیْمِیَاءِ جُزْءٌ مِنْ اَعْدَادِ الْوُقْتِ وَظُہُوْرٌ و منفعت علم اعداد بہ علم افلاک (یعنی علم نجوم) منحصر است پس آں کساں کہ در شان آنہا اُولٰٓئِکَ کَالْاَنْعَامِ بَلْ ہُمْ اَضَلُّ آنہا اند کہ خواص اشیاء و اسمار وادعیہ را قائل نیستند و نمیدانند کہ در کارخانہ الٰہی مجال اگر خدا خواہد آنہا از علم اعداد و افلاک محض ناواقف ہستند۔ اگر دعائے یا نقشے در کتاب دیدہ وقت بے وقت مینویسند اگر محبت را نوشتند خصومت افزود برائے عداوت نوشتند اُلفت و محبت زیادہ شد انجام کار مطلب حاصل نہ شد عمل و عامل ہر دو را دروغ شمردند و خود را تجربہ کار دانستند پس مال این مقال این است کہ ہمچنیں شائق را باید کہ قدرے در علم نجوم ہم دستگاہ پیدا کند تاکہ بہ ہر جا کہ درین علم بحث کردہ شود آنرا فہمیدہ عاری و بے بہرہ نماند مثلاً کہ گفتیم اگر برائے محبت تعویذ کردہ شود و دعا خواندہ شود چنان وقت گردد کہ زہرہ بر بیست و ہشت درجہ در حوت باشد و قمر در ثور یا سرطان باشد لیکن ہر شخص نمیداند کہ زہرہ کدام وقت در حوت خواہد آمد مگر آنکہ نجومی باشد خواہد دانست پس ہر کاریکہ بریں قاعدہ کردہ شود خدا خواہد ضرور کامیاب خواہد شد و چونکہ معلومات کواکب متعلق بحث نجوم است و نجوم بحث دیگر است و دریں مختصر گنجایش آن نیست لہذا بر ہمیں اکتفا کردہ شد۔ واضح باد کہ مسعود ترین کواکب زہرہ و مشتری است لہذا حکماء نوشتہ اند کہ بوقت دعا لحاظ این ہر دو کواکب دارد (یعنی) درین ہر دو اگر احدے طالع وقت خواہد شد کار سرانجام خواہد یافت بہتر این است دعا کنند باید کہ بست و یک درجہ یا دہ درجہ حمل باشد اگرچہ ۳ درجہ اسد طالع کنند باید کہ بست و یک درجہ حمل بر وسط السما باشد کہ از نوزدہ درجہ سرطان آغاز دعا بتضرع و خشوع کنند وقتیکہ بر ہفت درجہ اسد آید ترک کنند خواجہ ابوالحسن بیہقی در کتاب جامع الحکمت نوشتہ اند کہ بہترین وقت دعا این است کہ مشتری با راس محاسبہ راجع شود یا در سیر با راس

موافق باشد. دیگر۔ باعتقاد یہود ملت موسے علیہ السلام وقت اجابت دعا این است
که قمر از استقبال گردیده بہ سعد آمیزد و بہترین استقبال نزد آنہا این ست که قمر در میزان و آفتاب
در حمل بر لبست و یک درجہ باشد و نصاریٰ میگویند که وقتیکه قمر از مشتری علیحدہ علیحدہ شد
از راس آمیزد وقت اجابت دعا است و اختیار حکمائے یونان استجابت دعا برین نوع است
که ہمان طالع اختیار باید کرد که مشتری و راس مقارنہ وسط السماء و زہرہ در نفس طالع یا مشتری و راس
در تاسع و زہرہ در رابع یا زہرہ در طالع که دلیل ابتداست و مشتری در رابع که دلیل انتہا است بعد
ازان که در موضع سعدین نیک باشد و نحوس از مقابلہ و مقارنہ و تربیع انہا ساقط شود و قمر ہمراہ او متصل
گردد پس اگر ازینہا کدامی شرط ہم نباشد حکم ضعیف است انتہٰی کلامہ و این ہم یاد باید داشت که وقت
دعا خیال زحل ہم پیش نظر دارد چرا که اگر این در حال نیک باشد دعا مستجاب خواہد شد و اگر
بدحال باشد معاملہ برعکس خواہد شد چنانچہ اہل طبرستان در زمانہ حسن بن زید القوی
در بلائے قحط مبتلا شدند و برائے دعائے استسقا بہ صحرا رفتند ہنوز از دعا فارغ
نہ شدہ بودند که در شہر این قدر باد سموم وزید و آتش بارید که اکثر شہر سوختہ خاک سیاہ
شدند پس اگر اختیار وقت میکردند این حادثہ چرا پیش می آمد و دعا بر خلاف میشد
(۱) برائے نصرت و طلب جمعیت خاطر اگر کسے عمل یا نقش کند آن وقت باید کرد که
قمر در خانہ مشتری باشد و متصل آن زہرہ باشد مجرب است (۲) برائے امور دنیاوی
و طلب مال قمر بخانہ زہرہ متصل مشتری باشد (۳) برائے طلب ریاست قمر با آفتاب
متصل و آفتاب نیک حال باشد (۵) برائے بزرگی و عزت قمر در اسد و آفتاب در
حمل یا قمر در حمل (۶) برائے اجابت دعا مشتری بخانہ شرف متصل بہ قمر اگر قمر در حوت
و زہرہ در حمل سرطان باشد دعا مقبول شود خصوصاً برائے تاہل و تزویج (۷) برائے
رضامندی خداوند زحل میزان یا دلو و قمر دلو یا در میزان باشد (۸) بجہت طلب علم
و اشتغال کار و بار سلطنت وقتیکه عطارد پانزدہ درجہ سنبلہ و قمر پانزدہ درجہ
سرطان پانزدہ درجہ ثور یا عطارد در جوزا و قمر در شرف و آفتاب در حمل
بہ تسدیس عطارد شود (۹) برائے تقاضائے عمل دینی و طلب وزارت وقتیکه قمر

موافق باشد. دیگر- باعتقاد یہود ملت موسے علیہ السلام وقت اجابت دعا این است
کہ قمر از استقبال گردیدہ بہ سعد آمیزد و بہترین استقبال نزد آنہا این ست کہ قمر در میزان و آفتاب
در حمل برابست و یک درجہ باشد و نصاری میگویند کہ وقتیکہ قمر از مشتری علیحدہ علیحدہ شد
از راس آمیزد وقت اجابت دعا است و اختیار حکمائے یونان استجابت دعا برین نوع است
کہ یونان طالع اختیار باید کرد کہ مشتری و راس مقارنہ وسط السماء و زہرہ در نفس طالع یا مشتری و راس
در تاسع و زہرہ در رابع یا زہرہ در طالع کہ دلیل ابتداست و مشتری در رابع کہ دلیل انتہا است بعد
ازان کہ در موضع سعدین نیک باشد و نحوس از مقابلہ و مقارنہ و تربیع انتہا ساقط شود و قمر ہمراہ او متصل
گردد پس اگر ازینہا کدامی شرط ہم نباشد حکم ضعیف است انتہی کلامہ این ہم یاد باید داشت کہ وقت
دعا خیال زحل ہم پیش نظر دارد چراکہ اگر این در حال نیک باشد دعا مستجاب خواہد شد و اگر
بد حال باشد معاملہ برعکس خواہد شد چنانچہ اہل طبرستان در زمانہ حسن بن زید القوی
در بلائے قحط مبتلا شدند و برائے دعائے استسقا بہ صحرا رفتند ہنوز از دعا فارغ
نہ شدہ بودند کہ در شہر این قدر باد سموم وزید و آتش بارید کہ اکثر شہر سوختہ خاک سیاہ
شدند پس اگر اختیار وقت میکردند این حادثہ چرا پیش می آمد و دعا بر خلاف میشد
(۱) برائے نصرت و طلب جمعیت خاطر اگر کسے عمل یا نقش کند آن وقت باید کرد کہ
قمر در خانہ مشتری باشد و متصل آن زہرہ باشد مجرب است (۲) برائے امور دنیاوی
و طلب مال قمر بخانہ زہرہ متصل مشتری باشد (۳) برائے طلب ریاست قمر با آفتاب
متصل و آفتاب نیک حال باشد (۵) برائے بزرگی و عزت قمر و راس و آفتاب در
حمل یا قمر در حمل (۶) برائے اجابت دعا مشتری بخانہ شرف متصل بہ قمر اگر قمر در حوت
و زہرہ در حمل سرطان باشد دعا مقبول شود خصوصا برائے تاہل و تزویج (۷) برائے
رضامندی خداوند زحل میزان یا دلو و قمر دلو یا در میزان باشد (۸) بجہت طلب علم
و اشتغال کار و بار سلطنت وقتیکہ عطارد پانزدہ درجہ سنبلہ و قمر پانزدہ درجہ
سرطان پانزدہ درجہ ثور یا عطارد در جوزا و قمر در شرف و آفتاب در حمل
بہ تسدیس عطارد شود (۹) برائے تقضائے عمل دینی و طلب وزارت وقتیکہ قمر

متصل بہ مشتری باشد یا قمر در سرطان و مشتری در ثور یا قمر در ثور باشد (۱۰) بجہت طلب ملک قمر متصل بآفتاب بشرطیکہ آفتاب در وسط السما باشد (۱۱) برائے طلب گم شدہ ہر گاہے کہ آفتاب نوزدہ درجہ در حمل و قمر سہ درجہ ثور (۱۲) بحرمت وجاہ آفتاب در حوت و قمر در سرطان پس این چند اوقات بطریق تمثیل نوشتہ شدند۔ اہل تنجیم ازین ہا بخوبی واقف خواہند شد۔ العاقل تکفیہ الاشارہ :

فصل اوّل دربیان قواعد پُر کردن اشکال درسہ یعنے مثلث

واضح باد کہ مثلث را نہ خانہ و سہ ضلع میشوند اگر پُر نہ یک زیادہ کردہ شود و آنرا بہ نصف ضلع یعنے در یک و نیم ضرب دادہ شود پانزدہ حاصل خواہند شد آن را تخم مثلث گویند و قاعدہ بر آوردن طرح این است کہ مثلث را نہ خانہ مے شوند۔ اگر یک کم کردہ در نصف ضلع یعنی در یک و نیم ضرب دہند حاصل ضرب دوازدہ خواہند شد پس این را طرح مثلث مے گویند و طریق رفتار بموجب شعر ذیل تصور باید کرد بیت ، دو اسپ و پیادہ و دو فرزین ہے انگاہ پیادہ و دو اسپ است پس اگر کسے خواہد کہ اعداد اسمی از اسمائے باری تعالےٰ یا آیتے از آیات قرآن مجید یا اعداد اسم طالب و مطلوب وغیرہ در اشکال مثلث پُر کند باید کہ عدد اسمائے مقصودہ بر آوردہ دوازدہ عدد کم کردہ بر سہ تقسیم کند و از عدد حاصل قسمت نقش آغاز نماید و کل کاغذ مطابق رفتار مذکورہ بالا پُر کند اگر بالفرض عددے بر سہ تقسیم نہ شود یعنی کسر مے اُفتد و یک باقی ماند در خانہ ہفتم یک زیادہ کردہ تا آخر تمام کند و اگر دو باقی ماند در خانہ چہارم زیادہ کند پس بہ ہمیں طریق نقش صحیح پُر خواہد شد مثلاً خواستیم کہ اعداد اسم حیٰ در مثلث پُر کنیم پس عدد بر آوردیم پانزدہ حاصل آمدند دوازدہ کم کردہ شدند سہ باقی ماندند سہ را بر سہ تقسیم کردند یک باقی ماند پس از یک نقش آغاز کردند و تا خانہ نہم ختم شد برابن طریق نوشتہ و این نقش را بر چہار طریق رفتار است و ہر رفتار را علیحدہ علیحدہ تاثیر است چنانچہ رفتار بادی برائے تپ و لرزہ و خاکی برائے محبت۔ گرد نامہ برائے مسافر و آتشی آب ینزدہ و عداوت ، خانہ آبی برائے عداوت و مقہوری اعدا مثال

هر چهار نقش این است

بادی

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

خاکی

۸	۳	۴
۱	۵	۹
۶	۷	۲

آتشی

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

آبی

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

قواعد طبعی و وضعی و ذوالکتابت وغیره: واضح باد که در مربع شانزده خانه و چهار ضلع میشوند. پس اگر بر شانزده یک زیاده کردند و بر نصف ضلعے یعنے دو ضرب دادند سی و چهار حزب شدند همین تخمم مربع است و عدد طرح این سی اند بموجب قاعده مثلث این را هم قیاس باید کرد. مثلاً خواستم که اعداد اسم وهاب در دو کرسی و چهار رشدند در شکل مربع پُر کنند پس اول عدد طرح را خارج کردم چهار باقی ماندند و چهار را بر چهار تقسیم کرده شد حاصل یک شد پس یک از اول خانه شروع کرده آخر خانه تا شانزده و بطریق آحرب وجده) معمور کردند. اگر کسر یک واقع شود بخانه سیزدهم یک عدد اضافه کنند و اگر کسر دو باشد در خانه ۹ و سه باشند در خانه پنج زیاده کنند صحیح نوشته خواهد شد صورت نقش

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۵

چهار در چهار این است

و قاعده رفتار مربع ازین ابیات ظاهر است ابیات

گر ندانکه ترا میل بیاد الجار است !! اخرب وجده ترا یقین در کار است

در خانه فیل هر یکے بهفتده ساز !! نقصان کن زرکه مر ترا معیار است

شرح این اجمال است که لفظ (اح) در اول سطر و (لمب) در دوم سطر (هدج) در سوم سطر (دکه) در چهارم سطر نویسد یعنی عدد این حروف به لحاظ تقدم و تاخر بطریق رفتار فیل نویسند بعدهٔ هفتده عدد دلید نقصان ۹ زائد کنند و به رفتار اسپ هر خانه را پُر کنند

وایضاً: واضح باد که مراد از سطر اول آنست که دراں سطر اول نوشته شود خواه کسے جا باشد شکل قاعده اخرب وجدهٔ تا مبندسه هشت بدین نوع است پس بر هر عدد ۲ از یاده کرد شدند و نه حذف..

ح ۸			ا
	ب ن	کز	
ضع			و ۹
	ه ه	د بهه	

کردند ہشت باقی ماند ہشت را بر ہر عدد زیادہ کردند در رفتار اسپ از ہماں خانہ آغاز شد کہ بر ہر خانہ کہ تمام شدہ دراں خانہ آں عدد زیادہ شدہ بنویسد بہمیں نوع کل خانہ را تمام کند مثلاً در خانہ اول ۸ زیادہ کردند ۹ شد نزد پس خانہ اسپ معلوم کردند دریافت شد کہ ترد خانہ ام است در ہمیں جا ۹ نویسند بہ ہمیں طریق در ہشت ۸ زیادہ کردند در خانہ اسپ قریب ۳ - ۱۶ نویسند علیٰ ہذا القیاس ایضاً - قاعدہ دیگر ازین بیت ظاہر است ۵ اسپ و فرزین شد رُخ . باز اسپ و فرزین اسپ گیر - فیل دار بر مربعہ یک عدد دیگر بگیر - واضح باد کہ درینجا اشکال مربعہ کل از ہر خانہ بسبب طوالت نہ نوشتہ شدند چراکہ دقتیکہ قاعدہ معلوم شد پس ہر شخص از ہر جانب پُر کردن میتواند لیکن درینجا صرف ثواص ہر خانہ نوشتہ میشوند پس ہر کسیکہ مطابق فوائد خانہ مربع ذیل نقش نوشتن خواہد از ہمان خانہ آغاز نماید از پس مفید خواہد شد نقش مربع این ست

برائے صحت و محافظت	برائے دوستی و حاضر آوردن مطلوب	برائے حصول مرادات و دفع زحمت	برائے امان از خوف قدا و دفع بیماری و سرخ بادہ
برائے دفع دشمن	برائے دفع بیماری و امان از غرق آب	برائے دفع خوف دُزد و عدد	برائے جدائی میان دو کس
برائے دفع خوف مار و گژدم و دفع حاسد	برائے دفع درد شکم و گریۂ اطفال	برائے ملاقات روحانیات و عزت پیش ملوک	برائے مصالحت برادران
برائے افزونی زراعت	برائے عقد اللسان و عقد النوم	برائے عشق کثیر و آوردن مطلوب	برائے ہیبت پیش امیران

قاعدہ دیگر دربیان مربع زوج الزوج - یعنی ہر آن اعداد را کہ پُر کردن منظور باشد ملاحظہ کنند کہ فرد ہستند یا زوج اگر فرد ہستند نقش پُر نخواہد شد و اگر زوج ہستند شصت عدد ازہمین اعداد طرح کنند و باقی را بر چہار تقسیم کنند بعدہ اگر حصّہ چہارم فرد است عمل نہ کنند و اگر زوج است در خانہ اول نویسند و دو عدد زیادہ کرد تمام کنند و دریں کسر نمی آید و اگر آید در خانہ سیزدہم ۲ عدد زائد کنند مثلاً مطلوب معیت

که اعداد اسم مجیب که عدد آن ۶۸ میشوند بقاعده زوج الزوج درمربع پُر کنند پس از ۶۸ - ۶۰ عدد طرح کردند ۸ باقی ماند بعده بر چہار تقسیم کردند ۲ عدد حاصل قسمت شد پس درخانه اول ۲ نویسد و در ہر خانه دو دو افزون کرده تا آخر ختم کند مربع زوج الزوج این ست

دیگر قاعده مربعه (۲) عدد طرح داده باقی اعداد از خانه سیزده بنویسد تا آخر پُر کند۔ مثلاً اعداد اسم حق که ۱۰۸ اند ازین قاعده درمربعه پُر کردن مطلوب است ۲۱ عدد طرح کردند باقی

۷۸۶

۱۶	۲۲	۲۸	۳
۲۶	۴	۱۴	۲۴
۶	۱۲	۱۸	۲۲
۲۰	۱۰	۸	۳۰

۸۷ عدد ماندند این ہارا از خانه سیزدہم نوشته تمام کردند و این نقش برائے آزار پا از بس مفید است و بسیار مجرب است۔ نقش این ست

۷۸۶

۸	۱۹	۸۸	۱
۸۷	۲	۷	۱۲
۳	۹۰	۹	۶
۱۰	۵	۴	۸۹

دیگر قاعده مربعه که بیست و پنج عدد طرح داده باقی عدد از خانه نہم تا خانه دوازده پُر کند و در باقی خانه موافق نظم طبعی بنویسد مثلاً خواستم که اعداد اسم حق ۱۰۸ را برایں گونه پُر کنم - منجمله اعداد بیست و پنج طرح کردم ۸۳ باقی ماند پس ایں را از خانه نہم تا دوازده پُر کرده شد و این بجہت درد شکم و درد کمر مجرب است نقش این است ......

۸	۸۵	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۸۶
۳	۱۶	۵۳	۶
۸۴	۵	۴	۱۵

قاعده دیگر ۲۹ طرح داده باقی عدد از خانه پنجم تا ہشت پُر کند و در باقی مطابق اعداد معمول مثل اعداد اسم حق برہمان نوع که بیان کرده شد نویسد و این قاعده برائے درد و صحت دل و جگر و سینه مؤثر است بسیار مجرب و آزموده است و در سریع التاثیر آن شکے نیست ـ نقش این ست

۷۸۶

۸۲	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۸۱	۱۲
۳	۱۶	۹	۸۰
۸۴	۷۹	۴	۱۵

قاعدہ دیگر۔ درین ۳۴ عدد طرح میدہند باقی اعداد از خانہ اول تا چہارم پُر مے کنند مثلاً برین قاعدہ ۸۰۰ اعداد پُر کردن منظور است۔ ۳۴ دور کردند ۷۵ باقی ماندند آن را از خانہ اول تا پنجم نوشتند و باقی عدد مطابق قاعدہ مستمرہ پُر کردند واین قاعدہ برائے عقد اللسان و دفع دردسر و درد گوش بسیار مفید است نقش این است

۷۸۶			
۸	۱۱	۱۴	۷۵
۱۳	۷۶	۷	۱۲
۷۷	۱۰۶	۹	۶
۱۰	۵	۷۸	۱۵

نوع دیگر۔ دربیان پُر کردن مربعہ بہ قواعد ذوالکتابہ پس اگر کسے خواہد کہ آیتے یا اسمے بہ ہر چہار جانب مسلم علیحدہ علیحدہ درخانہ ہائے میانہ یا فوقانی نویسد و در باقی خانہ عدد نوشتہ شوند از ہر طرف کہ شمار کنند درحساب درست آیند۔ مثلاً خواستند کہ اسم یوم بروش ذوالکتابہ پُر کنند درخانہ اول حرف ق بعینہ نویسند چونکہ عدد قاف ۱۰۰ است لہذا درخانۂ اول بجائے ۱۰۰ اق نویسند در دوم یک صد و یک بہمیں نوع تا خانۂ چہارم ۱۰۰ نویسد چراکہ تا خانۂ چہارم تعلق قاف بود درخانۂ پنجم تا ہشتم حرف میم است و درین سہ خانہ است لہذا عدد میم از ۴۰ - ۳ کم کردند، ۳۷ باقی ماندند پس درخانۂ پنجم ۳۷ و در خانۂ ششم ۳۸ و درخانۂ ہفتم ۳۹۔ درخانۂ ہشتم ہمان حرف میم و درخانۂ نہم کہ تعلق از حرف واو خانۂ یازدہم میدارد و درمیان این فرق دو خانہ است لہذا از ۶ عدد ۲ کم کردند چہار باقی ماندند لہذا عدد ۴ درخانۂ نہم و ۵ درخانۂ دہم و ۱ و درخانۂ یازدہم بعوض ۶ و درخانۂ دوازدہم ۶ نویسد و خانۂ سیزدہم کہ متعلق یائے است تا خانۂ شانزدہم دیایئے درخانۂ ۱۴ واقع است پس درمیان ۱۳ و ۱۴ تفاوت یک خانہ است لہذا از عدد یائے یک خانہ کم کردند ۹ باقی ماندند این درخانۂ ۱۳ نوشتند و درخانۂ ۱۴ بجائے ۱۱۰ و در ۱۵ - ۱۱ و در ۱۶ - ۱۲ نویسد واین فن ذوالکتابت بغایت موثر است نقش این است۔۔۔

۷۸۶			
م	و	ی	ق
۹	۱۰۱	۳۹	۷
۱۰۲	۱۲	۴	۳۰
۵	۳۷	۱۰۳	۱۱

پوشیدہ مبادکہ خواص و فوائد اسمائے کہ از احاطہ تقریر و تحریر بیرون اند انشاءاللہ تعالیٰ ذکر آن مختصراً بعد خاتمہ این

مختصر تذر ناظرین کرده خواهد شد لیکن درین جا نقوش اسماء الحسنیٰ به قاعده ذو الکتابت بعضے بطریق نظم طبعی و بعض به ضابط تکسیر مثل وهاب و دُ وُ دُ و بعض به سبیل قسمت مثل اسم باسط و بعض خانه خالی مثل قابض نوشته شده اند بجهت آنکه جمله اسمائے الٰهی در مربع بریک نوع نمی باشند پس هر شخص مطابق مقصد خود اسمے از اسمائے الٰهی دریافت کرده نقش آن نقوش ذیل بنویسد حسب موقع عمل کند انشاء الله تعالیٰ فوراً کامیابی حاصل خواهد شد۔ لهذا برپیشانی هر یک نقش خواص جدا جدا تحریر کرده شده است نقوش به ذیل هذا ملاحظه فرمایند۔

نقوش اسمائے الٰهی

برائے حاجت دینی و دنیوی

۱۰۲ ۶۹ ۳۲۹ ۲۸۹

بسم	الله	الرحمن	الرحیم
۳۳۰	۲۸۸	۱۰۳	۶۵
۲۸۰	۳۲۷	۶۸	۱۰۴
۶۷	۱۹۵	۲۸۶	۳۲۸

برائے توانگری و عزت

م	ل	ک	
۱۹	۱	۳۹	۳۱
۲	۲۲	۲۸	۳۸
۲۹	۳۰	۳	۲۱

برائے مقهوری اعداء و آسایش سفر و تمنا

ق	ه	د	ش
۷	۵۵	۱۰۱	۳
۶۲	۸	۲	۹۸
۱	۹۹	۶۱	۹

برائے شفاء دفع خون زیادتی علم

س	ل	ا	م
۳	۳۹	۴۱	۲۹
۴۲	۳	۲۸	۵۸
۲۷	۵۹	۴۱	۴

حفاظت اشیاء و تسخیر خلائق

م	د	م	ن
۱۴	۴۹	۴۱	۵
۴۸	۳۸	۴۸	۴۲
۷	۴۳	۴۷	۲۹

برائے امن دفع آفات نزول باران

م	د	ی	ن
۱۱	۸۹	۴۱	۴
۸۸	۸	۷	۴۲
۶	۴۳	۸۷	۹

برائے عزت ظاهری و باطنی

ع	۱۵	۳	۶
۲	ز ۷	۴۹	۱۶
۴	۱	۱۷ بز	۷۳
۱۸	۷۱	۸	

عزیز ۹۴

برائے مقهوری اعداء

جبار			
۵۲	۱	۱۰۵	۴۸
۵۰	۳	۹۷	۵۶
۹۸	۲	۴	۱۰۲

برائے تولد فرزند نیک

م	ت	س	ر
۲۱	۲۰۱	۴۱	۳۹۹
۲۰۰	۱۸	۴۰۲	۴۲
۴۰۱	۴۳	۱۹۹	۱۹

برائے استقرار حمل

۲	۹۸	۳۰۲	۵۹۹
۳۱	خ	۱	۹۴
۳۹۷	ل	ق	۴
۱۰۱	۳	۵۵۸	۲۹

خالق ۷۳۱

برائے تولد فرزند

ب	ا	ر	ی
۹۶	س	۶	۳۸
۴۹	۱۳۸	۳	۳۰
۶۶	۸	۴	۱۳۵

باری ۲۱۳

برائے دفع غم و بیماری

م	۹	۱۹۷	ص
۱۹۸	۸۹	۴۱	۸
۹۲	۱۹۹	۷	۳۸
د	۳۹	۹۱	ر

برائے عفو تقصیر

۱۰۰۱	۳	۹۸	۷۹
۱۹۷	ف	غ	۴
۸۱	ر	۱	۵۹۹
۲	۹۹۸	۸۲	۱۹۵

غفار ۱۲۸۱

برائے ہلاکی دشمن

۴۹	۳۰۲	۷۲	۲
۲۲۱	ہ	ق	۸۰
۳۰۴	ر	۱	۷۳
۴	۱۸	۱۳۳	۱۵۱

قہار ۳۰۶

برائے ہضم طعام

ب	ا	ہ	و
ہ	و	ب	ا
و	ہ	ا	ب
ا	ب	و	ہ

وہاب ۱۴

برائے کشایش رزق

۷۰۱	۳	۹۸	۶
۹۷	ز	ر	۴
۸	ق	ا	۱۹۹
۲	۱۹۸	۹	۹۹

رزاق ۳۰۸

برائے دفع مصیبت

ح	ا	ت	ف
۳۹۹	۸۱	۷	۲
۷۸	۳۹۸	۲	۱۰
۴	۹	۷۵	۳۹۷

فتاح ۴۸۹

برائے زیادتی علم

۶۹	۸	۴۲	۳۱
۳۴	ل	ع	۷
۲۹	م	ی	۱۷
۹	۶۲	۲۸	۴۱

علیم ۱۰۵۰

برائے قبض زائد حیض و اسہال

۹۲۸	۲	۷۹۲	۳۲
۷۹۸	ا	ق	۴
۷	ض	ب	۹۴
	۱۶	۵	۸۰۲

قابض ۹۰۳

برائے علوم مرتبت و حصول حاجات

ع	ف	ا	ر
	۳۰۱	۶۹	۸۱
۲۰۲	۳	۷۸	۶۸
۷۹	۶۷	۲۰۳	۲

رافع ۳۵۱

برائے فتوحات

ط ۹	س ۶	۱	ب ۲
۱۰	۳	۴۷	۱۲
۲۴	۴	۱۸	۱۶
۱۹	۵	۶	۴۲

باسط ۷۲

برائے حفظ آفات

۱	۷۹۹	۸۱	خ
۸۲	۵۹۹	۲	۷۹۸
۵۹۸	۷۹	۸۰۱	۳
ظ ۸۰۰	۴	۵ ۹۰۰	ف ۸۰

حافظ ۱۸۴۱

برائے عزت و آبرو

۶۹	۳	غ ۷	م ۴
۶	۳۹	۵	۲
۴۲	ز	۱	۶۷
	۶۸	۴۱	۸

معز ۱۱۷

برائے مقہوری اعدا

ل ۳۰	۲	۹۹۶	۱۴
۳۸	ذ	۱	۳۱
۳	۲۹	م ۴	۱۱۹۸
۹۹	۳۹	۲۲	

مذل ۷۷۰

برائے عزت و توقیر در خلائق

ع ۷	ی ۱	م ۴	س ۶
۴۱	۵۹	۷۱	۹
۷۲	۴۲	۸	۶۸
۷	۹۹	۱۱	۴۳

۱۸۰

برائے روشنی چشم

د	۸۷	۱۱	۹۹
ر ۲۰۰	ے ۱۰	ص ۹۰	ب ۲
۸۸	۴	۱۹۸	۱۲
۹	۲۱	۳	۸۹

برائے مہربانی حاکم

۷	۳۰۸	۲	۲۱
۳	ک ۲۰	ح ۸	۳۷
۱۹		م ۴۰	۹
۳۹	۱۰	۱۶	۱

برائے حفظ و تسخیر

	ل ۳۰	د ۴	غ ۷
۵۴	۲۹	۹	۱۳
۳۱	۶	۶۰	۷
۱۹	۳۸	۳۲	۱۵

عدل ۱۰۴

برائے دفع غفلت و مہربانی حاکم

۱۳	۱۸	۱۹	۶
۲۸	۷	۱۲	۸۲
۸	۲۱	۷۹	۱۱
ف	ے ۱	ط ۹	ل ۳۰

لطیف ۱۲۹

برائے دردسر و کشف قلوب

۱۶	۱۳	۱۹۸	۱
۱۹۷	ب ۲	ح ۸	۱۳
۳	ر ۲۰۰	ی ۱۰	۵۹
۱۱	۱۹۸	۴	۱۹۶

برائے حکم و دفع غیظ و غضب

م ۴	ی ۱	ل ۳	ح
۳۱	۶	۴۱	۹
۱۶	۲۸	۱۲	۴۲
۱۱	۴۳	۵	۲۹۰

حلیم ۸۸

برائے بزرگی و دفع درد کمر

۹۱	۴۱	۸	ع
۷	۷۱	ظ ۹	۴۲
۷۲	ی	۳۹	۸۹۲
م ۴۰	۹۸	۷۳	۹

عظیم ۱۰۲۰

برائے عفو قصور

۳۰۰ ر	۸۲	۹۹۹	۵
۹۹۸	۶ و	۱۹۹	۸۳
۷	۱۰۱	۸۰ ف	۱۹۸
۸۱	۱۹۷	۸	۱۰۰۰ غ

غفور ۱۲۸۶

برائے عزت و حرمت

۳۱	۸	۹۸	۱۹
۱۹۷	۲۰ ک	۵۰ ن	۹
۲۱	۲۰۰	۶	۲۹۹
۷	۲۹۸	۳۲	۱۹۹

شکور ۵۲۶

برائے دفع اماس و بلندی مرتبہ

	۱۰ ی	۳۰ ل	۱۰۰۰ غ
۳۱	۶۹	۱	۹
۶۸	۲۸	۱۲	۲
۱۱	۳	۷	۲۹

علی ۱۱۰

برائے عظمت و صحت عفو خشم

۳۱	۱۲	۱۹۸	۱
۱۹۷	۲ ب	۲۰ ک	۱۳
۳	۲۰۰ ر	۱۰ ی	۱۹
۱۱	۱۸	۴	۱۹۹

کبیر ۲۳۲

برائے حفظ و امان و دفع امراض

ظ	۱۰ ی	۸۰ ف	۸ ح
۸۱	۷	۹۰۰	۹
۶	۷۸	۱۲	۹۰۲
۱۱	۹۰۳	۵	۷۹

حفیظ ۹۹۸

برائے دفع امراض چشم

۴۰۰ ت	۱۰ ی	۱۰۰ ق	۴۰ م
۹۹	۴۱	۳۹۹	۱۱
۹	۳۹۷	۸	۳۹۸
۹	۳۹۶	۴۳	۱۰۱

مقیت ۵۵۰

برائے خوف دشمن و دزد

۲ ب	۱۰ ی	۶۰ س	۸ ح
۵۹	۹	۲	۴۱
۶	۵۸	۱۳	۴
۱۳	۳	۷	۵۷

حبیب ۸۰

برائے بزرگی و توقیر

۳۰ ل	۱۰ ی	۳۰ ل	۳ ج
۳۳	۱۱	۳	۲۷
۲	۲۸	۳۱	۱۲
۹	۳۴	۳۹	۱

جلیل ۷۳

برائے بزرگی و کشائش

۴۰ م	۱۰ ی	۲۰۰ ر	۲۰ ک
۱۹۹	۲۱	۹	۱۱
۲۲	۲۰۲	۸	۳۸
۹	۳۷	۲۳	۲۰۱

کریم ۲۷۰

برائے حفظ مال و عیال

۱۰۰ ق	۳	۹	۲۰۰ ر
۸	۱۰۱	۹۹	۲
۲۰۲	۱۱	۱	۱۸
ب	۹۷	۲۳	ی

رقیب ۱۲

برائے اجابت دعا و دفع اسیر

۱۲ یب	۳ ج	۴۰ م	۴۰ م
۱۱	۱۸	۶	۳۰
۱۰	۲۷	۴	۱۴
۲۲	۶	۵	۳۱

مجیب ۵۵

برائے دفع زہر گزندہ و کشائش رزق

۱۰۰۰ غ	۶۰ س	۱ ا	۴ د
۲	۵	۶۱	۵۹
۸	۳	۵۸	۶۸
۵۷	۶۹	۷	۴

دافع ۱۳۷

برائے برآمدن مہمات

۹	۱۲	۳۸	۱۹
۲۷	۲۰ ک	ح	۱۳
۲۱	۴۰ م	۱۰ ے	۷
۱۱	۶	۲۲	۳۵

حکیم ۷۸

برائے استحکام روزگار

۹۹	۸	۳۸	۱۱
۳۹	۱۰ ی	۱۰۰ ق	۷
۳	۴۰ م	۶ و	۹۷
۵	۹۸	۱۲	۴۱

قیوم ۱۵۶

برائے کثرت محبت و دوستی

۴ د	۳ ج	۱ ا	۶ و
د	ا	ج	و
ج	د	د	ا
ا	د	د	ج

واحد ۱۴

برائے دفع زہر بادہ

۴ د	۸ ح	۱ ا	
	۱	۲	۵
۲	۳	۶	۲
۷	۱	۳	۲

احد ۱۳

برائے دفع جملہ امراض

بد	۱		
۹	۱	۲۴	۱۴
۱۰	۲	۱۲	۱۵
۲۲	۴	۳	۱۹

ماجد ۴۸

برائے مرتبت پیش حاکم

۴۰ م	۸ ح	ا	د
د	ا	ح	د
ج	د	ر	ا
ا	د	د	ج

واجد ۱۹

برائے مہربانی و تسخیر خلائق

	۲۰ ک	۴۰ م	۹۰ ص
۴۲	۷۴	۱۱	۶
۷۰	۱۲	۳۷	۱۵
۳۱	۴۴	۴۶	۲۳

صمد ۱۳۴

برائے ہلاکی دشمن

۲۰۰ ر	۴ د	۱ ا	۱۰۰ ق
۵۲	۷۸	۱۲۸	۴۷
۵۰	۷۴	۲۵	۱۵۶
۳	۱۵۳	۱۴۰	۲

قادر ۳۰۵

برائے اقتدار و قدرت

١٠	١٠٠	٤٠٠	٢٠٤
م	ق	ت	در
٤٠١	٢٠٣	٤١٦	٩٩
٢٠٣	٣٩٨	٢٠٢	٤٢
١٠١٠	٤٣	٢٠١	٣٦٩

مقتدر ٧٤٤

برائے تعشق

٤٠	١٠٠	٤	٤٠
م	ق	د	م
٤٣	١	٣٩	١٠١
٣	٤٦	٩٨	٤٨
٩٩	٣٧	٣	٤٥

مقدم ١٨٤

برائے درستی انجام کار

٤٠	٤	٦٠٠	٢٠٠
م	د	خ	ر
٥٩٩	٢٠١	٣٩	٦
١٩٨	٥٩٨	٨	٤٢
٩	٤١	١٩٧	٥٩٧

مؤخر ٨٤٦

برائے درستی ابتدائے کار

١	٣	٦	٣٠
ا	اا	د	ل
٨	٢٨	٣	٢٩
٤٤	٢	٣٥	٥
٣٤	٤٠	٢٢	٧

الاول

برائے درازی عمر

٢١ ا	٢١ آ	٦٠٠ خ	٢٠٠ ر
٦٠١	١٩٩	٢	٣٧
١٩٨	٥٩٨	٣٢	٣
٣٣	٤	١٩٧	٥٩٩

الآخر ١٠٣٣

برائے شہرہ آفاق شدن

٩٠٠ ظ	١ ا	٥ ه	٢٠٠ ر
١٠٥	١٠٢	٤٠١	٤٩٨
٩٩	٥٢	[illegible]	٤٠٤
١	٥٠٠	٦٠٠	٤

ظاہر ١١٠٦

برائے کشف باطنی

٣٠	٢١	٦	ه
٢ ب	١	٩ ط	٥٠ ن
٧	٢٥	٢٧	٣
٣٣	١٥	٢٠	٤

باطن ٦٢

برائے ترقی عزت و وقار

٦ و	١ ا	٣٠ ل	١٠ ی
١٣	١٦	٤	١٤
١٧	٢٢	٥	٣
١١	٨	٨	٢٠

والی ٤٧

برائے ترقی ملازمت

٤٠ م	١ ا	٣٠ ل	١٠ ی
٣١	٩	١٤٤	٧٠
٨	١٨	٣٥	٢٤٤
٧٢	٤٤٣	٧	٧٩

متعال ١٥٠١

برائے دوستی

د	د	و	و
و	و	و	د
و	و	و	و
و	و	و	د

ودود ٢٠

برائے دفع باد فرنگ و جذام و برص و آبلہ

٥	٩	٢٣	٢٠
م	ج	ی	د
١	١٩	٢٨	١٢
١١	٢٩	٤	٢١

مجید ٥٧

برائے دفع خواب بد و کابوس

ب	ا	ع	ث
٨٦	٢٥٣	١٣	١٨
٢٤٩	٢١	٢٨٣	٢٠
٢٣٦	٢٩٨	٢٤	٣٥

باعث ٥٧٣

برائے صلح و جنگ باہمی

ش	ه	ی	د
١	٢	١٤٧	١٦٩
١١	١٦١	٩	١٣٨
٧	١٥١	٥٣	٨

شہید ١١٩

برائے دستیابی اسباب گم شدہ

ح	ق		
٣٠	١	٥٧	٢٠
٢١	٢	٤٨	٣٦
٤٩	٥	٣	٥١

حق ١٠٨

برائے دفع خوف برق و آتش

و	١١	٢٩	ک
٢٨	٢١	٥	١٣
٢٢	٣١	٩	٤
ی	٣	٢٣	ل

وکیل ٦٦

برائے قوت دلمات و دفع دشمن

	ق	د	ک
٣٢	٨	٨٦	٣٠
٤٠	٥	٥٦	٢٥
٥٥	سی	٧	١٥١

قوی ١١٦

برائے افزونی شیر زن و ملاحت پستان

م	٨	٥١	٤١
٥٢	ت	٤١	٧
٣٩٩	٤٩	ی	٤٢
٩	٤٣	٣٩٨	ن

متین ٥٠٠

برائے موافقت زن و شوہر

د	ل	ی	
٢٠	٥	١٨	١٣
١	٩	١٤	٢٢
١٩	٣	٤	٢١

ولی ٤٦

برائے دفعیہ سیف وغیرہ

٣٩	٢	١٢	٩
١٢	ح	م	ا
٤	ی	د	٤١
٣	٤٢	٦	١١

حمید ٦٢

برائے دفع طوفان و بہتان

م	ح	ص	ی
٩١	٩	٤١	٤
١٢	٩٢	٦	٣٨
٥	٣٩	١١	٩٣

محصی ١٤٨

برائے استقرار حمل

ی	د	ب	م
۲۷	۲۰	۳	۲
۱۲	۸	۲۵	۹
۵	۲۳	۲۶	۱

مبدی ۵۶

برائے حاضر شدن غائب

۴۱	۱۳	۲	۶۹
۱	غ	م	۱۱۳
۷۱	د	ی	۳۵
۱۱	۳۸	۷۲	۳

مجید ۱۲۳

برائے دفع امراض صعب

ی	د	ح	م
۳۷	۱۷	۳	۲
۶	۱۱	۲۸	۱۳
۵	۳۰	۲۰	۴

محی ۵۹

برائے دفع باد و سحر

:	ت	ی	م
۵	۳۹	:	۹۹
۳۸	۲	۳۳	۳
۳۰۱	۳	۳۷	۵

ممیت ۴۹۰

برائے آسانی نزع

ی	ح	ل	ا
۱۵	۹	۲	۲۰
۴	۴۰	۱۳	۷
۳۰	۲	۵	۱۸

امن ۹۴

برائے دفع درد قولنج

ر	ب	ل	ا
۶۹	۱۲	۹۰	۴۰
۹۲	۱۰	۸۹	۴۲
۱۰۲	۹	۲۲	۱۰۰

ابر ۲۳۳

برائے دفع غم و الم

۳۰۰	۱۰۰	۱۰۶	۳
ب	۱	د	ت
۷	۱۹۵	۳۰۳	۱
۳۰۱	۱۰۹	۹۲	۵

تواب ۴۰۹

برائے حصول دست غیب

	م	ں	من
۷۰	۸۹	۱	۲
۸۸	۰۶۸	۴۱	۱
۴۱	۳	۸۷	۳۹

منعم ۳۰۰

برائے دفع تپ و لرزہ

م	ق	ت	من ۹۰
۳۵۵	۹۱	۳۰۶	۱۰۱
۹۴	۴۰۲	۸۸	۳۰۸
۹۹	۵۸	۹۳	۴۰۱

منتقم ۶۳۰

برائے التیام زخم شمشیر

د	ق	غ	
۴۵	۳۲	۳۰۸	۴۲
۳۶	۴۰	۴۷	۴۳
۷۹	۴	۲	۷۱

معز ۱۵۶

برائے عشق خدا

	ف	و	ر
۲	۱۹۶	۱	۷۵
۱۹۸	۴	۸۳	۲
۸۱	۳	۱۹۷	۵

رؤف ۲۸۶

برائے دفع سکتہ و مرگی و عقربات

۲۹۵ والاکرام	۱۸۰ ذوالجلال	۱۳۱ الملک	۱۳۰ یا مالک
۱۲۰	۱۰۳	۲۹۸	۲۰۲
۱۰۲	۱۲۳	۲۹۹	۲۹۰
۸۰۰	۳۹۶	۱۰۵	۱۲۳

یا مالک الملک ذوالجلال والاکرام

برائے دفع فقر و فاقہ

ی	ب	ب	ر
۱	۲۰۱	۳۹	۲
۳۰۲	۴	۵	۳۸
۱۶	۳۷	۳۰۳	۳

رب رب ی ۲۴۹

برائے درد زہ

ہ	س	ق	م
۱۰۱	۳۹	۱۰	۵۹
۳۸	۹۸	۶۲	۱۱
۶۱	۱۲	۳۷	۵۵

مقسط ۲۰۹

برائے ملاقات حاکم

غ	م	ا	ج
۱۲	۹	۶۸	۲۳
۱۱	۲۴	۱۳	۶۶
۱۹	۴۱	۳۲	۲۲

جامع ۱۱۴

برائے [illegible]

ولی	۲	۳	۱۰۰۱
۲	۳۹۸	۳۴۸	۸
۵۵۶	۱	۹	۵۱
ی	ی	ح	

غنی ۱۰۶۰

برائے [illegible] قناعت

ی	ن	غ	م
۹۹۶	۴۱	۶	۵۱
۴۳	۱۰۰۳	۴۸	۴
۴۵	۸	۴۲	۱۰۰۵

مغنی ۱۱۰۰

برائے تسخیر کواکب

ع	۱۳	۲	ام
۶	۳۹	۱۰	۱۳
۴۳	۸	۱۱	۴۶
ی	۴۶	۴۱	۷

[illegible] ۱۲۹

برائے اسہال

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۵	۱	م	۵۱
[illegible]	۶	۴۲	۴۳
۳۳	۴۰	۲۳	۱۱

[illegible] ۱۰۱

برائے دفع [illegible]

۵۰۰	۵۴۰	۲۴۲	
۵۰	۱۰۰	۱۵۱	۲۲
۱۵۰	۴۳۹	۴۰۲	۱
۳۰۱	۹۹	۲۰۱	۷

[illegible] ۱۰۰۱

برائی ترقی تجارت وزراعت

ن	ا	ت	ح
۷۹	۷۱	۴۹	۲
۹۸	۷۸	۳	۵۲
۴	۵۱	۶۹	۷۷

تانخ ۲۰۱

برائے دفع شکوی

ہ	ن	د	ر
۴	۱۹۹	۱	۴۶
۱۹۸	۴	۵۲	۲
۵۱	۳۳	۱۹۷	۵

نور ۲۵۶

برائے رہ یابی مسافر در صحرا

ہ	ا	د	ی
ی	د	ا	ہ
ا	ہ	ی	د
د	ی	ہ	ا

ہادی ۲۰

برائے آسانی کار دشوار

ب	د	ی	ع
۲۳	۴۹	۲	۸
۵۳	۱	۳۰	۳
۹	۳۳	۴۰	ع

بدیع ۸۶

برائے استحکام تعمیرات

ب	ا	ق	ی
۲۰	۵۵	۳	۳۵
۴۰	۴۹	۲	۱۸
۵۱	۸	۴	۵۰

باقی ۱۱۳

برائے حفظ زراعت از موذیات

ص	۱۱۰	۳	۷
۸	ب	۳۱	۷۸
۱۹۹	۸۹	۵	۴
۱	۹	۸۸	ر

صبور ۲۹۰

برائے صداقت معاملات

ص	ا	د	ق
۵	۹۹	۹۱	
۹۸	۲	۳	۹۲
۳	۹۲	۹۷	۳

صادق ۱۹۵

برائے حاجات دینی و دنیوی

م	ح	م	د
۴۱	۳	۴۱	۲
۲	۳۸	۱۰	۴۲
۹	۴۲	۱	۴۰

محمد ۹۲

دیگر نقوش مربع ذو الکتابت آیات ربانی و سورۂ قرآنی برائے ہر مہم و حاجات

۷۸۶

منجملہ آنہا مربع ہفت سلام برائے ہر کارے و مرضے نوشتہ مے شوند باید کہ بر کاغذ یا بر کاسۂ چینی نوشتہ و شستہ مریض را نوشانند یا در گلو بندند و ہفت نقوش در ذیل نوشتہ مے شوند. مجرب و آزمودہ اند

۱۳۱ سلام	۱۱۰ علی	۶۴ نوح	۳۳۰ فی العالمین
۶۵	۳۲۱	۱۳۲	۱۰۹
۳۲۰	۶۲	۱۱۲	۱۳۳
۱۱۱	۳۴	۳۱۹	۶۲

۱۳۱ سلام	۱۱۰ علی	۳۱ آل	۷۰ یٰس
۳۲	۹۹	۱۲۰	۱۰۹
۶۸	۲۹	۱۱۲	۱۲۳
۱۱۱	۱۳۴	۶۷	۳۰

۱۳۱ سلام	۱۱۰ علی	۵۶۳ من اتبع	۵۰ الہدیٰ
۵۶۲	۴۹	۱۳۲	۱۰۹
۴۸	۵۶۱	۱۱۲	۱۳۲
۱۱۱	۱۳۴	۴۷	۵۶۲

۱۳۱ سلام	۱۱۰ علیٰ	۱۰۱ موسیٰ	۳۱۸ وہارون
۱۱۷	۲۶۷	۱۳۲	۱۱۹
۲۶۶	۱۱۴	۱۱۲	۱۳۲
۱۱۱	۱۳۴	۲۶۵	۱۱۵

۱۳۰ سلام	۱۳۶ قول	۲۹۲ من رب	۲۸۹ الرحیم
۲۹۳	۸۸	۱۳۲	۱۳۶
۸۷	۲۹۰	۱۳۹	۱۳۳
۱۳۸	۱۳۴	۲۸۹	۲۹۱

۱۳۱ سلام	۱۰۰ علیکم	۴۵۱ طبتم	۶۲۳ فادخلوہا خالدین
۴۵۲	۱۴۷۱	۱۳۳	۱۶۹
۱۴۰	۴۴۹	۱۶۳	۱۳۳
۱۷۰	۱۳۴	۱۴۱۹	۴۵

۱۳۱ سلام	۳۳۳ ہی حتی	۴۹ مطلع	۱۴۱۳ الفجر
۱۵۰	۳۱۳	۱۳۳	۴۳۲
۳۱۲	۱۴۷	۳۳۵	۱۱۳
۴۳۴	۱۳۴	۳۱۱	۱۱۱

دیگر بجہت جملہ جہات :- از امام محمدؑ موسیٰ روایت است که برائے رفع و آسان شدن ہر مہم این دعا که در نقش مندرجہ ذیل مندرج است ہر روز معہ سورۂ اخلاص ہفتاد بار بخواند و نقش روبروی خود دارد نقش این ست .....

		٧٨٦	
١٢١ حسبنا	٦٦ الله	١٦٦ ونعم	٩٧ الوکیل
١٦٧	٩٦	١٢٢	٦٥
٩٥	١٦٤	١٦٨	١٦٣
٦٧	١٢٤	٩٤	١٦٥

دیگر نقش آیہ کریمہ :- برائے رفع حاجات صعب باید که چند مردم در یک مجلس نشستہ با وضو چہل ہزار بار این آیہ شریفہ که در نقش نوشتہ است بخوانند و این نقش پیش نظر خود دارند لیکن این عمل یروز یکشنبہ در عروج ماہ باید کرد لبسیار مجرّب است نقش این ست .....

		٧٨٦	
٩٩ لا الہ الا	٥٩٢ انت سبحانک	٥٣١ انی کنت	١١٥٢ من الظالمین
٥٣٢	١١٥١	١٠٠	٥٩١
١١٥٠	٥٣٩	٥٩٤	١٠١
٥٩٣	١٠٣	١١٤٩	٥٢٠

دیگر - برائے مطالب و مقاصد دارین با وضو رو بقبلہ رو نشستہ ہزار بار این دعا ہر روز بخواند آنکه در نقش ذیل نوشتہ است و نقش روبروئے خود میدارد اگر خواستہ خدا است مطلب حاصل خواہد شد نقش معظم و مکرم این ست و لبسیار مجرب است.....

		٧٨٦	
٧٠٥ ربنا اتنا	٧٤٢ من لدنک رحمة	١٩٣ وہی لنا من	٧٩٧ من امرنا رشدا
١٩٤	٧٩٦	٧٠٣	٧٤١
٧٩٥	١٩١	٨٤٤	٧٠٧
٨٤٣	٧٠٨	٧٩٤	١٩٢

دیگر برائے ہر حاجت - بہ شب جمعہ این نقش روبرو داشتہ اوّل چہار رکعت نماز کن فیکون میخوانند و در رکعت اول بعد فاتحہ صد بار اَلَا اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ و در رکعت دوم وَ اُفَوِّضُ اَمْرِیْۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ یکصد بار و در سوم نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ فَتْحٌ قَرِیْبٌ یکصد بار خواند و در چہارم اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِیْنًا صد بار خواند و بعد از سلام غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَ اِلَیْكَ الْمَصِیْرُ یکصد بار بعدہٗ در سجدہ رفتہ دعائے مندرجہ نقش ہذا بخواند - نقش معظم و مکرم این ست ....

		٧٨٦	
١٤٢١ استغفر	٦٦ الله	٣١٥ واتوب	٣٦ الیہ
٣١٤	٣٧	١٧٤٠	٦٧
٣٨	٣١٧	٦٤	١٧٣٩
٦٥	١٧٣٨	٣٩	٣١٦

دیگر بجہت فراخی رزق و برآمدن جمیع کارہا نقش مندرجہ ذیل پیش نظر داشتہ ہر روز پنجاہ و

پنج بار دعائے مندرجہ نقش بخواند اگر خدا خواہد
مطلب حاصل شود نقش این ست ......

۷۸۶

۲۳۳۳ اگر ہستی درستی	۱۳۵۶ ان نعمۃ لذلک است	۲۳۶۹ ونفیہ شیئو برحتک	۶۰۱ یا ادعم الا ہو
۲۳۶۵	۶۰۱	۳۷۳	۱۳۸۰
۶۰۲	۲۳۶۸	۱۳۷۷	۳۷۲
۱۳۷۸	۳۷۱	۶۰۳	۲۳۶۷

دیگر جہت خلاصی محبوس۔ باید کہ اول
دوگانہ اجابت دعا ادا کند بعدہ این نقش
روبروئے خود دارد۔ دعائے مرقومہ نقش
یکہزار و ہشتاد بار بخواند نقش این ست ....

۷۸۶

۵۲۲ یا غیاث	۲۱۰۱ المستغیثین	۲۲۷۵ یا ناصر المظلومین	۴۰۱ انصرنی
۲۲۷۴	۴۰۲	۱۵۲۱	۲۱۰۲
۴۰۳	۲۲۷۷	۲۰۹۹	۱۵۲۰
۲۱۰۰	۱۵۱۹	۴۰۴	۲۲۷۶

ایضاً جہت خلاصی محبوس۔ تا چہل یوم
بلاناغہ چہل و یکبار با تسمیہ سورۂ اذا جاء
بخواند۔ و وقت خواندن نقش روبروئے چشم
خود نہد۔ نقش منظم دمکرم این ست

۷۸۶

۱۶۳۸ اذا جاء نصر اللہ والفتح	۱۶۷۹ ورایت الناس یدخلون فی دین اللہ	۵۱۸ افواجا فسبح بحمد ربک	۲۲۰۶ واستغفرہ انہ کان توابا
۵۱۷	۲۲۹۰	۱۶۳۷	۱۶۸۰
۲۲۹۱	۵۲۰	۱۶۷۷	۱۶۳۶۰
۱۶۷۸	۱۶۳۵	۲۲۹۲	۵۱۹

ایضاً جہت خلاصی محبوس۔
بہ شب جمعہ این دعا کہ اندرون نقش نوشتہ
است ہزار مرتبہ در جلسۂ واحد بخواند و
درود دو صد بار خواند و وقت خواندن
نقش ہذا روبروئے خود دارد۔ نقش
معظم این است ....

۷۸۶

۵۵۹	۱۱۹۲	۹۷۷	۲۳۶
اسنت باللہ	العلی العظیم	وتوکلت علی	الحی القیوم
۹۷۱	۲۳۷	۵۵۸	۱۱۹۳
۲۳۸	۹۷۴	۱۱۹۰	۵۵۷
۱۱۹۱	۵۵۶	۲۳۹	۹۷۳

قاعدہ برآوردن اسم اعظم بموجب اسم ہر شخص و طریقہ
پنج وقتی بموجب آن۔ واضح باد۔ ہر کسیکہ
مطابق این قاعدہ وظیفہ ساختہ برائے ہر حاجتے
کہ خواند انشاء اللہ تعالیٰ آن حاجت روا میگردد۔ باید کہ اول عدد اسم خود برآورد
مطابق آن اعداد اسمی بازیادہ از اسمائے حسنیٰ بگیرد و عدد ہر دو فراہم کردہ مطابق قاعدہ فصل
دوم در مربعہ پُر کند بعدہ مطابق اعداد خانہ اول کسے اسم از اسمائے حسنیٰ برآورد پس آن اسم را بموجب
اعداد با مؤکل وقت فجر بخواند بعدہ مطابق اعداد خانہ آخری و ہر خانہ کہ در رفتار نقش

پُری خانہ آخر باشد اسمے از اسمائے الٰہی مقرر کند دہمان تدر وقت ظہر خواندہ بعدہٗ وقت
صبح و ظہر ہر دو وقت اسم آمیختہ مساوی اعداد آنہا بوقت عصر خواندن بعدہٗ بموجب دور مربع دیگر اسم
برآوردہ مطابق آن بوقت مغرب خواند و وقت عشا مطابق اعداد ہر چہار دو مربع اسم خدا دریافت
کردہ بخوانند ۔ مثلاً فرض کردم کہ مطابق اسم جلیل نامے از اسمائے حسنٰی برآوردہ شد اسم سمیع برآمد
چراکہ اعداد عبد الجلیل و سمیع مساوی ہستند پس ہر دو را جمع کردند سہ صد و شصت عدد شدند سی عدد خارج
کردند سہ صد و سی ماندند اینہارا بر چہار تقسیم کردند حاصل قسمت ہشتاد و دو شدند و دو کسر افتاد این را در مربع
پُر کردند و در خانہ ہم یک عدد افزودہ تا آخر پُر کردند صورت نقش بدین گونہ قرار یافت بعدہ

۷۸۶

عدد مطابق عدد خانہ
شدند یعنی حمید ودود
اند و در وقت صبح باین طور
یا رنمائیل بحق حمید الودود
۸ ۹ نیز دو اسم دریافت

اول یعنی ۸۲ دو اسم معلوم
و موکل اینہا تنکفیل و رنمائیل
باید خواند اجب یا تنکفیل و
و مطابق اعداد خانہ آخر یعنی
شدند ہے : حسیب این

این را وقت ظہر ۸۹ بار باین طور خواندند ۔ اجب یا تنکفیل بحق الحی الحسیب بعد ازان
اعداد خانہ اوّل و آخر جمع کردند یک صد و ہشتاد شدند مطابق این اسم سمیع است پس
بوقت عصر یک صد ہشتاد بار اجب یا ہمواکیل بحق السمیع خواندند بعد ازان مربع جمع کردند
صد و شصت شدند مطابق این دو اسم دریافت شدند قادر و مجیب پس
این بوقت مغرب صد و شصت بار خواندند اجب یا عطرائیل و یا زدمائیل بحق
قادر المجیب بعدہٗ کل اعداد ہر چہار دو مربع جمع کردند یکہزار چہار صد چہل شدند مطابق این
چہار اسم تحقیق شدند یعنی باسط و بصیر و حکیم و حفیظ پس بوقت عشا یکہزار چہار صد و چہل بار
خواندند اجب یا جبرئیل یا تنکفیل بحق الباسط البصیر الحفیظ الحکیم ۔ واضح باد کہ این طریق خواندن
اسماء الحسنٰی برائے جمیع امور مثل جاہ و مرتبت و عداوت و حفظ داماں و دفع سحر و جادو و متھوی
اعداد کشائش رزق بغایت مؤثر و تیر بہدف است اگر طالب خود خواندن تواند بہتر است
ورنہ از دیگرے بحق خود عمل کنا نند و اگر مدام ورد دارد بہتر است ورنہ یک چلہ کافی است

فصل سوم دربیان قاعدہ پُر کردن اشکال پنج در پنج

لیکن بوقت خواندن نقش پُر کردہ رُوبرو دارد کہ

فصل سوم دربیان قاعدہ پُر کردن اشکال پنج در پنج ۔ واضح باد کہ قاعدہ برآوردن تخم وطرح مخمس نیز مطابق قاعدہ مثلث ومربع است چراکہ در مخمس ۲۵ خانہ میشوند اگر درین یک زیادہ کردند ونصف ضلع یعنے در دونیم ضرب دادند ۶۵ شدند پس این تخم مخمس است واگر در بست وپنج یک کم کردہ در نصف ضلع ضرب کردند شصت شدند پس این طرح مخمس است پس اگر عدد اسم یا آیت در مخمس پُر کند اول ۶۰ عدد ازاں کم کردہ از پنجم حصہ باقی اعداد نقش شروع کند وتا آخر پُر کند واگر کسر باقی ماند بموجب قاعدہ معینہ افزاید۔ مثلاً اگر کسر یک باشد در خانہ ۲۱ واگر دو شوند در خانہ ۱۶۔ واگر سہ باشد در خانہ یازدہ واگر چہار باشند در خانہ ۶ یک عدد زیادہ کند واین طرح برائے ہلاکی دشمن وتفرقہ اعداد عقد اللسان ومحبت محبوب وحصول امر اہم اکثر مفید شود وشکل مخمس این است

۷۸۶

۷	۱۳	۱۹	۳۵	۱
۲۰	۲۱	۲	۸	۱۴
۳	۹	۱۵	۱۶	۲۲
۱۱	۱۷	۲۳	۴	۱۰
۲۴	۵	۱۶	۱۲	۱۸

دیگر برائے مقہوری اعداد اعتزال منصب وخدمت اعدار

یَا قَاہِرُ ذَالْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُہٗ یَا قَاہِرُ شکل مخمس در جوف خالی پُر کند وحرف اسم مذکور ومطلب درحوالی نقش نویسد ونقش را دربرد داشتہ اسم مذکور مطابق اعداد نقش بخواند بعدہٗ سربرہنہ کردہ ودریک ظرف آتش گرفتہ برسر خود نہد وہماں آیت مذکور ہر قدر کہ ممکن باشد بخواند وتصور دشمن بحالت تباہی او در دل دارد بعد الفراغ آن نقش درآتش بسوزاند در خانہ خالی نام دشمن نویسد نقش این ست۔۔۔۔

۷۸۶

۹۶	۵۶۵	۵۶	۶۰۳	۱۳۶۵
۵۰۳	۱۱۷۶	۱۵۷۳	۷۳۸	۱۶۸
۳۳۹	۶۱۴	فلان بن فلان	۷۶۲	۱۳۰۰
۵۲۰۲	۳۳۰۲	۱۳۶۲	۱۳۰۲	۳۹۳
۱۱۲۰	۱۶۹	۱۳۳	۱۱۲	۳۳۳

دیگر از ابوبکر بن حشم منقول است کہ اگر حروف کہیعص در شکل پنج در پنج پُر کردہ شوند در نقرہ یا طلا در

در ساعت مشتری یا زہرہ کنند کنانند و انگشتری ساختہ در انگشت پوشند از بلا محفوظ خواہد ماند و عزت و فراخی رزق حاصل خواہد شد۔ اگر کسے زیر بالش خود نہادہ بخواہد در مطلبش بخوبی رو نماید۔ شکل این است . . . . . .

۷۸۶

ص	ع	ی	ہ	ک
ی	ہ	ک	ص	ع
ک	ص	ع	ی	ہ
ع	ی	ہ	ک	ص
ہ	ک	ص	ع	ی

فصل چہارم در بیان پُر کردن اشکال ششش در شش یعنی مسدس۔ واضح باد کہ عدد این شکل دفق یعنے تخم یک صد و یازدہ و عدد طرح یکصد و پنج مطابق قاعدہ مستقرہ ہستند پس ہر اسمے یا آیتے برائے ازدیاد محبت و مقہوری اعداء و تسخیر خلائق درین شکل بہ ساعت قران مشتری و زہرہ پُر کنند بغایت مؤثر است مثلاً لفظ عالی را در مسدس پُر کردن منظور است پس از عدد این کہ یکصد و یازدہ میشونکہ ۱۰۵ طرح کردند باقی ۶ ماندند این را بر ۶ تقسیم کردند حاصل قسمت یک شد از یک این نقش آغاز کردند و بتدریج تا آخر خانہ ۳۶ تمام کردند صورتش این ست

۷۸۶

۳۶	۳۰	۲۴	۱۳	۷	۱
۲۵	۱۹	۳	۳۵	۱۷	۱۲
۹	۱۰	۱۴	۲۱	۲۸	۳۲
۲۰	۲	۲۹	۱۱	۳۱	۱۸
۱۵	۳۴	۸	۲۷	۵	۲۲
9	۱۲	۳۳	۴	۲۳	۲۶

اگر بالفرض در عدد دے کسر واقع شود مطابق قاعدہ مقررہ پُر کنند۔ شکل مسدس این ست . . . . .

فصل پنجم در بیان قواعد پُر کردن نقش ہفت در ہفت واضح باد کہ این شکل جہت دفع شر اعداء بسیار مفید است عدد وفق ۷۵ و عدد طرح ۱۶۸۔ از باقی حصہ ہفتم آغاز نماید اگر کسر واقع شود مطابق قاعدہ گزشتہ پُر کنند صورتش در پہلوئے راست ہذا تحریر مے شود۔ ملاحظہ گردد

۲۱	۲۳	۳۰	۳۸	۴۶	۵	۱۳
۳۱	۴۹	۴۷	۶	۱۴	۱۵	۲۳
۴۸	۰	۸	۱۶	۳۴	۳۲	۴۰
۶	۱۷	۲۵	۲۳	۴۱	۴۹	۱
۲۶	۳۴	۴۲	۴۳	۲	۱۰	۱۸
۴۶	۴۴	۳	۱۱	۱۹	۲۷	۳۵
۳	۱۲	۲۰	۲۸	۳۶	۳۷	[illegible]

فصل ہشتم در بیان ہشت در ہشت یعنی مثمن - این شکل برائے تالیف قلوب و تسخیر

ضمیر ساعت درشرف آفتاب، میتولیسد بغایت مؤثر است پس ہر اسم یا آیت را باین شکل پر کردن خواہد عدد آں برآورده ازاں جملہ ۵۲ طرح کرده باقی از ہشتم حصہ شروع کنند مثلاً از ۲۶۰ ۵۲ تفریق کردند ہشت باقی ماندند آن را از ہشتم حصہ یک نقش شروع کردند صورتش این ست کہ درمقابل نوشتہ مے شود نقش ہشت درہشت

۷۸۶

۸	۵۸	۵۹	۵	۴	۶۲	۶۳	۱
۴۹	۱۵	۱۴	۵۲	۵۳	۱۱	۱۰	۵۶
۴۱	۲۳	۲۲	۴۴	۴۵	۱۹	۱۸	۴۸
۳۲	۳۴	۳۵	۲۹	۲۸	۳۸	۳۹	۲۵
۴۰	۲۶	۲۷	۳۷	۳۶	۳۰	۳۱	۳۳
۱۷	۴۷	۴۶	۲۰	۲۱	۴۳	۴۲	۲۴
۹	۵۵	۵۴	۱۲	۱۳	۵۱	۵۰	۱۶
۶۴	۲	۳	۶۱	۷	۶	۶۰	۵۷

فصل نہم دربیان نہ درنہ

این شکل برائے رد سحر و فتح الرجال و برائے حصول مرادات بغایت مؤثر است پس ہر ... ت یا اسم را برائے این مطلب درشکل نہ درنہ پُر کردن مطلوب است عدد آں برآورده ۲۶۰ عدد طرح کرده باقی اعداد از حصہ نہم آغاز کنند - مثلاً " ۹۱ ۲۶ " طرح کردند باقی از حصہ نہم یک آغاز کردند صورتش درمقابل نہا مندرج است ......

۷۸۶

۱۳	۷۶	۷۵	۷۴	۹	۱۴	۱۵	۱۲	۷۷
۱۲	۲۶	۴۱	۴۰۰	۳۳	۲۷	۳۸	۴۳	۷۰
۱۱	۲۵	۳۵	۵۰	۳۳	۳۶	۵۱	۵۷	۷۱
۱۰	۲۴	۳۴	۴۰	۳۹	۴۴	۴۸	۵۸	۷۲
۸۱	۶۵	۵۳	۴۰	۴۱	۳۷	۲۹	۱۷	۱
۸۰	۸۴	۵۲	۳۸	۴۳	۴۲	۳۰	۸	۲
۷۶	۶۳	۳۱	۳۲	۴۹	۴۰	۴۷	۱۹	۳
۷۸	۲۰	۲۱	۴۴	۵۹	۵	۵۴	۵۶	۴
۵	۶	۷	۸	۷۳	۶۸	۶۷	۶۶	۶۵

فقط تا اینجا ہرچہ بیان کرده شد این ہمہ قاعده پُر کردن نقوش شش بود ہر شخص بردش اشکال مذکوره ہر اسم و آیات درنقش پُر کردن میتواند حالا ازینجا بیان نقوش متفرق کرده میشود - فصل ہشتم دربیان تعویذات متفرقات نقش عددی آیۃ الکرسی برائے دفع بلا و کشایش رزق مجرب دآزموده است نقش این است ......

۳۲۵۶ ۴۴۱۹ ۲۳۶۲ ۲۵۸۵	۳۱۶۵ ۲۵۳۶ ۲۲۰۶ ۲۳۹۲	۳۰۱۳ ۳۰۱۷۴ [illegible] ۴۶۸	۳۵۶۴ ۲۰۵۸ ۴۵۲۴ ۵۲۱۰	۲۶۴۲ ۴۴۶ ۵۴۵۵ ۱۵۱۲
۲۲۳۵	۳۰۵۸	۳۷۵۲	۴۲۳۴	۴۳۲

دیگر نقش آیۃ الکرسی ملفوظی۔ برائے آسیب جن و دیو پلید وغیرہ ازبس مجرب آزمودہ است

یعلم ما بین ایدیهم	الا باذنه	من ذا الذی یشفع عنده	وما فی الارض	له ما فی السموات	لا تاخذه سنة ولا نوم	الحی القیوم	الله لا اله الا هو
وما خلفهم	یعلم ما بین ایدیهم	الا باذنه	من ذا الذی یشفع عنده	وما فی الارض	له ما فی السموات	لا تاخذه سنة ولا نوم	الحی القیوم
ولا یحیطون بشیء من علمه	وما خلفهم	یعلم ما بین ایدیهم	الا باذنه	من ذا الذی یشفع عنده	وما فی الارض	له ما فی السموات	لا تاخذه سنة ولا نوم
الا بما شاء وسع کرسیه	ولا یحیطون بشیء من علمه	وما خلفهم	یعلم ما بین ایدیهم	الا باذنه	من ذا الذی یشفع عنده	وما فی الارض	له ما فی السموات
السموات والارض	الا بما شاء وسع کرسیه	ولا یحیطون بشیء من علمه	وما خلفهم	یعلم ما بین ایدیهم	الا باذنه	من ذا الذی یشفع عنده	وما فی الارض
ولا یؤده حفظهما	السموات والارض	الا بما شاء وسع کرسیه	ولا یحیطون بشیء من علمه	وما خلفهم	یعلم ما بین ایدیهم	الا باذنه	من ذا الذی یشفع عنده
وهو	ولا یؤده حفظهما	السموات والارض	الا بما شاء وسع کرسیه	ولا یحیطون بشیء من علمه	وما خلفهم	یعلم ما بین ایدیهم	الا باذنه
العلی العظیم	وهو	ولا یؤده حفظهما	السموات والارض	الا بما شاء وسع کرسیه	ولا یحیطون بشیء من علمه	وما خلفهم	یعلم ما بین ایدیهم

دیگر برائے صرع

یکے از خون مرغ سفید نوشتہ در گلو اندازد دیگرے در آب شستہ بنوشاند

ف ۱۵۰ نجج ف ۶۱۰ نجج ف ۲۱۰ نجج ۵۵۰ ف نججج ۹۰ ۵ نججج ۴۰۱۶ نججج

دیگر نقش سورہ فاتحہ برائے جمیع امراض

در گلو انداختن یا نوشانیدن مفید است و برائے ترقی تجارت در مال دار دیا بر دروازہ و دکان چسپاند نہایت مفید خواہد شد۔۔۔

۷۸۶

۲۵۶۱	۲۵۶۵	۲۵۶۸	۲۵۵۴
۲۵۶۱	۲۵۵۵	۲۵۷۰	۲۵۶۶
۲۵۵۶	۲۵۷۰	۲۵۶۳	۲۵۵۹
۲۵۶۴	۲۵۵۸	۲۵۵۷	۲۵۶۹

دیگر۔ برائے نظر بد در گلو اندازد ازبس مفید است۔ نقش مذکور این است۔۔۔

۷۸۶

مت	غ ع	ح	ا
و	نصف نصف	د	ط
ر	د	ع	۲
ط	ح	ی	۴

دیگر۔ برائے چیچک در گلو اندازد

۲۲۹۷	۲۳۰۱	۲۳۰۴	۲۲۹۰
۲۳۰۳	۲۲۹۷	۲۲۹۶	۲۳۰۲
۲۲۹۲	۲۳۰۶	۲۲۹۵	۲۳۰۵
۲۳۰۰	۲۲۹۴	۲۲۹۳	۲۳۰۵

۷۸۶

۳۰۵	۳۱۰	۳۰۳
۳۰۴	۳۰۶	۳۰۸
۳۰۹	۳۰۲	۳۰۷

دیگر: برائے زہر باد یک نقش در گلو اندازد و دیگرے بنوشاند

www.telasm.com

دیگرہ. برائے چیچک نوشتہ درگلو اندازد.....

۷۸۶

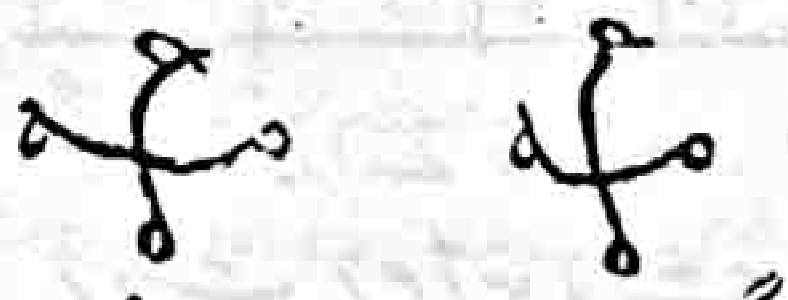
سا	ع	ح	لو
ر	تب	د	ط
مد	ا	نہ	د
ما	ع	ی	د

دیگرہ برائے چیچک درگلو اندازد

۷۸۶

ص	د	۲	دو
د	ود	و	د
ح	وہ	د	ج
ک	و	د	ا

دیگر برائے زیادتی شیر زن کم شیر
ہفت تعویذ بایں شکل بر کاسہ چینی نوشتہ
یکے ہر روز روز مرہ زن را شستہ بنوشانند
و یک دیگر نوشتہ بر بازو بندد این ست



دیگرہ. برائے دفع مسان از خون مرغ
سفید بروز یکشنبہ نوشتہ درگلوئی
طفل اندازد ۔ تعویذ این است

۷۸۶

۸	۳۴	۴۷	۱
۴۶	۲	۷	۴۵
۳	۴۹	۲	۶
۴۳	۵	۴	۴۸

دیگرہ. برائے حفاظت امراض کودکان بہ یوم
دیوالی ہنود ایں تعویذ نوشتہ در گردن طفل اندازد
مگر آں روز گوشت نہ خورد تعویذ این ستہ

دیگرہ: برائے دفع نظر گفتار یہ کاغذ
نوشتہ شوئیدہ بنوشانند ۔ نقش این ست

۷۸۶

ع	ع	۵	سرد
د	۸	۴	۱۳
ع	ا	۷۵	۲
ح۱	۲	۳	۲

دیگرہ: نقش معوذتین برائے دفع سحر
نوشتہ یکے درگلو بندد دیگرے
شوئیدہ بنوشانند نقش است

۷۸۶

۳۶۹۱	۳۶۸۴	۳۶۹۴	۳۸۸۹
۳۶۸۶	۳۶۹۷	۳۶۹۳	۳۶۹۲
۳۶۸۵ ۳۶۹۶	۳۶۹۰ ۳۶۸۷	۳۶۸۸ ۳۶۹۳	۳۶۹۵ ۳۶۸۴

۷۸۶

۳۰	د	ح	۷
د	ق	۷	و
۱۳۰	۲	۷ا	ت
۴۱۰۹۷	ال	۱۰۳۷	۱۵ال

دیگر۔ برائے تپ ولرزہ تا سہ روز بر برگ پیپل این اسم نوشتہ مریض را بخچانند۔ بسم اللہ مسرت اول روز۔ بسم اللہ تلت دوم روز بسم اللہ قرت سوم روز

دیگر۔ برائے دفع عارضہ صرع۔ از خون مرغ سفید این تعویذ نوشتہ در گردن صاحب صرع اندازد و لحم (گوشت) مرغ پختہ نذر خدا کند و ثوابش بارواح پاک حضرت پیر و مرشد جناب شیخ عبدالقادر صاحب جیلانی رحمۃ اللہ تعالے رساند و فقہا و صلحا را خوراند انشاء اللہ تعالے مرض دفع خواہد شد نقش معظم و مکرم این است......

۷۸۶

ک	ی	س	ت
۵۹	۸۱	۱۹	۱۱
۸۲	۶۲	۸۰	۱۸
۹	۱۷	۸۳	۶۱

دیگر۔ برائے مسان نوشتہ درگلو اندازد.......

دیگر۔ برائے دفع گریہ کودک نوشتہ شوئیدہ نوشانند انشاء اللہ تعالے گریہ طفل دور گردد و شاد ماند نقش دیگر در ذیل نوشتہ میشود۔

۷۸۶

	۳۵	۲۸	۳۷
	۳۶	۳۴	۳۰
	۲۹	۳۸	۳۳

۷۸۶

ع	ع	لا	ص
۹	۷۱	ع	۴
ع	۷	۶	۱۳
۵	۲۴	۲	۱

۸	۱۹	۲۲	۱
۲۱	۲	۷	۲۰
۳	۲۴	۱۷	۶
۱۸	۵	۴	۲۳

دیگر۔ برائے درد ناف بر پوست نرم آہو نوشتہ بر ناف بندد انشاء اللہ تعالے درد دور خواہد شد۔

کاہمس

دیگر برائے دفع اسقاط حمل این نقش نوشتہ بہ کمر زن بندد انشاء اللہ تعالے اسقاط حمل نخواہد شد و فرزند دلبند بعد مدت معہودہ صحیح و سالم تولد خواہد شد نقش معظم این ست

۹۹۱۶	۱۹۹۹	۹۹۲۲	۹۹۰۹
۹۹۲۱	۹۹۱۰	۹۹۱۵	۹۹۰۳
۹۹۱۱	۹۹۲۴	۹۹۱۷	۹۹۱۴
۹۹۱۸	۹۹۱۳	۹۹۱۲	۹۹۲۰

دیگر۔ در مکانے کہ شیاطین خشت اندازی میکنند این نقش نوشتہ در مکان چسپانند نقش مذکور این ست۔

	و	ی	و	س
	و	س	و	ی
	س	و	ی	و
	ی	و	س	و

	علم	کفی	محلی ۲
	سم ۳	لول ۲	محق
	باسکم	عسم ۹	طسم ۲

دیگر برائے مردیستہ۔ ۱۱؛ نقش بر تیت نوشتہ تیت در آتش نہد وقتیکہ سرخ شود مریض بروئے بول کند انشاء اللہ تعالیٰ کشادہ شود و مجرب و معتبر است۔ نقش مذکور این ست ....

دیگر فلیتہ برائے آسیب از حضرت مخدوم اشرف جہاں گیر قدس سرّہٗ منقول است کہ عامل اول غسل کند و لباس پاک و صاف در برکند بعدہٗ فلیتہ نویسد و بر فلیتہ پنبہ پیچیدہ بران ریسمان نیلگون پیچیدہ دیک ظرف گلی نو گرفتہ سرنگون کند و بر آن چراغ نو نہد و روغن تلخ در چراغ انداختہ فلیتہ نو روشن کند و نزدیک آن شیرینی و گلہائے خوشبودار نہد و عود یا دیگر لوبان وغیرہ بسوزد و آسیب زدہ را غسل دادہ روبروئے فلیتہ نشاند و دو یا زیادہ کس با طہارت نزد او نشینند و نگران باشند تاکہ آسیب زدہ چراغ را دگرون نکند و نہ دست نزد چراغ رسانیدن دہد بعدہٗ کلمہ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ صد بار بخواند اول و آخر سہ بار درود شریف خواندہ تا سہ روز بہ ہمین طریق عمل کند انشاء اللہ تعالیٰ آسیب دفع خواہد شد۔ فلیتہ مذکورہ در ذیل نوشتہ مے شود۔ دیگر۔ فتیلہ برائے آسیب زدہ آنچہ

٤٨٦

١٦٨٠٢	١٦٨٢٦	١٦٨٢٥	١٦٨١٧
١٦٨٢٨	١٦٨١٤	١٦٨٢٢	١٦٨٢٤
١٦٨١٨	١٦٨٣١	١٦٨٦٤	١٦٨٢١
١٦٨٣٥	١٦٨٣٠	١٦٨١٩	١٦٨٣٠

کہ در وجود فلان بن فلان باشد و مزاحمت مے کند و مریض را زحمت و تکلیف مے رساند درین فتیلہ چراغ درآید بحق آصف برخیا و بحق سلیمان بن داؤد علیہما السلام بسوزد

بدوح

۸	٦	٤	٢
٤	٤	٦	٤
٦	٨	٢	٤
٤	٢	٨	٦

دیگر این تعویذ در گلو اندازد سحر اثر نہ کند

ن	صر	لم	اا
ک	ر	ذ	صر
٦	مومی	ای	ح ح
صر	د	ح	ا ح

دیگر۔ این حروف بر سفال نونوشتہ تا سہ روز نہار صبح بغیر خوردن چیزے بشستہ مسحور را نوشانداثر سحر دُور شود حروف مذکور این اند فتحمس سعدطو السصور دتمہن حمصعلک معلد اہیا ولاحول ولا قوۃ الا باللہ العظیم امنا صعو اکید سار فرہ نوخد یگر۔ برائے محبّت۔ این تعویذ در شربت یا آب بشستہ اگر مطلوب را نوشاند مطیع گردد۔ نقش این ست

۷۸۶

۹۸۵	۹۸۰	۹۸۷
۹۸۶	۹۸۴	۹۸۲
۹۸۱	۹۸۸	۹۸۳

۲۱۹۲	۲۱۸۷	۲۱۳۴
۲۱۹۳	۲۱۹۱	۲۱۸۹
۲۱۸۸	۲۱۵۵	۲۱۹۰

احب فلان بن فلان علی حب فلان بن فلان یا رحیم یا رحیم اجب یا اہنوت پیرکیج

دیگر۔ برائے محبّت۔ باید کہ از صندل سرخ در آب چاہ حل کردہ دائرہ کشد و دائرہ صورت محبوب کشد و بمقام ناف نام محبوب و مادر آن نویسد بعدہ از گلاب و صندل مع تصویر دائرہ حل کردہ معشوق را نوشاند صورت دائرہ این ست



دیگر۔ بر شانہ بُز این عزیمت نویسد و در تنور گرم تا سہ روز اندازد خدا خواہد محبوب بیقرار گردد و نزدش آید و دتت نوشتن خوشبو سوزاند۔ طلسم مذکور در ذیل است۔

اہیا اشراہیا لذرنی الجن و الانس ایرالذین

۱۱ ۵۵ ۱۱ ۹۹ ۱۱ ۱۸ ۱۱ ۱۱۸۶۱۱۰۸۷۱۷

ط ۷ ۹ ط ۵ ط الوہا الساحت بقن بعین

دیگر۔ فلیتہ طلسم برائے محبت۔ تا شب یک روز بسوزد و رُخ چراغ سوئے خانہ محبوب کند

اول کا ۱۱۱۱ ط ۱۱۱ ط ۱۱۱ ط در حد الٰہی جلان بن فلان علی حب فلان بنت فلان

دوم کا ۱۱۱۱ ط ۱۱ ۹۹ ۱۱ ط ۱۱۱۱ ط الہٰی جلان بن فلان علی حب فلان بنت فلان

سوم کا ۱۱۱۱ ط ۱۱۱۱ ط ۱۱۱۱ ط الہٰی جلان بن فلان علی حب فلان بنت فلان

نوع دیگر برائے عداوت. اگر درمیان دو کسان عداوت یا تفرقہ انگندن منظور باشد این نقش روز شنبہ یا سہ شنبہ در نزول ماہ ساعت زحل یا مریخ نوشتہ در گورکہنہ دفن کند انشاء اللہ تعالےٰ جدائی افتد

۷۸۶

یا قاهر	ذالبطش	الشدید	انت الذی
ذالبطش	الشدید	انت الذی	لا یطاق
الشدید	انت الذی	لا یطاق	انتقام
انت الذی	للایطاق	انتقام	یا قاهر

درمیان فلان بن فلان جدائی افتد

دیگر: این نقش در عروج ماہ و ساعت مشتری نویسد و طالب بر بازوے خود بندد نقش این است

۷۸۶

یحبونہم	کحب	اللہ	والذین
کحب	اللہ	والذین	امنوا
اللہ	والذی	آمنوا	اشد حبا
والذین	امنوا	اشد حبا	للہ

دیگر: برائے جدائی. درمیان دو گور نشستہ این آیت کہ در نقش نوشتہ است بخواند ونقش روبرو نہد نقش این است.

والقینا	بینہم	العداوۃ	والبغضا
بینہم	العداوۃ	والبغضا	الی
العداوۃ	والبغضا	الی	یوم
والبغضا	الی	یوم	القیمۃ

دیگر: ارزن یعنی رائی و سرشف یعنی سرسون خاک قبر کہنہ چہار را ہمہ گرفتہ بر ہر یک ہفت ہفت بار سورۂ تبت بغیر بسم اللہ خواندہ دم کند و در خانہ اعداء انگند انشاء اللہ تعالےٰ دشمنش برباد میگردد

برائے درد جگر

۱۰۴	۹۸	۱۰۶
۱۰۵	۱۰۳	۱۰۰
۹۹	۱۰۷	۱۰۲

برائے درد کمر

۵۵۰	۵۴۴	۵۴۸
۵۴۲	۵۴۷	۵۴۶
۵۴۵	۵۵۱	۵۴۳

برائے درد کمر

اب م	۹۷	د
د ۷	۵۵	ج
د ۲	۱۱	ج

دیگر برائے زہر خوردہ. بر کاسہ چینی این نقش نوشتہ زہر خوردہ را نوشانند زہر قسمے کہ باشد انشاء اللہ تعالےٰ زہر دور خواہد شد گویا کہ زہر نخوردہ است نقش معظم و مکرم این است

۷۸۶

ا	ہ	بہ	و
۷	د	ر	ط
ح ح	ی	بر	۵
اہ	ح	د	قف

دیگر گرد نامہ برائے گریختہ نقش اول نوشتہ در چرخہ بندد و بگرداند و نقش دوم در ریسمان بستہ بر درخت سبز آویزد کہ از وزیدن باد آن را جنبش گردد نقش مذکور این ست

۷۸۶

ک	د	ع	و	ر
ی	ی	د	د	فلاں حاضر آئے
ن	ہ	۲	ط	ع
و	د	ع	ا	ک

و نقش دوم این است

میکائیل

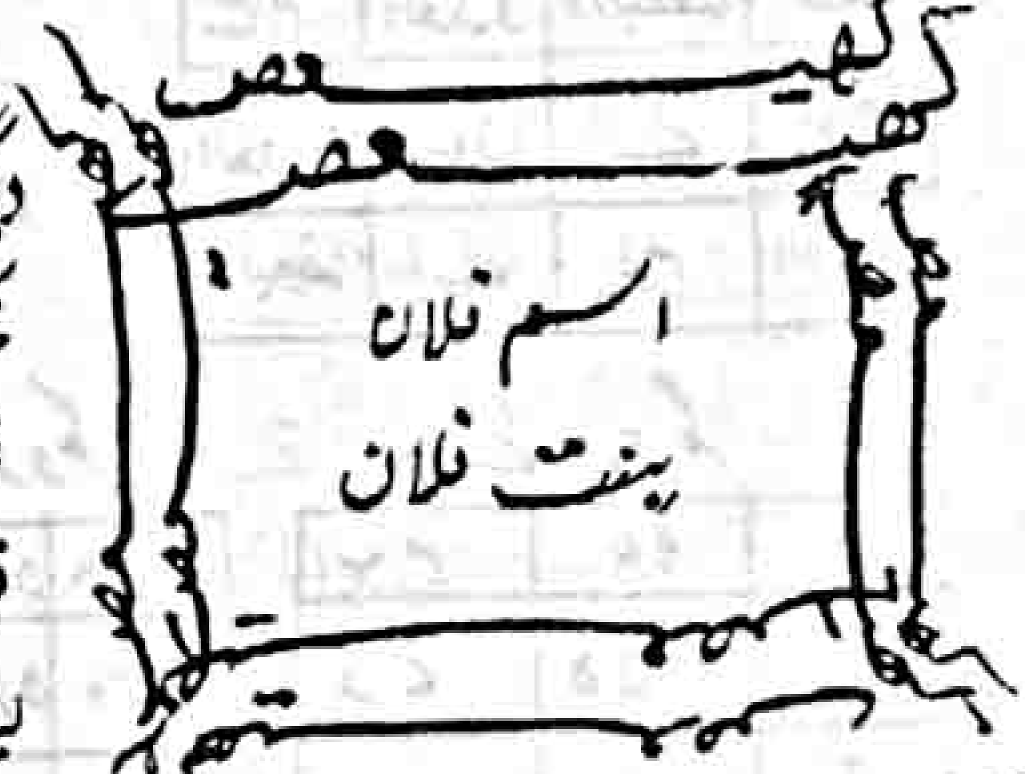
الف

۲	۹	۴
۷	۵	۳
۶	۱	۸

جبرائیل — عزرائیل — اسرافیل

دیگر۔ اگر کسے شخص مفقود الخبر شدہ یا خود رفتہ باشد کہ سراغش معلوم نمیشود۔ بر یک کاغذے لفظ بحق فرید شکر گنج نوشتہ بزیر سنگ نہد وقتیکہ گم شدہ باز آید ہموزن آن سنگ شیرینی گرفتہ نذر خدا کند و ثواب بارواح شیخصاحب ممدوح رسانند۔

دیگر۔ برائے گریختہ — این گرد نامہ نوشتہ در زمین دفن کند و سوزن بران گرد نامہ بخلد — گرد نامہ این ست



دیگر۔ بر سنگریزہ ۶ عدد بر ہر یک یک قفل ہر روز بخواند و در آتش اندازد تا شش روز انشاء اللہ تعالیٰ غائب شدہ صحیح و سلامت باز آید قفلہائے مذکور در ذیل نوشتہ میشوند۔ قفل اول بسم اللہ الرحمن الرحیم بسم اللہ السمیع البصیر الذی لیس کمثلہ شیٔ وھو السمیع البصیر

قفل دوم بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ بسم اللہ الخلاق العلیم الذی لیس کمثلہ شیٔ وھو السمیع البصیر۔ قفل سوم بسم اللہ الرحمن الرحیم بسم اللہ السمیع العلیم الذی لیس کمثلہ شیٔ وھو العلیم الخبیر۔ قفل چہارم بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ بسم اللہ العلی القدیر الذی لیس کمثلہ شیٔ وھو العلیم الحکیم ۵

قفل پنجم۔ بسم الرحمن الرحیم۔ بسم اللہ العزیز الحکیم الذی لیس کمثلہ شیٔ وھو العزیز الکریم

قفل ششم بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ بسم اللہ العزیز الرحیم الذی لیس کمثلہ شیئ وھو العزیز الغفار۔ برحمتک یا ارحم الراحمین۔ دیگر برائے جمیع حاجات دینی و دنیوی و دشواری ہائے لاینحل۔ منقول از حضرت سید جلال بخاری رحمۃ اللہ علیہ۔ باید کہ نقش مرقومہ ذیل روبروئے خود دارد و این دعا بخواند خداوندا الٰہا پادشا کن بیچارہ برایشان برساں کہ جملہ جہان برکتف داشتہ اند من ایشان را بدرگاہ تو شفیع مے آرم برودی حاجت این بیچارہ برآوردہ خیر گرداں دو رینجا نام ہم و حاجت بر زبان آرد بعدہ بگوید بسم اللہ الرحمن الرحیم الٰہی بحرمت چہل ہزار و چہار صد و چہل و چہار محمد کہ در پشتہ اجفار و در چشمہ یلغار در یک مصلا خفتہ اند حاجت این درماندہ برآوردہ خیر گردانی الٰہی بحرمت صد مرد نقبا الٰہی بحرمت ہفتاد مرد نجبار الٰہی بحرمت چہل مرد ابدال۔ الٰہی بحرمت ہفت مرد اخیار۔ الٰہی بحرمت پنج مرد عمدہ۔ الٰہی بحرمت سہ مرد اوتاد الٰہی بحرمت دو مرد قطب۔ الٰہی بحرمت یک مرد غوث۔ الٰہی بحرمت اویس قرنی در ینجا ہم نام ہم یا حاجت بر زبان آرد بعد دعا مندرجہ نقش خواند نقش این است

بسم اللہ الرحمن الرحیم الٰہی رضینا بقضائک	وصبرنی علی بلائک واوزعنی علی شکر نعمائک واسئلک تمام نعمتک	ودوام عافیتک اللّٰھم حببنی فی قلوب المؤمنین	وبلغنی وبشرنی الی مائۃ وعشرین سنۃ بالعافیۃ برحمتک یا ارحم الراحمین
ودوام عافیتک اللّٰھم حببنی فی قلوب المؤمنین	وبلغنی وبشرنی الی مائۃ وعشرین سنۃ بالعافیۃ برحمتک یا ارحم الراحمین	بسم اللہ الرحمن الرحیم الٰہی ارضینا بقضائک	وصبرنی علی بلائک واوزعنی علی شکر نعمائک واسئلک تمام نعمتک
وبلغنی وبشرنی الی مائۃ وعشرین سنۃ بالعافیۃ برحمتک یا ارحم الراحمین	ودوام عافیتک اللّٰھم حببنی فی قلوب المؤمنین	وصبرنی علی بلائک واوزعنی علی شکر نعمائک واسئلک تمام نعمتک	بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ الٰہی ارضینا بقضائک

وَ دَوَامَ عَافِیَتِكَ	وَبَلِّغْنِیْ دَلِّسْمْرَفِی الٰی مَأَنَةٍ	بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ	وَصَبِّرْنِیْ عَنِّیْ بَلَائِكَ
اَللّٰهُمَّ حَبِّبْنِیْ فِیْ	دعمْرِیْ سَنَةً بِالْعَافِیَةِ	الرَّحِیْمِ - الخ	وَاَذْ زَعْنِیْ شُكْرَ نَعْمَائِكَ
قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِیْنَ	بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ	وَرَضِّنِیْ بِقَضَائِكَ	وَاَسْئَلُكَ تَمَامَ نِعْمَتِكَ

خاتمہ کتاب دربیان فال وطیرہ

واضح باد کہ استعمال فال در نیکی است چنان کہ مریض فال زند کہ ازیں علاج صحت خواہد شد یابر عکس خواہد افتاد ۔ دانرد فال دریافت کند کہ کسے جواب دہد کہ این امرنیک است یا بد پس فال زننده مطابق آں عمل می نماید گاہ استعمال فال در بدی ہم می آید چنانکہ میگویند کہ نیک بد لہذا گفتہ اند کہ مرا فال بد کا در دحال بد ہے وطیرہ از پرند طائران فال گرفتن را میگویند۔ اہل عرب در زمانہ جاہلیت از طائران فال میگرفتند۔ براین گونہ کہ کسے برائے کارے یا مہم بیرون میرفت ودر اثنائے راه طائرے نشستہ دید آں را مش کرد وا از جائے خود پرید اگر جانب راست تال گیر تو طائر ند کور رفت آنرا فال مبارک میدانست داگر جانب چپ پریدآنرا شگون بد تصورے نمود دازاں ارادہ کارکہ قصد او بود بازش آمد پس باید دانست کہ فال نیک گرفتن محمودات وسنت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم است چنانکہ گفتہ اند کہ آں حضرت علیہ الصلوٰۃ والسلام از اسمہا وجایہا فال نیک میگرفتند و فال بد را مذموم مے فرمودند۔

در تذکرہ ہجرت نبوی صلے اللہ علیہ وسلم منقول است کہ وقتیکہ آنحضرت علیہ الصلوٰۃ والسلام از مکہ ہجرت فرمودہ بہ مدینہ روانہ شدند۔ کفاران قریش بریدہ اسلمی را بہ تعاقب آں حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم فرستادند ودر اثنائے از حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ملاقی شد۔ حضرت از وے پرسیدند کہ نام تو چیست گفت بریدہ آنحضرتؐ از مادہ اشتقاق تفاول کردہ از ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرمودند برد امرنا صلح یعنی خرمی و خنکی در کار کہ انجامش رد بہ سلامتی میدارد بعدہٗ از بریدہ ارشاد فرمودند کہ تو از کدام قبیلہ ہستی عرض کرد کہ از بنی اسلم فرمودند خیر وسلامتی ہست باز فرمودند کدام بنی اسلم گفت بنی سہم پس فرمودند کہ حاصل کردی سہم خود یعنی نصیب خود وحصہ خود

انا سلام آخر کار بریدہ مع ہمراہ بیان خود مسلمان شد و برہ نبوت آن حضرت صلے اللہ علیہ وسلم ایمان آورد۔ **حکایت** - از شیخ سعد الدین حموی منقول است کہ روزی حسب طلب بعض احباب بہ دعوت میرفتند اتفاقاً در اثنائے راہ یک ضفدع یعنی منیڈک نظر افتاد شیخ موصوف فوراً واپس شدند و دعوت نرفتند بعد ازان معلوم شد کہ مکان دعوت بر افتاد و مہمانان عوض دعوت شربت مرگ چشیدند۔ لفظ ضفدع از دو جز مرکب است یعنے ضف و دع پس شیخ صاحب ضف را از ضیف کہ بمعنی مہمان است مشتق کردند و دع کہ بمعنی ترک کردن است مہمانی را ترک کردن خیال نمودند پس معلوم شد کہ از فال و نظیر صرف تاثیر از شنیدن کلام نیک و بد تصور نباید کرد بلکہ از علامات و آثار است ہم دریافت باید کرد و قول بعض اشخاص این است کہ اکثر از وہم و تصور ہم علتے چنانکہ تصور کردہ است پیدا میشود حالانکہ در اصل وجودش ہیچ نمی شود۔ مثلاً کسے را وہم شد کہ او راتپ است پس خواہ نخواہ او راتپ خواہد آمد لہذا گفتہ اند کہ فال بد ہرگز نباید گرفت اصل فال بموجب حدیث نبوی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں قدر است کہ مذکور شد۔ لیکن بزرگان دین صدہا طریقہ فال برآوردن ایجاد کردہ اند چنانچہ بعض اشخاص از روئے جفر و بعض از روئے حساب ابجد و رمل فالنامہ ہا تیار ساختہ اند و بعض از قرآن شریف فال میگیرند و در مثنوی مولانا روم و دیوان حافظ شیرازی رحمتہ اللہ علیہم تفاول میسازند و بعض بر تسبیح فال می بینند۔ فقط۔

خواص اسمائے حسنیٰ

اَلْحَمْدُ لِرَبِّنَا هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ قَالَ اِنَّ لِلّٰهِ تِسْعَةً وَّتِسْعِيْنَ اِسْمًا مَنْ اَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۔ اَللّٰهُ جَلَّ شَانُهٗ - این اسم ذاتی است و عددش بوجہ آنکہ عدد لامش لفظ بہ عظمت ذات بودنش ملفوظی گرفتہ شدہ شصت و شش وحروفش سہ برائے برآمدن حاجات اکسیر و حل مشکلات بے نظیر بہر طورے کہ خوانند کارگر آید۔ داریں و منافع کونین و طریقہ خواندن و نوشتن و دل بستن بہ او در کتاب تکبیر و اوراد و وظائف اہل اللہ بانواع و اقسام تراکیب موجودہ ہست کہ خواہد ملاحظہ نماید مختصر این کہ ہزار مرتبہ روزانہ خواندن آن صاحب یقین گرداند خوانندہ را و بعد از نماز ظہر یکصد و یک ہزار بار مداومت

عدد ۱
الله
۶۶

کردن صاحب ثروت و جاه سازد ، وظیفه کننده را و هر که پاس انفاس بوے کند ، نصیبے که بیابد بیابد و فنیکه رسد رسد ع ذوق این می نشناسی بخدا تا نچشی ٭ و کسیکه از روے شمار صحیح بقدر یک لک ولبست و پنجهزار این اسم بر کاغذ سفید نوشته هر پاره کاغذ را جدا گانه تراشیده و در آرد گندم حب تقید نخود کلان بسته به ماهیان بخوراند بمرتبه ترقیات روز افزون فائز گردد ، و هر چه از خدائے تعالے خواهد یابد اگر به تعداد عدد شش ملازمت کند یا بلحاظ احاد و عشرات و مات والوف هر چهار درجه شمار حروف شش ملازمت کند یا هزار و ششش صد و ششش مرتبه بلا ناغه وظیفه کند نعمائے جاودانی و مقاصد دو جهانی را مستفیض گردد ، و به قول اکثر مشائخ و علماء رحمهم الله مراد از اسم اعظم همین اسم ذات آن صاحب صفات جل شانه و عم نواله مفهوم مے شود چنانچه امام بونی رحمة الله علیه که امام ارباب تکسیر و اهل جفر است رباعی که بنام اسم در شمس المعارف حواله قلم کرده است از آن هم اسم ذات بودن این اسم درست و صحیح می نماید و هو ظاهرا رباعی - صفر و سه الف کشیده مد بر سر و میم کچکول نر وبان دو در ٭ با چار الف و با دو واو معکوس ٭ این ست پس اسم ذات پاک اکبر و صورته - ااآم ۱۱ ااه لاچون یک عدد صفر که مبتدا و منتهائے الف است و عدد بر الف و عدد بر سه مد که بر سه الف کشیده است دیدیم در حکم الف باشد و چهل عدد میم و چهار عدد خط برد بان که در آن هم الف اند و چهار عدد بر چهار الف و دیگر پنج عدد ه و شش عدد واو گرفته می شوند جمله اعداد از روے جمع شصت و شش حاصل مے آید که همان عدد اسم ذات الله تعالے جلشانه و عم نواله باشد و هر که گفته اند عدد صفر نصف شمار کرده مے شود نه یک پس هر سه عدد الف و تار عشره و مد و نصف نصف عدد هر سه الف و هر سه مد که هر دو را شامل است باید گرفت که هفت مے شوند و بعده چهل عدد میم مع اعداد دیگر که حالش گذشت کار باید کرد که همان شصت و شش عدد اسم ، ذات حاصل آمد و اگر صفر و مد را گزاشته آید و عدد هر سه الف سه و عدد میم چهل و عدد براهان بوجه دو در گفتن او دو عدد او راست شش و عدد او معکوس شش چرا که تا وقتیکه واو را است نباشد معکوس نه باشد همان شصت و شش عدد اسم ذات حاصل آید و اگر عدد صفر و مد بدستور گزاشته یعنے کالعدم شمرده عدد هر سه الف سه عدد برد بان بوجه یک بودن او یک و عدد میم چهار و عدد ه پنج و عدد او

بوجہ معکوسیت او ملفوظی یعنے سیزدہ گرفتہ شوند ہماں شصت و شش عدد اسم
ذات حضرت اللہ تعالیٰ جل شانہ وعم نوالہ بر می آید علیٰ ہذا القیاس غرضیکہ بہر صورت
گمان غالب ہمین است کہ امام بونی رحمۃ اللہ علیہ اسم اعظم ہمین اسم پاک را قرار دادہ اند
وخاصیت این نقش اسم اعظم کہ امام ممدوح حوالہ قلم کردہ مختصراً آنکہ حل جمیع مشکلات و دفع بلیات
وقضائے حاجت را تیر بہدف است و بشرط مداومت نوشتن و دیدن و با خود
داشتن خصوصاً در شرف آفتاب کندہ کردہ بر پارۂ مس یا زدہ و در شرف ماہتاب
بہ پارۂ نقرہ کہ تسخیر والحب را ہم لاجواب است و نایاب است از حضرت قطب الارشاد
مرشدنا و مولٰنا شیخ محمد تھانوی رحمۃ اللہ علیہ آویزۂ گوش جان دارم کہ ہر اسمے و دعا
و عملی کہ بلا ناغہ تا یکسال بقید وقت خواندہ یا نوشتہ شے آید صاحب آن بے تکلیف نصاب
عامل آن میشود زیرا کہ آفتاب بدرجات خود کہ سہ صد و شصت و پنج است درین مدت بر سر
وقت عامل بر تمامہ دورہ خود می نماید و عامل فی ہر روزہ بہ مقابلہ بر درجۂ آفتاب در آوردہ
بحکم الٰہی تاثیرات عجیبہ و فوائد غریبہ می بخشد اگرچہ تعداد خواندن کم از کم باشد یا
بیش از بیش و مراد از ترک حیوانات بہ ترک گوشت و ماہی و بیر (تخم) و پیاز و تترہ ہائے
بو دار مثل گندنا و ترب وغیرہ و قلیان کشی و تمباکو خوردنی و شمیدنی و چرس خوری و حرام
خوری و جامہ ہائے ناپاک و چرک آگین و آب چاہ ناطاہر و پختن طعام از دست بے نماز
و ناواقف مسائل طہارت و مستعمل و مشتبہ و دروغ و غیبت و دیگر منہیات شرعیہ
ہر قسم میداشتند و میفرمودند تا ظاہر و باطن پاک نگردد و طالب ہرگز در
امرے از امور دینی و دنیوی چالاک نگردد فقط و اگر کسے گوید کہ اللہ بر زبان ہر کس و ناکس جاری
ست و اکثر مردمان از ان وظیفہ دانند تاثیرات و نفعات کہ برائے اسم مسموع اند یافت نمی شوند
جوابش آنکہ نادانستن و ناشناختن و عدم تیقن و عدم وابستگی و خلوص موجب عدم تاثیر
بین و نفع مختص وے باشد ہر کہ دریافت و کس نیافت مگر از پیر روشن
ضمیر صاحب یافت و چون برائے خواندن ہر اسم از اسمائے الٰہی یائے
ندائیہ شامل کردن یا الف لام در آوردن از واجبات است لحاظ آن ہم ملحوظ خاطر

خوانندہ بودن از لوازمات و بنظر آنکہ در شبانہ روز انفاس بشر جملہ بست و چہار ہزار معدودہ شدہ اند در سلسلہ چشتیہ صابریہ خصوصًا منقبان پیر طریق مابعد و مذکور روزانہ این اسم مبارک را وظیفہ میدارند و نیز ظاہر است چون وے خالی از نام او بحساب نیاید ہر آئینہ ذاکر و شاغل بودن صاحبش بر دوام با خدا بودنش رو نماید و کسے را کہ پاس انفاس صورت نہ بندد و بدل آن گردد دیگر نقصان از غفلت باشد و موجب ولایت و کرامت و در حقیقت چون این اسم ذات جامع الصفات است تا سرّدی خاصیتے کہ جملہ اسمائے صفات دے باشد درین اسم بودن از واجبات وے باشد ہر کہ خواندن داند و نقش مثلث این نام پاک کہ نقش اسم اعظم باید گفت این ست ہر کہ روزانہ نقش مثلث این نام پاک شصت و شش نقش بعد نماز صبح پُر کردہ باشد با شصت و شش یوم و از روز جمعہ اول ماہ نو شروع کند

۶۶

٢١	٢٦	١٩
٢٠	٢٢	٢٤
٢٥	١٨	٢٢

و ہمراہ نقش شصت و شش مرتبہ اسم ذات خواندہ باشد برادے کہ دارد سر بر آرد و نمائش گردد تا بمرتبے و ہر حاجتے کہ نقش مذکور نوشتہ بدہد او تعالے جلشانہٗ اثر بَیِّن و تاثیر تعجیل بخشد مگر بعد نصاب مذکور ہم ضرور است کہ شش نقش روزانہ پُر کردہ باشد و بعد ہر یاد جداگانہ تراشیدہ در آرد گندم حب بستہ بماہیان بخوراند یعنی در آبے کہ ماہیان باشند بیندازد و ثبوت اسم ذات بودنش و دیگر اسمائے صفات آنکہ اگر الف از اللہ جدا کردہ باشد للہ. باقی ماند کہ معنی اللہ دارد و چون یک لام ہم جدا کند لہ ماند بمعنی ہمان اللہ و تیسرا گا دلام لہ ہم جدا شدہ کہ ہمون اسم ذات خاص آن معبود برحق باشد چنانچہ امام زین العابدین رضی اللہ عنہ چون انکشاف حال اسم اعظم از وتعالے درخواست نمود بجواب دید کہ اسم اعظم این ست هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ چون سہ مرتبہ درین ہو موجود است قیاس مشائخ ہم مبارک و نمود است و اصلش ہمان اللہ باشد و بس الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ این ہر دو اسم جمالی ست و عدد رحمن دو صد و نود و ہشت و عدد رحیم دو صد و پنجاہ

٢٩٨ الرحمن
الرحیم ٢٥٨

وحشت وحروف هر یکے چهار سهر که بعد نماز هر وقت وظیفه کند اگرچه چند بار باشد او
تعالے غفلت ونسیان وقساوت از قلب وے دور فرماید کسے که صد بار بلا ناغه یکے از ان یا
همه ورا بگوید خالق ومملق همه بروے مهربان گردد وبرائے تسخیر یک کس در مکان پاک وخالی
وقت نصف شب یکهزار مرتبه تا چهل روز علی الاتصال خواندن کبریت احمراست وهمچنان برائے دوست
ساختن دشمن ولینت قلوب حکام مجرب المجرب وظیفه علیه السلام
یعنے یا الله یا رحمن یا رحیم بروز جمعه از عصر تا نماز مغرب بلا شماره خواندن برائے جمیع
مطالب دینی ودنیوی تیر بهدف است هم از انجاست وتراکیب خواندن ونوشتن بسم
الله الرحمن الرحیم سر متعلق همین اسما است که خواص آن حواله قلم شده ـ

نقش رحمان این است

۷۸۶

۷۰	۸۰	۸۱	۶۷
۷۵	۷۳	۷۲	۷۸
۷۱	۷۷	۷۶	۷۴
۸۲	۶۸	۶۹	۷۹

هر که این هر دو نقش یا
یکے را برائے محبت زن وشوهر
نوشته بلهد یا بخوراند بمراد رسد
وبه تعداد اعداد نقش روزانه

نقش رحیم این است

۷۸۶

۶۰	۷۰	۷۱	۵۷
۶۵	۶۳	۶۲	۶۸
۶۱	۶۷	۶۶	۶۴
۷۲	۵۸	۵۹	۶۹

نوشتن وخواندن عامل مے کند عمل کننده را ـ اَلْمَلِکُ ـ این اسم جلالی است و
عدد نقش نود وحروف سه هر که این اسم را با قدوس شامل کرده ملازمت کند نفس
او مطیع گردد واگر والی ملک مداومت بادکند ملک او از هر آفت محفوظ ماند وکسیکه نود بار
بعد هر نماز خوانده باشد دل او روشن گردد وتوانگر شود ونیز خوانده وے را
باشد دل او روشن گردد وتوانگر شود ونیز ....
خوانشد وے را بادشاه وقت مسخر آید ونقش وے ....
این است ....

ع۴ ح۴ الملک ۹۰

۷۸۶

۲۹	۳۴	۲۷
۲۸	۳۰	۳۲
۳۳	۲۶	۳۱

اَلْقُدُّوْسُ ـ این اسم مشترک است در جمالی ....

ع۵ ح۵ القدوس ۱۷۰

جلالی بودن وعدد نقش یکصد وهفتاد وحروف چهار هر که این اسم را روز
از نزدیک زوال بخواند دل او پاک وصاف گردد وهر که بعد نماز جمعه این اسم را با سُبُّوح

بهر پاره نان نوشته چند روز بخورد فرشته صفت گردد و بنا بر پناه و حفاظت از دشمن وقت گم گشتن یا خائف بودن چندانکه تواند بخواند بفضله تعالی از شر او محفوظ ماند و هر که در سفر در حالت پیاده پائی بخواند چندانکه راه رود مانده نگردد و اگر حرفی ۱۳۲ و لبست ما بار بر شیرینی خوانده بدشمن خوراند مهربان و دوست شود و نقش آن این ست ....

۶ جم
سلام
۱۳۱

۳۵	۴۹	۴۸	۳۸
۴۶	۴۰	۴۱	۴۳
۴۲	۴۴	۴۵	۳۹
۴۷	۳۷	۳۶	۵۰

۴۸۶

اَلسَّلَامُ - این اسم جمالی است و عددش یکصد و سی و یک حروفش چهار برائے سلامتی از آفات شیطان و خناس چهل بار بعد هر نماز خواندن مفید و یکصد و یازده بار خوانده بر بیمار دمیدن موجب شفا و نیز اگر یکصد و هفتاد بار باین طور که بسجه در دست راست گرفته بر سر مریض حرکت داده باشد بعد نماز مغرب بخواند شافی کریم مریض را شفا دهد اگرچه بیمار سخت باشد مگر تکرار عمل لازم داند و هم ختم این اسم پاک یعنے یکصد و بست و نه هزار مرتبه بیک جلسه در یک وقت یا چند کسان در مسجد یا جائے پاک کردن و بعد ختم شیرینی بخوانندگان دادن برائے شفائے مریض اگرچه لاعلاج باشد مجرب المجرب این نیازمند درگاه شافی کریم است و برائے حفاظت و سلامت ماندن از صدمه حشرات الارض و جانوران درنده و گزنده پانزده مرتبه بحضور دل خوانده بر انگشت شهادت دم نموده حصاره باشاره گردش انگشت سه بار کرده هفت و شتک بر هر دو دست زدن باعث امن و امان ست و نقش وے این ست

جم
مؤمن
۱

س	ل	ا	م
ا	م	س	ل
م	ا	ل	س
ل	س	م	ا

اَلْمُؤْمِنُ - این اسم جمالی است و عددش یکصد و سی و شش و حروفش چهار برائے امن هر فساد و خرابی به کثرت خواندن مجرب و برائے تسخیر و تقبله نشسته خواندن بسیار مفید است و خواننده این اسم شریف در همه حال حفظ و امان الهی باشد و کسے برو قدرت نیابد و دشمنش بدا ... همیشه فتح و نصرت در رکاب او باشد و ظاهر و باطن وے در امن او تعالی گردد

ع ۸ مش
الغنی

وخلق مطیع و منقاد وے گردد۔ نقش این ست ....

۲۹	۴۴	۴۱	۳۶
۳۵	۳۲	۳۱	۴۸
۴۲	۳۷	۳۶	۴۳
۴۲	۲۷	۲۸	۳۹

اَلْغَنِیُّ۔ مشترک ہست درمیان و چہار و حروف نقش چہار
ہر کہ بعد از نماز صبح چہل و یک مرتبہ خواند توانگر باشد۔
در دین و دنیا و ہر قدر کہ زیادہ خواند نفع ہم زیادہ بیند و ہر کہ
برائے حصول امارت و وسعت مال چہار ہزار مرتبہ روزانہ وقت
عشاء تا شش ماہ بخواند بمراد رسد اول و آخر درود شریف یازدہ یازدہ بار ہم ضرور است و
شروع کردن از عروج ماہ و روز پنجشنبہ بماہ ثابت باید و خواند بطہارت ظاہر و باطن تا فائدہ
کلی رو دہد۔ و خاصیت ہائے وے عجیب و غریب اند۔ نقش این است

ع ۹ جم
الجبار
۲۰۶

۱۹	۲۹	۳۰	۱۶
۲۴	۲۳	۲۱	۲۷
۲۰	۲۶	۲۵	۲۳
۳۱	۱۷	۱۸۰	۲۸

اَلْجَبَّارُ۔ این اسم جمالی است و عدد وے دو صد و شش،
و حروف نقش چہار۔ ہر کہ بعد مسبعات عشر بست و یک
مرتبہ وظیفہ کند از شر ظالمان برہد و نیز عامل این
اسم صاحب ہیبت و دبدبہ باشد نزد مخلوقات او
و ہر کہ حصول سلطنت خواہد بر تسبیح مرجان مروارید و ہر کہ حصول
وزارت خواہد بر تسبیح مرجان بقید زمان و مکان و جلسہ واحد بطہارت ظاہر و
باطن پانصد مرتبہ وظیفہ کند تا ہفت ہفتہ بمراد برسد و شروع از شب جمعہ
یا روز جمعہ بانضباط و درود شریف اول و آخر و طہارت باطن و ظاہر نماید۔ و
کسیکہ این اسم را بر انگشتری کندہ کردہ با خود دارد شوکت او در دل خلق پیدا گردد
نقش این است ....

ع ۱۰
المتکبر
۶۰۲

۴۶	۴۷	۵۷	۵۸	۴۴
۴۸	۵۲	۵۰	۴۹	۵۵
۴۴	۴۸	۵۴	۵۳	۵۱
۵۵	۵۹	۴۵	۴۶	۵۶

اَلْمُتَکَبِّرُ۔ جلالی است و عدد وے شش صد و دو
حروف نقش پنج ہر کہ طالب اولاد باشد قبل از مجامعت
دہ بار بگوید او تعالیٰ جلشانہ فرزند خلف و متقی و سعید عطا
فرماید و در روایت ہر کار کہ این اسم را بر زبان راند بمراد رسد و ہر کہ
بہ ترک حیوانات یکہزار و پانصد و ہفتاد مرتبہ بہ تعین جائے و جلسہ و وقت تا یک چلہ بخواند صاحب حکومت

و رعب و عسرت گردد و چون خواند ره را در آخر آتش متخیل گردد که قریب به سوختن است
باید که مستقل بر جائے خود ماند و بکار خود مشغول ماند اگر ترسے بدل خود آورد بجائے نفع ضرر عظیم
خواهد رسید و اگر چیزے از ترک حیوانات باستعمال خواهد آمد هم موجب ضرر است که بهمین وجه
به ترک حیوانات خواندن این چنین اسمائیش دشوار است و کار دنیا داران نیست و نقش معظم
و مکرم وے این است ....

ب	ت	ر	ك	م
م	ر	ب	ت	ك
ت	م	ك	ر	ب
ك	ب	ت	م	ر
ر	ك	م	ب	ت

برائے ہر کارے کہ اسمش بخواندن نفع می بخشد این ..
نقش را نوشتن و نزد خود داشتن هم نفع می —
بخشد و این کلیہ برائے جمیع نقوش است مگر ...
تا نصاب آن داده نشود غیر ممکن است و طریق زکوٰۃ ...
همین است که حسب اعداد اسم روزانہ نقش او نوشتہ باشد و خواندہ باشد ہمان
قدر ایام و بعد ہر ہفتہ یا ہر ماہ یا ہر روزہ ہر نقش را جداگانہ تراشیدہ حب در آرد گندم
بستہ بہ ماہیان خورانیدہ باشد و بعد ادائے نصاب ہم ناغہ نکند اگر زیادہ ممکن نباشد
کم از کم ہفت نقش روزہ ہفتاد مرتبہ اسم نقش خواندہ باشد کہ ورد عمل ماند۔

جم غ ۱۱ الی الو ۷۳۱

الخالق البارئ المصوّر۔ این ہر سہ اسم جمالی است و عدد خالق ہفت صد
و سی و یک و حروفش چہار ہر کہ ہر روز وقت ظہر ہزار بار بخواند در علوم معرفت و
عجائب اسرار بروے کشادہ گردد و ملکے پیدا شود کہ برائے وے تا روز قیامت
دعائے خیر کند و عبادت کہ ثواب خوانندہ را باشد و کسے را کہ اولاد نباشد اگر
ہمین قدر تا یک سال مداومت کند از اللہ تعالیٰ روزی
شود و نقش وے این است ....

م	ق	ل	ا	خ
۲۲	۵۹۹	۲	۲۹	۱۰۱
۲۳	۲۸	۹۸	۶۰۲	۳
ن	۴	۶۰۱	۹۹	۲۷

ع ۱۲ جم الباعث ۲۱۳

و عدد الباعث: دوصد و سیزده نقش او این ست ....

۴۸	۵۹	۶۱	۴۵
۵۴	۵۲	۵۰	۵۷
۴۹	۵۶	۵۵	۵۳
۶۲	۴۶	۴۷	۵۸

حروفش چہار اند ہر کہ وظیفہ کند او تعالیٰ از قبر سوئے ریاض قدس برد و ہر طبیبے کہ بر آن،

ع ۱۴ المصور ۳۳۶

این اسم را طمع و فساد و بیخ از قلب دور شود :: و عددِ اَلْمُصَوِّرُ سیصد و سی و شش و حروفش
چہار ہر کہ بعد نماز پنجگانہ بقدر قوت خود وظیفہ کند متمول گردد و اگر زن عقیمہ ہفت
روز علی الاتصال روزہ دارد و وقت افطار بیست و یک مرتبہ یا مصور خواندہ بر آب بدمد و روزہ
از ان کشاید او تعالیٰ فرزند نرینہ و نیک عطا فرماید و خوانندہ این اسم را دشواری
پیش نہ آید کہ آسان نہ گردد و نقش معظم و مکرم
وے این ست ....

۳۳۶

۷۹	۹۰	۹۱	۷۶
۸۵	۸۲	۸۱	۸۰
۸۸	۸۷	۸۶	۸۳
۹۲	۷۷	۷۸	۸۹

ع ۱۴ ۵: الغفار ۲۸۱

اَلْغَفَّارُ - این اسم جمالی است و حروفش چہار و عددش
یکہزار و دو صد و ہشتاد و یک - ہر کہ بعد نماز جمعہ یکصد بار
بگوید یا غفار اغفرلی منجملہ آمرزیدگان گردد و کسے کہ در مخمصہ گرفتار
باشد بوقت نصف شب زیر آسمان ایستادہ و نظر سوئے آسمان کردہ صد بار بخواند
نجات یابد ہمچنان یکصد بار قبل از طلوع آفتاب خواندن تاثیرے عجیب و غریب
دارد نقش این است ....

۱۲۸۶

۳۱۵	۳۲۶	۳۲۸	۳۱۲
۳۲۱	۳۱۹	۳۱۷	۳۲۴
۳۱۶	۳۲۳	۳۲۲	۳۲۰
۳۲۹	۳۱۳	۳۱۴	۳۲۵

ع ۱۵ ج القهار ۳۰۶

اَلْقَهَّارُ - این اسم جلالی است و حروفش چہار و
عددش سیصد و شش ہر کہ بسیار خواند او تعالیٰ
از دلش محبت دنیا بر دارد و خاتمہ بخیر کند
و ذوق و شوق و عشق خود در جانش پیدا فرمائد و
برائے آسانی ہر مشکلے کہ پیش آید صد بار بلا ناغہ خواندن مجرب و چون در میان سنت
و فرض نماز صبح چند انکہ تواند خداوند تعالیٰ دشمنان ظاہر و باطن او را مقہور
گرداند نقش وے این ست ....

۳۰۶

۷۲	۸۲	۸۳	۶۹
۷۷	۷۵	۷۴	۸۰
۷۳	۷۹	۷۸	۷۶
۷۴	۷۰	۷۱	۸۱

ع ۱۶ ۵ الوهاب ۱۴

اَلْوَهَّابُ - این اسم جمالی است و عددش چہاردہ
ہر کہ در فقر و فاقہ مبتلا باشد بر این اسم مداومت
نماید آنچنان نجات میسر گردد و روزی فراخ شود کہ حیران
بماند و کسے کہ نقش این اسم نوشتہ نزد خود دارد ہمین تاثیر

ببیند و هر که بعد نماز چاشت آیه سجده خوانده بسجده رود و بعد ادائے تسبیحات سجده هفت بار یا وہاب گوید از خلق بے نیاز گردد و حاجتمندی که بوقت شب در میان صحن خانه و یا مسجد آیة سجده خوانده بسجده رفته بعد ادای تسبیحات صد بار این اسم بخواند حاجت او روا گردد و برائے فراخی رزق بعد ادائے چار رکعت نماز چاشت در سجده رفته یکصد و چهار مرتبه خواندن بیا مجرب است و نیز برائے موافقت روزگار و چاکری اگر بروز پنجشنبه ماه نو روزه داشته بر شیر و شکر و برنج افطار کرده در شب از اول وقت عشاء یا صبح یا اشراق خواه چاشت تا دقیقه ختم چهل و یکهزار بار این اسم پاک را بخواند بالضرور بمقصد رسد محنت یک شب است راقم این عمل را خود دو مرتبه تجربه کرده و صحیح یافته و آن کسے بوقت عشا یکهزار و چهار صد مرتبه وظیفه نماید و ناغه نه کند از جانب بیماری رزق و جمیع ما یحتاج فتوحی بیند که قیاس و وهم در نیاید و نقش وی این است : **الرَّزَّاق** - اسم جمالی است و عددش سه صد و هشت و حروفش پنج هر که

ب	ا	ہ	و
ہ	و	ب	ا
و	ہ	ا	ب
ا	ب	و	ہ

این اسم را قبل از نماز فجر بعد طلوع صبح صادق ده مرتبه در هر چهار گوشه راست یعنی شمال شروع کند از آن خانه رنج و افلاس همیشه دور ماند و برکت و راحت و غنا رو نماید مگر بوقت خواندن و دمیدن رو به قبله لازم است و کسیکه مداومت باین اسم نماید همت وسعت و استغنا در دلش پیدا گردد و اگر تاجر وظیفه کند نفع در تجارت باشد و اگر نقش وے را بر دوکان بالائے طاق بچسپاند برکت و در آمدنی خاص در دوکان رو نماید و نقش این است ....

۳۰۸

۷۲	۸۳	۸۴	۶۹
۷۸	۷۵	۷۴	۸۱
۷۳	۸۰	۷۹	۷۶
۸۵	۷۰	۷۱	۸۲

اَلْفَتَّاحُ - این اسم جمالی است و عددش چهار صد و هشتاد و نه و حروفش چهار خوانده میشود برائے دفع مرض نسیان بعد نماز فجر با نهادن هر دو دست بر سینه هفتاد و هفت مرتبه و برائے کشائش مهمات بعد عشاء یکصد و هفتاد بار بلا ناغه و برائے کشائش از امور دینی و دنیوی چهار صد و هشتاد و نه وظیفه کردن مجرب است - و

۱۷ جم الرزاق ۳۰۸

۱۸ جم الفتاح ۴۸

برائے کامیابی وظفر بر اعدائے ظاہر و باطن چہار ہزار و ہشت صد و نود مرتبہ دو وقت نصف شب خواندن مفید و نافع است و خاصیت این بسیار است کہ قلم و زبان از حیطہ تحریر و تقریر عاجز اند و نقش معظم این ست..........

ع ۱۹ العلیم ۱۵۰

۱۷	۱۲۸	۱۳۰	۱۱۴
۱۲۳	۱۲۱	۱۱۹	۱۲۶
۱۱۸	۱۲۵	۱۲۴	۱۲۲
۱۳۱	۱۱۵	۱۱۶	۱۲۷

اَلْعَلِیْمُ - مشترک است و حروفش چہار و عددش یکصد و پنجاه و ہر کہ بسیار گوید او تعالے معرفت خود با و ارزانی کند و ہر کہ بشب جمعہ بعد نماز عشا ر صد بار خوانده بجائے پاک رو بہ قبلہ بخسپد ماہیت ہر کارے کہ مخفی باشد بروے آشکار گردد و ہر کہ بعد ہر نماز یکصد بار ورد کند یا عالم الغیب را او تعالے او را از اہل کشف سازد.

و آن نقش این ست..........

ع ۲۰ المہیمن

۷۸۶

۳۳	۴۳	۴۴	۳۷
۳۸	۳۶	۳۵	۴۱
۳۴	۴۰	۳۹	۳۷
۴۵	۳۱	۳۲	۴۲

اَلْمُهَیْمِنُ - این اسم جمالی است پنجہزار مرتبہ تا چہل روز ہر کہ بخواند و اول و آخر یازدہ بار درود بخواند ہمیشہ در حفظ و امان الٰہی ماند و در چشم خلائق عزیز گردد و روزی او فراخ شود۔ نقش معظم و مکرم این است

ع ۲۱ القابض ۹۰۳

۷۸۶

م	ه	ن	ی	م
م	ن	م	ه	ی
ه	م	ی	ن	م
ی	م	ه	م	ن
ن	ی	م	م	ه

اَلْقَابِضُ، اَلْبَاسِطُ - القابض جلالی ست ... وعددش نہ صد و سہ و حروفش چہار ہر کہ تا چہل روز ہر روز پارۂ نان نوشتہ در چہار مرتبہ بخورد یعنے چہار لقمہ نماید از عذاب قبر و گرسنگی بامن او تعالے باشد و ہر کہ برائے دفع مکائد اعدا ہر روز یکصد و ہشتاد بار تا بست روز بخواند مرادو رسد۔ ہمچنان داشتن نقش نافع است و نقش این ست..........

ع ۲۲ الباسط

۷۸۶

۲۲۱	۲۳۱	۲۳۳	۲۱۸
۲۲۶	۲۲۵	۲۲۳	۲۲۹
۲۲۲	۲۲۸	۲۲۷	۲۲۶
۲۳۴	۲۱۹	۲۲۰	۲۳۰

الباسط - این اسم جمالی است و حروفش چہار و عددش ہفتاد و دو ہر کہ وقت بامداد دست ہائے خود را بطرف دعا برداشتہ دہ بار یا باسط خوانده بر دست ہا دم کردہ بر روئے خود

بمالدو نہار زنہار زنہار محتاج کسے نمیگردد واحتیاج آن نہ افتد کہ چیزے از کسے بخواہد و کسیکہ حاجت ومقصدی داشتہ باشد این اسم مبارک را حسب اعداو نام خود تا چہل روز بخواند انشاءاللہ تعالےٰ بمراد خود برسد یا باسط خوانده بر روئے خود بمالد و نہار محتاج کسے نگردد واحتیاج آن نیفتد کہ چیزے از کسے خواہد وہر کہ بعد اکل طعام بقاعدہ عقدانامل قبل از شستن ہفتاد و دو مرتبہ این اسم را خواندن عادت کند گاہے گرسنہ نماند وفاقہ نکند وہر کہ بخواندن صد بار بعد بار بعد ہر نماز مداومت کند افلاس او دفع گردد۔ نقش این ست......

۷۸٦

۱۳	۲۴	۲۵	۱۰
۱۹	۱٦	۱۵	۲۲
۱۴	۲۱	۲۰	۱۷
۲٦	۱۱	۱۲	۲۳

اَلْخَافِضُ الرَّافِعُ۔ الخافض این اسم جلالی است وعددش یکہزار و چہار صد و ہشتاد و یک وحروفش چہار ہر کہ سہ روزہ داشتہ روز چہارم در مجلس واحد ہفتاد ہزار مرتبہ بخواند بر دشمن فتح یابد اگرچہ دشمنش قوی باشد ونقش معظم ومکرم این ست..................

۷۸٦

۳۷۵	۳۷٦	۳۷۷	۳٦۲
۳۷۱	۳٦۸	۳٦۷	۳۷۴
۳٦٦	۳۷۳	۳۷۲	۳۷۰
۳٦۸	۳٦۳	۲٦۴	۳۷۵

الرَّافِعُ۔ این اسم جمالی است وعددش سہ صد و پنجاہ و یک وحروفش چہار در ہمہ شب یا ہمہ روز بلا ناغہ یکہزار مرتبہ خوانده باشد بمدارج علیہ رسد وتوانگر گردد واز ابنائے جنس خود بے نیاز وبلند مرتبت گردد وآن نقش معظم این است...........

۷۸٦

۳۷	۳۸	۴۳	۳٦
۳٦	۳۷	۳۹	۴۱
۴۱	۴۲	۳۵	۴۰
۳۹	۴۰	۳٦	۴۳

اَلْمُعِزُّ الْمُذِلُّ۔ المعز جمالی است وعددش یکصد وہفتاد ہر کہ در شب جمعہ ودوشنبہ بعد انقضائے وقت مغرب یکصد و چہل بار وظیفہ سازد ہیبت وحرمت او در چشم خلائق پیدا گردد و دخواستہ او بجز خدائے تعالےٰ از کسے نمی ترسد وہر کہ مداومت کند بعد نماز بامداد بلا ناغہ صد بار عزیز گرداند اور اخدائے تعالےٰ در بندگان خود ودقت نیم شب یا نیم روز شش صد بار خواندن برائے حصول مقامات علیہ مجرب است و

۷۸۶

۴۱	۳۸	۴۳	۳۶
۳۶	۴۷	۳۹	۴۱
۴۳	۴۲	۳۵	۴۰

ونقش وے این ست.............

اَلْمُذِلُّ- جلالی است وعددش هفتصد وهفتاد برائے پست کردن نفس هر شب صد بار خواندن وبنابر دفعیه شر حاسدان وظالمان روزانه هفتاد وپنجبار وظیفه کردن نافع باشد وبرائے شخص معین وقت شب هفتاد وپنجبار خوانده در سجده رفته دعائے دفعیه ظالم تقید نام او نمودن موجب پذیرائی دعائے مظلوم ومحفوظیت اوست ونقش معظم ومکرم وے این ست.............

۷۸۶

۲۵۶	۲۶۱	۲۵۳
۲۵۴	۲۵۷	۲۵۹
۲۶۰	۲۵۲	۲۵۸

اَلسَّمِیْعُ اَلْبَصِیْرُ- اَلسَّمِیْعُ- این اسم پاک مشترک است درجمالی وجلالی بودن وعددش یکصد وهشتاد وحروفش، چهار هر که بروز پنجشنبه بعد نماز چاشت پانصد بار خوانده باشد مستجاب الدعوات گردد وکسے که این هردو اسمارا به طهارت ظاهره وباطن بسیار بخواند کشف قلوب وقبور ودیگر امور غیبی بدست آید انشاء الله تعالی ونقش معظم سمیع این ست.....

۷۸۶

۴۰	۵۱	۵۲	۳۷
۴۶	۴۳	۴۲	۳۹
۴۱	۴۸	۴۷	۴۴
۵۳	۳۸	۳۹	۵۰

اَلْبَصِیْرُ- مشترک است وعددش صد ودو وحروفش چهار هر که درمیان سنت وفرض نماز صبح باعتقاد صحیح وخلوص نیت یکصد بار خواندن معمول کند مخصوص به نظر عنایت ازلی باشد جل شانه وعم نواله ونقش وے این ست...........

۷۸۶

۷۱	۸۱	۸۲	۶۸
۷۶	۷۴	۷۳	۷۹
۷۲	۷۸	۷۷	۷۵
۸۳	۶۹	۷۰	۸۰

اَلْحَکَمُ- این اسم جلالی است ونزد بعض اهل تکسیر مشترک وحروفش سه وعددش شصت وهشت هر که این اسم پاک را بشب جمعه وقت نصف شب چندان بخواند که بیهوش گردد او تعالیٰ باطن اورا معدن اسرار گرداند وکسے که بطهارت ظاهره وباطن بعد نماز عشاء پانصد مرتبه وظیفه کند واول وآخر درود شریف یازده یازده بار خوانده باشد استحکام امور معاش دست دهد ونقش وے این ست،

اَلْعَدْلُ- این اسم جلالی است وحروفش سه وعددش یکصد وچهار هر که بنیت نصیبا طامور

۶۸

۲۲	۲۷	۱۹
۲۰	۲۳	۲۵
۲۶	۱۸	۲۴

معارف و عادات نیک این اسم پاک را گردہ نان حلال نوشتہ هر شب تمیہ را صد و شصت بار مداومت کند تمام خلق اللہ در حق او مطیع و موافق باشد و نقش وے این ست

اَللَّطِیْفُ - این اسم جمالی است حروفش چہار و عددش یکصد و بست و نہ و نزد اہل معارف بعض مشترک - ہر کہ در فقر و فاقہ گرفتار باشد و از سوئے اسباب معیشت نادار و یا در غربت باشد

۱۰۴

۳۴	۳۹	۳۱
۳۲	۳۵	۳۷
۳۸	۳۳	۳۶

کسے غمخوار و یار و یا در ندار و یا دختر ے داشتہ باشد کہ کسے او را در نکاح نہ پذیرد - باید کہ وضو کند با تمام ما لا کلام و دو رکعت نماز تحیۃ الوضوء ادا کند سپس این اسم را یکصد بار بخواند بہ کفایت مہم و مہمات کہ داشتہ باشد و مداومت کند بروے انشاء اللہ المستعان بہ مراد برسد و از عمل پیران اخوانیہ است کہ برائے ہر مہم دینی و دنیوی در جائے خالی بہ شرائط دعا بہ طہارت ظاہرہ باطن شانزدہ ہزار و صد و چہل و یک مرتبہ بخواند بفضلہ تعالیٰ بمقصد برسد و ہر کہ برائے لیست قلب شخص معین یکہزار و دو صد و نود مرتبہ روزانہ وقت عشاء بخواند و اول و آخر درود شریف ہم خواندہ باشد بلطف الٰہی دلش موم گردد اگرچہ سنگ باشد و در وقت خواندن این اسم ریزہ نبات در دہن خود داشتن ضرور است و نقش وے این ست . . . .

۲۷	۳۸	۴۰	۲۴
۳۳	۳۱	۲۹	۳۶
۲۸	۳۵	۳۴	۳۲
۴۱	۲۵	۲۶	۳۷

اَلْخَبِیْرُ - این اسم جمالی است و نزد بعض مشترک و حروفش چہار و عددش ہشت صد و دوازدہ ہر کہ در آخر شب بعد نماز تہجد مداومت این اسم کند برائے کشف اسرار و نسبت الٰہی خاص است و ہر کہ بکثرت خواند این اسم

۸۱۲

۱۹۸	۲۰۹	۲۱۰	۱۹۵
۲۰۴	۲۰۱	۲۰۰	۲۰۷
۱۹۹	۲۰۶	۲۰۵	۲۰۲
۲۱۱	۱۹۶	۱۹۷	۲۰۸

پاک را از ملائد نفس نا ہنجار نجات یابد و کسیکہ از کثرت خواند نفش محو این اسم گردد یکے از آگاہان باشد نقش این ست . . . .

اَلْحَلِیْمُ - این اسم جلالی است و عددش ہشتاد و ہشت و حروفش چہار ہر کہ این اسم را ہفتاد و یکبار بعد ہر نماز مداومت کند کوائف معرفت الٰہی بر دلش

قرار گیرد و کسے کہ بر پارۂ کاغذ سفید نوشتہ از آب پاک شستہ آبش بر کشت زار و اشجار
بپاشد آن کشت کامل الحصاد گردد و اشجار بار آورد و از نقصان ہر قسم محفوظ ماند و برکت دیگر
در آن رو نماید و ہر کہ ہفتاد مرتبہ خواندہ بر روئے خود بدمد یا بہ کاغذ نوشتہ و شستہ روئے خود را
آب بشوید و پیش ظالم برود آن ظالم بر وے در حقش مہربان گردد بعون اللہ تعالٰی و روز بروز
عزت و مناصب او ترقی رو نماید نقش این ست.......

۷۸۶

۱۷	۲۸	۲۹	۱۴
۲۴	۲۰	۱۹	۲۶
۱۸	۲۵	۲۴	۲۱
۳۰	۱۵	۱۶	۲۷

اَلْعَظِیْمُ - این اسم مشترک است و عددش یکہزار و بست
و حروفش چہار ہر کہ این اسم را برائے حصول بزرگی و مناصب
و مقامات علیہ ہر روز بعد نماز ظہر بزبان دل و بدن چندانکہ
تواند مداومت کند بفضلہ تعالٰی تاثیرش مشاہدہ کند
نقش این ست.................

۷۸۶

۲۵۰	۲۶۱	۲۶۴	۲۴۷
۲۵۶	۲۵۳	۲۵۲	۲۶۵
۲۵۱	۲۵۸	۲۵۷	۲۵۴
۲۶۳	۲۴۸	۲۴۹	۲۶۰

اَلْغَفُوْرُ - این اسم جمالی است و عددش یکہزار و دو صد
و ہشتاد و شش و حروفش چہار ہر کہ بلا ناغہ بعد ہر نماز
ہفتاد و یکبار وظیفہ کند سیاہی از دلش دور شود
و صفت رحمت پیدا گردد و احوال راسخ و برائے دفع تپ و درد سر
و اندوہ و گرفتگی آواز بر کاغذ نوشتہ حروف وے را بزان جذب نمودہ خوردن موجب شفاست و
در حدیث شریف است ہر کہ در سجدہ رفتہ سہ بار بگوید یا رب اغفرلی او تعالٰی گناہان
اول و آخر وے بہ بخشد و نیز برائے شفاء جملہ امراض حروف مقطعات یا غفور بر کاغذ یا پارہ
نان نوشتہ خوردن بس مجرب است و نافع نقش این ست

۷۸۶

۳۱۷	۳۲۷	۳۲۸	۳۱۴
۳۲۲	۳۲۰	۳۱۹	۳۲۵
۳۱۸	۳۲۴	۳۲۳	۳۲۱
۳۲۹	۳۱۵	۳۱۶	۳۲۶

اَلشَّکُوْرُ - این اسم جمالی است و حروفش چہار و عددش پانصد
و بست و شش ہر کہ بسیار خواند اشغال و اذکارش ہمہ
مقبول شوند و دل بچہ اثر گردد و کسے را کہ معیشت وے تنگ
باشد و تاریکی دل و دیدہ نیز این اسم را چہل و یکبار بر آب
خواندہ بدمد و آن آب را بنوشد و قدرے بر چشم بمالد دل او روشن گردد و چشم بینا و

وتوانگری رونماید۔ نقش وے این ست ....

۷۸۶

۱۲۷	۱۳۷	۱۳۹	۱۲۴
۱۳۲	۱۳۰	۱۲۹	۱۳۵
۱۲۸	۱۳۴	۱۳۳	۱۳۱
۱۳۹	۱۲۵	۱۲۶	۱۳۶

اَلْعَلِیُّ - اینا اسم جلالی است وعددش یکصد وده وقت نیمہ شب باعرف نِراچہل ویکبار خواندن برائی حصول بلندی مقامات موثر وہرکہ مداومت کند بخواندن وے صاحب علو وتوانگر گرداند ونقش وے این ست ....

وتوانگر گردد حتے اگرحسب حیثیت خود دیگرے را ہم توانگر گرداند ونقش وے این ست ....

۷۸۶

۰	۳۶	۴۱	۳۳
۰	۳۴	۳۷	۳۹
۰	۴۰	۳۲	۳۸

اَلْکَبِیْرُ این اسم جلالی است وعددش دوصد ودو (۲۰۲) وحروفش چہار ہرکہ این اسم را بہ انگشتری نقش کردہ باخود دارد وحرز خود کند نزد جمیع مردمان باوقار وبزرگ باشد وکسے کہ حاکم باشد یاوالی ملک وبراین اسم پاک مواظبت کند بزرگ او ودر دل مردم جاکند ومہمات وے نیکوسرانجام یابد۔ ونقش وے این ست ....

۷۸۶

۵۳	۶۴	۶۵	۵۰
۵۹	۵۶	۵۵	۶۲
۵۴	۶۱	۶۰	۵۷
۶۶	۵۱	۵۲	۶۳

اَلْحَفِیْظُ - این اسم جمالی است وعددش نہ صد ونود وہشت وحروفش چہار برائے قوت حافظہ ونگاہ داشتن قلب از خطرات کفر وشرک وبدعت روزانہ بعد از ہر نماز یکصد بار بلاناغہ خواندن نافع ہفت ہفت مرتبہ درود شریف ہم اول وآخر خواندہ باشد ودشبانہ روز پانصد بار خواندہ میشود برائے آنکہ ہرچہ بیند وشنود وخواندہ باشد یادگیرد بے تکلیف حفظ داگر برکاغذ پاک نوشتہ در شب ماہ در آب روان انداختہ باشد ہمیشہ خصوصًا در ایام بعض البتہ از تسلط اعدائے ہر قسم از شر جن وانس محفوظ ماند واگر بحضور قلب واعتقاد صحیح بست ویکبار خواندہ از دریائے متلاطم عبور کند رشتہ از لباس او تر نہ گردد وہر درماند وبند دارد از ہر بلا محفوظ ماند نقش وے این ست ....

۲۴۵	۲۵۵	۲۵۶	۲۴۲
۲۵۰	۲۴۸	۲۴۷	۲۵۳
۲۴۶	۲۵۲	۲۵۱	۲۴۹
۲۵۷	۲۴۳	۲۴۴	۲۵۴

المقیتُ :- این اسم جمالی است و نزد بعض مشترک و حروفش چہار بنا بر استغنا از غیر و نجات از غیرت و حصول فراغ و توانگری طبیعت و وسعت رزق و نیز از بہر دفع افلاس و بدخوئی و گریۂ اطفال ہفت مرتبہ دمدہ روزہ داشتن بروئے آسان گردد۔ نقش این ست

۷۸۶

۱۳۳	۱۴۳	۱۴۴	۱۳۰
۱۳۸	۱۳۶	۱۳۵	۱۴۱
۱۳۴	۱۴۰	۱۳۹	۱۳۷
۱۴۵	۱۳۱	۱۳۲	۱۴۲

الحسیبُ ۔ این اسم مشترکہ سماست و عددش ہشتاد و حروفش چہار بنا بر جمعیت خاطر صحیح کہ صاحبش ہرگز از جا نرود ہر روز چہل و یکبار خواندہ میشود و برائے محفوظ ماندن از شر دشمنان و ہمسایگان و چشم زخم ہر قسم و دیگر خوفہا ہر صبح و شام تا یک ہفتہ ہفتاد مرتبہ بگوید حسبی اللہ الحسیبُ از ابتدا از رو ترپنجشنبہ کند ہنوز ہفتہ نہ گزشتہ باشد کہ مراد رسد نقش این ست ..

۷۸۶

۱۵	۲۶	۲۷	۱۲
۲۱	۱۸	۱۷	۲۴
۱۶	۲۳	۲۲	۱۹
۲۸	۱۳	۱۴	۲۵

الجلیلُ :- این اسم جلالی است؛ عددش ہفتاد و سہ و حروفش چہار ہرکہ ہر روز ہفتاد بار وظیفہ کند از عاشقان با وقار باشد و اگر روزانہ صد بار یا ہفت مرتبہ درود شریف اوّل و آخر مداومت کند صاحب اجلال گردد درمیان مردمان و کسے کہ این اسم را نوشتہ بہ مشک و زعفران نزد خود دارد یا بخورد و جملہ خلائق توقیر و تعظیم او کنند و نقش وی این است ..

۷۸۶

۱۳	۲۴	۲۶	۱۰
۱۹	۱۶	۱۵	۲۲
۱۴	۲۱	۳۰	۱۸
۲۷	۱۱	۱۲	۲۳

الکریمُ ۔ این اسم مشترک است و عددش دو صد و ہفتاد و حروفش چہار برائے حصول وصف سخا و کرم در ہر روز یا ہر شب بعد از بیدار شدن یکصد مرتبہ خواندن مجرب و ہرکہ در شب چون بر بستر خواب آید چندان بخواند کہ ملائک در حق وی دعا کنند و گویند کہ کلمہ اکرمہ اللہ مکرم و معزز گردد و مشہور است کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کسیکہ این اسم را بخواند کلمہ کرم اللہ وجہہ برائے شان وی مخصوص گشتہ و فراغبالی و دولت و حشمت میسر آید نقش مذکور این ست

۷۸۶

اَلرَّقِیْبُ ۔ این اسم مشترک است وعددش ۳۱۲ و دوازدہ وحردفش چہار ہر کہ وقت نصف شب صد بار خواندہ باشد از شر نفس وشیطان محفوظ ماند وکسے کہ چہل مرتبہ روزانہ مداومت کند از شرو راعدا بامن او تعالےٰ باشد ومردیکہ ہفت بار این اسم راخواندہ بر زن وفرزند و مال خود دمد وگرد اگرد حصار کند از جمیع آفات ومخافات در حفظ او تعالےٰ باشد وچوں کلیہ است کہ اگر حرف اسم سہ باشد نقش مثلث واگر چہار باشد نقش مربع نوشتہ میشود علےٰ ہذ القیاس واین اسم پاک چہار حرفی است برائے حفظ اطفال وصحت مخصوص است ونقش وی اینست۔۔۔۔۔

۷۸۶

۷۳	۸۴	۸۵	۷۰
۷۹	۷۶	۸۵	۸۲
۷۴	۸۱	۸۰	۷۷
۸۶	۷۱	۷۲	۸۳

اَلْمُجِیْبُ ۔۔ این اسم مشترک است در جلالی وجمالی بودن وعددش پنجاہ وپنج وحردفش چہار ہر کہ این اسم را نوشتہ باخود دارد درامن او تعالےٰ باشد ہر کہ بسیار بخواند ودعا کند قبول گردد وہر کہ بعد نصف شب صد بار مواظبت کند از شرور نفس وشیطان در حفظ الٰہی باشد وکسے کہ چہل بار بہ مراد حفاظت از شر دشمنان بخواند مقصد در رسد وچون ہفت بار خواندہ گرد اگرد مال ومکان خود باشارۂ انگشت سبابہ حصار کند در حفظ او تعالےٰ باشد ونقش معظم ومکرم وے این ست

۷۸۶

ب	ی	ج	م
ج	م	ب	ی
م	ج	ی	ب
ی	ب	م	ج

اَلْوَاسِعُ ۔ این اسم مشترک است وعددش یک صد وسی وہفت وحردفش چہار ہر کہ بسیار بخواند قناعت وبرکت نصیب وے گردد وہر کہ بعد از نماز ظہر شصت بار وظیفہ کند دل وے کشادہ گردد وشاد وکسے کہ یا وَاسِعُ ہفتاد مرتبہ روزانہ مداومت نماید وسعت رزق گردد ونقش وے اینست

۷۸۶

۲۹	۴۰	۴۲	۲۶
۳۵	۳۳	۳۱	۳۸
۳۰	۳۷	۳۶	۳۴
۳۴	۲۷	۲۸	۳۹

اَلْحَکِیْمُ ۔۔ این اسم جمالی است وعددش ہفتاد وہشت وحروفش چہار ہر کہ بسیار بخواند بر نفس خود حاکم گردد وکسے کہ حسب عددش

مداومت کند جمیع مہمات ظاہر و باطن او سرانجام یابد و کسے کہ ہفت ہزار و ہشتاد
و ہشت مرتبہ روزانہ وظیفہ کند صاحب حکمت
گردد و نقش معظم و مکرم وے این ست ....

۷۸۶

۱۵	۲۵	۲۶	۱۲
۲۰	۱۸	۱۷	۲۳
۱۶	۲۲	۲۱	۱۹
۲۷	۱۳	۱۴	۲۴

الودود۔ ایں اسم جمالی است و حروفش چہار و عددش
بست ہر کہ برائے جوش زدن نائرہ عشق الٰہی در قلب
ہر شب صد بار بخواند بمراد رسد و کسیکہ برائے تسخیر
محبوب مداومت کند یا بعدد اسم مطلوب خواندہ بر شیرینی دمیدہ بخوراند البتہ
کامیاب گردد و کسے را کہ فرزندش بدراہ باشد بعد نماز جمعہ یکہزار و یک بار خواندہ بر
شیرینی لطیف معطر خواندہ بدمد و دو رکعت نماز نفل ادا نماید و شیرینی را باو خوردن
دہد انشاء اللہ تعالیٰ بر راہ نیک و صلاحیت قدم نہد و اگر در زن و شوہر ناموافقت و
خصومت افتد ایں اسم را یکہزار و یکبار بر طعام یا شیرینی خواندہ از ہر جانب کہ
ناموافقت باشد بخوراند بفضلہ تعالیٰ الفت و محبت
پیدا گردد و نقش وے در حرف مقطعات کہ مربع بست
در بست باشد این ست ....

۷۸۶

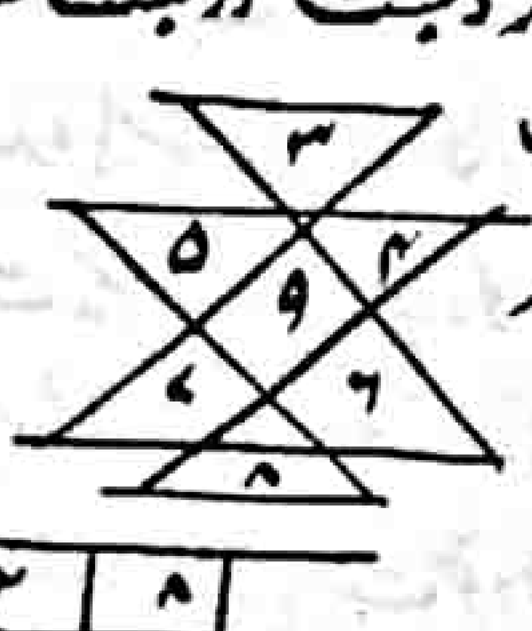
د	د	د	د
د	د	د	د
د	د	د	د
د	د	د	د

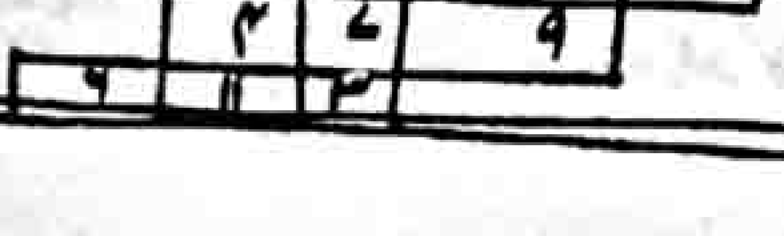
و نقش مثلث بست در بست چنانکہ قاعدہ در تکسیر ممکن و
منضبط ست این ست۔ و صرف در خانہ کہ از گوشہ بگوشہ

۷۸۶

۶	۱۱	۳
۴	۷	۹
۳	۲	۸

بگوشہ شمار کردہ مے شود یک عدد زیادہ است و این جائز
و مبارک باشد دلبست در بست کہ مشہور است بنوشتہ
بودن دیر عمارت بعض ایوان این ست
این چنین و تاثیر و فائدہ ہر یکے بشرح صدر است





۷۸۶

۵	۸	۷
۹	۷ ۲ ۱۴ ۱ ۴	۱۰
۶	۱۱	۳

المجیبُ - این اسم مشترک است و عددش پنجاه و هفت و حرف نقش چهار هر که این اسم را نود و نه مرتبه به هر صبح خوانده بر تو دم کرده باشد صاحب عزت و حرمت گردد و کسے را که آبله یا یاد فرنگ یا جذام یا برص باشد ودر ایام بیض یعنی بتاریخ سیزدهم و چهاردهم و پانزدهم هر ماه روزه داشته یا مجیب را وقت افطار بسیار بخواند و بر آب بدمد و بخشد شفا یابد نقش این است

۹	۲۰	۲۲	۶
۱۵	۱۳	۱۱	۱۸
۱۰	۱۷	۱۶	۱۴
۲۳	۷	۸	۱۹

اَلباعِثُ - این اسم مشترک است و عددش پانصد هفتاد و سه حرف نقش چهار هر که وقت شب خوابی و قیلوله درست راست خود را بر سینه نهاده یکصد و یک مرتبه این اسم را بخواند دلش زنده گردد و روح قوی ویر نور و کسیکه وقت رفتن پیش حکام هفت بار خوانده بر روے خود دمد بحکم او تعالی مهربان گردد نقش وے این ست .....

۱۳۸	۱۴۹	۱۵۱	۱۳۵
۱۴۴	۱۴۲	۱۴۰	۱۴۷
۱۳۹	۱۴۶	۱۴۵	۱۴۳
۱۵۲	۱۳۶	۱۳۷	۱۴۸

الشَّهِیدُ - این اسم مشترک است در جمالی و جلالی بودن و عددش سیصد و نوزده و حرف نقش چهار هر که در شب یکصد بار مداومت کند صاحب شهود گردد و کسیکه فرزندش یا دختر غیر صالح باشد هر صبح دست را خود بر پیشانی او نهاده روے سوے آسمان کرده بست و یکبار بخواند او تعالی صالح کند در حالت عدم ظهور نفع تکرار عمل لازم است و نقش معظم و مکرم وے این ست

اَلحَقُّ - این اسم مشترک است و نزد بعض اهل الله اسم ذاتی عددش یکصد و هشت و حرف نقش دو کسے را که کالایش گم شده باشد یا به دزدی رفته باشد این اسم را وقت نیم شب بر هر چهار گوشه کاغذے یک یک بار نوشته و در وسط آن کاغذ

۷۵	۸۵	۸۷	۷۲
۸۰	۷۹	۷۷	۸۳
۷۶	۸۲	۸۱	۸۰
۸۸	۷۳	۷۴	۸۴

نام کالاے درج نموده بر کف دست راست خود نهد و رو به طرف آسمان کرده آن حق بر حق را شفیع آرد انشاء الله تعالے جمله کالاے یا چیزے از آن ضرور یابد و اگر مجبوسے

وقت نیم شب سر برہنہ کردہ بحضور دل یکصد وہشت مرتبہ بخواند خلاصی یابد واگر شے گم شدہ علمی یا کیفی یا نسبتی باشد از شب جمعہ شروع کند وتا ہفت ہفتہ کردہ باشد وہم بعد عشا ہفتاد یار خوانده باشد واگر گم شدہ سے از مال و مملوکی بود یا از قسم حیوان عمل قسطاس را تا یک چلہ کامل کند وچون محبوس یا برائے محبوس این عمل کنند تا دوماہ باید کرد کہ بفضلہ تعالٰی درین مدت بمراد رسیدن یقینی است وطالبے کہ ہر شب را یا حق ہزار بار مداومت کند محبت کس جز بمعبود برحق در دل وے نماند مخفی ومحتجب نماند کہ چون فوائد و منافع این اسما در ظاہر و باطن بطرز جداگانہ قسمت پذیرفتہ لاجرم ہر فرقہ از علمائے نظر بہ علم خود از خواص شان آگاہ شدہ اصطلاحے بدان قرار دادہ است چنانچہ علمائے ظاہر کہ کار شان بمجرد ملاحظہ احوال وافعال انسان حسب صلاح وفساد وحلت وحرمت باشد حکم کردن باشد ہر اسمے کہ موافق خواص خود تاثیر نمود جمالی واسمے کہ در اثر خود انقلاب پذیرفت جلالی گفتند ودر اسمیکہ ہر دو صورت یافتند مشترک دانستند ہمچنان علمائے تکسیر کہ کار شان تطبیق تاثیرات اسما بر حرکات نجوم است ہر اسمے کہ مطابق بہ نجوم افتاد جمالی نام کردند وخاصیت ہر اسمیکہ مخالف دبر عکس واقع شدہ جلالی ودر ہر دو صورت مشترک علمار معارف کہ بحیثیت بہ کیوف انسانی از راہ مظہریت ہر اسم میکند وکار شان تثبیت با سمار محقق بجہت تصفیہ قلب وتزکیہ باطن است وہمچنان علمائے حقیقت کہ کار شان مجرد افنائی غیریت بودہ ہر اسمے کہ اطلاقش جز باد تعالٰی نباشد ذاتی وجمالی موسوم فرمودند ہر اسمے کہ اختصاص بذات حق دارد وبدان اعتبار اطلاق بر غیر نہ پذیرد واعتبار دیگر مشترک باشد آن را ذوطرفین ومشترک نام نہادند ونقش این اسم پاک بطور مثلث این ست . . . .

۴۸۶

	۳۵	۴۰	۳۳
	۳۴	۳۶	۳۸
	۳۹	۳۲	۳[illegible]

چونکہ مصنف در تعریف اسم پاک حق تحقیق عظیم فرمودہ خواص وصفت ہائے عظیم درج فرمودہ ونیز نقش اسم پاک بہر دو نوع یعنے مثلث ومربع تحریر نمودہ چنانچہ نقش مثلث بالا گذشت ونقش

معظم و مکرم مربع این ست ۔

۷۸۶

۲۲	۳۳	۳۴	۱۹
۲۸	۲۵	۲۴	۳۱
۲۳	۳۰	۲۹	۲۶
۳۵	۲۰	۲۱	۳۲

الوکیلُ ۔ ایں اسم جمالی است و عددش شصت وششش وحرد فش چہار کسی کہ نفس او مغرور باشد ایں اسم را ہزار بار بخواند در حفظ او تعالیٰ بود وہر کہ از برق دا برو باد یا از آب یا از آتش و دیگر امور خوفناک وخائف باشد ایں اسم را وِرد خود سازد نجات یابد و درامن آں وکیل آمد وخائفے کہ در جائے بیم و موقع خوف ایں اسم پاک را بسیار خواند بے خوف گردد وکسے کہ در معاملۂ خود او را وکیل خود فہمیدہ یک لکھ و بست و پنجہزار بار در یک چلہ ختم کند معاملہ او نیلو سرانجام یابد و برائے ہر حاجتیکہ خواند بحصول پیوند د و نقش آں این ست ....

۷۸۶

۱۲	۲۲	۲۳	۹
۱۷	۱۵	۱۴	۲۰
۱۳	۱۹	۱۸	۱۶
۲۴	۱۰	۱۱	۲۱

القویُّ المتینُ ۔ یا قوی این اسم مشترک است و عددش یکصد و شانزدہ وحرد فش سہ برائے قوت یافتن بر طاعات وحصول مناصب بعد ہر نماز فجر مداومت نماید ہیچ عدو بر وے شرارت نتواند کرد و از عدوے کہ عاجز آمدہ قدرے آرد گرفتہ بآب آمیختہ یک ہزار حبّ بہ بند د و یک یک حبّ جدا جدا بر داشتہ بر ہر یکے یا قوی گفتہ بہ نیت دفع آں دشمن پیش مرغ بیند از د انشاء اللہ تعالیٰ دشمنش مقہور گردد و نقش وے این ست .... .

۷۸۶

	۳۸	۴۳	۳۵۰
	۳۶	۳۹	۴۱
	۴۲	۳۴	۴۰

المتینُ : این اسم جلالی ست و عددش پانصد و حرد فش چہار برائے استواری براز کار و اشتغال روزانہ صد و شصت بار خواندن مفید و ہر کہ از اشتغال د ا عمال ملکی چیزی خواہد ہر صبح یک شنبہ را بہ ہمان تعداد خواندہ باشد منصبے کہ خواہد بیابد و بچۂ کہ شیرش ترک کنانیدہ شدہ باشد و او صبر نہ کند یا در شیر مرضعہ نقصانے رد دہد این اسم را نوشتہ بچہ را نوشاند و برائے زیادتی شیر

۴۸۶

۱۲۴	۱۲۸	۱۳۱	۱۱۷
۱۳۰	۱۱۸	۱۲۳	۱۲۹
۱۱۹	۱۳۳	۱۲۶	۱۲۲
۲۷	۱۲۱	۱۲۰	۱۳۲

مرضعہ را بد ہند شیر زیادہ گردد نقش این ست

الولیُّ۔ این اسم جمالی ست و عددش چہل و شش و حرفش سہ کسے کہ این اسم را بسیار بخواند۔ بر مکنونات دل مخلوق آگاہ گردد و برائے حصول قوت بر زجر و تنبیہ نفس یکصد و چہل مرتبہ روزانہ خواندن مجرب و ہر کہ از سیرت زن پاکیزہ خود خوش نہ باشد ہر گاہ کہ پیش او برود این اسم را بسیار بخواند او تعالے او را صالحیت عطا میفرماید و نقش معظم و مکرم وے این ست......

۴۸۹

۱۴	۳۰	۱۲
۱۳	۱۵	۱۸
۱۹	۱۱	۱۷

الحمیدُ۔ این اسم جمالی ست و عددش شصت و دو حرفش چہار برائے تحسین اخلاق و ہر شب و ہر روز صد صد مرتبہ وظیفہ کردن بسیار مجرب است و ہم از بہر کسے کہ زبانش از زمام اختیار گزشتہ باشد و بہ فحش و ہرزہ گوئی خوئے گرفتہ باشد بعد از ہر نماز یکصد بار خواندن اولیس مفید کہ بہ مداومت چند روز او تعالے صاحبش را ایمان شایستہ و بایستہ زبان میگرداند کہ بجز سخن محمود و گفتار مسعود کلامش نباشد و اگر بر کاسہ آب نوشتہ و شستہ بنوشد یا نود مرتبہ بہ طہارت ظاہری و باطنی بر کاسۂ آب نارسیدہ طاہر خواندہ دم کند و ہمیشہ آب از آن کاسہ نوشیدہ باشد بفضلہ تعالے ہمان نفع بخشد کہ مذکور شد و نقش وے این ست......

۴۸۶

۱۱	۲۱	۲۲	۸
۱۶	۱۴	۱۳	۱۹
۱۲	۱۸	۱۷	۱۵
۲۳	۹	۱۰	۲۰

المحصیُ۔ این اسم مشترک است و عددش یکصد و چہل و ہشت و حرفش چہار برائے انضباط اوقات ہر روز صد بار خواندن و بنا بر نگاہداشت امور و حفظ آبرو از دشمنان و مقہوری و دفع ایشان ہر روز بلا ناغہ یک صد و ہفتاد بار مواظبت کردن تیر بہ ہدف مراد است و کسے کہ بہ شب جمعہ این اسم را یک ہزار و یک مرتبہ بخواند از عذاب قبر و قیامت با من او

تعالی باشد نقش وے این ست ....

اَلْمُبْدِئُ الْمُعِیْدُ ؛ المبدی این اسم جمالی ست و نزد بعض مشترک عددش پنجاہ و شش و حروفش چہار از برائے حصول معرفت ہر شب را ہزار مرتبہ خواندن مجرب و برائے کشایش رزق از شب جمعہ ماہ نو یکصد و ہفتاد و یکبار

٧٨٦

٣٢	٤٤	٤٣	٢٩
٣٨	٣٥	٣٤	٤١
٣٣	٤٠	٣٩	٣٦
٤٥	٣٠	٣١	٤٢

وظیفہ کردن نافع و بنا بر حصول علم ہر روز بعد ہر نماز یا مبدی یا نوزدہ چہل و یکبار رو بہ قبلہ نشست خواندن مفید و زنے کہ اسقاط کند یا بچہ تا دیر در شکمش باشد شوہر او این اسم را نود مرتبہ خواندہ بر انگشت شہادت خود دم کردہ گرد اگرد شکمش بگرداند یعنی دائرہ کند ان شاء اللہ تعالی حمل ساقط نہ شود و نزد و بہ مدت معہود بچہ پیدا شود صحیح و تندرست و نقش معظم وے این ست ...

٧٨٦

٩	٣٠	٣١	٦
١٥	١٣	١١	١٨
١٠	١٧	١٦	١٣
٢٢	٧	٨	١٩

المعید ؛ این اسم مشترک است و عددش یکصد و بست و چہار و حروفش چہار برائے تکمیل محاسن ہر روز ہزار بار وظیفہ کردن و بنا بر حصول علم بوقت نیم روز یا نیم شب سر برہنہ ایستادہ یا رو بقبلہ نشستہ ہفتاد و یک مرتبہ مداومت کند بمقصد فائز گردد و برائے واپس آمدن غائب در ہر چہار گوشہ خانہ ہفتاد ہفتاد بار خواندن بہ مواظبت یک ہفتہ بمراد رساند مگر بعد خواندن این دعا ہم کند یا معید رد علی فلانا و نقش معظم و مکرم وے این ست ...

٧٨٦

٢٦	٣٧	٣٨	٢٣
٣٢	٢٩	٢٨	٣٥
٢٧	٣٤	٣٣	٣٠
٣٩	٢٤	٢٥	٣٦

المحیی الممیت ۔ محیی اسم جمالی است و عددش شصت و ہشت و حروفش چہار خواندہ میشود برائے تقویت روح و دفعیہ غلبہ نفس ہر روز ہزار بار بطہارت ظاہر و باطن دوم کردہ میشود و بنا بر دفع درد اعضا ہفت بار بحضور قلب خواندہ بنا بر دفع اختلاج قلب ہفتاد بار اول وقت نماز فجر کہ تاریکی شب باقی باشد اختلاج قلب و ہر بیماری قلب دفع شود

٤٨٦

١٢	٢٣	٢٤	٩
١٨	١٥	٢٤	٢١
١٣	٢٠	١٩	١٦
٢٥	١٠	١١	٢٢

ونقش معظم و مکرم وے این ست.......

اَلْمُمِیْتُ - این اسم جلالی است وعددش چہار صد و نود و حروفش چہار کسیکہ ہر روز یکہزار مرتبہ وظیفہ کند نفس او مقہور و مغلوب گردد مگر باید کہ یا یحیی ضم کردہ ہر روز یکہزار و یکصد و یازدہ بار بخواند دشمنش ہلاک گردد و کسے کہ وقت خفتن دست راست بر سینہ نہادہ ہفت بار یا محیی یا ممیت خواندن عادت کند بر نفس محو قادر گردد ونقش نیز ہمان نفع بخشد

٤٥٦

١١٨	١٢٨	١٢٩	١١٥
١٢٣	١٢١	١٢٠	١٢٦
١١٩	١٢٥	٢٤	١٢٢
١٣٠	١١٦	١١٧	١٢٧

ونقش این ست..............

اَلْحَیُّ - این اسم جمالی است وعددش ہژدہ وحروفش دو خواندہ میشود برائے روشنی وقوت روح ہر روز بیاد دل صد بار مگر چون یا قیوم ضم کردہ مے خواند تاثیرش زود رو نماید و اگر کسے بیمار باشد و یا حی را بسیار بخواند شفا یابد و اگر بیمار نتواند شخصے دیگر خواندہ بر بیمار دم کند وچون عامل این اسم پاک چشم خود بر مریض نیک انداختہ بخواند ہمان وقت صحت یابد و ہر کہ ہفتاد مرتبہ روزانہ وظیفہ کند عمرش دراز گردد

٥	١٠	٣
٤	٦	٨
٩	٢	٧

نقش وے این ست..............

اَلْقَیُّوْمُ - این اسم جلالی است وعددش یکصد و پنجاہ و شش و حروفش چہار ہر کہ این اسم را وقت سحر بسیار بخواند تصرف او در دل خلق اللہ پیدا آید وچون مواظبت بر آن کند جملہ مقاصد ولی وے حسب مراد سر انجام یابند و دلش ہمیشہ شاد باشد ونقش وے این ست..

[illegible]	[illegible]	٤٦	٣١
٤٠	٣٩	٣٧	٤٣
٣٥	٤٢	٤١	٣٨
٤٧	٣٢	٣٣	٤٤

اَلْوَاجِدُ - این اسم جمالی است و نزد بعض جلالی و نزد بعض مشترک وعددش چہاردہ و حروفش چہار برائے حصول غنا از غیر خدا و نیاز بہ او تعالی بوقت نصف شب پنجصد مرتبہ خواندن مجرب و

کسیکه بوقت خوردن طعام این اسم پاک را به هر لقمه دم کرده بخورد آن طعام در شکم او نور گردد و دلش روشن شود و هر که روزانه پنجصد مرتبه وظیفه کند دریادلی و سخاوت، حاصل آید و هر که در خلوت بسیار بخواند توانگر گردد و طالبیکه بحضور دل یکبار خوانده بر آب دمیده بکسے بخوراند او محبت از وے کند و اگر دفع اعدا منظور باشد تا دو ماه کامل بطهارت ظاهر و باطن پانصد و هفت بار خوانده باشد بمراد برسد غرضیکه بهر کارے و حاجتیکه خواند حاصل گردد و نقش وے این ست ....

۴۸۶

د	ج	ا	و
ا	و	د	ج
و	ا	ج	د
ج	د	و	ا

اَلْوَاحِدُ - این اسم مشترک است و عددش نوزده و حروفش چهار کسیکه برائے حصول تجرد از غیر خدا وظیفه کند چه جائے غیر در دل عالمش غیریت هم در نگنجد و اگر در دل کسے از خلوت و تنهائی هراس باشد یکهزار و یک مرتبه این اسم را خوانده باشد مطمئن گردد و مقرب بارگاه او تعالی گردد و طالبیکه طلب مولا دارد بسیار بخواند مقصود برسد و کسے را که اولاد نباشد نزد خود دارد یعنی این اسم را یا نقش این اسم را او تعالی اولاد ارزانی فرماید. نقش وے .... این ست ....

د	ح	ا	و
ا	و	د	ح
و	ا	ح	د
ج	د	و	ا

اَلصَّمَدُ - این اسم جمالی ست نزد علمائے حقیقت و جلالی نزد دیگران و عددش یکصد و سی و چهار و حروفش سه برائے حصول استغناء از غیر آن صمار روزانه صد بار و بنا بر حل مشکلات هر روز چهل و یکبار و برائے کفایت مهمات تا یک چله هر روز هزار بار به طهارت ظاهر و باطن خواند و کسیکه این اسم را وقت سحر یا نصف شب در سجده رفته یکصد و پانزده بار خوانده باشد صادق الحال والقال گردد و اگر در دست ظالمے گرفتار باشد زود رهائی یابد و هر که این اسم پاک را با اسم ذات ضم کرده هشتاده مرتبه روزانه وظیفه کند در اسرار الهی بروے کشاده گردد و در دین و دنیا بے نیازی و یکتائی حاصل آید و کسانیکه الله الصمد را مداومت کرده اند به مرتبه ولایت رسیده اند

وہرکس ندیدہ ہرچہ دیدہ اند وکم شنیدہ شدہ آنچہ شنیدہ اند چراکہ خواندہ اللہ الصمد را با ذات وصفا نسل واسطہ ورابطہ پیدا گردد اللّٰہم اِنّتُنا بِوَجْہِ نَبِیِّکَ الکَرِیْمِ صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلم ونقش صمد این ست ....

۴۴	۴۹	۴۱
۲	۴۵	۴۷

القادر المقتدر- القادر این اسم جمالی است وعددش صد وپنج وحروفش چہار برائے حصول قدرت طاعت وعبادت ہر روز صد بار ودنیا بر کفایت مہمات ہر روز یکہزار بار خواندن نافع واگر کسے وقت وضو این اسم را ہمیشہ خواندہ باشد از دست جور ظالمان در امان الٰہی باشد ونیز برائے حل مشکل چہل ویکبار وظیفہ کردن مفید ونقش قادر این ست ....

۷۸۶

۷۱	۸۲	۸۴	۶۸
۷۷	۷۵	۷۳	۸۰
۷۲	۷۹	۷۸	۷۶
۸۵	۶۹	۷۰	۸۱

اَلْمُقْتَدِرُ- المسائل اسم جمالی است نزد علمائے حقیقت وجلالی است نزد اہل تکسیر عددش ہفتصد ونود وچہار وحروفش پنج خواندہ میشود برائے دفع شرور نفس ہر شب ہزار بار وبرائے ہلاکت ودفع اعدا بشرط ترک حیوانات بسیار وکسیکہ مداومت کند باین اسم غفلت او مبدل بہ ہوشیاری گردد وہر کہ وقت بیداری از خواب یکصد وبست مرتبہ بخواند جملہ کارہائی او بجناب رب العزت رجوع کند نقش این ست

۷۸۶

د	ق	س	ت	م
م	س	د	ق	ت
ق	د	ق	م	س
ق	م	ت	س	د
س	ت	م	د	ق

المقدم المؤخر- المقدم این اسم جمالی است نزد علمائے حقیقت وجلالی نزد دیگران عددش یکصد وہشتاد وچہار وحروفش چہار خواندہ میشود بحضور دل برائے حصول قوت وبجا آوری طاعات ہر روز صد بار وکسیکہ در معرکہ قتال این اسم را بخواند با نزد وی ہیچ گزند نہ رسد و چون نہ مرتبہ باعتقاد صحیح بر شیرینی خواندہ بکسے بخوراند عاشق ومطیع وے گردد واگر برائے ترقی رزق خواند او تعالیٰ رزق او افزاید ونقش وے این ست -

دنقش وے این ست............

المـاجـدُ۔ این اسم مشترک است وعددش چهل وهشت وحروفش چهار خوانده میشود برائے ترقی مدارج عرفان هر روز پانصد مرتبه وبسیار خواندنش بزرگ ومحترم میگرداند خواننده را در نظر مردمان وچون ده بار بر شربت خوانده بیمار را بخوراند صحت یابد ونقش وے این ست

۷۸۶

۴۱	۵۲	۵۳	۳۸
۴۷	۴۴	۴۳	۵۰
۴۲	۴۹	۴۸	۴۵
۵۴	۳۹	۴۰	۵۱

المؤخرُ۔ این اسم مشترک است وعددش هشت صد وچهل وشش وحروفش چهار هر که مداومت بآن کند دلش بازغیر الله آرام نه گیرد کسے که یکصد مرتبه روزانه بخواند جمله کارهایش نیک سرانجام یابد و هر که چهل ویکبار بعد هر نماز وظیفه کند نفس او فرمانبردار او گردد ونقش وی این ست

۷۸۶

۰	۷	۱۸	۱۹	۴
۰	۱۳	۱۰	۹	۱۶
۰	۸	۱۵	۱۴	۱۱
۰	۲۰	۵	۶	۱۷

الاوّلُ والآخرُ۔ الاول این اسم جمالی است وعددش سی وهفت وحروفش سه خوانده میشود برائے استعداد طبیعت بر خیرات یا حروف ندا و کسے را که اولاد نباشد چهل روز چنداںکه تواند بخواند او تعالےٰ فرزند نیک عطا فرماید واگر چهل شب جمعه را بخواند جمله مرادات دلی برآید وچون به نیت تسخیر هر روز یازده بار خوانده باشد تمام خلق مهربان او گردد ونقش وے انیست

۷۸۶

۲۱۷	۲۱۷	۲۱۸	۲۰۴
۲۱۲	۲۱۰	۲۰۹	۲۱۵
۲۰۸	۲۱۴	۲۱۳	۲۱۱
۲۱۹	۲۰۵	۲۰۶	۲۱۶

الآخرُ۔ این اسم مشترک است وعددش هشت صد ویک وحروفش سه کسے را که عمر وے بآخر رسیده باشد وخوش اعمال نه باشد این اسم را وظیفه خود سازد عاقبت بخیر گردد وهر که بجائے بردو این اسم را بخواند عزت وتوقیر یابد این ست

۰	۱۱	۱۷	۹
۰	۱۰	۱۲	۱۵
۰	۱۶	۸	۱۳

۷۸۶

۰	۲۶۶	۲۷۱	۲۶۴
۰	۲۶۵	۲۶۷	۲۶۹
۰	۲۷۰	۲۶۳	۲۶۸

الظاهرُ الباطنُ۔ الظاهر این اسم مشترک است نزد همه وعددش یک هزار ویکصد وششتی وحروفش چهار

ضرب کرده میشود هر روز هزار و یکصد و شش و حروفش برائے کفایت مهمات و حصول
فتح بر دشمن و بر روئے دل هر روز صد بار برائے مشاهدات قلبی خوانده میشود و هر که این اسم
را بعد نماز اشراق پانصد بار بخواند چشمان او روشن شوند و اگر خوف باد و باران باشد
بسیار بخواند در امن او تعالیٰ ماند و چون بر دیوار بنویسد سلامت از شکست و ریخت رود و بد
و کسے که بر سرمه یازده مرتبه خوانده در چشم کشد هر که ببیند به محبت
پیش آمد نقش این ست ....

۷۸۶

۲۷۳	۲۸۲	۲۸۳	۲۶۹
۲۷۷	۲۷۵	۲۸۴	۲۸۰
۲۷۳	۹۷۹	۲۷۸	۲۷۶
۲۸۴	۲۷۰	۲۷۱	۲۸۱

الباطن - این اسم مشترک است نزد همه عددش شصت
و دو و حروفش چهار ضرب کرده میشود هر روز هزار بار برائے
نگاهداشت دل از بددلی در یاد خوانده میشود هر روز بعد نماز صبح یکصد
و هفتاد مرتبه برائے حصول اسرار و هر که بسیار بخواند و مواظبت بر آن کند جمله خلائق را
محبت او بدل جائے نماید و خزینهٔ محبوب دلها گردد و نقش وے اینست

۷۸۶

۱۱	۲۱	۲۲	۸
۱۶	۱۴	۱۳	۱۹
۱۲	۱۸	۱۷	۱۵
۲۳	۹	۱۰	۲۰

الولی - این اسم مشترک است نزد همه و عددش چهل و
هفت و حروفش چهار ضرب کرده میشود برائے تسخیر نفس
هر روز یکصد بار خوانده میشود بنا بر تسخیر شخص معین
هر روز یکهزار و یازده بار در تنهائی مکان و طهارت ظاهر و
باطن و خلوص نیت و تعیین وقت و برائے تخریب دشمن چهل روز در نیمه شب یکهزار
و یکصد بار به ترک حیوانات و چون کسے خواهد که خانهٔ او یا غیر او از آفات محفوظ ماند بر کاسه
آب نارسیده بنویسد یا بخواند و آب پر کرده بر دیوارهائے خانه بپاشد آن خانه را الله تعالیٰ
سالم است و محفوظ دارد - نقش این ست ....

۷۸۶

۷	۱۷	۱۹	۴
۱۲	۱۱	۹	۱۵
۸	۱۴	۱۳	۱۲
۲۰	۵	۶	۱۶

المتعالی - این اسم جمالی است نزد علمائے حقیقت
و مشترک نزد دیگران و عددش پنجصد و پنجاه و یک
و حروفش شش ضرب کرده میشود برائے علو مرتبت عشق
و منزه از همه ملوثات هر روز یکصد و یکبار و کسے به ترک

حیوانات در چهل روز یک لکه و لبست و پنجهزار بار به تقسیم هر روزه مداومت کرده بخواند و ختم کند قادر گردد به تشکل هر مشکلیکه خواهد و مختفی ماندن از چشم مردمان مگر چون خطائے در ترک حیوانات کرد نماید یا تبرید از مهیبات ضروری رسد که علاج آن ناممکن باشد و هر که بسیار بخواند کارهائے دشوار وے آسان شوند و اگر سائلنه از زبان دل بخواند از جمله آفات در امن وے ماند چون بوقت شب غسل کند در و سوئے آسمان کرده دعا کند مقبول گردد و نقش وی اینست

۴۸۶

ل	ع	ی	ت	ا	م
ا	ت	ل	م	ی	ع
ی	م	ع	ا	ل	ت
م	ا	ت	ی	ع	ل
ت	ل	ا	ع	م	ی
ع	ی	م	ل	ت	ا

در مقطعات که از بس نادر است و کمیاب از بسیاری بیدو جهد بهم رسیده که فائده اش بس عجیب اند . . . . .

البرّ - این اسم جمالی است و عددش دوصد و دو و حروفش دو ضرب کرده میشود هر روز صد بلا تعین وقت برائے درستی احوال و اگر صد بار خوانده بر طفل دم کرده آید به عافیت تمام بالغ شود و صفاتش حمیده گردد و هر که از والدین خائف باشد بسیار بخواند امان یابد و کسیکه در منهیات شرعیه مثل زنا و شراب خوارگی وغیره مبتلا باشد هر روز هفت بار بخواند خلاصی یابد و نقش وے این ست . . . .

۴۸۶

۰	۶۶	۷۲	۶۴
۰	۶۵	۶۷	۷۰
۰	۷۱	۶۳	۶۸

اَلتَّوَّابُ - این اسم جمالی است نزد همه و عددش چهار صد و نه و حروفش چهار ضرب کرده مے شود هر شب یکصد و هفتاد بار بالتزام برائے حصول زهد از دنیا و اگر بعد چاشت صد و شصت بار خوانده باشد توبه وے قبول گردد و هم بالتزام صد بار بعد نماز چاشت خواندن مفید قبولیت توبه است و در سلسله قادریه و چشتیه معمول بزرگان ست که بعد نماز فراغ چاشت قبل از کلام آیه سجده میخوانند و بعد ادائے تسبیح سجده هفت بار یا دهاب خوانده سر بر داشته پانصد بار یا سمیع میگویند بعد از ان اللّٰهم اغفر لی وارحمنی انک انت التواب الرحیم نیز خوانند صد بار پس یا تواب صد بار میگویند و کسیکه وظیفه او کند جمله کار بارش نیک سرانجام یابد و نفس وے از غفلت آرام گیرد و خوشوقت باشد

۹۷	۱۰۸	۱۱۰	۹۴
۱۰۳	۱۰۱	۹۹	۱۰۶
۹۸	۱۰۵	۱۰۴	۱۰۲
۱۱۱	۹۵	۹۶	۱۰۷

واگر خوانندہ مفلس باشد توانگر گردد و رزق کثیر میسر گردد ونقش معظم وے این ست ....

المنتقم - این اسم جلالی ست تیغ ضرب کردہ مے شود برائے دفع شرور نفس و زجرش ہر روز ہزار بار و برائے دفع اعداو تقلیب قلوب شان بعد نماز جمعہ متصلاً بہ جلسہ نماز رُخ بہ قبلہ خواندہ مے شود ہزار بار وکسے کہ وقت نصف شب وظیفہ کند بہر حاجتیکہ خواند سرانجام یابد ونقش وے این شب ....

ق	ن	م	ت	ص
ص	ص	ق	ن	بت
ن	ص	ت	م	ق
ت	ق	ن	م	ص
ص	ت	ص	ق	ن

المنعم - این اسم جمالی است نزد بعضہ عددش دو صد و حروفش چہار ضرب کردہ مے شود برائے حصول استغناء قلب از جمیع اغنیا ہر روز ہفتاد بار وظیفہ مے کند برائے حصول دولت ونعمائے ہر روز ہزار و چون نزد اہل تکسیر ہر آن اسمے کہ عددش مطابق نام خوانندہ آن اسم باشد برائے ہر آن کامے کہ مناسب حال او باشد اسم اعظم قرار یافتہ است پس کسے کہ باید حسب اعدادش مداومت باو کند زنہار محتاج کسے نہ گردد و اگر یاد دارند کہ اگر مطابق عدد و نام خوانندہ عدد یک اسم بگیرند و اگر آن ہم موافق نباشد سہ یا چہار یا پنج اسم گرفتہ مطابقت کنند مگر خیال دارند کہ جملہ اسم از روئے مطلب مناسب حال خوانندہ باشند تا زود بہ مقصد رسند ونقش معظم و مکرم وی این است ....

۴۸۶				
۰	۴۵	۵۶	۵۷	۴۲
۰	۵۱	۴۸	۴۷	۵۴
۰	۴۶	۵۳	۵۲	۴۹
۰	۵۸	۴۳	۴۴	۵۵

اَلعَفُوُّ - این اسم جمالی است و عددش یکصد و پنجاہ و نائرہ غیظ و غضب ہر نفس ہر روز یکصد بار مابین مغرب و عشاء خواندہ مے شود و بنا بر مغفرت گناہان ہمیشہ ہزار بار و برائے مہربانی آقا یا حاکم الف پانصد و چہل و یکبار ہفت چلہ بعد نماز عشاء رو بہ قبلہ برہنہ سر ایستادہ گویند کسیکہ بسیار خواندہ باشد بدید و در معرکہ جنگ رود ہیچ تیغ و تفنگ و خدنگ و دیگر زرہ جنگ بر وے کارگر نہ شود۔ ونقش معظم و مکرم وی این ست ...

ونقش معظم ومکرم وی این ست ....

۲۸۶

۰	۵۱	۵۶	۴۹
۰	۵۰	۵۲	۵۴
۰	۵۵	۴۸	۵۳

الرؤف - این اسم جمالی است وعددش دو صد وہشتاد وشش وحروفش سہ ضرب کردہ مے شود برائے نجات یافتن از معاصی ہر روز چہل بار و برائے قبول شفاعت مظلوم نزد ظالم پانزدہ بار خواندہ شفاعت کردن مجرب وہر کہ مداومت بروی کند دلش نرم گردد ہمہ مردمان وے را دوست دارند ومہربان مے شوند وترقی رزق وکشائش دولت وحشمت گردد نقش این ست ....

۲۸۶

۰	۹۴	۱۰۰	۹۲
۰	۹۳	۹۵	۹۸
۰	۹۹	۹۱	۹۶

المالک الملک - این اسم جمالی ست نزد علمائے حقیقت وجلالی نزد دیگران وعددش جملہ دو صد ودوازدہ وحروفش نہ ضرب کردہ میشود بطریق دائرہ دو ضربی ہر روز صد بار بنابر تصرف واختیار بر نفس خود تا صاحب قوت وتصرف گردد وخواندہ میشود برائے حصول جاہ وحکومت تا یکسال ہر روز پانصد بار در مکان خالی بہ ترک حیوانات ونیز بلا قید مدت دائما خواندن از برائے وسعت رزق مجرب وہم مقولہ مشائخ است کہ چون کسی این اسم را با ذوالجلال والاکرام ضم کردہ وظیفہ کند اگر فقیر ہم باشد غنی گردد ودارندہ نقش نیز محتشم باشد - نقش مقطعات این ست .....

۰	ك	ل	م	ل	ا	ك	ل	ا	م
۰	م	ا	ل	ك	ا	ل	م	ل	ك
۰	م	ا	ا	ك	ل	ل	م	ك	ل
۰	ا	ل	ك	م	م	ا	ك	ل	ل
۰	ل	ك	ك	ا	ل	ا	ل	م	م
۰	ل	م	م	ل	ك	ك	ا	ل	ا
۰	ا	ل	ا	م	ل	م	ل	ك	ك
۰	ل	ك	ل	ا	م	ل	ك	م	ا

ومخفی نماند کہ نقش مقطعات بمقابلہ نقش اعداد متبرک ومفید تر بود بشرطیکہ از ہر خانہ واز ہر سمت صحیح باشد چنانکہ بہ قلم آمدہ وبرین قیاس باید کرد وبس ...

ذوالجلال والاکرام - این اسم جمالی ست نزد علمائے حقیقت ونزد اہل تکسیر جلالی وعددش یک ہزار ونود وپنج وحروفش شانزدہ ضرب کردہ مے شود برائے کشود اسرار غیب وکشف قبور در شب ہزار

بار بوقتیکه باشد و خوانده میشود برای حصول جاه و حکومت و وسعت رزق و ربائی محبوبین یا تعداد یک لکه و لبست و پنجهزار بار بعده علی السویه تقسیم کرده به ترک حیوانات یا در یک چله ختم شود کسیکه یا ذوالجلال والاکرام بیدک الخیر انک علی کل شئ قدیر صد بار خوانده برآب دم کند و آن آب به مریض نوشاند شفا یابد و چون به فرزندان دهد مسرور گردد و نقش این ست......

٢٨٦

•	٣٦٤	٣٦٩	٣٦٢
•	٣٦٣	٣٦٥	٣٦٧
•	٣٦٨	٣٦١	٣٦٦

اَلْمُقْسِطُ۔ این اسم جلالی است و عددش دو صد و نه حروفش چهار ضرب کرده میشوند برائے دفع وسوسه و شر شیطان هر روز صد بار خوانده شود برائے تسکین قلب و ایمنی از دشمن هر روز بلا ناغه هفتصد بار و بنا بر نجات از هزار و ملال هفتاد بار خواندن نافع است و نقش وے این ست

٢٠٢

٤٠	٥٨	٦٠	٤٤
٥٣	٥١	٤٩	٥٦
٤٦	٥٥	٥٤	٥٢
٦١	٤٥	٤٦	٥٧

اَلرَّبُّ - این اسم جلالی ست نزد همه و عددش دو صد و دو و ضرب کرده شود برائے حفظ اوقات و فتوح اسرار هر روز صد بار و اگر کسے را از قوت خطر رسد و بدین اسم را بسیار خوانده بر انگشت سبابه خود دم کرده گرد اگرد خود یا خانه خود حصار کند در امان پروردگار باشد و کسے که این نام پاک را محافظ باشد از جمله خطرات و بلیات محفوظ ماند و نزد بعض محققین این اسم مقدس اسم اعظم است هر کار یکه و به هر تب و به هر مطلبے که بخواند مراد رسد و نقش مثلث این ست . .

٦٦	٧٢	٦٤
٦٥	٦٧	٧٠
٧١	٦٣	٦٨

اَلْجَامِعُ - این اسم مشترک است و عددش یکصد و چهار دو و حروفش چهار ضرب کرده شود برائے دفع انتشار خاطر و حصول جمعیت هر روز هزار بار خوانده شود به تعین وقت بعد غسل روئے سوئے آسمان کرده به جهره در یک شنبه هزار بار بنا بر فراهمی متعلقان و توابع که از دو جدا گشته باشند تا چهل یکشنبه وقت چاشت به نیت فراهمی کسانیکه جمع آوردن شان مقصود باشد و کسیکه بسیار بخواند و مداومت بر آن کند ملک خصلت گردد و نیز برائے وصول به شے مطلوب باشد مجرب النقش وے این ست. **اَلْغَنِیُّ** - این اسم مشترک است و عددش یک هزار و شصت حروفش سه ضرب کرده مے شود هر روز صد بار برائے حصول بے نیازی از غیر حق و دفینه طمع و کسے که بعد هر نماز این

۷۸۶			
۲۴	۳۴	۳۵	۲۱
۲۹	۲۷	۲۶	۳۲
۲۵	۳۱	۳۰	۲۸
۳۶	۲۲	۲۳	۳۳

اسم را بر صبح دست خود بر اعضا بخواند از ہر بلا و آفت ایمن گردد و چون مواظبت بخواندن آن کند محتاج کسے نگردد و ہر کہ مقصد داشتہ باشد ہفت صد بار بخواند حاصل آید و کسیکہ در رنجے مبتلا باشد ہفتاد بار بخواند رنج وے زائل شود و نقش وے این ست . . .

۷۸۶		
۳۵۲	۳۵۸	۳۵۰
۳۵۱	۳۵۳	۳۵۶
۳۵۷	۳۴۹	۳۵۴

المعطیُ المانع ـ المعطی این اسم جمالی برائے القا ہمت و دادن فیض و جاہ ضرب کردہ میشود ہر روز ہزار و عددش یکصد و لبست و نہ و حروفش چہار حصول منصب سخاوت و دولت و ثروت بار و کسیکہ مداومت روزمرہ بحضور قلب و خاطر نماید بخواندن این اسم ہر روز چندانکہ تواند در ہیچ امر محتاج کسی نگردد و نقش وی این ست

۷۸۶			
۲۷	۳۸	۴۰	۲۴
۳۳	۳۱	۲۹	۳۶
۲۸	۳۵	۳۴	۳۲
۴۱	۲۵	۲۶	۳۷

المانعُ ـ این اسم جلالی است نزد ہمہ و عددش یکصد و شصت و یک و حروفش چہار ضرب کردہ مے شود ہر روز صد بار برائے انضباط اوقات و دفع تخلل خواندہ میشود برائے موافقت زن و شوہر وقت شب ہنگام خفتن ہر روز بست بار تا آنکہ باہم الفت و موافقت رو نماید و بنا بر دفع حسد حاسدان تا ہفت ہفتہ ہر روز یکصد و ہفتاد بار بطہارت ظاہر و باطن نقش اینست

۷۸۶			
۳۵	۴۶	۴۸	۳۲
۴۱	۳۹	۳۷	۴۴
۳۶	۴۳	۴۲	۴۰
۴۹	۳۳	۳۴	۴۵

الضّارُ النافعُ ـ الضار این اسم جلالی است سخت تر از ہمہ جلالیات و عددش یکہزار و یک و حروفش سہ ضرب کردن و خواندنش بغیر نفع یا نافع زنہار نباید و باہم ہر دو را ضرب کردن برائے فتوح ابواب معرفت و گشتن نقش چون ہر روز چہل و یکبار مواظبت کند مجرب و بسیار خواندن ہر دو اسم را بہ منزل قرب او تعالے رسد و نقش معظم وے این ست . . .

۷۸۶		
۳۳۳	۳۳۸	۳۳۰
۳۳۱	۳۳۴	۳۳۶
۳۳۷	۳۲۹	۳۳۵

۷۸۶			
۴۵	۵۶	۵۵	۴۲
۵۱	۴۹	۴۷	۵۴
۴۶	۵۳	۵۲	۵۰
۵۹	۴۳	۴۴	۵۵

النافعُ ـ این اسم جمالی ست الاحسن جمالیات نزد ہمہ و

عددش دو صد و یک و حروفش چہار ضرب کردہ میشود برائے تتبع گرفتن از اشتغال داذ کار ہر روز ہزار و یا اسم النصار ضم کردہ ضرب کردہ میشود برائے دفع شر شیطان و نفس ہر روز صد بار خواندہ میشود حصول جاہ و کشائش رزق ہر روز ہزار بار و کسیکہ در کشتی نشنید و این اسم را خواند بسلامت بکنار برسد و نقش وی این ست ہر کہ در ابتدائے ہر کار چہل یکبار این اسم مبارک بخواند جملہ کار را حسب لخواہ سرانجام یابد و کسے کہ در ماہ رجب المرجب بسیار بخواند اسرار الٰہی بروے منکشف شوند و بس ۔ النور ۔ این اسم جمالی ست نزد ہمہ و عددش دو صد و پنجاہ و شش و حروفش سہ ضرب کردہ میشود در ہر روز و ہر شب صد صد بار برائے منور کردن قلب و کسے کہ بر ہر لقمہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نور السمٰوٰت والارض خواندہ خوردہ باشد جسم او نورانی گردد و کسیکہ مداومت بخواندن یا نور بعد ہر نماز فرض صد بار برائے حصول عرفان از دنیا ندیدہ و کسے کہ این اسم را ہمراہ مع ہفت بار سورۂ نور ورد خود کند در دل وے نور پیدا گردد و ہمچنان در دل کسے کہ ہمیشہ را وظیفہ خود سازد نور الٰہی پیدا آید و بزرگان دین اگر وظیفہ این اسم پاک میدارند نفعہا از آن می بردارند و نقش وے اگر سوداگر یا صاحب پیشہ در دوکان یا مکان نشست خود بچسپاند رونق بازارش رونماید و آن این ست

۸۴	۵۰	۸۲
۸۳	۸۵	۸۸
۸۵	۸۱	۸۶

الہادی ۔ این اسم جمالی ست و حروفش چہار و عددش بست ضرب کردہ میشود ہر روز ہزار بار بہر سیدن صفت ہدایت خواندہ میشود ہر روز یکصد و ہفتاد بار قبل از طلوع فجر برائے حصول ذکاوت طبع و افزونی علم و کسے کہ روئے خود سوئے آسمان کردہ ہر دو دست برداشتہ این اسم بزرگ را بسیار خواند و دستہا بر رو بمالد مرتبہ اہل معرفت رسد یابد و اسرار معارف بروے ظاہر گردند نقش این ست

۶	۱۱	۳
۴	۷	۹
۱۰	۲	۸

البدیع ۔ این اسم مشترک است نزد علمائے معارف و تکثیر و جمالی ست نزد دیگران و عددش ہشتاد و شش و حروفش چہار خواندہ میشود ہر روز یکہزار و یکصد بار برائے حصول علم عجائب و غرائب و حصول جاہ و شرف و ضرب کردہ میشود بعد ادائے نماز نفل و فرض برائے حصول کشف قلب تصرف در قلوب بہت صد بار و کسے را مہمے پیش آید ہفتاد ہزار بار و بروایتے یکہزار بار بخواند یا بدیع السمٰوٰت والارض مہم وی بکند سرانجام یابد و نقش یا بدیع این ست

۱۷	۲۰	۲۸	۱۴
۲۲	۲۰	۱۵	۲۵
۱۸	۲۴	۲۳	۲۱
۲۹	۱۵	۱۶	۲۶

الباقی ۔ این اسم جمالی ست و عددش یکصد و سیزدہ و حروفش چہار ضرب کردہ میشود برائے بقائے فتوح غیب و حصول ترقیات ہر روز ہزار بار

خوانده میشود برای درازی عمر هر روز صد بار خوانده میشود و کسیکه به شب جمعه یکصد بار بخواند جمله اعمال حسنش قبول شوند و چون جمهوری اعدا خواهد در شبانه روز بروز یکشنبه هر هفته وقتی مقرر کرده صد بار خوانده باشد و دشمنش البته مطیع و فرمانبردار وے شوند و کسیکه مداومت کند بخواندن هزار بار روزانه به مناصب و مراتب عالیه برسد و تا حیات باقی ماند و نقش وی اینست

٢٣	٤٤	٣٦	٢٠
٢٩	٢٧	٢٥	٣٢
٢٤	٣١	٣٠	٢٨
٣٧	٢١	٢٢	٣٣

الوارث - این اسم جمالی است نزد همه و عددش هفتصد و هفت و حروفش ، خوانده میشود هر روز تا یک چله صد بار برائے حصول ... چهار ضرب کرده میشود بنا بر آنچه ضرب کرده میشود و ... و کسیکه متمنی اولاد باشد چهل روز ... وقت افطار هزار بار بخواند ... بمراد رسد و نقش وے این است .

١٤٤	١٣٤	١٣٥	١٢١
١٢٩	١٢٧	١٢٦	١٣٢
١٢٥	١٣١	١٣٠	١٢٨
١٢٦	١٢٢	١٢٣	١٣٣

الرشید - این اسم جمالی است نزد علمای حقیقت و مشترک نزد دیگران و عددش پانصد و چهارده و حرفش چهار ضرب کرده میشود برائے حصول استواری ... هر روز هزار بار خوانده ، میشود و مداومت بعد هر نماز صد بار ... برائے قوت حافظه و وظیفه کرده میشود از برائے حصول مال و یافتن طرق معاش با وہ هفته هر روز یکصد و هفتاد بار به تبرک جوانات معین وقت و جائے و کسیکه در تدبیر امور خود حیران باشد بداند که چون ... این اسم ... نماز مغرب و عشا هزار بار بخواند صورتیکه باشد بروظاهر گردد و کسیکه مواظبت بر آن کند بے سعی مهمات وے سرانجام پذیرند نقش اینست

١٢٤	١٣٤	١٣٥	١٢١
١٢٩	١٢٧	١٢٦	١٣٢
١٢٥	١٣١	١٣٠	١٢٨
١٢٦	١٢٣	١٢٣	١٣٣

الصبور این اسم جمالی است نزد همه و عددش دوصد و نود و هشت و حروفش چهار ضرب کرده میشود برائے دفع غفلت و استواری طبیعت بر طاعت هر روز بار و خوانده میشود و برائے دفع خبر ظالم هر روز هفت صد بار در مکان تنها و کسے را که رنج یا شقتے پیش آید این اسم را بخلوص دل سی و سه مرتبه بخواند اطمینان حاصل گردد و اگر وقت نیم شب یا روز مداومت کند دشمنش مقهور شوند نقش اینست

٧٠	٨٠	٨١	٦٧
٧٥	٧٣	٧٢	٦٨
٧١	٧٧	٧٦	٧٤
٨٢	٦٨	٦٩	٧٩

تمام شد .

باقی ترکیب آن از مرشد دریافت باید نمود لائق درج کتاب ہمیں قدر کافی فہمیدہ شد بعض درویشیں فلفل را در پنبہ پیچیدہ درگوش مے نہند تا کہ از حرارت فلفل آن، صورت زیادہ تر قوت گیرد۔ وبعض اشخاص برائے مزید حرارت فلفل را در پارچہ حریر سرخ پیچیدہ درگوش مے نہند وآن فلفل بعد از یک سال برائے امراض چشم مفید است ⁂ شغل آئینہ۔ آئینہ را روبرو داشتہ در عکس خود تصور خدا کند یعنے چنانکہ حرکت وسکون عکس ازین است بہمان طریق بحکم اَلْمُؤْمِنُ مِرْاٰةُ الْمُؤْمِنِ حرکت وسکون رب روحی کہ عکس رب الارباب است لَا تَتَحَرَّكُ ذَرَّةٌ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰہِ در عکس این موجود است تصور آن کند اَلْعَاقِلُ تَكْفِيْهِ الْاِشَارَاتُ **شغل مرشد**

چشم بند کردہ باین درجہ تصور مرشد کند کہ خود مرشد وعین صورت مرشد شود وہر قول وفعل کہ از وے صادر شوند آن را بجانب مرشد تصور کند واز شعور خود علیحدگی اختیار کند یعنی شعور او فقط مرشد باشد ودر دم مرشد باشد ودیگر ہیچ ⁂ **شغل آسمان** بوقت برآمدن آفتاب دو ساعت گذشتہ یا بوقت عصر بجانب آفتاب پشت کردہ بایستد وبسوئے سایہ خود نظر کند حتی کہ آن سایہ طویل شود وبافق آسمان رسد تا آسمان را شق کردہ بر آسمان دوم رسد وانانجا بر سوم وچہارم کہ کل آسمانہا را طے کردہ بعالم معانی برسد اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ یعنے ندیدہ سوئے پروردگار خود کہ چگونہ دراز کردہ است سایہ۔ پس آن وقت این انسان گم گشتہ بر حقیقت انسانی پیوستہ خواہد شد وبالیقین معلوم خواہد کرد کہ متصرف بہ عالم ہمان حقیقت است ودر عالم آنچہ نشو ونما است از ہمان ست بلا تمامی ظہور از ان ست وانسان کامل مثل شجر است۔ پس سالکے کہ اشتغال باین شغل نماید آن را تخلقوا باخلاق اللہ حاصل شود ⁂ **شغل عالم خفائی**۔ واضح باد کہ کاسۂ سر انسان بدو حصص منقسم است حصص آن یعنے جانب پس معدن ظلمات است وحصہ اولے یعنی پیش سر مخزن نوافل است پس درمیان این ہر دو، یک رنندلت حد فاصل واقع است وبر وقت آغاز یوم الم برفیق بر آن روزن واقع میشود غفلت وبیہوشی طاری می شود خواب غلبہ میکند، پس گوش وزبان معطل شدہ

دل شکل صنوبری اختیار می کند و انسان در خواب غفلت مے آید۔ وہمیں را خواب مینامند۔ پس سالک را باید کہ فکر خود براین روزن رساند و متفکر باشد کہ خواب برو غلبہ نتواند کرد و تمام مغیبات مثل ارواح وملائک وماہیت عالم صغیر وکبیر بر سالک مکشوف وہویدا شوند۔ طریق توجہ۔ مرید را روبروئے خود دوزانو بنشاند و گوید کہ چشم بستہ بجانب دِل متوجہ شو۔ بعدہ بجانب دل خود متوجہ شدہ ہمت القائے نسبت کند تاکہ بردل مرید فیوض غیبیہ اثر خود کند و نوعے محویت وبیخودی بروے طاری شود۔ این طریقہ توجہ اہل نقشبندیہ ہر روز یا روز سوم مے کنند و بر شخصے کہ توجہ اثر نخود نہ کند یا کہ قلب او سخت باشد برائے نرمی قلب او این تدبیر است کہ وقت توجہ قریب دل او چراغ روشن کند تا کہ از حرارت چراغ در قلب او حرارت پیدا شود۔ در بعض درویشان این طریقہ مرعی است کہ مرید ومرید ھر دو چشمان خود بند کردہ متوجہ میشوند وتا دیر مراقبہ کنند بعد پیدا شدن گرمی دل باہمہ گر محویت پیدا میشود ولیکن طالب توجہ را لازم است کہ قبل توجہ دل را بذکر الٰہی مشغول کند تاکہ زود تر تاثیر گردد و شناخت جاری شدن قلب این ست کہ وقتیکہ بجانب باطن توجہ کند بقدر استعداد خود انوار زرد و سفید وسیاہ وسرخ وسبز در خود مشاہدہ کند۔ وبر مزار بزرگے برائے دریافت نسبت آن بزرگ متوجہ شود وہمت خود بآن جانب مصروف کند آن وقت ہم انوار سرخ وسفید ومثل این ظاہر شوند معلوم کند کہ بوصل متوجہ الیہ بذریعہ لطیفہ قلب یا روح میسر شدہ است واگر انوار از دو لطیفہ مخلوط شدہ ظاہر گردند معلوم کند کہ وصل آن بذریعہ لطائف یازدہ خواہد شد چراکہ وصول ہر بزرگ بوساطت یک لطیفہ از لطائف سبعہ است کہ از جسد او متعلق است:۔

تفکرات۔ واضح باد کہ در طریق صوفیہ منجملہ عبادات تفکرات ہم از عبادات بزرگ است بلکہ وو دیگر عبادات افضل تر است چنانکہ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرمودند۔ الفکر ساعۃ خیر من عبادۃ الثقلین او من عبادۃ سنۃ یعنے

صنائع و بدائع الٰہی خیال کردہ تصور خود در آن بستن بہتر است از عبادات جن و انس یا از عبادات یک سال۔ پس طالب را لازم کہ دائم الحال متفکر باشد و غیریت اعتباری را محو کردہ در میدان توجہ قدم زند چنانکہ چند تفکرات برین مقام نوشتہ مے شوند۔ اگر طالب حق مطابق آن عمل نماید و یک دم غافل نماند در چند روز حجاب تعینات و تقیدات و وہم و غیریت اعتباری از پیش او دور شود و دیدۂ باطن بہ کحل توحید مکحل شود۔

تفکر۔ در انسان نہایتے است۔ کہ اگر بجانب چیزے متوجہ مے شود و تا دیر تصور آن می کند بالآخر چنان محویت مے شود کہ خود آن چیز مے گردد و در خود و در آن چیز تمیزے نمے، بینید پس در انسان از پیدا کردن این خاصیت مقصود خالق جل و علا این مفہوم مے شود، کہ انسان بجانب او تعالیٰ متوجہ شدند و نقوش غیر چنان از دل محو کنند کہ در دل شان بجز ذات پاک خداوند تعالیٰ دیگر چیزے نظر نیاید و جملہ توجہات فانی فنا شوند و ماسوائے اللہ ہیچ باقی نماند،

تفکر دیگر۔ نزد کسے کہ دوست دشمن۔ نیک و بد۔ خندہ۔ گریہ۔ عطا و غیر عطا۔ مدح و ذم ہمہ یکسان باشند الحسن از ہمہ رنج و قیود فارغ و آزاد است و برائے ہمان ملک ابد الآباد است،

تفکر دیگر۔ ہر کسیکہ تعلقات و لذائذ و آرزو یعنی تمنا را قطع نہ کرد و واصل بحق نشد و این معنی وقتی حاصل میشود کہ دائم متفکر باشد کہ من کیستم و عالم چیست۔ تفکر دیگر۔ نسبت مقیدات بذات حق تعالیٰ چنانست۔ چنانکہ نسبت دریا از امواج است۔ عارف در موج و دریا فرق نمیداند و جاہل ہر دو را خیال میکند کہ علیحدہ علیحدہ شے اند مگر اصلاً یک ہستند پس مدام متفکر باشد کہ در عالم ایجاد و حق سبحانہ و تعالیٰ مغائرت اسمی است نزد اہل عالم باعتبار تعین و تشخص ممکن است و باعتبار ماہیت و حقیقت واجب۔ تفکر دیگر سالک خیال کند کہ حق تعالیٰ ہمیشہ موجود است و حاضر و ناظر و بجز حقتعالیٰ کسے از وے غیر نیست در عالم ظاہر و باطن ہمان ذات واحد حقتعالیٰ جلوہ افروز است۔ بدون این فکر یک لحظہ خالی نماند صفائے باطن و قلب حاصل خواہد شد۔ و حالتے عجیب تر پیدا شود و قرار نفس و یقین کلی حاصل گردد۔ و از غم و الم نجات کلی باید۔ تفکر دیگر۔ طالب را واجب است کہ مدام خود را بدین صفت ملاحظہ

گرده باشد که من لطیف هستم بلاکیف وکم و زنده دائم و قائم و عالم و بذات خود قائم و نه بقالب و ما را گاهے زوال و انتقال نیست و نه حرکت و سکون و من خود همیشه برقرار هستم و نه ما را بر کسے شے اعتماد است و نه امید ما را تغیر و تبدل نیست و نیز ابتدا و انتها نه دارم و از هر عیب و نقصان مبرا و منزه و از ما سوائے الله معرا و از کسی شے آمیزش و نه از کسے اختلاف دارم من در آسمان و زمین از روئے ذات موجود هستم و بجز من کسے موجود نیست و من هم عابد و هم معبود و مقصود و حکم هستم هر کسے که مدامت این فکر کند به تحقق و وصل به مطلوب شود و از هر دو جهان آزاد گردد۔ فکر دیگر تصور کند که من دریائے علم معرفت هستم۔ بحر زخار ناپیدا کنارم۔ و معدن عیش و راحت و مخزن سرور و بهجت ام! بهمه ارواح و اجسام از من اند و از من خروج نموده اند۔ و موجها و حباب ها از من مے بر آیند و در من معدوم مے شوند۔ هر گاہے که موجزن مے شوم تمام عالم ظاهر مے شود و بعده فنا مے شود و مرا از وجود و عدم تغیرے نیست نه از وجود زیاده مے شوم و نه از عدم کم مے گردم الآنَ کَمَا کَانَ شان دارم الحاصل مقصود از تمام ذکر و فکر همین است که توجه الے الله باشد و هستی انسانی فانی شده مرتبه بقائے بالله حاصل گردد چنانکه گفته اند

تو مباش اصلا کمال اینست و بس ... رو در و گم شو کمال اینست و بس

و این نعمت عظمے آن وقت نصیب مے شود که طالب وسوسه ما سوی الله نفی کند و دمے و لحظه از یاد او تعالے جل شانه غافل نماند چنانکه فرموده اند

قطعه

سر رشته دولت ای برادر بکف آر ... این عمر گرامی به خسارت مگذار
دائم همه جا همه کس در همه کار ... میدار نهفته چشم دل جانب یار

تمت